New Era Magazine

# تو سفر میرا

NEW ERA MAGAZINE .com

از درنجف

www.newerramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

# توسفر میرا

# ازدر نجف

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ آہستہ آہستہ قدم

اٹھارہی تھی۔۔۔۔

آج اس کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔

ہر ڈیپارٹمنٹ کے باہر سٹوڈنٹس نے ڈیسک ٹاپ آرینج کیا تھا تا کے نیو کمرز کو گائیڈ کر سکیں۔۔۔۔

وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی ترف بڑھتی ہے۔۔۔

آج اس کی کزن مہرو+Bestie بھی نہیں

آسکی تھی۔۔۔۔

وہ ڈیسک ٹاپ سے انفارمیشن لیے کر اپنی کلاس کی ترف بڑھتی ہے۔۔۔

اور دل میں اپنے کرائم پارٹنرز کو صلاواتو سے نوازتی ہے۔۔۔۔

کیونکہ بعقول ان کے

"Enjoy your First Day

and

Learned Something"

وہ لیٹ کلاس میں پہنچتی ہے۔۔۔۔

"May I come in Sir"

ایک پروفیسر جو کلاس کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"Programming Fuamendmental"

کے مین پونٹس بتا رہا تھا ماتھے پر بل ڈال کر دروازے کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔

"Yes Come_in"

کھڑوس وہ سر کو دیکھ کر لقب بھی دے دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

کلاس سٹارٹ ہوئے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے کہا تھی آپ۔۔۔۔

(سر بازو پر بندھی گھڑی کو دیکھ کر بولتا ہے)

وہ اپنی بلیو بڑی خوبصورت آنکھوں سے پوری کلاس کو دیکھتی ہے اور پھر سر کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔

سر ایکچولی میری ریگنگ ہوئی مجھے فول بنا کر کسی اور ڈیپارٹمنٹ میں بھیج دیا تھا میں اس لیئے لیٹ ہو گئی۔۔۔

(وہ معصومیت سے جواب دیتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کلاس میں کوئی نہیں ہنستا کیونکہ کے سب کے ساتھ کچھ نا کچھ ہوا تھا اس لیے سب خاموش رہے۔۔۔۔۔ 😬

ٹھیک ہے کیونکہ کے آج سب کا فرسٹ ڈے ہے تو میں کچھ نہں کہہ رہا بٹ نیکسٹ ٹائم "بی کیئر فل" میں 5 منٹ کے بعد کسی کو کلاس میں نہں آنے دیتا۔۔۔

بیٹھے جا کے۔۔۔

او کے تو کلاس میں

"Variable Declaration"

کا بتا رہا تھا۔۔۔۔

اللہ یار اتنا سنا کے ابھی کہتے کے "میں کچھ نہیں بول رہا" دانیہ نقل اتارتی ہے سر کی

۔۔۔۔

"بائے داوے" ہائے اس غریب اللہ کی نیک بندی کو دانیہ کہتے ہیں۔۔۔

"اینڈ یور گوڈ نیم پلیز"

(عروش جیسے ہی بیٹھتی ہے تو دانیہ بولتی ہے۔۔۔۔اور عروش اس کے بات کے فنی سٹائل سے ہنس پڑتی ہے اور یہیں وہ پھنس جاتی ہے)

"Hey you Late Comer Stand Up"

ایک تو کلاس میں آپ لیٹ آئی سکینڈلی دانت نکال رہیں آپ۔۔۔۔

What's your Name?

(پروفیسر ایسے ہنستا دیکھ کھڑا کر کے پوچھتے ہیں)

"عروش خان" سر

NEW ERA MAGAZINE .com

واؤ بیوٹیفل نیم دانیہ کے منہ سے باساختہ نکلتا ہے۔۔۔۔

(اور پوری کلاس ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔)

Silance!

آپ دونوں کلاس سے آؤٹ ہو جائیں 5 سیکنڈ کے اندر اندر۔۔۔۔

سوری سر۔۔۔(sorry Sir)

(دونوں بروقت بولتی ہیں)

"I hate Word Sorry So

You Both get out"

وہ دونوں خاموشی سے کلاس سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

اب کیا کریں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(دانیہ پوچھتی ہے عروش سے۔۔۔۔)

کرنا کیا ہے چلو کیفے چلتے ہیں۔۔۔

میرے بھائی بھی یہاپڑتے ہیں مینے میسج کر دیا انہیں۔۔

اوہ اچھا کس ڈیپارٹمنٹ میں اور سمسٹر کون سا اور کتنے بھائی پڑتے ہیں؟؟؟؟

(دانیہ ایک ساتھ اتنے سوالات کرتی ہے)

ہاہاہا حوصلہ لڑکی حوصلہ دو بھائی ہیں میرے تبریز اور آریز (ٹوئنز)۔۔۔۔۔۔

ارے واہ مجھے ملواؤں پلیز میں نے دیکھنا ہے انہیں ایک جیسے ہوں گے دونوں مجھے بہت شوق ہے ٹوئٹر دیکھنے کا۔۔۔۔۔

کیوں ہم کوئی سرکس کے شیر جنہیں آپ دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔۔

(دانیہ جو اپنی لے میں بول رہی تھی چونک کر پیچھے مڑ کر آریز کو دیکھتی ہے)

تم۔۔۔۔۔دانیہ بولتی ہے

تم۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آریز بھی اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

وہ یونیورسٹی کے باہر کھڑی ہو کر اس کی بلڈنگ کو بڑی خوشی سے دیکھ رہی تھی کیونکہ بچپن سے اس کا خواب تھا اس یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا جو آج پورا ہو گیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

اس نے محنت کر کے سکالرشپ حاصل کیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ یونیورسٹی کے گیٹ کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ اینٹر ہو کر مڑتی ہے کے ایک لڑکے سے ٹکرا جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آریز جو اپنی اسائنمنٹ submit کروانے جلدی جلدی جا رہا تھا کسی سے ٹکرانے کی وجہ سے اسائنمنٹ نیچے گر جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آندھے ہو نظر نہیں آتا کیا پاگل انسان۔۔۔۔۔۔۔

دانی غصے سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

اوئے میڈم ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری "یو گانڈا کی بکری"

(وہ دانیہ کو دیکھ کر بولتا ہے جس نے بلیک وائٹ کمبینشن میں ٹراؤزر اور شرٹ پہنی تھی جس کے بال دوبٹے میں کور تھے لیکن آنکھیں بہت خوبصورت کے کوئی بھی شخص ان میں کھو سکتا تھا لیکن مقابل آریز خان تھا لمبا قد ہلکی سی داڑھی اور اس میں پڑتا ڈمپل جو لڑکیوں کو دوانہ بنا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔)

اوے ہوئے آسٹریلین طوطی بھی باتیں کر رہی۔۔۔

دانیہ بولتی ہے کیونکہ اسے شدید غصہ آیا تھا اس شخص پہ اوپر سے یوگانڈا کی بکری بول دیا اس نے۔۔۔۔۔۔

آریز غصے سے دانی کو کمر سے پکڑ کر اپنے بلکل قریب کر لیتا ہے وہ گھبرا جاتی ہے۔۔۔۔۔

لڑکیوں کو اتنی بکواس نہیں کرنی چاہیے سمجھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کے کان کے بلکل قریب آہستہ سے سرگوشی کرتا ہے۔۔۔۔

دانی اسے دھکا دے کر اس کے ہاتھ سے اسائنمنٹ لے کر پھاڑ دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایک دم شوکڈ ہو جاتا ہے اس کی محنت سے بنائی اسائنمنٹ۔۔۔۔۔۔۔۔

آئیندہ میرے منہ مت لگنا اس سے بھی برا کروں گی میں اور مجھے آم لڑکی نہ سمجنا کبھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

You idiot

یہ کیا کر دیا تم نے اب آنجام کے لئے تیار رہنا کیونکہ آریز خان اپنے دشمنوں کو کبھی معاف نہیں کرتا بلکہ انہیں مزاہ چکھاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ چلا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

ایک پل کے لئے تو دانیہ بھی سہم جاتی ہے اور ڈر کر وہاں سے بھاگ جاتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

کہاں تک بھاگ کر جاؤ گی اب تمہارا میں وہ حشر کروں گا ساری زندگی یاد رکھو گی

۔۔۔۔۔۔۔

رہی بات منہ لگنے کی تو وہ اب میں صرف تم سے ہی لگو گا۔۔۔۔۔۔

وہ جہاں بھاگ کر گئی تھی وہاں دیکھ کر تنزیہ مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

اوہ ہو دانیہ یہ ہے میرا بھائی تبریز اور یہ ہے آریز یہ چھوٹا ہے تابی سے ایک منٹ پورا

۔۔۔۔

(وہ جان کر بولتی ہے کیونکہ آریز بہت چڑتا ہے اس بات سے)

عروش کی بات سے دانیہ واپس ہوش میں آتی ہے

ہان بلکل صرف ایک منٹ چھوٹا ہوں سو اپنی چونچ بند کرو تم۔۔۔۔۔۔۔

آریز دانیہ کو دیکھ کر اپنا غصہ ظبط کرتا ہے۔۔۔

جو بھی ہے چھوٹے تو خیر تم ہو نا۔۔۔۔

(عروش ہنس کر بولتی ہے۔۔۔۔)

اوے ہاں سچ یاد آیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو کیا؟

ہاں صبح مین گیٹ پر ملاقات ہوئی تھی تمہاری اس دووووست سے۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ادھر ؟؟؟؟

آپ کو تھوڑا بھی اندازہ ہے لیکچرز ہو رہے ادھر آپ نے خود تو پڑھنا نہیں دوسروں کا احساس کریں۔۔۔۔

امیر ماں باپ کے

بگڑے بچے۔۔۔۔۔

سر پلیز ماں باپ پر مت جائیں۔۔۔۔

(تبریز جو کب سے خاموش کھڑا تھا فائنلی بولتا ہے)

نہیں تو کیا کریں گے آپ؟؟؟

(وہ ایک ابرو اٹھا کے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔)

نہیں کچھ نہیں سر بس ہم جا رہے ادھر سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلو بھی۔۔۔۔۔

(دانیہ جلدی سے بول کر سب کو اپنے ساتھ لے کر چلی جاتی ہے۔۔

آج تو تابی بھائی بچا لیا مینے آپ کو بس۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا

اوہ سوری میں نے آپ کو تابی بولا۔۔۔۔

(دانیہ بیٹھتے ہوئے ہنس کے بولتی ہے۔۔۔۔اور پھر اچانک "تابی" نک نیم کی وجہ سے

سوری بولتی ہے)

"Ohh no It's ok dear

sister you can

Also call me Tabiiii"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry

ہاہاہاارے اس نے ہمیں بچالیاہاہاہا۔۔۔۔۔

(عروش ہنستی ہوئی اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر بولتی ہے بس کرو آریزا سے نہیں پتہ تھا)

کیا نہیں پتہ تھا کیا مطلب۔۔۔۔۔

مطلب کے وہ ہمارا بڑا بھائی ہے۔۔۔۔۔

(وہ تینوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟

(وہ اتنا اونچا چلاتی ہے کے آس پاس کے لوگ اس کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ تینوں ہنستے ہوئے کانو پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔۔۔۔)

اور چلانے کی وجہ سے اس کے کپڑوں پر جوس گر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یار وہ ہیں میرے اور آریز کے بڑے بھائی

"خزیمہ خان"۔۔۔۔۔۔۔

عروش کے تایا کا بڑا بیٹا اس کا کزن۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا

(تابی ہنستے ہوئے تعارف کرواتا ہے)

ہائے یار اب میں کیا کروں۔۔۔۔۔

ویسے تم دونوں کزن ہو عروش کے۔۔۔۔۔

(وہ آبرو اٹھا کے پوچھتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نو نو ہم بھائی ہیں اس کے۔۔۔۔۔

وہی۔۔۔۔۔

وہی نہیں یار ہم واقعی بھائی اس کے۔۔۔۔۔

یار جب ہم دونوں پیدا ہوئے تھے تو ہماری ماما کافی بیمار ہو گئی تھیں۔۔۔۔

تب چچی (عروش کی ماما) نے ہمیں فیڈ کروایا تھا سو ہم اس چوھی کے بھائی ہیں
۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(آزاد بھائی اور ایمان آپی کے بھی بھائی ہیں)

اوہ سہی سہی آئی انڈر سٹنڈ۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

چلو کچھ آرڈر کرو بہت بھوک لگ رہی۔۔۔۔۔

(عروش بولتی ہے کیونکہ وہ صبح سے بنا کچھ کھائے یونی آئی تھی)

اوہ میں اسے صاف کر کے آتی ہوں اور پھر دیکھتی میں تم سب کو۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر واشر ومز کی طرف جاتی ہے

وہ واشر وم کا دروازا کھولنے ہی لگتی ہے کے پیچھے سے کوئی اسے اپنی گرفت میں لے کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے تا کے وہ چلا نہ سکے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شور مت کرنا ورانہ بدنامی تمہاری ہو گی۔۔۔۔۔

کککککک۔۔۔۔۔۔کون ہو تم (منہ سے ہاتھ اٹھنے کے بعد وہ گھبرا کر پوچھتی ہے)

وہ اس کی گردن سے بال ہٹا کر بال آگے کر دیتا ہے۔۔۔۔

اور اس کی دودھیا رنگ کی گردن پر اپنے دہکتے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

دانیہ اس کے لمس سے بلکل ساکت ہو جاتی ہے جیسے اس کے بدن میں جان ہی نہ ہو

۔۔۔۔۔۔

بتادوں گا اتنی بھی کیا جلدی ہے ابھی تو یہ بس ٹریلر ہے پیکچر ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔

وہ اس کے کان کی لو کو ہلکا سا دانتوں میں دبا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

وہ درد سے سسک اٹھتی ہے۔۔۔۔۔

اور پھر اسکی گردن پر کس کر کے وہ الٹے قدموں مڑ جاتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ دانیہ شوکڈ سے وہی کھڑی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الارم کی آواز سے اس کی آنکھ کھلتی ہے۔۔۔۔۔

وہ وضو کر کے مسجد نماز ادا کرنے چلا جاتا ہے۔۔۔۔

واپس آ کے ٹریک سوٹ پہین کے قریبی پارک میں جاگنگ کے لیے جاتا ہے۔۔۔

جاگنگ سے آنے کے بعد اوپر اپنے روم میں جا کر فریش ہو کر ڈریس اپ ہو کے خود کو ایک نظر آئینے میں دیکھ کر بریک فاسٹ کلیے نیچے جاتا ہے۔۔۔۔

(اونچا لمبا قد ہلکی ہلکی داڑھی اور اس میں پڑتے ڈمپل اس کے چہرے کو اور خوبصورت بنا دیتے ہیں جو کسی کے بھی دل کے تار چھیڑ سکتا ہے۔۔۔۔)

سلام کر کے اپنی چیر پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

اور ینگ مین کیسی جا رہی ہے جاب۔۔۔

(علی خان ناشتہ کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے پوچھتے ہیں)

امم بابا اچھا چل رہا سب کچھ آہستہ آہستہ ماحول میں ایڈجسٹ ہو رہا ہوں۔۔

(خزیمہ جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے جواب دیتا ہے)

اسلام علیکم ایوری ون ماما جلدی سے بریک فاسٹ دیں۔۔۔

(تبریز سب کو سلام کر کے اپنی ماما سے ناشتے کا بولتا ہے)

تابی یار تو ں مجھے بھی اٹھا دیتا میں تیرا بھائی ہوں دشمن نہیں۔۔

لگتا ہی نہیں کے تو میرا ٹون بھائی ہے۔۔۔

(آریز اچانک سے آ کے فل ناٹک کرتے ہوئے بولتا ہے)

تم دونوں کو مینے کل بھی بولا تھا کے نماز پڑھا کرو ایکسر سائز کیا کرو اور آج کیوں نہیں اٹھے صبح بولو؟؟؟

(خزیمہ اپنے دونوں چھوٹے شرارتی بھائیوں کو غصے سے دیکھ کر بولتا ہے)

بھائی سچی صبح آنکھ نہیں کھلی ورنہ میں پکا اردہ کر کے سویا تھا رات کو اور یہ تابی کی وجہ سے آنکھ نہیں کھلی یہ رات مووی دیکھ رہا تھا۔۔۔

(آریز معصوم شکل بنا کے خزیمہ کو جواب دیتا ہے)

کمینہ نوٹنکی انسان پھنسا دیا اس گبر سنگھ کے پاس۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(تبریز نیچے منہ کر کے منمناتا ہے)

اچھا چپ کرو اور جلدی ناشتہ کرو یونیورسٹی بھی جانا ہے تم لوگوں نے۔۔۔

(غزالہ بیگم ناشتہ پروستے ہوے بولتی ہیں)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

علی احمد خان مراد احمد خان کے دوسرے نمبر کے بیٹے ہیں۔۔۔

اور آمنہ بیگم علی احمد کی زوجہ ہیں۔۔۔

ان کے تین بچے ہیں۔۔۔

سب سے بڑے اور خاندان میں سب سے روبدار

خزیمہ خان جو آکسفورڈ یونیورسٹی سے C's میں تعلیم حاصل کر کے آیا ہے۔۔۔۔۔

اور ان دنوں ایک یونیورسٹی میں شوقیہ پڑھا رہا ہے۔۔۔۔

پھر آتے اس گھر کی دو جان ایک قلب

تبریز احمد خان اور آریز احمد خان۔۔۔۔۔

(دونوں ٹونز ہیں)

یہ "بی ایس سی ایس"[BSCS] کر رہے اور اب th5 سمسٹر میں ہیں۔۔۔۔

تینوں بھائیوں کی خوبصورتی لاجواب ہے اور اوپر سے تینوں کے چہرے پر پڑتا ڈمپل ان کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

ان بھائیوں میں بہت پیار ہے اور سب سے بڑھ کر یہ ایک دوسرے کی طاقت ہیں

۔۔۔۔

آمنہ اور علی خان کا غرور ہیں ان کے بیٹے۔۔۔۔

عروش اٹھ جاؤ شونا آپ نے یونیورسٹی نہیں جانا کیا؟

(ایمان پیار سے اپنی چھوٹی بہن کے بالوں کو سہلاتے ہوئے اٹھاتی ہے)

نہیں آپی آج نہیں جانا وہ اس گبر نے کو یز دیا ہے آج مجھے نہیں آتا۔۔۔۔

لیکن عروش آپ رات کو مووی دیکھ رہی تھی ببلو (آریز) اور تابی کے ساتھ اس سے

بہتر تھا آپ خزیمہ کے پاس پڑھ لیتی جا کے۔۔۔

اچھا آپ تیار ہو اٹھ کے شاباش گھبرانا نہیں بلکے ہر چیز کا مقابلہ کرنا چاہیے۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں اگر غلط لکھ بھی آئی تو ایٹلیسٹ آپ کی اٹنڈیس تو ہو جائے گی اور باقی لیکچرز بھی چلو شاباش اٹھو۔۔۔۔

(ایمان بول کے نیچے کچن میں چلی جاتی ہے)

عروش فریش ہو کر نیچے آتی ہے۔۔۔۔

(پنک شورٹ فراق اور اوف وائٹ ٹراؤزر پہنے ہائی ٹیل اور منٹو پے لائٹ پنک کلر لگائے اپنی نیچرل بلیوں آئیز کے ساتھ وہ کسی شہزادی سے کم نہں لگ رہی تھی)

اسلام علیکم ماما اینڈ بھیا۔۔۔

(عروش سلام کے بعد بھائی کے پاس بیٹھ جاتی ہے)

وعلیکم السلام۔۔۔

ہمم تو میری پرنسز کی سٹڈیز کیسی جا رہی ہے۔۔۔

(آزاد جو اخبار پڑھ رہا تھا بہین کو دیکھ کر مسکرا کر جواب دیتا ہے اور اخبار سایڈ پہ رکھتا ہے)

بھائی آؤٹ کلاس جا رہی۔۔۔

ہاے بس "پرو گرامنگ فنڈا مینٹل" کے علاوہ۔۔۔۔

(عروش منہ بسور کے جواب دیتی ہے)

ارے وہ کیوں بیٹا۔۔۔

ہاہامیں بتاتی ہوں کیونکہ وہ خزیمہ پڑھا رہا ہے اس لیے نہیں پسند اسے۔۔۔۔

(ایمان ہنستے ہوئے آزاد کو بتاتی ہے)

ہاہاہا اچھا سہی سہی۔۔۔۔

گڑیا ساری دشمنیاں ایک طرف کر کے سمجھنے کی کوشش تو کرو اچھا پڑھاتا ہے وہ ویسے۔۔۔۔۔

(آزاد بہین کو سر پر پیار دے کے بولتا ہے)

اور ناشتہ کر کے کھڑا ہوتا ہے

اچھا ماما میں الریڈی لیٹ ہو گیا چلتا ہوں۔۔۔۔

(آزاد ہاجرہ بیگم کو دیکھ کر بولتا ہے جو اپنے بچوں کو مسکراتا دیکھ کر خود بھی مسکرا رہی

تھیں۔۔۔۔۔)

رو کو آزاد بیٹا...

(ھاجرہ بیگم آزاد کو روکتی ہیں اور عروش کی طرف مڑتی ہیں)

عروش بیٹا جلدی ناشتہ کرو بھائی آپ کو یونیورسٹی چھوڑتا ہوا جائے گا ڈرائیور نہیں ہے

آج اور واپس پے تابی والوں کے ساتھ آنا آپ جاؤ شاباش۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او کے ماما جی۔۔۔۔

اللہ حافظ

(عروش ہاتھ میں پراٹھا رول کر کے جلدی سے بھائی کے پیچھے بھاگتی ہے)

ہاجرہ بیگم احمد مراد خان کی سب سے چھوٹی بہو ہے

اور دانیال احمد خان کی بیوہ ہے۔۔۔

دانیال خان گھر کا سب چھوٹا اور چہیتا بیٹا تھا انکا اکسیڈنٹ ہوا تھا اور موقع پر ہی انتقال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ان کے تین بچے ہیں

سب سے بڑا آزاد خان (جو کے 14 اگست کو پیدا ہوا تھا اسی وجہ سے آغا جی نے آزاد نام رکھا)

آزاد نے "M.com" کیا ہے اس کے بعد اپنا بزنس سنبھال رہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر ایمان خان جس نے "بوٹنی اور ذولوجی میں بی ایس سی کی" ہے۔۔۔

جس کا نکاح اس کے تایا کے بڑے بیٹے سے ہو چکا ہے اور جلد رخصتی ہونے والی ہے۔۔۔۔

اور پھر آتی ہے ہماری نٹ کھٹ سی عروش خان۔۔۔۔

تبریز اور آریز کی کرائم پارٹنر۔۔۔۔

آغا جی اور بی جان کی لاڈلی ان کے جگر کا ٹکڑا۔۔۔۔

(ویسے تو سب بچے بہت پیارے انہیں۔۔۔

کیونکہ عروش سب سے چھوٹی ہے اس لیے لاڈو ہے ان کی)

علی احمد اور آمنہ بیگم کی بیٹی نہیں ہے تو وہ کمی عروش نے پوری کی ہوئی ہے ان کے پورشن میں اس کا ایک باقاعدہ روم ہے۔۔۔۔

عروش "بی ایس سی" کے بعد یونیورسٹی میں "ایم ایس سی" کر رہی ہیں۔۔۔۔

تبریز اور آریز کی دیکھا دیکھی "سی ایس ایس" ڈیپارٹمنٹ میں ایڈمشن لیا عروش نے

۔۔۔۔

لیکن مسئلہ یہ ہے کے پروگمنگ میں انٹریسٹ نہیں عروش کو۔۔۔۔

اور خدا کا کرنا یہ ہوا کے پڑھا بھی داگریٹ گبر سنگھ (خزیمہ) رہا ہے۔۔۔

یعنی جو تھوڑی سمجھ آنی تھی وہ اب بالکل نہیں آئے گی۔۔۔۔ 😢

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

آغا جی (مراد احمد خان) ڈائنگ ٹیبل کی ہیڈ چیر پر بیٹھے تھے۔۔۔

(ان کے بائیں جانب جمیلہ بیگم تھی ان کی زوجہ اور جبکہ دائیں جانب بڑا بیٹا جمال خان تھے)

ڈیڈ مجھے نیو کار چاہیے۔۔۔

(بلال اپنے باپ جمال خان سے فرمائش کرتا ہے)

ارے برخوردار کچھ عرصہ پہلے تم نے نئی گاڑی لی تھی۔۔۔۔

(آغا جی بلال سے بولتے ہیں)

آغا جی وہ اولڈ ماڈل ہے اب نیو ماڈل چاہیے۔۔۔

یہ خوب کہی تم نے بیٹا کل کو بولو گے کے دادا دادی ماں باپ بھی نیو وووو چاہیے۔۔۔۔

اولڈ ہو گئے یہ ہیں۔۔۔۔

(دادی بلال کی بات پر بولتی ہیں اور نیو لفظ کو بڑا زور دے کر بولتی ہیں۔)

ہاہاہاواہ گرینی واہ کیا خوب جگت ماری آپ نے ہاہاہاہاہاہاواللہ۔۔۔۔

(عروش اندر داخل ہوتے ہوئے بولتی ہے۔۔جاتو وہ یونیورسٹی رہی تھی لیکن آزاد کو بڑے تایا سے کوئی کام تھا تو وہ اس کے پیچھے ہی تایا کے پورشن آ گئی۔۔۔۔)

اوے۔۔۔۔

(آزاد اس کے سر پر چپت لگاتا ہے)

جبکہ بلال اس کی ہنسی پر غصہ ظبط کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

آآآآآآآآمیرا پیارا بچہ۔۔۔

شکر ہے میں نے اپنی پری کو صبحِ صبح دیکھ لیا میرا دن اچھا گزرنا اب دادی صدقے۔۔۔

(بی جان عروش کو گلے لگا کر بولتیں ہیں کیونکہ عروش میں ان کی جان تھی)

لو جی بی جان کہاں دن اچھا گزرنا آج کا۔۔۔۔

اس منحوس کو دیکھ کر کیسے اچھا ہو سکتا ہے اپنے باپ کو کھا گئی یہ اس کو دیکھ کر میرا دن تو خیر بہت برا گزرنے والا ہے صدقہ دے لوں میں سب گھر والوں کا۔۔۔۔۔

(شمیم بیگم حقارت سے بولتی ہیں اور اپنے الفاظ سے اس معصوم کا دل چھلنی کر دیتی اور دل میں سوچتی ہیں کے آئی بڑی میرے بیٹے پہ ہنسنے والی۔۔۔۔)

بلال اپنی ماں کے ڈائیلاگ پر دل سے فدا ہوتا ہے۔۔۔ 😎

جبکہ ولید افسوس سے اپنا سر جھٹک دیتا ہے۔۔۔۔

کیونکہ ولید کو اپنی یہ شرارتی اور چھوٹی سی کیوٹ بہن بہت اچھی لگتی ہے اور دوسرا یہ اس کی جان (ایمان) کی جان بھی تو ہے۔۔۔)

عروش تائی امی کی بات سن کر پیچھے ہوتی ہے کیونکہ آج پھر اس کے زخموں کو کریدا جاتا ہے جو شاید بے معنی ہیں۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں لیے بابا کے گھر کی طرف بھاگتی ہے۔۔۔۔۔

(علی احمد کے گھر کیونکہ عروش علی احمد کو بابا بولتی ہے۔۔۔۔۔)

اور

اندر سے آتے خزیمہ سے برے طریقے سے ٹکراتی ہے۔۔۔

اگر وہ اسے کمر سے نہ پکڑتا تو وہ بہت برا گرتی۔۔۔

یا وہشت کیا آفت آن پڑی ہے بولو۔۔۔

(خزیمہ اسے کھڑا کر کے غصے میں چلاتا ہے۔۔۔

لیکن جب عروش اپنا چہرہ اوپر اٹھاتی ہے۔۔۔

اور خزیمہ اس کی آنکھوں میں آنسوں دیکھتا ہے تو اسے کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
اور وہ یہ بات جانتا ہے کے عروش غصہ ہوتی ہے۔۔۔ لیکن روتی وہ تب ہے جب وہ
بہت ہرٹ ہو اور ابھی شاید وہ تکلیف میں ہے۔۔۔۔)

کیا ہوا ہے؟؟؟۔۔۔

(خزیمہ اب کی بار نرمی سے پوچھتا ہے اس سے۔)

چھوڑے!

مجھے بابا کے پاس جانا ہے۔۔۔

(عروش خزیمہ کے دونوں ہاتھ جھٹک کر روتی ہوئی اندر جاتی ہے۔۔۔

خزیمہ اسکی پیٹھ کو دیکھتا اپنی مٹھیوں کو بند کر کے اپنا غصہ پی جاتا ہے۔۔۔)

بابا۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے علی خان کے گلے لگتی ہے)

بابا میں نے اپنے پاپا کو نہیں مارا۔۔۔۔

میں۔۔۔۔میں۔۔۔میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔۔

میں۔۔۔۔انہیں بہت مس کرتی ہوں۔۔۔۔

وہ اس دن میری وجہ سے وہ اللہ کے پاس چلے گئے میں بہت بری ہوں۔۔۔۔۔

تائی امی کہیتی ہیں کہ میں منحوس ہوں۔۔۔۔۔

میں پاپا کو کھا گئی۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ، آمنہ بیگم افسوس سے روتی اور تڑپتی ہوئی اپنی معصوم سی گڑیا کو دیکھ رہے تھے

جو سات سال کی عمر سے یہ دکھ سہیتی آرہی ہے 😢 )

بس بس میرا بچہ۔۔۔۔

ادھر دیکھو مجھے۔

میری بہادر بیٹی ہو نہ آپ۔۔۔

ایسے روتا ہے کوئی۔۔۔۔

بیٹا لوگوں کے بولنے سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ آج بھی ان کی بھابھی نے کچھ برا بولا ہو گا عروش کو

وہ سمجھا رہے تھے لیکن عروش ان باہوں میں جھول گئی۔۔۔۔)

خزیمہ نے آگے بڑھ کر اس کو اٹھایا اور اوپر اس کے روم میں لا کر بیڈ پر لیٹا دیا۔۔۔۔

خزیمہ اپنے فیملی ڈاکٹر کو کال کرتا ہے۔۔۔۔۔

مراد احمد خان لاہور کے مشہور بزنس مین جنہوں نے اپنی محنت اور لگن سے اپنا بزنس امپائر کھڑا کیا۔۔۔۔

"The Khan Group of Industries"

"خان گروپ آف انڈسٹریز"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو وراثہ میں ملی مراد احمد خان کے سب بچوں کو سب بیٹے اور ان کے بچے مل کے اپنے دادا کے کاروبار کو آگے بڑھا رہے۔)

مراد خان اور جمیلہ بیگم کے 4 بچے ہیں

تین بیٹے اور ایک بیٹی۔۔۔۔

مراد صاحب گھر کے سربراہ ہیں۔۔۔

اس گھر کے 3 پورشن ہیں۔۔۔۔

ہر بیٹے کا اپنا اپنا پورشن ہے۔۔۔۔

مراد صاحب اور ان کی زوجہ ایک ایک مہینہ ہر بیٹے کے پاس رہتے ہیں۔۔۔۔(تا کے سب کو برابر رکھ سکیں)

بڑے، چھوٹے اور ملازم تک سب انہیں آغا جی بلاتے ہیں۔۔۔

اور سب ان سے ڈرتے ہیں ان کا حکم اس گھر میں آخری مانا جاتا ہے۔۔۔۔۔

جمیلہ بیگم اچھے اخلاق کی خاتون ہیں۔۔۔۔

انہوں نے اپنے بچوں کی تربیت۔بہت اچھی کی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جمیلہ بیگم کو سب لوگ "بی جان" کہتے ہیں۔

آغا جی کے سب سے بڑے بیٹے

جمال خان اور شمیم بیگم کے 2 بیٹے ہیں۔۔۔

بڑا بیٹا ولید خان جو باپ پر گیا ہے اور بہت نرم مزاج ہے۔۔۔

ولید نے "ایم بی اے" *MBA* کیا ہوا ہے اور اپنی کمپنی میں ہوتا ہے۔۔۔

کزنز میں سب سے ہے۔۔۔

پھر بلال خان جو "بی بی اے" (BBA)

کر رہا ہے۔۔۔

عادت میں اپنی ماں پر گیا ہے۔۔۔۔#تلخ___مزاج

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨

ماضی:

اس دن عروش کا برتھڈے تھا عروش سات سال کی ہوی تھی پورا خان ھاؤس مہمانوں سے بھرا ہوا تھا لاڈلی جو تھی وہ۔۔۔۔

دانیال خان فیکٹری میں کام کر رہے تھے کے عروش کا فون آتا ہے

"پاپا میری برتھڈے ہے آج آپ ابھی تک نہیں آئے اور نہ میرا وہ ڈول ہاؤس آیا

------

آپ جلدی سے پہنچے ورنہ میں کبھی بات نہیں کروں گی ٹھیک ہے نا

اور ڈول ہاؤس لازمی لانا"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا او کے میری پرنسز میں ابھی آیا بس۔۔۔۔

عروش کی دھمکی سن کر وہ واپس جلدی میں لوٹ رہے تھے کیونکہ وہ لیٹ ہو گئے تھے لیکن اچانک سامنے سے آتے ٹرک سے ان کی کار کا ایکسیڈینٹ ہوا اور موقع پر ہی ان کا انتقال ہو گیا۔۔۔۔۔۔

خان ھاوس پے قیامت کا سا منظر تھا۔۔۔۔

جہاں تھوڑی دیر پہلے خوشیوں بھرے قہقہے گونج رہے تھے اب واہاں صفِ ماتم بیچھی ہوی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹی سی عروش جسے معلوم نہں تھا کے اس پر کیا قیامت ٹوٹ پڑی اپنے پاپا کو بس سفید کپڑے (کفن) میں سکون سے سوئے ہوے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

پاپا کو کیا ہوا یہ اٹھ کیوں نہیں رہے۔۔۔۔۔

پاپا پاپا میرا ڈول ہاؤس کدھر ہے۔۔۔۔۔

ایک تو آپ لیٹ آئے سکینڈلی مجھ سے بات نہیں کر رہے اٹھیے نا پاپا۔۔۔۔۔۔

پاپا میں ناراض ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

(وہ اب روتے ہوئے اپنے پاپا کو ہلا ہلا کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا باپ کتنا خوش تھا بیٹی کا جنم دن تھا آج۔۔ہاے ہاے!!! منحوس نکلی باپ کو ہی کھا گئی جلدی جلدی کے چکر میں باپ مار دیا اپنا۔۔۔۔۔۔

بلکل صحیح بول رہی تو بہن ایسا بھی کیا تھا کہ موو ئ ڈول کا گھر مانگ رہی تھی اور اپنا گھر اجاڑ دیا اتنی چھوٹی بھی نہیں ہے۔۔۔

(کچھ عورتیں اس ترحا کی باتیں بولنے لگیں تھی جو ایک معصوم دماغ پر برا اثر ڈال رہی تھیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا پر اتنا سمجھ گئی تھی کے اس کی دنیا رک گئی اس کے سر سے چھت آٹھ گئی)

نو نو مینے پاپا کو نہیں مارا۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے کچھ نہیں۔۔۔۔

پاپا جانی۔۔۔

پاپا جانی۔۔۔۔

(عروش ظور ظور سے چیختی ہے اور رونے لگتی ہے کہ مینے نہں مارا پاپا کو۔۔۔۔۔)

عروش کو آمنہ بیگم سنبھلتی ہیں لکین عروش بے ھوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس دن سے آج تک عروش نے کبھی برتھڈے نہں منائ۔۔۔۔۔

نا اس نے پھر کبھی کوئی ٹوائز (کھلونے) مانگے اور نا ہی لوگوں کی دقیانوسی باتیں ختم ہویں۔۔۔۔۔

ھر بار اس کو یہ الظام تکلیف دیتا ھے کے اسکی وجہ سے اس کے پاپا دنیا سے گ ئے ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

حال:

ڈاکٹر عرفان عروش کو چیک کر کے میڈیسنز لکھ کر دتیے ہیں۔۔۔۔۔۔

"مینٹل سٹریس ہے خان صاحب" بس کوشش کریے کے یہ ٹینشن نہ لیا کرے باقی

سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

اچھا جی اجازت دیے۔۔۔۔۔۔

اللہ حافذ۔۔۔۔۔۔

(داکٹر عرفان، علی خان سے مل کر چلے جاتے ہیں)

ایمان بیٹا روشی کو جب ہوش آئے تو مجھے اطلاع دینا آپ۔۔۔۔۔

(ایمان کو خزیمہ نے فون کر کے بلایا سو وہ ان کے پورشن میں آ گئی تھی)

علی خان بول کر کمرے سے باہر چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ بھی آ کر ایمان کے پاس بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہے ایمان ٹھیک ہو جائے گی تم ٹینشن نا لو۔۔۔۔۔

خزیمہ کیوں بولتی ہیں وہ ایسے کیو میری بہن کو تکلیف دیتی ہیں کیو۔۔۔۔۔

پاپا۔۔۔۔۔

پاپا۔۔۔۔۔

ایمان بول رہی ہوتی ہے کہ عروش کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہے عروش سو جاؤ میری جان۔۔۔۔

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہے اور وہ سکون سے سو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اس کے آرام میں خلل نہ پڑے اس لیے وہ دونوں خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شمیم بہو کچھ خدا کا خوف کھاؤ کیوں میری معصوم بچی کے پیچھے پڑی ہو۔۔۔

بی جان غصے سے بولتی ہیں۔۔۔۔

ارے بی جان آپ کو بس اسی سے پیار باقی پوتے پوتیاں تو بس نام کے آپ کے۔۔۔۔

وہ منہ بنا کر بول کر چلی جاتی ہیں واہاں سے۔۔۔۔

پیچھے بی جان بڑبڑاتی راہ جاتی ہیں اور عروش کے لیے دعا کرتی ہیں۔۔۔۔۔

شام کو تبریز اور آریز کو صبح کے ہوئے واقع کا پتہ چلتا ہے وہ دونوں بہت غصہ ہوتے ہیں لیکن کیونکہ تربیت اچھی ہوئی ان کی اس لیئے خاموش ہو گئے دونوں۔۔۔۔۔

پھپھو کی فیملی بھی آئی ہوئی تھی عروش کو پوچھنے۔۔۔۔۔۔

عروش کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے تابی اور مہر وسب بچہ پارٹی کو آئس کریم کھانے کے لئے لے جاتی ہے سوائے خزیمہ (جو کے بزی تھا اور وہ ویسے بھی زیادہ گیدر نگ نہیں کرتا) اور بلال کے کیونکہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باھر گیا ھوا تھا۔۔۔۔۔

عائشہ خان مراد صاحب کی اکلوتی بیٹی ان کی شادی ان کے پھپھو زاد دلاور خان سے ہوئی

---

دلاور خان کا اپنا بزنس ہے۔۔۔۔

ان کو اللہ نے دو نعمتوں سے نوازا ہے۔۔۔

سب سے بڑی زیب النساء۔۔۔۔۔۔

اس سے چھوٹی مہر والنساء۔۔۔۔۔

دانی آپی امی بلا رہیں آپکو وہ پھوپھو آئی ہیں سلام کر دے جا کر اپنی ہونے والی ساس کو

---

تانیہ منہ بنا کر اپنی بہن کو بولتی ہے۔۔۔۔

تانیہ آپی پلیز آپ ایسے نا بولا کریں دانی آپا کو مجھے منصور بھائی بلکل نہیں پسند۔۔۔۔

11 سال کی وانیہ دکھ سے اور آنکھو میں پانی بھرے اپنی بڑی بہن کو بولتی ہے۔۔۔۔

آآآآآمیری پیاری گڑیا رو نا نہں چپ بلکل اچھے بچے روتے نہں چپ میری جان

۔۔۔۔۔

میں پھوپھو کو مل کر آتی ہوں۔۔۔۔۔

(دانیہ اپنی چھوٹی بہن کو پیار سے سمجھا کر پھوپھو کے پاس جاتی ہے۔۔)

اسلام علیکم پھوپھو۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔۔۔

ارے لڑکی سنا ہے تیرے باپ نے یونیورسٹی میں داخلہ لے کر دیا۔۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو اگر کوئی لڑکے کا چکر چلایا نا تو منصور نے تیری ہڈیاں توڑ دینی۔۔۔۔

پتہ نہیں کیو پڑھا رہا تیرا باپ آگے جب کے 14 جماعتیں بہت تھی کرنی تو ہانڈی روٹی ہوتی۔۔۔۔

(پھوپھو پروین اپنی زبان سے تنز کے پھول جھاڑتی ہیں اور دانیہ ضبط کے گھونٹ پی جاتی ہے کیونکے اس کو اسکی بہنوں کو اور ماں کو بولنے کا حق جو نہں تھا)

پھوپھو میں جانتی ہوں مجھے کیسے رہنا ہے یونیورسٹی میں اور۔۔۔۔

دانیہ بیٹا جاؤ چاے لے کر آؤ۔۔۔۔۔

(صائمہ بیگم دانیہ کو آنکھ کے اشارے سے چپ رہنے کا بولتی ہیں۔۔۔۔۔)

وہ ماں کو دکھ سے دیکھ کر چائے لینے چلی جاتی ہے ہمیشہ ان کا منہ بند کر دیا جاتا ہے۔۔۔۔

بھابھی نظر رکھنا اس پر اب تو موبائل بھی لے کر دیا ہے لڑکی ذات ہے۔۔۔۔

جی جی آپا آپ صحیح بول رہی بلکل لیکن مجھے اپنی بیٹی پر اور پرورش پر اعتماد ہے۔۔۔۔۔

ہاں زیادہ اعتماد بھی نہیں کرنا چاہیے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدنان ملک ایک گورنمنٹ ٹیچر ہیں۔۔۔۔

10 مرلے کا ان کا ذاتی مکان ہے۔۔۔۔۔۔

ان کی اور صائمہ بیگم کی تین بیٹیاں ہیں۔۔۔۔

سب سے بڑی دانیہ جس نے ابھی گورنمنٹ کالج سے بی ایس سی کی اور اب یونیورسٹی میں

"ایم ایس سی" میں اسکالرشپ پے ایڈمشن لیا۔۔۔۔۔

جو کے بہت مشکلوں سے ابو سے اجازت ملی اسے۔۔۔۔

پھر آتی ہے تانیہ جو پری میڈیکل کر رہی ہے۔۔۔۔

اور پھر سب سے چھوٹی اور لاڈلی وانیہ جو ففتھ سٹڈرڈ کی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔

ان کے خوشحال گھرانے میں بھی ایک کمی ہے ایک بیٹے ایک بھائی کی جو کے عدنان صاحب کو لگتا ہے یا ان کی بہن کو۔۔۔۔۔۔

ساری زندگی صائمہ بیگم کو تانے ملتے رہے کے وہ بیٹا نہں دے سکی۔۔۔۔۔۔۔

(جب کے اولاد مرد کے نصیب کی ہوتی ہے اور

بیٹا یا بیٹی دینا تو اللہ کا کام ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن ہمارے معاشرے میں آج بھی لوگ بیٹے کے چاہ میں بیٹیوں کو ان کے حق سے محروم کر دیتے۔۔۔۔۔۔)

عروش، مہرو کیسی ہو یار تم دونوں۔۔۔۔

دانیہ ان کو کلاس کی طرف بڑھتا دیکھ کر۔ بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

(آج ان کو یونی جوائن کیے ہوئے پورے دو ہفتے ہو گئے ہیں۔ عروش، مہرو اور دانیہ کی بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے)

یار سر خزیمہ کا لیکچر سٹارٹ ہونے والا جلدی چلو ورانہ آج پھر کلاس سے باہر ہوں گے ہم۔۔۔۔

مہرو گھبرا کر بولتی ہے

کیونکہ خزیمہ نے مہرو اور عروش کی کمپلین گھر کی تھی اور مہرو کو اس کے ڈیڈ سے بہت ڈانٹ پڑی تھی)

ہاہاہا چل تو رہیں ہیں یار اتنا ڈرتی کیوں ہے تو۔۔۔۔۔

(عروش بولتی ہے)

ویسے

"آئی مسٹ سے"

شیرو(خزیمہ) کی جس لڑکی سے شادی ہوئی وہ بچاری کتنی عزاب والی زندگی گزارنے گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لائک

یہ مت کرو، وہ مت کرو، سو جاؤ،

رو مینس کرو، پاس آؤ میرے، کس کرو مجھے

ہاہاہاواللہ

یار کبھی سوچا ان کا رو مینس ہو گا کیسا

ہاہاہا وہ گاڈ مطلب کیسا ہو گا میں تو سوچ رہی وہ کہے گے ادھر آؤ لڑکی وہ ان کے پاس

جائے گی بچاری اتنی مجبور ہو گی کے جیسے وہ بولیں گے وہ کرتی رہے گی ہاہاہا۔۔۔۔۔

ع۔۔۔۔۔رو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ش پیچھ۔۔۔۔۔۔۔۔

(دانیہ بولنے لگتی ہے کہ)

چپ میری سنو میں خزیمہ سرکار و مینس بتانے لگی چپ۔۔۔۔۔۔۔

مس عروش آپ مجھے راستہ دے اور ہاں میرے رو مینس پے تھیسیس بعد میں لکھیے گا

پہلے کلاس اٹینڈ کر لیں اگر آپ نے پاس ہونا ہے تو۔۔۔۔۔

(خزیمہ پیچھے سے سرد آواز میں بولتا ہے اور اس کو گھور کر دیکھتا ہے)

سسسسسس رآپ۔۔۔۔۔

ججججججج جی میں۔۔۔۔

(وہ اس کی نقل اتار کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔۔)

سائیڈ پے ہوں مجھے کلاس لینے جانا ہے۔۔۔۔۔

عروش جلدی سے سائیڈ ہوتی ہے اور وہ سر جھٹک کر کلاس میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو، دانی اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔

(عروش پریشانی سے بولتی ہے)

وہی ہو گا جو منظور خدا ہو گا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا

وہ دونوں ایک ساتھ بول کے پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

زیبی بیٹا۔۔۔۔

جی ماما آ رہی ہوں۔۔۔۔۔

ماما آپ نے بلایا مجھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔

(زیب النساء نیچے آتے ہوئے بولتی ہے اور سامنے آزاد کو بیٹھا دیکھ سلام کرتی ہے)

وعلیکم السلام کیسی ہو؟

بہت اچھی میرا مطلب ٹھیک ہوں۔۔۔۔وہ فلو میں بولتی ہے پر ماں کی گھوری سے جلدی بات بناتی ہے۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔(آزاد نیچے چہرا کر کے مسکرا دیتا ہے)

بیٹا اب کھڑی کیوں ہو دیکھ نہیں رہی میرا بچہ باہر سے آیا جاؤ کچھ کھانے کو جلدی لاؤ اور ہاں جلدی لانا سو مت جانا پتہ نہیں آج کل لڑکیاں اتنی سست کیوں ہیں۔۔۔۔۔

سہی کہہ رہی پھپھو آپ خود کو مما کو دیکھ لیں سب لوگ ابھی بھی ایکٹیو ہیں پر پتہ نہیں یہ سب لڑکیاں کن خیالوں میں رہتی ہیں۔۔۔۔

دیکھیں اب کھڑی ہے ادھر جب کے اب تک اسے چائے لے آنی چاہیے تھی یہ تو چلو میں ہوں کوئی اور مہمان ہوتا تو۔۔۔۔

اللہ تم گئی نہیں زیبی کچھ تو عقل کر لیا کرو۔۔

جی ماما جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

(وہ غصے سے آزاد کو دیکھ کر اور پاؤں پٹختی کیچن کیطرف جاتی ہے)

In C++ we have three types of

basic loops: for, while and do-while

اوکے کوئی یہ بتائے کے ہم زیادہ یوز کون سی کرنے والے ہیں۔۔۔

عروش بتائیں گی ہمیں جی عروش بتائیں ہمیں

عروش جو پورے لیکچر میں جمائیاں لے رہی تھی

یار سارے لیکچر میں سر مجھے غصے سے گھورتے رہے جیسے کھا جائیں گے۔۔۔۔

ہاہاہاہا اچھا ہوا خود ہی پنگا لیا تم نے سر سے اب بھگتو۔۔۔۔۔

(دانیہ ہنس کر بولتی ہے)

"ہیلو لیڈیز وٹس گوئنگ آن"

(عروش مہر واور دانیہ کیفے ٹیریا میں بیٹھ کر باتیں کر رہیں تھیں کے تبھی تبریز اور آریز بھی وہاں اپنے گروپ ساتھ آٹپکے)

کیا ہوا تمہیں ایسے کیو بیٹھی ہو۔۔۔۔۔

خیر چھوڑو تم لوگوں کے لیے ایک بنداس نیوز لے کر آیا میں۔۔۔۔۔۔

ہم لوگوں کا یونی ٹور جارہا "دس دنوں "کیلئے ناران، کاغان اور آزاد کشمیر اگلے ہفتے اور لالا (خزیمہ) بھی جارہا ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

(تبریز یہ نیوز سبک کو دیتا ہے)

"کیا سچ میں ! یہ ہرے ے ے ے ے ے"

(عروش خوشی میں ضور سے چلاتی ہے)

ہاں اور ہم سب جائیں گے پورا گروپ۔۔۔۔

(آریز بولتا ہے کیونکہ وہ سب چند دنوں میں بہت اچھے دوست بن گئے تھے لیکن دانیہ کے علاؤہ وہ تو دشمن اس کی اور دانیہ کا بھی یہی خیال)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری گائیز میں نہیں جاؤں گی مجھے پر مشمن نہس ملے گی۔۔۔

(دانیہ اداسی سے بولتی ہے)

شکر ہے۔۔۔۔۔(آریز بولتا ہے)

سب اسے گھوری سے نوازتے ہیں پھر۔۔۔۔

میں بھی نہس جاسکتی کاشف بھائی کی شادی ہے(مہرو کی چاچا کا بیٹا)۔۔۔۔۔

اوہ یار۔۔۔۔میں بھی نہس جاؤں گی تم دونوں جو نہس جارہی۔۔۔۔

(عروش افسوس سے بولتی ہے)

اوے تم جاؤ یار ہماری وجہ سے روکنے کی ضرورت نہیں اور میرے لیے وہاں سے شال لے کر آنا اور ڈرآئے فروٹ بھی۔۔۔۔چل شاباش۔۔۔۔

(دانیہ عروش سے بولتی ہے)

ہاہاہا۔۔۔۔ہاں میرے لیے بھی کچھ لے آنا پلیز۔۔۔

(مہرو دانیہ کی بات پر ہنس کر بولتی ہے)

لو جی لڑکیوں کی شاپنگ لسٹ شروع پہلے جان تے دیو یار۔۔۔۔۔۔

(کب سے خاموش بیٹھا منیب آخر کار بول ہی پڑتا ہے اور سب اس کی بات پر ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔)

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔

(مہرو گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کرتی ہے)

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔

کیا حال چال میری پیاری بہن کے اور پڑھائی کیسی جا رہی آپ کی۔۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں آزاد بھائی اور پڑھائی تو ایک دم مست جا رہی۔۔۔۔۔

یہ تمہاری اور روشی کی پڑھائی تو ہمیشہ مست جاتی ہے لیکن رزلٹ مست نہیں آتا

۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا سہی کہہ رہے ہو بیٹا پیپر تو یہ چھاپ کے آتی ہیں پر چھاپا ہوا پیپر پتہ نہیں کہا چلا جاتا ان کا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماشاءاللہ سے زیبی اور ایمان ہمیشہ اے ڈویژن لیتی تھیں پر مجال جوان دو کو کتاب کھولتے دیکھا ہو میں نے۔۔۔۔۔۔

سہی کہہ رہی پھپو جانی آپ۔۔۔۔۔

چائے۔۔۔۔

زیب آزاد کو چائے پکڑا کر سامنے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آزاد ایک سپ لیتا ہے کے اسے کھانسی لگ جاتی ہے جبکہ زیب نیچے منہ کر کے اپنی ہنسی ضبط کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(زیب نے آزاد کی چائے میں نمک ڈال دیا تھا)

مہرو اسے دیکھ لیتی ہے اور سمجھ جاتی ہے کے اسکی بہن نے کوئی شرارت کی ہے

مہرو مسکرا کر آزاد سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا جیجو آپ کو۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔

وہ چائے کا گھونٹ بڑی مشکل سے پیتا ہے۔۔۔۔

جبکہ دونوں بہنوں کو ہنستا دیکھ کر وہ اور جل بجھ جاتا ہے اور بدلہ پینڈگ کر دیتا ہے

۔۔۔۔۔

چائے پیجیے نا ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں پی رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ صبر کا گھونٹ پی کر بولتا ہے جبکہ اب چائے پینا اس کے لیے مشکل کام ہو گیا تھا وہ جلدی سے بھانہ بنا کر فوراً پھپھو کے گھر سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن زیب کو سبق ضرور سکھائے گا یہ سوچ کر ہی اس کے چہرے پر محبت بھری مسکراہٹ

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

ماما جانی ٹرپ جا رہا ہا ران کا غان۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔۔

ماما تو میں جانا چاہتی ہوں آپ پلیز اس فورم پر سائن کر دیں۔۔۔۔

گھر بیٹھو چپ کر کے کہی نہیں جانا سمجھی۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم ذرا غصے سے بولتی ہیں۔۔۔۔۔)

ماما پلیز جانے دیں ٹرپ پہ۔۔۔۔

(عروش کب سے ماما کو منانے کی ٹرائے کر رہی تھی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

بولا نا نہیں۔۔۔۔۔۔

ضد مت کیا کرو۔۔۔۔

ٹھیک ہے نہ جانے دیں اب تو بس بابا ہی بات کریں گے آپ سے ہوں۔۔۔۔۔

(عروش بول کے اپنے بابا کے گھر بھاگ گئ)

عرو ششششش

(پیچھے ماما اسے آوازیں دیتی راہ گئیں)

ایمان میں اس لڑکی کا کیا کروں مجھے ڈر لگتا ہے لڑکی ذات ہے پتہ نہیں کیا ہو گا اس کا اور تم سب نے اسے بیجا لاڈ پیار میں خراب کیا ہوا۔۔۔

میری دعا ہے اللہ ایسا انسان دے جو اس کی ہر شرارتوں پے آف تک نہ کرے اور ہمیشہ اسکی ڈھال بنے اور اس کو بس پیار کرے آمین...

(ہاجرہ بیگم بولتی ہیں)

ثم آمین۔۔۔

ماما نہ پریشان ہوا کریں آپ اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔۔

انشاللہ۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم ایمان کی بات پر بولی۔۔)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بابا.....

ماما کو بولیں وہ مجھے ٹرپ پر جانے دیں پلیز۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا آپ خزیمہ کو بولو وہ بات کرلے گا۔۔۔

کیونکہ وہ ساتھ ہو گا تو بھابھی اُس کی بات مان جائے گی۔۔۔۔۔

بابا مینے گبر سے بات نہیں کرنی آپ بول دیں پلیز۔۔۔۔

(عروش منہ بسور کر بولتی ہے۔۔۔۔)

عروش ٹرپ کے ہیڈ بھائی ہیں۔۔۔۔۔

اور سوچ اگر انہوں نے سن لیا تو بیٹا پھر تیرا جانا ناممکن۔۔۔۔ 🤣

(تابی اچانک آکر بولتا ہے۔۔۔۔۔)

اچھا میں سمجھتی تھی کے تیری صرف شکل منحوس ہے۔۔۔۔۔
لیکن نہیں میرے بھائی تو بولتا بھی منحوس ہے۔۔۔۔ 😉

NEW ERA MAGAZINE .com

ہاہاہا۔۔۔۔

(علی صاحب عروش کی بات سن کر بھرپور قہقہہ لگاتے ہیں)

بیٹا تو رک میں بتاتا ہوں بھائی کو کہ ان کی پیٹھ پیچھے گبر اور پتہ نہیں کیا کیا بولتی ان کو

۔۔۔۔

(تبریز یہ بول کے اوپر خزیمہ کے کمرے کی ترف بھاگتا ہے)

تاہیییییییییییی نہ پلیز۔۔۔

(عروش تبریز کے پیچھے بھاگتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یس کم ان۔۔۔۔

(خزیمہ ڈور نوک کی آواز سن کر اندر آنے کو بولتا ہے)

لالہ وہ۔۔۔۔

شیر واسکی بات نہ سن نایہ فضول بولنے آیا ہے۔۔۔۔۔

(عروش تبریز کے بولتے ہی زور سے دروازا کھول کر اندر آ کر ایک ہی سانس میں خزیمہ کو دیکھ کر بولتی ہے)

یہ کیا بد تمیزی ہے عروش کسی کے روم میں جانے کے مینرز نہیں ہے کیا پاگل ہو تم ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(خزیمہ جو ابھی نہا کر نکلا تھا تو بنا شرٹ کے ٹراؤزر میں تھا بلا کا خوبصورت مرد.....

عروش کی وجہ سے وہ کافی خجل ہو گیا تھا کیونکہ مرد ہونے کے باوجود وہ کبھی کمرے سے بنا شرٹ کے نہیں نکلا اور ابھی اس طرح سے اسکا روم میں آنا وہ غصے سے چلایا تھا)

سوری۔۔۔۔۔۔

(عروش اس کے چلانے سے ڈر گئی تھی لیکن خود کو کمپوز کر کے سوری بول دیتی ہے اور واپس جانے لگتی ہے)

تابی کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگ رہا تھا

روکو اب کدھر جا رہی ہو۔۔۔

بولو کیا بولنے آئی تھی۔۔۔۔

(خزیمہ شرٹ پہن چکا تھا)

NEW ERA MAGAZINE .com

وہ میں نے بھی ٹرپ پر جانا ہے پلیز ماما کو بول دیں آپ کے بات کرنے سے وہ مان جائے گی۔۔۔۔

پلیز پلیز پلیز پلیز۔۔۔

(عروش بہت معصوم بچوں جیسی شکل بنا کر بولتی ہے ایک پل کیلیے کوئی بھی بات مانی جا سکتی لیکن آگے بھی خزیمہ ہے۔۔۔۔)

بھائی میں یہ بولنے آیا تھا کے اس کی کلاس بول رہی کے اگر "جی آر" نہیں گی تو وہ سب بھی نہیں جائیں گے۔۔۔

(خزیمہ عروش کے بعد فوراً بولتا ہے۔۔۔

اور اس کی بات سن کر عروش حیرت سے اسے دیکھتی ہے)

ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ میں بات کر لو گا چچی سے۔۔۔۔

تھینکس برو 😊۔۔۔

وہ دونوں باہر آجاتے روم سے۔۔۔

اوے تابی یہ کلاس نے کب بولا کے میں نہ گی تو وہ سب بھی نہیں جائیں گے۔۔۔

(عروش جو حیران تھی سن کے آخر پوچھ ہی بیٹھی)

ہاہاہا۔۔۔۔

ڈئیر سسٹر یہ لالا کو بس ٹریک پر لانے کے لئے بولا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔

بہت بتمیز ہے تو مجھے ڈر یا کیو تھا میں سمجھی میرے خلاف ہو گ ئے تم۔۔۔۔۔

وہ اسکے بازو پر زور سے 2، 3 مقعے مارتی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

"چھوٹی چوھی" دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے پر میں ترے خلاف نہیں ہو سکتا۔۔۔

میں بھی LRI ❤ PDI

کیونکہ ہم تینوں بھائی بہن!

"We3"

ہیں

(اوپر آتا ہوا آریز بولتا ہے)

اور وہ سب ہنستے ہوئے نیچے جاتے ہیں۔۔۔۔

ابو جی وہ میرا ٹرپ جا رہا ہے ناران کاغان ابو میں بھی جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

دیکھو دانیہ لڑکوں کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دے دی ہے میں نے لیکن ان کے ساتھ گھومنے جاؤ گی برداری پہلے ہی میرے خلاف تمہیں یونیورسٹی پڑھانے سے اب تم رہی سہی عزت ختم کر دو میری۔۔۔۔۔۔

ابو جی برداری میں کوئی اسلیئے نہیں آگے بڑھ سکا کے انکے بچوں میں اتنا ہنر نہیں لیکن آپ کبھی نہیں سمجھے گے ابو کیونکہ آپ ہمیں بوجھ سمجھتے ہیں۔۔۔۔۔

دانیہ روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

دانیہ کس طرح سے بات کر رہی ہو ابو سے۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو یونیورسٹی کے رنگ ابھی جمعہ جمعہ سات دن ہوئے اور پر پ پرزے نکال رہی۔۔۔۔

سہی کہہ رہیں تھی آپا یہ کوئی رنگ دکھائے گی۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہے ہیں جی آپ اللہ نہ کرے میری بٹیاں کوئی غلط حرکت کریں ۔۔۔۔۔

رہنے دے اما انہیں ہم سے کبھی پیار نہیں ہو سکتا اور نہ ہی یہ ہم پر کبھی اور اعتبار کریں گے۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(دانیہ روتے ہوئے بول کر کمرے میں آجاتی ہے)

ابو کاش میں آپ کی بیٹی نہ ہوتی اللہ جی یہ ہم سے پیار کیو نہیں کرتے باقی سب لڑکیاں چاہیں وہ غریب ہی کیو نہ ہو لیکن باپ کے لئے شہزادیوں سے کم نہیں ہوتی اور ہمارے ابو ایسے کیو ہیں وہ اللہ سے شکوہ کرتی ہے 😟😢

---

---

بہت زبان چل رہی اس کی اپنی زبان میں سمجھادو ورنہ گھر بیٹھادوں گا اسے۔۔۔۔۔۔

عدنان صاحب غصے سے بیوی کو بول کر گھر سے باہر چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ نے ہاجرہ بیگم کو منالیا تھا اور آج ان کا ٹرپ جارہا تھا 10 دن کیلئے ناران، کاغان

۔۔۔۔۔

عروش، تبریز اور آریز بہت خوش تھے۔۔۔

لیکن عروش اداس تھی کیونکہ مہرو اور دانیہ نہیں جارہی تھیں

سب بڑوں کی دعائیں لے کر وہ یونیورسٹی کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔۔۔

وہی سے انہوں نے آگے کی طرف روانہ ہونا تھا۔۔۔۔

بس پر سب کا سامان رکھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

پروفیسر اظہر حسین اور خزیمہ خان میل سٹاف تھے جبکہ میڈم ملیحہ اور میڈم حرافی میل سٹاف کی تھی۔۔۔۔۔

میڈم ملیحہ نے سب سٹوڈنٹس کی اٹنڈیس لی۔۔۔

آخر ایک گھنٹے بعد بس اپنے سفر پر روانہ ہو گئی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لاہور سے ناران تک انہوں نے ٹھہر ٹھہر کر انجوائے کرتے ہوئے سفر کیا۔۔۔۔

بارہ سے تیرہ گھنٹے کے سفر کے بعد وہ لوگ آخر کار پہنچ گئے۔۔۔۔۔۔

اتنے لمبے سفر کے بعد سب بہت تھکے ہوئے تھے۔۔۔۔

ہوٹل کے مینجر نے سب کو ان کے رومز کی کیز دی۔۔۔۔

(ایک روم 4 بیڈز کا تھا)

ٹیچرز نے سب کو ریسٹ کرنے کا بولا اور اپنے روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

چار گھنٹے بعد سب فریش ہو کر مالروڈ کیلئے تیار تھے۔۔۔۔۔۔

میڈم ملیحہ لودھی اور میڈم حرا فاطمہ گرلز کو لیڈ کر رہیں تھیں۔۔۔۔

اور میل ٹیچرز بوائز کو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش تبریز اور آریز نے مل کے سب گھر والو کیلے شاپنگ کی۔۔۔۔۔۔

عروش نے اپنی دونوں دوستوں کیلے بہت ساری شاپنگ کی۔۔۔۔۔

خزیمہ دور سے ان پر نظر رکھے ہوئے تھا کیونکہ وہ ان کی شرارتوں سے واقف تھا۔۔۔

اچانک عروش کے خرافاتی دماغ میں ایک آئیڈیا آیا۔۔۔

اور بس تبریز اور آریز تک پہنچ گیا۔۔۔۔

وہ تینوں ہنس کر ایک دوسرے کو ہائی فائی دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

خزیمہ بس سوچ رہا ہوتا ہے کے ان کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔

وہ لوگ اسکے پاس آتے ہیں۔۔۔۔

لالہ ایسکریم ہی کہلادے کنجوسی چھوڑدو۔۔۔۔

سر ہمیں بھی کھانی ہے۔۔۔۔۔

(وہ ابھی سوچ رہا تھا کے چکر کیا ہے کہ۔۔۔

تبھی عروش کی کلاس فیلو بھی آ کے بولتیں ہیں)

وہ سمجھ گیا ان کی کرستانی بس پھر کیا۔۔۔

پورا ٹرپ اکھٹا ہو کر۔۔۔۔۔۔

یس سر یس سر ہمیں بھی کے نعرے لگانے لگ گیا۔۔۔

اوکے اوکے فائن بچوں۔۔۔

(وہ انہیں گھورتا ہوا بولا)

تبھی عروش بولی میں دو لو گی سر ررررر۔۔ 🤣

تبریز اور آریز سائیڈ پر منہ کر کے ہنسنے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ہم بھی دو لیں گی سر۔۔۔

(مونا غصے سے عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

ایک ایک ملے گی سب کو بس خاموش۔۔۔۔۔

(سر عمران ڈانٹ کر بولتے ہیں۔۔۔۔)

اور پھر خزیمہ نے سب کو ایسکریم کھلائی اور وہ تینوں اس کا خرچہ کروا کر بہت خوش تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حلانکہ یہ خرچہ اس کے لئے بلکل معمولی سا تھا لیکن ان تین کی Awein ہی چھوٹی چھوٹی خوشیاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں آج سب بڑے

ولید اور ایمان کی اور

آزاد اور زیب النساء

کی شادی کی تاریخ طے کرنے کے لیے اکھٹا ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

چھوٹی بہو سب تیاریاں مکمل ہیں نا ٹھیک آج سے ایک مہینے بعد انشااللہ ہم اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھے گے۔۔۔۔

(آغا جی ہاجرہ بیگم سے پوچھتے ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انشااللہ۔۔۔۔۔

جی آغا جی سب تیاریاں مکمل ہیں۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم علی خان کو اشارہ کرتی ہیں کے وہ آغا جی سے بات کریں جو انہوں نے پہلے

ایک دوسرے سے کی تھی)

آغا جی مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے بلکہ کچھ مانگنا ہے۔۔۔۔۔۔

(علی خان بولتے ہیں)

بولو بر خردار کیا بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

آغا جی، بی جان اور بھابھی صاحبہ (ہاجرہ بیگم) آپ عروش کو ہماری بیٹی بنادیں ہمیشہ کے لیے ہمارا مطلب ہے کہ خزیمہ کے لیے ہم اپنی بیٹی (عروش) آپ سے مانگتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

آغا جی نامت کیجیے گا ہم بڑے مان سے یہ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

آپ سب خزیمہ کو جانتے ہیں آپ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے بڑا ہوا ہے وہ اور عروش ہماری بیٹی ہے لیکن ہم چاہتے ہیں وہ ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے رہے

۔۔۔۔۔

(علی خان بول کر ان سبکی طرف دیکھتے ہیں)

میرے خزیمہ کی دلہن اگر عروش بنے تو اس سے بڑی خوشی میرے لیے کیا ہو سکتی بھلا

---

خان جی میری خود یہ دلی خواہش تھی اور اب علی نے بول کر پوری کی۔۔۔۔۔۔

میری طرف سے ہاں ہے علی باقی ان سے پوچھ لو۔۔۔۔۔۔

(بی جان خوشی سے بولتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آغا جی گستاخی معاف لیکن عروش خزیمہ سے بہت چھوٹی ہے یہ راشتہ بے جوڑ لگے گا

عروش کا اب تک بچپنا نہں ختم ہوا جبکہ خزیمہ ہمارا تو بہت سنجیدہ طبیعیت کا مالک ہے

---

(بڑی تائی بولتی ہیں کیونکہ وہ اپنی بہن کی بیٹی کی شادی خزیمہ سے کروانا چاہتی تھی لیکن

آپ ان کو یہ مشکل لگ رہا تھا)

بڑی بہو میں نہیں جانتی تمہیں میری عروش سے کیا دشمنی لیکن خیر تم نے بولا کے بچپنا ہے تو وہ وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جائے گا اگر نا بھی ہوا تو ہم سب ہیں ناخودی سہنبال لیں گے اپنی بیٹی کو اچھا ہی ہے گھر ہی راہ جائے۔۔۔۔۔۔

(بی جان بولتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر بی جان میں یہ بولنے لگی تھی۔۔۔۔۔

بس خاموش سب۔۔۔۔

چھوٹی بہو آپ کیا کہتی ہیں اس بارے میں۔۔۔۔

(کب سے خاموش بیٹھے آغا جی ہاجرہ بیگم سے پوچھتے ہیں)

آغا جی آپ ہمارے بڑے ہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر آپ کی بیٹی ہے عروش آپ کا خون ہے وہ آپ جو فیصلہ لیں گے مجھے منظورِ ہو گا۔۔۔

ہمم شاباش بیٹا ہم یہی امید رکھتے تھے آپ سے جیتی رہے۔۔۔۔۔۔

کلثوم۔۔۔۔۔

(گھر کی ملازمہ جو پیدا بھی اسی گھر میں ہوئی "بوا جی کی بیٹی"

18 سال کی ہے سب چھوٹو کی دوست بھی ہے خاص کر خزیمہ کی بہن ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

جی آغا جی۔۔۔۔

جاؤ ولید, آزاد، ایمان اور زیبی کو بلا کر لاؤ۔۔۔

جی۔۔۔۔آغا جی ابھی بلاتی ہوں۔۔۔۔

میں نے ان بچوں کو بھی بلا لیا ہے تا کے میں سب کے سامنے فیصلہ سنا سکوں۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

آآآآآآاللہ ولید اپنے مجھے ڈرا دیا ایسے کون پیچھے سے کان میں آکر بولتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاتم ڈر گی کیا؟

ایسے ڈر گی ہو تو مہینے بعد مجھے کیسے جھیلوں گی لڑکی میری محبت کی شدت کو، جب تم میرے اتنے قریب ہو گی بلکل میری دسترس میں، میری باہوں میں۔۔۔۔۔۔

(بلیک ڈریس اوپر سے گورا رنگ اس پے بہت جچ رہا تھا۔۔۔۔ ولید ایمان کو پیار بھری نگاہوں سے دیکھ کر بولتا ہے)

ایمان کا دل ولید کی بات سن کر باہر آنے کو تھا اس میں ہمت نہں تھی کچھ بولنے کی

۔۔۔۔۔

ببب۔۔۔۔۔۔ببببب۔بی بی جان بولا رہی مجھے۔۔۔۔

وہ اسے دھکا دے کر بھاگ رہی ہوتی ہے کہ کلثوم سے ٹکرا جاتی ہے۔۔۔۔۔

ہائے ہائے ایمان باجی سر توڑ دیا میرا۔۔۔۔۔۔

سائیڈ پر کھڑا ولید اب قہقہے لگا کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ایمان ولید کو گھور کر دیکھتی ہے۔۔۔۔

ولید بھائی،ایمان باجی آپ دونوں کو آغا جی بولا رہے۔۔۔۔

خیریت۔۔۔۔۔۔(ایمان پوچھتی ہے)

جی باجی شائد آپ دونوں کو رومینس کرتا دیکھ لیا انہوں نے۔۔۔۔۔۔

کیاااااااا۔۔۔۔۔۔۔

کب دیکھا تم ساتھ تھی کیا؟

تم کچھ بول دیتی۔۔۔۔

(ایمان چیخ کر بولتی ہے)

آہاں اس کا مطلب رومینس واقع ہی کر رہے تھے آپ دونوں واہ واہ واہ۔۔۔۔۔۔

کلثو ممممممم۔۔۔۔۔۔(ایمان چلاتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا کلثوم شرارتی ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔

عروش کے ساتھ کم گھوما کرو۔۔۔۔

اچھا بتاؤ واقع آغا جی نے بلایا؟؟؟؟

جی بھائی بلایا ہے۔۔۔۔

اچھا چلو پھر۔۔۔۔۔۔۔

آپ نے بلایا آغا جی۔۔۔۔۔

(وہ سب ہال میں پہنچ کر بولتے ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بیٹھو تم سب اور بات کچھ یوں ہے کہ وہ ان کو ساری بات بتا دیتے ہیں۔۔۔

اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔۔

ہمارا فیصلہ ہے کے عروش کا نکاح خزیمہ سے ہو گا۔۔۔۔۔۔

(وہ جو سب اپنا سانس روک کر بیٹھے تھے آغا جی کے فیصلے سے اپنا اگلا سانس لیتے ہیں
۔۔)

ہم نے یہ فیصلہ اس لیے کیا ہے بڑی بہو۔۔۔۔۔

کے آپ کے گھر کی بڑی بہو ہماری پوتی ہمارا اپنا خون بن رہی۔۔۔۔

اور چھوٹی بہو کے گھر ہماری نواسی جا رہی۔۔۔

تو ہم چاہتے ہیں کے آمنہ بہو کے گھر بھی ہمارا اپنا خون بیا کے جائے یہی ہماری خواہش
ہے۔۔۔

اور اپنے عمر کا ذکر کیا تھا تو خزیمہ اور عروش کی عمر میں اتنا ہی فرق ہے جتنا ایمان اور ولید
کے۔۔۔۔

کسی کو کوئی اعتراز ہمارے فیصلے سے۔۔۔۔۔

نہں آغا جی کوئی اعتراز نہں۔۔۔۔

(شمیم بیگم دل پر پتھر رکھ کر بولتی ہیں)

ہاجرہ بیگم، آزاد اور ایمان دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ خزیمہ ہر لحاظ سے عروش کیلئے پرفیکٹ تھا۔۔۔۔۔۔

جبکہ آمنہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سماتی۔۔۔۔

اور سبکا منہ میٹھا کرواتی ہیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

آج ان کے ٹرپ کا

چھٹا دن تھا۔۔۔۔

پچھلے پانچ دنوں سے سب نے بہت انجوائے کیا۔۔۔

ناران کاغان گھوم کر اب ٹرپ اسلام آباد جانا تھا لیکن اس سے پہلے پتڑیٹا جانے کا پلین تھا کیونکہ سب سٹوڈنٹس نے چیئر لفٹ اور کیبل کار سے اوپر سے اللہ کی قدرت کا نظارہ دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔

پتڑیٹا ان کی گاڑیاں پہنچ گئی تھی۔۔۔۔۔

آریز تبریز وہ دیکھو تم دونوں واہاں کیا کر رہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا

(عروش دو بندر ایک ساتھ دیکھ کر ان کو ہنس کر بولتی ہے)

وہ ابھی بول کے ہنس رہی ہوتی ہے کہ اچانک ایک چھوٹی سی بندریا بھی ان بندروں کے پاس جاتی ہے۔۔۔۔۔

آریز اور تبریز گلا پھاڑ قہقہہ لگا کر ہنستے ہیں۔۔۔۔

عروش بی بی کہی تو اکیلا چھوڑ دیا کرو یہاں بھی آ گئی ہمارے پاس۔۔۔۔

ہاہاہا۔ہاہاہاہاہاہا

(وہ دونوں پیٹ پر ہاتھ رکھ کر زور زور سے ہنستے ہیں)

ہو گیا تم دونوں کا اب بکواس بند کرو اپنی۔۔۔

ورنہ یہ تھوبڑے توڑ دینے مینے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|

ہاہاہاوکے۔۔۔۔

وہ تینوں ابھی دیکھ رہے تھے ان بندروں کو کے اچانک ایک بڑا بندر جاتا ہے ان کے پاس اور وہ تینوں بندر ادھر اُدھر ڈر کے بھاگ جاتے ہیں۔۔۔۔

وہ تینوں منہ کھولے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اور پھر جو وہ تینوں ہنسنا شروع کرتے ہیں کہ ارد گرد کے لوگ انہیں پاگل ہی سمجھ رہے تھے۔۔۔۔

خزیمہ جو گھر پر خیریت کی اطلاع دے رہا تھا ان تینوں کی باتیں سن کر مسکرا رہا تھا لیکن جب اچانک وہ بندر آجاتا ہے اس کی ہنسی غائب ہو جاتی ہے اور پھر ان تینوں کو ہنستا دیکھ وہ خود بھی ہنس پڑتا ہے۔۔۔۔

(کیونکہ وہ فور تھ بندر خزیمہ تھا)

پتہ نہیں میں ان کے لئے ولن کیو ہوں وہ بس سوچ کر رہ جاتا ہے۔۔۔

اور آگ بڑھ کر سٹوڈنٹس کو بلاتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او کے سٹوڈنٹس کم ہئیر اینڈ میک آلائن۔۔۔۔

ہم نے ٹکٹس لے لی ہیں۔۔۔۔۔

سب سے پہلے ہم چیئر لفٹ سے کیبل کار کی طرف موو کرے گے۔۔۔۔

پھر ہم کیبل کار سے "کشمیر پوائنٹ" جائے گے۔۔۔۔۔

گوٹڈ؟؟؟

(خزیمہ سب سے پوچھتا ہے)

یس سر۔۔۔۔

گڈ سو موو گائز۔۔۔۔

چلو عروش۔۔۔۔۔(تابی بلاتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com

نہیں مجھے نہیں جانا مجھے ڈر لگتا ہے پلیز نہیں مجھے نہیں بیٹھنا اس پر

عروش گھبراتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔

عروش کچھ نہیں ہوتا میری بہن آ چھا میرے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔(تابی بولتا ہے)

کیا ہوا عروش بچے آپ گھبرا کیوں رہی ہیں۔۔۔

میم ملیحہ آ کر پوچھتی ہیں)

میم پلیز مجھے نہیں جانا میم مجھے ڈر لگتا ہے مجھے ہاٹ فوبیا ہے۔۔۔۔

بچے کچھ نہیں ہو گا آپ کو اچھا آپ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

نو میم پلیز آپ سب لوگ جائیں میں ادھر وئیٹ کر لوں گی آپ سب کا۔۔۔۔۔

(وہ تقریباً رونے لگ جاتی ہے)

ایوری تھنگ از اوکے مس ملیحہ۔۔۔۔

اینڈ عروش وٹ ہیپنڈ۔۔۔۔۔

رو کیوں رہی آپ۔۔۔

(خزیمہ سب پروفیسرز کے ساتھ وہاں پوچھتا ہے)

سر عروش کو ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

اوہ تو بچہ آپ میم ملیحہ کے ساتھ بیٹھ جائیں۔۔۔۔(سر اظہر بولتے ہیں)

نو۔۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا پلیز سر۔۔۔

پروفیسر اظہر ایکچولی عروش کو فوبیا ہے ہائٹ سے۔۔۔۔۔۔

آپ سب چلے جائیں ہم ادھر ویٹ کرتے آپ سب کا اور میم ملیحہ اینڈ میم حرا میں سے کوئی بھی رک جائے ادھر۔۔۔۔

سر ہم فرسٹ ٹائم آئے ادھر ہم نے بھی وزٹ کرنا تھا پلیز آپ رک جائیں۔۔۔۔۔۔

اوکے فائن آپ سب جائیں ہم ادھر آپ کا ویٹ کرتے ہیں میں بہت دفع یہ پلیس دیکھ چکا۔۔۔۔

اوکے تھینکس سر خزیمہ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سب لوگ آگے بڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔

عروش یار کیا ہے دیکھ ہم تیری وجہ سے ٹرپ پر آئے اور تم۔۔۔

(آریز غصے سے بولتا ہے)

مجھے ڈر لگتا ہے پلیز۔۔۔۔

"I am sorry but I can't"

(وہ رونے لگ جاتی ہے)

شٹ اپ آریز

(خزیمہ غصے سے اسے جھاڑتا ہے)

عروش ادھر دیکھو۔۔۔۔۔

دیکھو ہم سب ہیں تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔

میں ہوتا بی ہے آریز ہے۔۔۔۔۔

کب تک ڈرتی رہو گی بی بریو یار۔۔۔۔۔

آجاؤ شاباش ہم سب تمہارے ساتھ ہیں

کس کے ساتھ جاؤ گی بتاؤ ہم ایک ساتھ جائیں گے۔۔۔۔۔

بتاؤ شاباش۔۔۔

آپ کے ساتھ لیکن آپ میرا ہاتھ پکڑ کر بیٹھے گے۔۔۔

اوکے فائن چلو۔۔۔ تم دونوں بھی چلو۔۔۔۔

خزیمہ انہیں لے کر آگے بڑھتا ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ نے تمام ٹیچرز کو ساری بات بتادی کہ وہ عروش کو ساتھ لا رہا آپ سب لوگ موو کر جائیں پھر سب کشمیر پوائنٹ پے اکھٹا ہوتے ہیں۔۔۔۔

وہ سب چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو لائن میں کھڑا کر کے کھانے کیلئے لیز اور کوک وغیرہ لینے جاتا ہے۔۔

۔۔۔

وہ لائن میں کھڑی ہو کر ویٹ کر رہی تھی خزیمہ کا۔۔۔۔۔۔

کسی کالج کے بوائز کا ٹرپ آیا ہوا تھا ایک گروپ جو دوسری لائن میں تھے عروش کو اکیلا دیکھ کر بولتے ہیں۔۔۔

اوے ہوے یارادھر آکر مزہ آجاتا اتنی بار میں ٹرپ ساتھ آیا یار خدا کی خوبصورت ترین وادیوں کے نظارے اور بھی بنائ چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں اسلیے دل بار بار کرتا ادھر آنے کو وہ لڑکا عروش کی طرف دیکھ کر کمینگی سے بولتا ہے۔۔۔۔

عروش کو ان کی باتیں سن کر غصہ آرہا تھا وہ چھوٹی نہیں تھی جو انکی باتیں نا سمجھ سکتی اسے اب تھوڑا خوف بھی آرہا تھا وہ سر ادھر ادھر گھما کر خزیمہ کو ڈھونڈتی ہے۔۔۔۔۔

(وہ بہادر ہے لیکن تب جب تبریز اور آریز اس کے ساتھ ہوں یا فیملی کا کوئ بھی ممبر)

تبھی خزیمہ آتا ہوا دکھائی دیتا ہے اسے۔۔۔۔

شیر وووووو۔۔۔۔۔۔

اس نے اونچی آواز سے بلایا اسے۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

خزیمہ جلدی سے پہنچ کر پوچھتا ہے۔۔۔

شیر وووہاہاہا۔۔۔۔

ایسے لگ رہا جیسے کوئی کتا ہو۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کو سمجھ آ گیا کے اس نے کیو بلایا تھا۔۔۔۔

وہ لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں کے اچانک ان میں سے اسی لڑکے کی نظر خزیمہ کی نظر سے ملتی ہے۔۔۔

آنکھیں لال آنگارے جیسی کے ایک دفع ان میں دیکھنے سے بڑوں بڑوں کو خوف آجائے خزیمہ آنکھ کے اشارے سے دفا ہونے کو بولتا ہے۔۔۔۔

وہ لڑکا اپنے باقی ساتھیوں کو وہاں سے لے کر جا رہا ہوتا ہے کیونکہ خزیمہ کے دیکھنے سے وہ ڈر جاتا ہے۔۔۔۔۔

اوے لنگور کدھر بھاگ رہے رک تجھے میں بتاتی ہوں کیا بکواس کر رہے تھے۔۔۔۔

عروش اب زور زور سے چلاتی ہے۔۔۔۔۔

عروش چپ ہو جاؤ سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

نہیں ان کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے بکواس کرنے کی ان کی تو میں ابھی بینڈ بجاتی ہوں

۔۔۔۔۔

ایک دم چپ تمہاری آواز نہ آئے اب۔۔۔۔۔

(خزیمہ غصے سے عروش کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے)

عروش خزیمہ کی آنکھوں میں دیکھتی ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں پر دیکھ دونوں غصے سے رہے تھے.....

لیکن وہاں موجود لوگ انہیں کپل سمجھتے ہیں اور انہیں لگتا ہے کے شاید یہ محبت سے دیکھ رہے ایک دوسرے کو۔۔۔۔۔

اسے عروش پر غصہ آرہا تھا کیونکہ سب انہیں مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

اسے عروش کی ڈریسنگ سینس بلکل پسند نہیں بلیک جینز پر بلیوں ٹاپ پہینا تھا اور گلے میں دوبٹے کے نام پر چھوٹا سا سٹولر اور جیکٹ جس کے بٹن بند نہیں تھے ایسے شدید غصہ آتا ہے لیکن خود کو کنڑول کرتا ہے وہ۔۔۔۔۔۔

(وہ کوئی دقیانوسی خیالات کاانسان نہیں تھالیکن کبھی کبھی وہ اس کی ڈریسنگ پر غصہ کرتا تھالیکن بولتا کچھ نہیں تھا کیونکہ اس کے پاس کوئی حق نہیں کے وہ اسے منا کرے)

ایکس کیوزمی۔۔۔۔

I am Afan Shah

اگر آپ برا نہیں منائیں تو کیا آپ ایک سٹیپ پیچھے یا آگے جا سکتے وہ آپ سے آگے میری فیملی ہے۔۔۔۔۔

شیور آپ آگے آجائیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت شکریہ۔۔۔۔۔

وہ ان سے آگے ہو جاتے ہیں اور وہ ان سے پیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہوں دیالو انسان "شیور آپ آگے آجائیں" وہ اس کی نقل اتار کر منہ بنا کر بولتی ہے

۔۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر بعد ہی چیر لفٹ پر بیٹھ گئے تھے

وہ دونوں لفٹ پے بیٹھے تھوڑا آگے گ ئے کے عروش نے چیخ چیخ کر اس کا برا حال کر دیا وہ اس کے کان کے پاس چلا رہی تھی۔۔۔۔

ہائے اللہ تعالیٰ ابھی نا مارنا پلیز۔۔۔۔

میں نے ایمان آپی کی شادی دیکھنی ہے۔۔۔

آزاد بھائی کی بارات لے کر جانی ہے میں نے۔۔۔

میری بھی شادی نہیں ہوئی ابھی مجھے بہت ساری جیولری لینی ہے۔۔۔۔

(عروش آنکھیں بند کیے زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔

آنکھیں نہیں کھولی لیکن خوف تو تھا نا)

اس کی آخری دعا سن کے خزیمہ کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔

ہائے اللہ جی مجھے نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔

عروش بس کرو تمہیں پتہ تم ویسے ایکٹ کر رہی ہو جیسے وہ ایک سوشل میڈیا پر ایک

لیڈی کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آنکھیں کھولو اپنی اور چلانا بند کرو سمجھی میرے کان کے پردے پھاڑ دیے تم نے اتنا چلاتی ہو تم۔۔۔۔۔۔

اب چلائی تو ادھر اوپر سے دھکا دوں گا نیچے جنگلی جانوروں کی خوراک بن جاؤ گی تم سمجھی ۔۔۔۔۔

(خزیمہ غصے سے بولتا ہے کیونکہ اس کے چلانے سے اِرِٹیٹ ہو رہا تھا وہ)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آنکھیں کھول کر اس کو دیکھ کر بولتی ہے

آپ مجھے دھمکی دے رہے ہو۔۔۔۔۔

دھمکی نہیں ہے یہ میں کر سکتا ہوں ایسا۔۔۔۔۔

آغا جی، بابا، تبریز اور آریز اور باقی سب آپ کو چھوڑ دیں گے آپ کے خیال سے؟؟؟؟

ہاہاہاہاہاہاتوانہیں سچائی کون بتائے گا؟؟؟

میں بتاؤ گی خود سب کو۔۔۔۔

Awwww how Innocent you are

لیکن تم تو مر گئی ہو گی پھر کیسے بتاو گی؟؟

آپ مجھے مار دو گے؟

ہاں اگر تم نے چلانا بند نہ کیا تو میں ایسے ہی کروں گا اب چپ کر کے بیٹھ جاؤ ورنہ سچ میں گرا دوں گا اور بولوں گا سب کو کے گر گئی تھی ڈر کی وجہ سے ہل بہت رہی تھی۔۔۔۔۔

میری روح سچائی بتانے آئے گی انہیں پھر آپ کی سچائی بھی سب کے سامنے آئے گی

۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اچھا جی۔۔۔۔

ہائے پھر تو تمہیں واقع ہی نہیں مارنا چاہئے مجھے تم کافی خطرناک ہو۔۔۔۔۔

جی بلکل سوچنا بھی مت۔مجھے نقصان پہنچانے کا۔۔۔

آچھا عروش وہ دیکھو کتنا اچھا view ہے۔۔۔۔۔
وہ فوراً دیکھتی ہے لیکن نیچے دیکھتے ہی وہ چیخ مار دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ سے مزید چیپک کر اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے کوئی اور وقت ہوتا تو وہ خود ہی شرمندہ ہو جاتی لیکن ابھی تو خیر جان پر بنی تھی سو جان زیادہ پیاری تھی نا۔۔۔۔

خزیمہ اسے اپنے سے دور کرتا ہے لیکن وہ مزید ساتھ ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا دیکھو پہنچ گئے ہم اب آنکھیں کھولو اور اپنی سائیڈ سے جلدی سے اتر نا او کے۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی بات سن کر ایک آنکھ آدھی کھول کر دیکھتی ہے

اور پھر اللہ کا شکر ادا کرتی ہے کہ وہ صحیح سلامت پہنچ گئ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آمنہ بیگم آپ نے خزیمہ کو بتایا ہے۔۔۔۔

اگر اس نے منا کر دیا تو۔۔۔۔

علی خان پریشانی سے بولتے ہیں۔۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہے آپ وہ کیوں منا کرے گا۔۔۔۔

مجھے اپنے بیٹے پر پورا بھروسہ ہے وہ کبھی ہمارا سر جھکنے نہیں دے گا۔۔۔۔

بلکے میرے تینوں بیٹے اور

مجھے فخر اپنے بیٹوں پر۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم فرط محبت سے بولتی ہیں)

ماشااللہ اور بس اللہ عروش کو ہماری بیٹی جلدی سے بنادے آمین۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|

ثم آمین۔۔۔۔۔

میں بس اس لیئے بول رہا تھا کے خزیمہ کی عروش سے بلکل نہیں بنتی کہیں ہم اپنے بیٹے کے ساتھ غلط تو نہیں کر رہے۔۔۔۔۔

کہہ تو آپ ٹھیک رہے آچھا آجائے وآپس میں پوچھ لوں گی لیکن میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا ہے عروش کیلیئے محبت۔۔۔۔۔

ہمم لگتا مجھے بھی ہے کیا عروش مان جائے گی؟؟؟؟

اللہ کرے علی سب اچھا اچھا ہو بس دعا کریں آپ۔۔۔۔۔۔

انشااللہ

اچھا یہ چائے ٹھنڈی ہو گی اور لادیں پلیز۔۔۔۔

جی میں لاتی ابھی۔۔۔۔

آمنہ بیگم کپ اٹھا کر باہر چلی جاتی ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

جیسے تیسے کر کے خزیمہ نے عروش کو کیبل کار میں بیٹھایا۔۔۔

ان دونوں کے علاوہ دو نیو لی میریڈ کپل بھی تھے اسی میں آپس میں فرینڈز تھے وہ سب اور یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے لائن میں ریپلسمنٹ کی تھی ان کے ساتھ (آفان شاہ)

ارے آپ لوگ بھی اس بوکس میں چلیں اچھا ہوا گا ئز یہ وہ جو لائن میں تھے ریپلسمنٹ کی تھی ویسے بر و تھینکس آپ کا۔۔۔۔

(آفان شاہ بولتا ہے)

اٹس مائی پلئیر۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

she is my wife "Saba Shah"

اور یہ میرا دوست "حارث سہیل" اور ان کی وائف "نور حارث"

کراچی سے آئے ہیں ہم ہنی مون کے لئے دو ہفتے پہلے شادی ہوئی ہماری۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت خوشی ہوئی آپ لوگوں سے مل کر

I am Khuzaima Khan and

she is Aroush Khan

ویسے تو یہ میری کزن ہے میرے چاچو کی بیٹی لیکن فلحال میری سٹوڈنٹ ہے ہمارا یونیورسٹی کا ٹور آیا ہوا تھا اور ان میڈم کو ہائٹ فوبیا ہے سو میں اس کے ساتھ ہوں۔۔۔۔

اوہ تو یہ کیوٹ سی گرل آپ کی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔

(نور اس کی چیکس کھینچ کر بولتی ہے)

عروش جھینپ سی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ بس تھوڑا آگے گئے ہی تھے کے اچانک کیبل کار کا ان کا بوکس ہلنے لگا جس تار سے بوکس جڑا تھا سپارکنگ سٹارٹ ہو گئی تھی وہاں پھر اچانک بوکس ٹوٹ کر نیچے جنگل کی طرف گرتا ہے۔۔۔۔

یہ سب اچانک سے ہو گیا تھا کسی کو سمجھ نہیں آئی اس آفت کی۔۔۔۔۔۔

پیچھے کے دو بوکس میں خوف پھیل گیا تھا

ہر طرف چیخ وپکار شروع ہو گئی تھی کیونکہ ان کے سامنے بوکس نیچے جاتا ہے۔۔۔

بوکس جس اونچائی سے گرا اندر موجود لوگوں کا بچنا ناممکن لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مری سے آگے پتڑیاٹا میں کچھ ٹیکنکل پرو بلمز کی وجہ سے ایک کیبل کار کا بوکس نیچے کھائی میں گر گیا ہے۔۔۔۔۔۔

جی ناظرین آپ اپنی ٹی وی سکرین پر سارے مناظر دیکھ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔

مزید معلومات ہم اپنے نمائندے قاسم صغیر سے لیتے ہیں۔۔۔۔

جی قاسم کیا صورت حال ہے وہاں کی اور کچھ معلوم ہوا کتنے لوگ تھے اور کیا ان سب کے بچنے کے امکانات ہیں۔۔۔۔۔

یہ خبر دیکھتے ہی خان ہاؤس میں ایک دم سے سناٹا چھا گیا۔۔۔۔

ولید بچوں کو فون کرو جلدی۔۔۔۔

آغا جی جیسے ہوش میں آئے تو انہوں نے بولا۔۔۔۔

کل تک جو سب گھر میں شادی کی تیاریوں کی وجہ سے خوش تھے اب سب ہی دل میں اللہ سے خیر کی دعا کر رہے تھے۔۔۔۔

آغا جی خزیمہ کا فون نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔

تبریز عروش اور آریز میں سے کسی کو کر دیتے یار۔۔۔۔

آزاد اس کی بات سن کر جلدی سے بولتا ہے۔۔۔۔

ہیلو تابی تم سب ٹھیک ہو یہ خبر سنی تم سب نے۔۔۔۔۔۔

ایمان کی آواز سن کر سب اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

(کیونکہ وہ پہلے ہی فون ملا چکی تھی تبریز کو+

ایمان آپی وہ بھائی۔۔۔

کیا بھائی ہاں تم سب ٹھیک ہو نا تتتتم رو کیوں رہے ہو بتاؤ پلیز تم سب ٹھیک ہو نا۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے کیونکہ اسے کچھ انہونی ہونے کا آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں اور آریز ٹھیک ہیں لیکن؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|

لیکن! لیکن کیا۔۔۔۔۔۔

وہ دل پے ہاتھ رکھ کر رو کر پوچھتی ہے۔۔۔

اچانک ولید موبائل چھین کر اپنے کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔

سپیکر پر لگاؤ اسے۔۔۔۔

آغا جان کی آواز سن کر ولید سپیکر اون کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

تابی میں ولید اب بتاؤ سب ٹھیک ہے نا؟

بھائی وہ لالا اور عروش اسی بوکس میں تھے ہمیں ابھی معلوم ہوا اور تحقیق بھی ہو گئی ہے بھائی آپ آجاؤ پلیز آریز مجھ نہیں سھنبل رہا ولید بھائی آجاؤ پلیز آجاؤ میرے پاس میں مر جاؤں گا اگر ان سب کو کچھ بھی ہوا تو۔۔۔۔

وہ روتا ہوا بول کر اسے اپنے پاس بلا رہا تھا۔۔۔۔۔

اور ولید کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر جاتا ہے۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔۔۔

اور تبھی پورے گھر میں ایمان کی چیخ گونجتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨

وہ سب ہسپتال کے کوریڈور میں موجود تھے۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم وہ خبر سن نے کے بعد بے ہوش ہو گئی تھیں سٹریس لیا تھا۔۔۔۔

لیکن آغا جی کو ہارٹ اٹیک ہوا اور اب وہ ایمرجنسی میں ہیں۔۔۔۔

اللہ ہم پہ اپنا رحم فرما ہمارے بچوں کو اور ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھ۔۔۔

(آمنہ بیگم نماز پڑھنے کے بعد دعا کرتی ہیں)

شمیم بیگم گھر میں بی جان کے ساتھ تھیں

ایمان کا حال بھی بہت برا تھا لیکن اس نے خود کو سھنبال لیا تھا ماما اور بڑی مما کیلیئے

۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایمان یہ لو کچھ کھالو ور بڑی ماما کو بھی کہلاؤ آپ لوگوں نے کل سے کچھ نہیں کھایا

۔۔۔۔

آزاد آکر بولتا ہے اور چائے، سینڈوچ اس کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔

بھائی مجھے نہیں کھانا میرا دل نہیں کر رہا

بھائی آپ انہیں لا دیے پلیز بھائی میری گڑیا پتہ نہیں کس حال میں ہو گی بھائی وہ خزیمہ

وہ ٹھیک تو ہو گا نا۔۔۔۔

وہ آزاد کے گلے لگ کر رو کر بولتی ہے۔۔۔

آزاد اسے خاموش کروا رہا ہوتا ہے کے اس کا فون آجاتا ہے اور وہ اسے بیٹھا کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

ہیلو ہاں ولید پہنچ گئے تم مری اور پتہ چلا کچھ۔۔۔۔۔

آچھا ٹھیک ہے تم سالار سے کہو کے وہ اپنے فوجی بھیج دے ڈھونڈنے کیلئے۔۔۔۔

اور تبریز اور آریز کو بھیج دو گھر۔۔۔۔۔۔

ہاں یہاں سب ٹھیک ہے تم فکر نہیں کرو....

اللہ حافظ۔۔۔۔۔

آزاد ولید سے بات کر کے اندر کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

(کل خبر ملتے ہی علی خان ولید کو مری روانہ کر دیتے ہیں۔۔۔۔

اور خان ہاؤس کا ہر فرد اپنے اپنے Resource استعمال کر رہا تھا۔۔۔۔

سالار غفور خزیمہ کا بیسٹ فرینڈ ہے اور ایس ایس جی کمانڈر ہے ولید اس سے کانٹیکٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔)

اندر اینٹر ہوتے ہی آزاد کی نظر پھپھو اور ان کی فیملی پر پڑتی ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم پھوپھو جان۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعلیکم السلام! آزاد بیٹا کچھ خبر ملی میرے بچوں کی۔۔۔۔

پھوپھو ڈھونڈ رہے سب انہیں امید تو ہے۔۔۔۔

آپ لوگ دعا کیجیے کہ وہ لوگ ٹھیک اور زندہ ہوں۔۔۔ نہیں تو ہمیں ان کی لاشیں مل جائیں۔۔۔۔

(وہ خود پر ضبط کر کے بول دیتا ہے شاید سب کو مینٹلی طور پر تیار کر رہا ہر سچویشن کیلئے)

"کسی کے جانے سے کوئی مرتا نہیں ہے لیکن ہاں زندگی بدل ضرور جاتی ہے چاہنے والوں کو کہو کر۔۔۔۔۔ازدرِ نجف"

بھائی ایسے نا بولے میری عروش مجھے ہر حال میں چاہیے۔۔۔۔

(مہرو آزاد کی بات سن کر بلک بلک کر روتی ہے اور اسے بولتی ہے۔۔۔۔۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آمنہ بیگم اور ایمان بس خاموش ہو کر اپنے اللہ سے خیر کی دعا کرتیں ہیں کیونکہ ایک انجانا سا خوف انہیں بھی تھا۔۔۔

آزاد ایک نظر سب پر ڈال کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

عائشہ اس کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔۔

آزاد۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔

جس کی بہن اور بھائی کی کوئی خیر خبر نہ ہو وہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے زیب۔۔۔۔۔

آپ اچھے کی امید رکھیں میر ادل کہتا ہے وہ بلکل خیریت سے ہیں۔۔۔۔۔

انشاءاللہ ہ

آچھا سنو بڑی مما اور ایمان کو کچھ کھلا دو پلیز میں نے اندر رکھا ہے کھانا۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ ریلیکس ہو جائے میں کھلا دیتی ہوں۔۔۔۔

شکریہ یار۔۔۔۔

اور تم لوگوں نے کھانا کھایا؟

پھپھو نے کھایا انہوں نے یقین نن نہیں کھایا ہونا آچھا تم جاؤ روم میں میں لاتا ہوں۔۔۔

وہ بول کر چلا گیا اور زیب اس کو جاتا دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

آزاد تم بہت آچھے ہو میں بہت لکی ہوں کے مجھے تم جیسا لائف پار ٹنر مل رہا ہے

۔۔۔۔۔ تمہیں اپنے سے جڑے ہر رشتے سے پیار ہے اگر میں تمہاری زندگی میں آئی تو

تم مجھ سے کتنا پیار کرو گے یہ سوچ ہی مجھے ایک خوشی دیتی ہے۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ تمہاری ساری مشکلات ختم کرے آمین۔۔۔۔۔

وہ یہ سب کر اندر روم میں جاتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

جی ناظرین مری (پتریاٹا) میں ہوئے حادثے کی اپڈیٹ آگئی۔۔۔۔۔

ہماری معلومات کے مطابق 6 لوگ تھے کیبل کار میں۔۔۔۔

جن میں 4 نیولی میریڈ کپل تھے اور 2 لوگ یونیورسٹی کے ٹرپ سے تھے۔۔۔۔

مزید معلومات ہم آپ کو پہنچاتے رہیں گے ہمارے ساتھ رہیے گا۔۔۔۔۔

دانیہ آپی عروش آپی کا کچھ پتہ چلا؟

نہیں ہانی پلیز دعا کرو سر اور وہ بلکل

خیریت سے ہوں۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔

(مہروسے دانی کو خبر ملی تھی وہ تب سے پریشان تھی اور اللہ سے دعا کر رہی تھی)

ٹھک ٹھک ٹھک (دروازا کوئی بجاتا ہے)

لگتا ابو آ گئے۔۔۔۔۔

وانیہ بھاگ کر دروآزہ کھولتی ہے۔۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے منصور کو دیکھ کر منہ بسور لیتی ہے۔۔۔۔

منصور بھائی آئے ہیں آجائیں بھائی۔۔۔۔۔

وہ اس کے پیچھے ان کے روم میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔

(دانیہ بغیر دوبٹے کے لمبے کالے گھنے بال کھول کر بھیٹی تھی شورٹ شرٹ اور ٹراؤزر پہننے ہوئے تھی۔۔۔۔)

منصور اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ببب بھائی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانیہ اس کی نظر سے گھبرا کر سلام کرتی ہے

کیونکہ وہ بنا دوبٹہ کے تھی اور اسکی نظریں بہت عجیب لگ رہی تھی اسے۔۔۔۔۔۔۔

یہ یونیورسٹی جا کر تم خراب نہیں ہو گی اوہو تو میڈم نے دوبٹہ پہننا بھی چھوڑ دیا تم جیسی ہوتی ہیں جو خود دوسروں کو دعوت دیتی کے آو مجھے دیکھو۔۔۔۔۔

(وہ سلام کا جواب دیے بنا ہی اسے دیکھ کر بھڑک پڑتا ہے)

(نظر خود کی میں فطور تھا اور چلانا اس پے)

وہ میں۔۔۔۔

وانیہ باہر جاؤ مجھے تمھاری بہن سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

وانیہ اپنی بہن کو دیکھتی ہے جو اسے گھبرا کر نا جانے کے اشارے کرتی ہے۔۔۔

وانی کو کھڑا دیکھ وہ چلاتا ہے۔۔۔۔۔

سنائی نہیں دیتا کیا تمہیں بہری ہو گئی ہو کیا؟

وہ وانیہ کو بازو سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکال دیتا ہے اور دروازہ بند کر کے اس کی طرف بڑھتا

ہے وہ پیچھے پیچھے ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے وہ پیچھے دیوار سے جا لگتی ہے۔۔۔۔۔

وہ اس کے پاس آ کر اسکو کمر سے پکڑ کر اپنے بہت قریب کر لیتا ہے اتنا کے ہوا بھی نہ گزر سکے ان کے بیچ سے۔۔۔۔۔

دانیہ خوف سے اسکے سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کر روکنے کی ناکام کوشش کرتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

منصور بھائی ددد۔۔۔۔۔۔۔۔دور رہیں مجھ سے۔۔۔۔

تمہیں کتنی دفع بولا ہے کے مجھے بھائی نا کہا کرو۔۔۔۔۔۔۔

وہ غصے سے اسکا منہ دبوچ کر کہتا ہے۔۔۔۔

اور اسکے کان کے بلکل قریب اتنا کے اس کے ہونٹ اسکے کان کی لو کو چھو رہے تھے

۔۔۔۔۔۔

تم صرف میری ہو اور بہت جلد تم میری سیج سجاؤ گی پھر میں تمہاری بولتی بند کروں گا

اور بھائی کہنا بند کرو مجھے ورنہ ساری زندگی پچھتاؤ گی۔۔۔۔

وہ اس کے منہ پر جھک رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ دل میں اللہ سے التجاء کرتی ہے اور آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

وانیہ بیٹا آپ کے منصور بھائی آئے تھے کدھر ہیں وہ۔۔۔۔۔

اس کے کان میں ماموں کی آواز پڑتی ہے۔۔۔۔۔

وہ پیچھے ہوتا ہے اور اس پے ایک غلط نگاہ ڈال کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور وہ روتے ہوئے وہی زمین پر بیٹھتی چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے منصور میں اپنی جان دے دوں گی لیکن تمہاری کبھی نہیں ہوں گی میں کبھی نہیں۔۔۔۔۔۔

میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے یہ سب آخر کیو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلا علیکم ماموجان۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام میرا شیر بیٹا کیسا ہے۔۔

(عدنان صاحب منصور کو گلے لگا کر پوچھتے ہیں)

میں ٹھیک ہوں آپ کی تبیعت کیسی ہے دوائی لے رہے آپ۔۔۔۔

ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے بھلا۔۔۔۔

آچھاماموجی میں بس آپ کی خیریت دریافت کرنے آیا تھامیں چلتاہوں کچھ کام ہے مجھے۔۔۔۔

بیٹا کھانا کھا کر چلے جاتے۔۔۔۔۔

نہیں ماموجی میں پھر آؤ گا ابھی چلتاہوں۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں بھائی میں نہیں جاؤں گا واپس

عروش اور لالا کے بغیر بلکل نہیں جاؤں گا۔۔۔۔

(آریز روتاہوا بولتاہے)

ولید نے مری پہنچتے ہی ٹرپ کو واپس بھیج دیا کیونکہ ٹرپ والے لوگ پریشان تھے اور دعا کر رہے تھے ان سبکی سلامتی کی۔۔۔۔

اس نے تبریز اور آریز کو بولا لیکن وہ دونوں ضد پر تھے کے ہم نہیں جائیں گے۔۔۔۔۔

پھر وہ انہیں ہوٹل روم میں چھوڑ کر سالار کے ساتھ خزیمہ اور عروش کو ڈھونڈنے نکل پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

✨✨✨

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلال۔۔۔۔

جی جان بلال۔۔۔۔۔۔۔

وہ تم نے کل بتایا تھا کہ تمہارے کزنز اس کیبل کار میں تھے تو کیا عروش آپی تمہاری کزن ہیں؟؟؟؟

(تانیہ عدنان بلال سے پوچھتی ہے)

ہاں لیکن تم اسے کیسے جانتی ہو؟؟؟؟

وہ دانیہ آپی کی فرینڈ ہیں میں ان سے مل چکی وہ ہمارے گھر بھی آئی تھیں۔۔۔۔۔۔

ویسے وہ کتنی کیوٹ ہے نہ ان کی بلیو آئیز مجھے بہت پسند ہیں۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے جب مجھے پتہ چلا کے ان کے ساتھ حادثہ ہوا مجھے بہت فکر ہوئی ان کی اللہ کرے وہ خیریت سے ہوں۔۔۔۔۔

(تانیہ افسردگی سے بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آچھا بس آئندہ میرے سامنے اس کا نام نہ لینا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا مجھے نفرت ہے اس سے سمجھی تم اور ہاں میری بلا سے وہ مرے یا جیے مجھے نہیں پرواہ سمجھی

۔۔۔۔۔

بس میرے خزیمہ برو کو کچھ نہ ہو۔۔۔۔۔۔

(وہ اتنا چیخ کر بولتا ہے کے آس کے گلے کی رگیں اُبھر جاتی ہیں اس کا سفید چہرا غصے سے لال ہو گیا تھا لیکن بلال پر غصہ بھی جچ رہا تھا خوبصورتی تو ویسے اس خاندان میں جیسے اللہ

نے وافر مقدار میں دے دی تھی)

بلال میں تو بس ویسے ہی آپ غصہ نہیں کرو۔۔۔۔

تانیہ پلیز چپ مجھے کوئی بات نہیں کرنی اس وقت اور چلو میں تمہیں ڈراپ کر دوں

۔۔۔۔۔۔

(بلال بول کر پارک کی اینٹریس کی طرف بڑھتا ہے اور دانیہ اس کے اس رویہ کو سوچتی ہوئی خود بھی آگے بڑھتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

کچھ دباؤ اور درد سے اسکی آنکھ کھلی تو عروش کو باہوں میں قید دیکھ اسے 4 سے 5 گھنٹے پہلے کا واقع یاد آیا۔۔۔۔۔

ان کا بوکس ہل رہا تھا تب اور پھر اچانک نیچے کیطرف گرتا ہے۔۔۔۔

وہ اور سب لوگ چلا رہے تھے وہ عروش کو مضبوطی سے پکڑ کر خود اس کے گرد اپنے بازو پھیلا لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

اسے چکر آ رہے تھے جب بوکس کسی چٹان سے ٹکرا کر نیچے گر رہا ہوتا ہے تب وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور ابھی اسے ہوش آیا تو اس نے ارد گرد نظر گھما کر دیکھا اسے چوٹیں لگی تھیں وہ اس بوکس سے نکل کر پہلے اوپر کی طرف دیکھتا ہے پھر سب کو وہ پھر بوکس میں آتا ہے۔۔۔

عروششششش آاااہ۔۔۔

اٹھو عروش۔۔۔۔

خزیمہ نے دائیں جانب موجود عروش کو دیکھ کر پکارا جب کے پورا بدن اوپر اتنی اونچائی سے گرنے کی وجہ سے دکھ رہا تھا اور سردی کے زخم تو ویسے بھی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔۔۔۔

اس نے ایک نظر اپنے ساتھ موجود ان لوگوں کو بھی دیکھا۔۔۔۔۔۔

بظاہر سب اسے ٹھیک لگے۔۔۔۔

آفان حارث اٹھو۔۔۔۔

کیا تم دونوں ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ نے ان دونوں کو بازوں سے پکڑ کر ہلایا)

وہ دونوں بھی اٹھ گئے اور ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

حیران بعد میں ہو جانا پہلے بھابھی لوگ کو تو دیکھو۔۔۔۔

ہاں تم عروش گڑیا کو دیکھو ہم اٹھاتے انہیں بھی۔۔۔۔

عروش اٹھو تم ٹھیک ہو آنکھیں کھولو اپنی وہ اس کا چہرہ تھپ تھپاتا ہے۔۔۔۔

مما مما مما۔۔۔۔۔

عروش، عروش آنکھیں کھولو اپنی۔۔۔۔

خزیمہ گھبرا کر اسے جھنجھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔

آآہ مما!

تکلیف کی وجہ سے وہ جھٹ سے آنکھیں کھول دیتی ہے۔۔۔۔

ارد گرد نظر دڑاتی ہے اور خزیمہ کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

ممارو رہی تھیں مینے دیکھا انہیں ابھی۔۔۔۔۔

میری مما مجھے ان کے پاس جانا ہے وہ رو رہی تھیں وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر سسکیاں لیتی ہے اور اسے بتاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

شش شش چپ سب ٹھیک ہے کچھ نہیں ہوا ہم سب ٹھیک ہیں تم نے خواب دیکھا ہے ہم ان کے پاس چلیں گے۔۔۔

وہ اس کے چہرے سے بال ہٹا کر اس کے

آنکھوں سے گرتے موتی جیسے آنسوؤں اپنے ہونٹوں سے چن لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش اس حرکت سے کافی خجل سی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ خود بھی اس سے سائیڈ پر ہو جاتا ہے

اور اپنی اس حرکت پر حیران ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔پھر باقی سب کی طرف دیکھتا ہے تو وہ ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تو وہ شکر ادا کرتا ہے۔۔

ہم مر گئے کیا؟

ہم جنت میں ہیں کیا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے ابھی نہیں مرنا تھا وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہاں موجود سب اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور تکلیف و پریشانی کے باوجود اس کی بات سن کر ہنس پڑتے ہیں۔۔۔۔

"You are so cute"

صبا حارث اس کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔

پانی۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنی بوتل اس کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔

(کیونکہ وہ سب بوکس میں تھے سو سب کا سامان ادھر ان کے پاس ہی موجود تھا)

اوکے گائیز ہمیں یہاں سے تھوڑا آگے چلنا ہو گا تاکے ہم کسی مقامی لوگوں سے مدد لے سکیں یا ہو سکتا ہے ہماری مدد کرنے کوئی آجائے۔۔۔

ویسے ہم سب بہت خوش قسمت ہیں کہ بچ گئے ورنہ جدھر سے ہم گرے بچنا ناممکن ساتھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(خزیمہ بولتا ہے)

بے شک اللہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے اور بے شک ہمیں ایک اور زندگی ملی ہے ۔۔۔۔

(حارث بولتا ہے)

سبحان اللہ۔۔۔۔

(وہ سب باری باری بولتے ہیں)

وہ سب اپنا سامان لے کر آگے بڑھ چکے تھے اور اب سورج ڈھلتے ہی انہیں رکنا تھا کہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ابھی چلتے جا رہے تھے کے کہیں کوئی اچھی سی جگہ ڈھونڈ کر رات گزار سکیں۔۔۔۔۔

انہیں ایک بلکل ٹوٹی ہوئی اور خستہ حالت میں جھونپڑی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب اس جانب بڑھتے ہیں۔۔۔

ہمیں رات ادھر رکنا چاہیے۔۔۔۔۔(حارث بولتا ہے)

یہ کس کی جھونپڑی ہو گی؟

یہ جن یا چڑیل کی ہو گی رات کو وہ ہمیں کھا جائیں گے۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ منہ بنا کر عروش کو جواب دیتا ہے)

یار ظاہری سی بات کسی شکاری نے بنائی ہونی رات رکنے کے لیے۔۔۔

وہ سب باتیں کرتے پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔

(جھونپڑی میں کھجور کے پتوں سے تیار کردہ چٹائیاں پڑی تھی اور چند مٹی سے بنے برتن اور بھی چیزیں موجود تھیں جھاڑو وغیرہ لیکن گرد بہت تھی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے)

شکر یار رات تو سکون سے گزر جانی۔۔۔۔(آفان)

ہاں یار سامان سارا رکھتے ہیں اور کھانے کیلئے کوئی پھلوں والا درخت ڈھونڈتے ہیں اور ایسا کرتے کچھ لوگ لکڑیاں اکھٹی کر لو اور کچھ لوگ پانی ڈھونڈ لیتے ہیں اور دو دو پیر زبنا

کر کرتے ہیں سب۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ سب کو مشورہ دیتا ہے)

ہاں خزیمہ بھائی سہی ہے میں اور آفان لکڑیاں اکھٹی کر لیتے ہیں اس کے ساتھ ہی ہم جگہ بھی صاف کرتے ہیں۔۔۔۔۔(نور اپنا پلین بتا دیتی ہے)

چلیں سہی ہے صبا بھابھی اور حارث بھائی آپ لوگ بتا دیں آپ دونوں کیا کریں گے

۔۔۔۔۔

رومینس۔۔۔۔۔۔۔۔🐵

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سب شوکڈ ہو کر عروش کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

قسم سے میرے منہ سے نقل گیا۔۔۔۔۔

am sorry

am sorry

am sorry

please😔

(وہ خزیمہ کو غصے سے خود کو دیکھتے پا کر جلدی سے بولتی ہے ویسے خزیمہ کے علاوہ یہ ڈرتی بھی کسی سے نہیں)

ہاہاہاہاہا کوئی بات نہیں سویٹی۔۔۔

(صبا اس کے گال کھینچ کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں تو میں بعد میں سیٹ کرتا ہوں خزیمہ دل میں سوچتا ہے۔۔۔۔۔

ہم کچھ کھانے کو ڈھونڈتے ہیں آپ لوگ پانی تلاش کر لو۔۔۔۔۔۔(حارث خزیمہ کو بولتا ہے)

چلیں ٹھیک ہے پھر عروش بوتلیں اٹھاؤ میں گھڑا اٹھا رہا۔۔۔

وہ سامان اٹھا کر جا رہے ہوتے ہے کے نور آواز دیتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ بھائی ادھر سے سرف ملاہاہاہاایسالگ رہا جیسے پیکنک پر آئے ہم ہر چیز موجود۔۔۔۔

ہاہاہاواللہ پتہ نہیں ہماری ایسی کون سی نیکی جس کی وجہ سے ہم اللہ کی پناہ میں ہیں۔۔۔۔

بس اللہ تعالیٰ اپنی رحمت بنائے رکھ ہم پر۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔۔

آچھایہ پکڑیں اور جلدی سے آجائیں سب لوگ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

انشااللہ۔۔۔۔۔۔۔

عروش اور خزیمہ آگے کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔

وہ تھوڑا آگے گ ئے تھے کے عروش خزیمہ کو بلاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو شیروں۔۔۔۔۔۔

ہمم بولو۔۔۔۔۔

مجھے بہت زور سے واشروم آیا ہے۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کے بلکل کان کے قریب بولتی ہے)

کیا(what)۔۔۔۔وہ زور سے بولتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

تم پاگل ہو مطلب اس سنسان جنگل میں تمہیں واشروم کیسے آسکتا ہے؟

وہ اب کے غصے سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

ہیں ہیں ایک منٹ ایک منٹ 🤦

یا تو آپ پاگل ہو یا میں۔۔۔۔

نہیں مطلب کیا ہے آپ کا؟؟؟

کیا یہ سب میرے بس میں ہے؟؟؟

It's a Natural Process

وہ باقاعدہ روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔

آپ واشروم نہیں جاتے کیا؟

وہ اب اس سے غصے سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles

اور وہ سہی تو بول رہی تھی۔۔۔۔۔

خزیمہ اسے روتا دیکھ شرمندہ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

آچھا سوری رونا بند کرو میں کچھ سوچتا ہوں یار۔۔۔۔

زیادہ کام خراب کیا؟

وہ اس کے فیس کو دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کر کے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

وہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

آچھا تھوڑا سا آگے چلو پانی ڈھونڈ لیتے پہلے تب تک میں سوچ لیتا ہوں ٹھیک ہے نا کر لو گی برداشت؟؟

جی ٹھیک ہے وہ ناک اوپر چڑھا کر بولتی ہے اور کیوٹ بھی بہت لگتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حارث؟

جی۔۔۔۔۔۔

مجھے شدید بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا مجھے کھا جاؤ۔۔۔۔۔

ہاہاہا نو حرام گوشت نہیں کھاتی میں۔۔۔۔۔

ہائے صدقے میں کھا جاتا ہوں تمہیں وہ شرارت سے اس کے گال پر کاٹی کر دیتا ہے

۔۔۔۔۔۔

اللہ توبہ کوئی موقع نا جانے دینا اچھا۔۔۔

اب جلدی کچھ کھانے کو دے دو۔۔۔۔۔

یار وہ دیکھو سامنے جنگلی پرندے کیوں نہ ایک پکڑ لے۔۔۔۔۔۔

کیسے پکڑے گے ہم۔۔۔۔۔

اوئے یہ جنگلی مرغیاں لگ رہی ایک ہاتھ لگ جائے اللہ پلیز بہت بھوک لگ رہی۔۔۔

ہاہاہاہا توبہ ہے کیسے ندیدی شکل بنا کر دیکھ رہے آپ۔۔۔۔۔

چلو پکڑتے ہیں ٹرائے کرنے میں کیا حرج۔۔۔۔

وہ دونوں ان مرغیوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔۔

آخر کار بہت محنت کے بعد وہ ایک پکڑ لیتے ہیں۔۔۔۔۔

اور دونوں ہنستے ہوئے واپس کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨،

لکڑیاں لے آیا میں نور تم نے جھاڑو لگا لیا؟؟

جی لگالیا ہے آفان آپ آگ جلائیں پلیز سردی لگ رہی اب۔۔۔۔

آفان نور کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔۔۔۔۔

ادھر آؤ تم تمہاری سردی میں اتارتا ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی گردن پر کس کر کے بولتا ہے۔۔۔۔

وہ ابھی مزید حرکت کرنے والا ہوتا ہے کے صبا اور حارث کی آواز سن کر پیچھے ہو جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آفان، بھابھی چھری ہے ادھر؟؟؟؟

دیکھیں اللہ پاک کا کرم ہم سب پر۔۔۔۔

یار یہ ہے لیکن زنگ والی ہے پانی مل جائے تو کرتے ہیں سہی اسے بھی۔۔۔۔۔

ہمم چلو ان کا انتظار کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ چاروں چولے میں آگ جلا کر اس کے ارد گرد بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

ہائے شکر پانی مل گیا ورنہ میرا تو کام ہی خراب ہونے والا تھا۔۔۔۔

(عروش پانی کے چشمے کو دیکھ کر بولتی ہے آدھے گھنٹے بعد مل ہی جاتا ہے آخر کار انہیں)

ہاہاہاہا اچھا سنو میں وہ وہاں دوسری طرف منہ کر کے بیٹھ رہا تم فری ہو جاؤ پانی لے کر چلتے پھر۔۔۔۔۔

جی او کے یہ بیگ پکڑ لیں آپ اس میں نہ فیس واش بھی ہے آپ نکال کر منہ دھو لیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

وہ بیگ لے کر تھوڑا دور چلا جاتا ہے اور پانی کے اندر پتھر پر جا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اس کا بیگ اوپن کرتا ہے تو فیس واش، پنک لپگلوز، بلز، ٹوفیز، موبل اور پاور بینک ملتا ہے۔۔۔۔۔

وہ اس کا فون اوپن کر کے کال ملانے کی کوشش کرتا ہے پر سگنل نہ ہونے کی وجہ سے کال نہیں جاتی وہ تھوڑا افسردہ سا ہو کر لوکیشن آن کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

پھر پہلے گھڑے کو سرف سے دھو کر اس میں پانی بھر لیتا ہے اور بو تلیں بھی بھر لیتا ہے

۔۔۔۔

ہلکا سا مسکرا کر چھوٹا سا فیس واش اٹھاتا ہے اور منہ دھونے کے بعد عروش کا ویٹ

کرتا ہے۔۔۔

مینے بھی ہینڈ واش کرنے ہیں اور فیس بھی۔۔۔۔

او کے بیٹھوں میں پانی دیتا تمہیں دھیان سے سلپری ہے جگہ گرنہ جانا او کے۔۔۔۔

او کے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دونوں واپس جھونپڑی کی طرف موو کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ہائے کتنا رومینٹک ہے یہاں سب کچھ۔۔۔۔۔

عروش جذباتی ہو کر بول دیتی ہے۔۔۔۔ لیکن ہائی ری قسمت۔۔۔۔۔۔

خزیمہ پانی کا گھڑا نیچے رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

اور پھر عروش کی طرف بڑھتا ہے اور ایک ہی وار میں اس کو کمر سے پکڑ کر اپنے بلکل

قریب کر لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھبرا جاتی ہے اور خود کو چھوڑوانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ککیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔

تمہیں یہ رومینس کچھ زیادہ ہی پسند نہیں؟

وہ وہ زبان سے سلپ ہو گیا 😔

وہ اس کا منہ پکڑ کر اوپر کرتا ہے زبان کو تھوڑا کنٹرول میں رکھا کرو ہر جگہ سلپ ہوتی ہے

ورنہ مینے تمہیں بتا دینا ہے کے رومینس کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

آئندہ میں تمہارے منہ سے یہ ورڈ نہ سنو اس دن یونیورسٹی میں آج ان سب کے

سامنے بھی تم نے بولا تم چھوٹی ہو چھوٹی بن کر رہو سمجھی؟؟؟

جی نہیں بولوں گی اب۔۔۔۔۔

ہمم اوکے گڈ۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آنکھیں صاف کرو اپنی اور مسکراؤ۔۔۔۔۔۔

آپ روب کیو جماتے ہیں مجھ پر وہ بھی غصے سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔😠😠

کیونکہ میں تم سے بڑا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

اچھا جلدی چلو اندھیرا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں آگے بڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

ان دونوں کے پہنچنے کے بعد وہ لوگ مرغی زباح کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

پھر باری باری سب پانی والی جگہ جا کر منہ ہاتھ دھو آتے ہیں فریش ہو لیتے ہیں سب

۔۔۔۔

اورا بھی سب بیٹھ کر کھانا کھارہے تھے۔۔۔۔

آگ جلنے کی وجہ سے اس جگہ تھوڑی سردی کی شدت کم ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اب وہ سب آگ کے ارد گرد بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

ہائے بور ہورہے کوئی گیم کھلیں؟؟؟

(عروش سب سے پوچھتی ہے)

سونگ ہی سنادے کوئی؟؟؟؟(نور سب کی طرف دیکھ کر بولتی ہے)

شیرو کی آواز بہت اچھی ان سے بولیں سونگ سنائیں۔۔۔۔

خزیمہ بھائی پلیز ایک سونگ تو بنتا ہے۔۔۔

خزیمہ

خزیمہ

کی آواز سب کی طرف سے آتی ہے۔۔۔۔

اور وہ مان جاتا ہے۔۔۔۔۔

Ek din kabhi jo khud ko taraashe

Meri nazar se tu zara

Haaye re..

Aankhon se teri kya kya chhupa hai

Tujhko dikhaaoon main zara

Haaye re..

NEW ERA MAGAZINE .com
ks|Poetry|Interviews

Ek ankahi si daastaan daastaan

Kehne lagega aaina..

Subhan Allah

Jo ho raha hai pehli dafa hai

Wallah aisa hua

Subhanallah

Jo ho raha hai pehli dafa hai

Wallah, aisa hua..

(اس کی آواز سب کے کانو میں رس گھول رہی تھی سب خاموشی سے آنکھیں بند کیے
اس کی آواز کے سحر میں گم تھے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Meri khaamoshi se baatein chun lena

Unki dori se taarifein bun lena

Haan..

Meri khaamoshi se baatein chun lena

Unki dori se taareefein bun lena

(خزیمہ عروش کو دیکھتے ہوئے سونگ کے اگلے لفظ بول رہا تھا اور وہ آنکھیں بند کیے گا
نے کو انجوائے کر رہی تھی)

Ek din kabhi jo khud ko pukaare

Meri zubaan se tu zara

Haaye re..

Tujh mein chhupi si jo shayari hai

Tujhko sunaaoon main zara

Haaye re..

Ye do dilon ka vaasta vaasta..

Khul ke bataaya jaaye na

Subhan Allah..

Jo ho raha hai pehli dafa hai

WAllah aisa hua

WAllah aisa hua

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Urdu|English

واہ بہت خوب جناب بہت سریلی آواز آپ کی۔۔۔

(آفان تالیاں بجاتے ہوئے بولتا ہے)

آہم آہم کس کے لئے تھا سونگ خزیمہ بھائی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا نور بھابھی تھا کسی خاص کے لئے۔۔۔۔

(وہ مسکرا کر جواب دیتا ہے)

((تھا کسی خاص کے لئے ہوں گھنا میسنا انسان ہم سے تو کبھی ہنس کر بات نہیں کرتا اور ابھی دیکھو مسکراہٹ ہی ختم نہیں ہو رہی ٹھڑکی انسان۔۔۔۔۔۔۔۔

عروش دل میں کڑھتے ہوئے بولتی ہے))

آچھا نام ہی بتا دیں اس خوشنصیب کا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔"

ہاہاہاہا سب کا مشترکہ قہقہہ لگتا ہے

ارے نور بیگم

"ایسی باتیں بتائیں نہیں جاتی نظر لگ جاتی ہے"

ہاہاہاہا (ایک بار پھر سے سب کے قہقہے گونجتے ہیں)

مجھے نیند آرہی ہے شیرو۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کے قریب ہو کر آہستہ سے بولتی ہے)

آچھا سو جاؤ۔۔۔۔

پہلے سب سوئیں گے تبھی میں بھی۔۔۔۔۔۔

نور بھابھی سونا کیسے ہے میرا مطلب کے کسطرح آرینجمنٹ کی آپ نے۔۔۔۔۔

خزیمہ بھائی جگہ کم ہے رات بیٹھ کر گزارنی پڑے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تو نیند آرہی نور آپی۔۔۔۔۔۔

Awwww

آپ سو جاؤ سویٹی۔۔۔۔۔۔

اس کو اتنی نیند آرہی تھی خزیمہ کے کاندھے پر سر رکھتے ہی سو گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تو سو بھی گئ تھکاوٹ کی وجہ سے۔۔۔۔۔

ویسے خزیمہ بھائی عروش آپ کو شیر و کیو بلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

میرے آغا جی پیار سے شیر و کہتے مجھے پھر ان کی دیکھا دیکھی یہ بھی کہتی ہے بہت ڈانٹ پڑی بچپن میں اسے کے مجھے بھائی بولے لیکن نہیں بولتی تھی یہ ابھی تک شیر وہی بولتی ہے۔۔۔۔

آچھا آپ سب کی لاڈلی ہے یہ ہانا؟؟؟؟

بہت زیادہ لاڈلی یہ پورے گھر کی رونق ہے یہ اور میرے دونوں چھوٹے بھائی۔۔۔۔

تبریز اور آریز کا نام لیتے ہی ایک پیاری سی سمائل آتی اس کے فیس پر۔۔۔۔۔۔

خزیمہ ان کی شرارتیں بتاتا ہے سب کو وہ لوگ ہنس ہنس کر پاگل ہو جاتے ہیں

۔۔۔۔۔۔

پھر وہ سب لوگ بھی سو جاتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے سر کے ساتھ سر ملا کر آنکھیں بند کر دیتا ہے اور تھوڑی دیر بعد وہ وہ بھی نیند کی وادیوں میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سر ایک موبائل کی لوکیشن شو ہو رہی ہے۔۔۔۔

میم کے موبائل کی ہے۔۔۔۔

ہاں یہ عروش کا نمبر ہے پہلے آن نہیں تھی نہ لوکیشن اس کا مطلب کے وہ خیریت سے ہے۔۔۔۔

میرا دل کہہ رہا تھا کے وہ لوگ ٹھیک ہوں گے۔۔۔

سالار ہمیں انہیں ڈھونڈنے کے لئے چلنا چاہیے۔۔۔

ہاں ولید چلتے ہیں وہ انشااللہ مل جائیں گے۔۔۔۔

ہمم انشااللہ۔۔۔۔

ایمان؟

جی ماما جانی آپ کو ہوش آ گیا شکر اللہ کا۔۔۔

آپ نے مجھے اور بھائی کو بہت پریشان کیا ہے ہمیں ڈرا دیا آپ نے۔۔۔۔۔۔

(ایمان ان کے گلے لگ کر روتے ہوئے بولتی ہے)

میں ٹھیک ہوں میری جان عروش اور خزیمہ کی کوئی خبر ملی۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم ایمان کے سر پر بوسہ دے کر پوچھتی ہیں)

ماما ولید کی کال آئی تھی انہیں عروش کے موبائل کی لوکیشن آن ملی ہے وہ اب ٹریس کر رہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہیں اور دل میں اللہ سے ان کی خیریت کی دعا کرتی ہیں

۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا آغا جی آپ کو تو ہارٹ اٹیک ہی آ گیا۔۔۔۔۔

بہادر نہیں ہیں آپ بلکل بھی عروش کو آ لینے دیں پھر دیکھنا وہ آپ پر کتنا ہنسے گی۔۔۔

سہی کہہ رہی مہرو عروش نے کہینا کے دیکھا آغا جی میری گرینی آپ سے زیادہ

سٹرانگ ہے۔۔۔۔

(بی جان بول کر ہنس دیتی ہیں۔۔۔۔۔)

ارے بیگم صاحبہ آپ واقعی بہت بہادر ہیں میں کبھی مقابلہ نہیں کر سکتا آپ کا۔۔۔۔

علی وہ بہو کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ارے تم سب ادھر ہو بہو کے پاس بھی چلا جائے کوئی۔۔۔۔۔

آغا جی ماما ٹھیک ہیں اور ایمان ہے ماما کے پاس آپ فکر نہیں کریں۔۔۔۔۔

(آزاد آغا جی کو جواب دیتا ہے)

آغا جی زیب آپی کو بھیجتے ہیں چھوٹی ممانی پاس اپنی ساسوماں کی خدمت کرے گی تو ہی پیا کے دل میں جگہ بنا پائے گی۔۔۔۔۔

اور مہرو کی بات سن کر سب قہقہے لگا کر ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔

زیب شرما کر روم سے بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔

آزاد مہرو کے کان پکڑ لیتا ہے اور بولتا ہے۔۔۔۔

زیادہ نہیں بولنے لگ گئی تم مت تنگ کیا کرو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوے ہوئے ماہی وے محبتاں سچیاں وے۔۔۔۔

ہائے آزاد بھائی مجھے بھی آپ جیسا انسان ملے بس۔۔۔۔

پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں۔۔۔۔۔

صبح کا وقت تھا سورج کی ہلکی ہلکی روشنی پھیل رہی تھی ہوا سے ہلتے پتے اور پرندوں کی آوازیں بہت خوب صورت منظر پیش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے وہ عروش کی طرف دیکھتا ہے لیکن وہ نہیں ہوتی ادھر وہ سب کی طرف دیکھتا ہے سب ہی سو رہے تھے۔۔۔۔۔

یہ کدھر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

وہ باہر نکلتا ہی ہے کے وہ اسے باہر بیٹھی ملتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش کیا ہوا یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔

ادھر دیکھو مجھے تم رو رہی ہو کیا ہوا ہے۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے ماما کے پاس وہ اپنے نام کو شو شو کر کے بولتی ہے اور کوئی چھوٹی سی معصوم سی بچی لگتی ہے۔۔۔۔۔۔

یاد تو مجھے بھی آ رہی سب کی اور سب ہمارے لیے پریشان بھی ہونگے ہم آج انشااللہ آگے کی طرف موو کرتے ہیں ٹھیک ہے۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

بھوک لگ رہی تمہیں؟؟

ہاں جی بہت زیادہ اور یہ مجھے کل خراش آئی تھی ابھی بہت پین ہو رہی ہے۔۔۔۔

دکھاؤ یہ تمہیں کل لگی تھی اور تم مجھے اب بتا رہی ہو اور کدھر لگی چوٹ۔۔۔۔۔

گھٹنے پر بھی لگی ہے چوٹ سکن اتر گئی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم۔ برداشت کیسے کر رہی ہو گھر میں ہوتی تو اب تک اتنا رولا ڈالتی کے سارا گھر سر پر اٹھایا ہوتا۔۔۔۔۔

گھر میں سب پیار کرتے ہیں اس لیئے شور مچاتی ہوں میں لیکن یہاں کون کرتا ہے

۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔(اچانک نکل جاتا ہے خزیمہ کے منہ سے)

عروش اچانک اس کی طرف دیکھتی ہے اور دونوں کی نظریں ملتی ہیں عروش فوراً اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیتی ہے۔۔۔۔

اور خزیمہ اس کی اس حرکت سے مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

مسکرا تو عروش بھی رہی ہوتی ہے لیکن دوسری طرف منہ کر کے آج پہلی مرتبہ اسے خزیمہ کی آنکھوں میں غصے کے علاوہ کچھ اور دکھا۔۔۔۔۔۔

امم کچھ کھانے کیلئے ڈھونڈیں۔۔۔۔۔

خزیمہ کھڑا ہو کر اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش پہلے اس کا ہاتھ دیکھتی ہے اور پھر اس کو اور کچھ ہی دیر میں اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

پھر دونوں آگے کی طرف چل دیتے ہیں۔۔۔۔

نور آپی صبا آپی آفان اینڈ حارث بھائی ارے زندہ ہیں نہ آپ لوگ آٹھ جائیں۔۔۔۔

اوے شرم کرو پاگل۔۔۔۔۔

صبح ہو گی کیا۔۔۔۔۔

جی نور آپی ہو گئی آچھا یہ دیکھیں سیب میٹھے اور تازے۔۔۔۔

ارے واہ کدھر سے ملے۔۔۔۔۔

یہی جنگل سے ہی۔۔۔۔۔

ہی ہی ہی

اچھا اچھا۔۔۔۔۔

ویسے خزیمہ بھائی آپ کے نام کے معنی کیا ہیں؟

مجھے آپ کا نام بہت پسند ہے 😊

"مشہور صحابی کا نام تھا خزیمہ"

نور آپی آپ اپنے بیٹے کا نام رکھ لینا خزیمہ۔۔۔۔

اور صبا آپی آپ اپنی بیٹی کا نام عروش رکھ لینا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا یہ چیز آفان ہنستے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

رش کی بات سن کر سب لوگ ہنس دیتے ہیں۔۔۔

عروش ٹھیک ہے میں اپنی بیٹی کا نام رکھ لوں گی لیکن مجھے پہلے معنی بتاؤ اپنے نام کے

۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جنت کا فرشتہ"

واو آپ کے نام کے معنی بہت پیارا ہے اور آپ خود بھی بہت پیاری ہو۔۔۔۔۔

تھینک یو 🙈 PDI ❤️ LRI

آفان ہمیں آگے کیطرف موو کرنا چاہئے اب۔۔۔۔

بالکل اور شام ہونے سے پہلے ہم لوگوں کو آبادی والے ایریا میں جانا ہے۔۔۔۔۔

وہ لوگ باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ اُنہیں کتوں کے بھونکنے کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

سالار شام ہونے سے پہلے ہم لوگوں کو تلاش کرنا ہے انہیں۔۔۔۔

ولید بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

بالکل صحیح کہہ رہے ہیں ولید بھائی آپ ہم لوگوں نے ان کو ڈھونڈنا ہے اور سہی سلامت واپس لے کر جانا ہے انشاءاللہ

اور پھر آرمی کے کتے سونگھتے ہوئے ایک طرف بھاگتے ہیں۔۔۔۔۔

اور پھر کمانڈوز بھی اسی طرف جاتے ہیں۔۔۔۔

ولید اور سالار کو ایک جھونپڑی نظر آتی ہے۔۔۔

وہ آگے بڑھتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ تو کتوں کے بھونکنے کی آوازیں ہیں۔۔۔۔

میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔

وہ جیسے ہی باہر نکلتا ہے اسے سامنے سالار اور ولید کھڑے نظر آتے ہیں اور ساتھ کچھ کمانڈوز بھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ۔۔۔۔

(ولید خوشی سے چیخ کر نام لیتا ہے)

یہ تو ولید بھائی کی آواز تھی وہ بھی فوراً باہر آتی ہے۔۔۔۔

ولید بھائی۔۔۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی اس کے گلے لگ کر روتی ہے ولید بھائی شکر ہے آپ آ گئے آپ کو پتہ ہم اتنی اونچائی سے گرے۔۔۔۔۔

مینے آپ سب کو بہت مس کیا بہت زیادہ۔۔۔

میری چھوٹی سی گڑیا ہم بھی پریشان تھے آپ دونوں کے لئے۔۔۔۔۔

خزیمہ سالار سے ملتا ہے۔۔۔۔

اوے کتے تو نے جان ہی نکال دی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اتنی جلدی نہیں مروں گا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا جتنے بھی ہم لوگ اس بوکس میں تھے نہ ہم سب خیریت سے ہیں اللہ کے کرم سے

۔۔۔

یہ آفان شاہ ہے اور یہ ان کی وائف نور شاہ اور یہ حارث ہے اور ان کی وائف صبا

۔۔۔۔۔۔

ولید اور خزیمہ ایک دوسرے کے گلے لگتے ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے تو یار؟؟

جان ہی نکال دی تھی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہو یار اور سنا گھر میں سب خیریت ہے نا مما اور چھوٹی ماما اور آغا جی وغیرہ۔۔۔

سب ٹھیک ہے بس تم لوگوں کے لیے بہت پریشان تھے ہم لوگوں کو لگا کے ہم نے تم دونوں کو کھو دیا ہے۔۔۔۔۔

ولید بھائی تبریز اور آریز ٹھیک ہیں۔۔۔

عروش ولید سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

ہاں وہ دونوں بھی ٹھیک ہے بس تم تمہاری وجہ سے یہاں ہی موجود ہیں گئے نہیں واپس اور رو رو کے تو دونوں نے میرا برا حال کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا وہ دونوں روے تھے بس ٹھیک ہے میں انہیں اب بہت تنگ کروں گی چھیڑوں گی ۔۔۔۔

ہاہاہاہا او کے۔۔۔۔

ہمیں نکلنا چاہیے ادھر سے۔۔۔۔۔

سالار خزیمہ اور ولید کو بولتا ہے۔۔۔۔

پھر سب لوگ وہاں سے نکل پڑتے ہیں۔۔۔۔۔

ماما جانی ابھی ولید کی کال آئی ہے اس نے بتایا کہ خزیمہ اور عروش بالکل ٹھیک ہے اور وہ لوگ واپس آرہے ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچ میں میری میری عروش واپس آرہی ہے میرے اللہ نے میری سن لی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کب تک پہنچ رہے ہیں وہ ایمان بیٹا کچھ پتہ چلا۔۔؟

(آمنہ بیگم ایمان سے پوچھتی ہیں)

بڑی مما میری بات ہوئی تھی وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ لوگ آج ہی نکلے گے یا پھر کل صبح

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ کرے خیر خیریت سے پہنچ جائے سب بچے ہمارے۔۔۔۔

آمین ثم آمین

ارے ایمان بیٹی میرے خزیمہ، عروش تبریز اور آریز کی پسند کا کچھ پکالو آج میرے بچے خیر سے واپس آرہے ہیں اتنے دنوں بعد اور آزاد سے بولو صدقے کے بکرے لے آئے۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بی بی جان میں بنالیتی ہوں اور بھائی کو بول بھی دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

جیتی رہ میری بچی اللہ تیرے نصیب اچھے کرے آمین۔۔۔۔۔

بہت ہی بہادر بچی ہے سب کا خیال رکھا اس نے۔۔۔۔

بی بی جان بیٹی بھی تو میری ہے۔۔۔۔(بڑی تائی بولتی ہیں)

بڑی بہو شکر ہے تمہیں ایمان پسند ہے ورنہ مجھے اس کی فکر ہی لگی رہتی۔۔۔۔۔

بس بی جان آپ میرے پیچھے پڑی رہا کرے میں تو کبھی آپ کو آچھی نہیں لگ سکتی

۔۔۔۔۔۔

شمیم بیگم بول کر ادھر سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔

تبریز، آریز یہ دیکھو کون آیا ہے۔۔۔۔۔

عروش۔۔۔۔۔۔۔(وہ چیختے ہوئے اس کی طرف بھاگتے ہیں)

کہاں چلی گئی تھی تم تمہیں پتہ ہے تم نے ہم دونوں کو کتنا تنگ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم دونوں بھی مر جاتے۔۔۔۔

وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رو رہے تھے۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میں نے تم دونوں کو بہت مس کیا۔۔۔۔۔

مجھے لگا کے ہم اب کبھی نہیں مل سکیں گے اور میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

ایسے کیسے مر جاتی ہاں۔۔۔۔۔

آئندہ بکواس نہ کرنا منہ توڑ دیں گے تمہارا ہم۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا آچھا سوری بابا آئندہ نہیں بولتی میں۔۔۔۔۔۔۔

(عروش دونوں کو جواب دیتی ہے)

لالہ کدھر ہیں۔۔۔۔۔(تابی پوچھتا ہے)

ہم مل کر آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں نیچے خزیمہ اور ولید کے پاس جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

لالہ۔۔۔۔۔(وہ دونوں بھاگ کر خزیمہ سے لگ کر رونا شروع کر دیتے ہیں)

لالہ شکر ہے آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔

اوئے شیر بنو رو کیوں رہے ہو؟؟؟؟

شیر ہی ہیں ہم۔۔۔

وہ دونوں منہ بنا کر بھائی کو بولتے ہیں۔۔۔۔۔

پھر انہیں کافی دیر ہو جاتی ہے باتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

اس سے بہتر تو جنگل تھا تھوڑا سہی مگر کھانے کو کچھ نہ کچھ مل ضرور رہا تھا لیکن ادھر بھوکے مارنے کے اثرات لگ رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(عروش سب کا انتظار کر رہی تھی اور پھر جب بھوک شدت پکڑ چکی تو نیچے آ گئی تھی اور ادھر ہوتے ایمو شنل ڈرامے اور ان کو اتنی دیر سے باتیں کرتے دیکھ کر بول ہی پڑی ۔۔۔۔؟

وہ چاروں اس کی طرف دیکھتے ہیں اور پھر ایک ساتھ قہقہہ لگا دیتے ہیں۔۔۔۔۔

چلو یار مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے اور ولید تمہیں میں نے آفان اور حارث کا نمبر لینے

کا بولا تھا تم نے لیا؟؟؟

ہاں یار لیا اور اُنہیں کراچی کے لئے روانہ کر دیا میں نے۔۔۔۔

That's Good thanks yar😍

چلو جلدی ورنہ پھر آجانا اس نے۔۔۔۔۔

ہاہاہا چلو چلو۔۔۔۔۔۔

اور پھر چاروں اس روم میں چلے جاتے ہیں جدھر انہوں نے کھانا کھانا تھا۔۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

کھانا کھانے کے بعد خزیمہ باہر ٹریس پر جا کے بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

تو ادھر بیٹھا ہوا ہے جناب اور تیرے لیے ایک نیوز ہے۔۔۔۔۔۔

نیوز کیسی نیوز زولید سے خزیمہ پوچھتا ہے)

تیرے سر بھی سہرا سجنے والا ہے میرے بھائی۔۔۔۔

ایک منٹ ایک منٹ یہ کیا بول رہا تو؟؟؟

ارے میرے بھائی تو بھی دولہا بنے گا گھوڑی چڑھے گا ہاہاہا۔۔

کیا مطلب ہے یار مجھے کھل کر بتا پہلیاں نہ بوجھوا۔۔۔۔۔۔۔

جگر تیری شادی ہو رہی ہے ہمارے ساتھ ہی میرا مطلب ہے کے جب ہماری تاریخ طے ہوئی تب ہی تمہاری بھی ہو گی۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے یار کس سے کس سے ہو رہی ہے شادی اور کس کو پسند کیا ہے مما بابا نے بھونک دے ورنہ میں تیرا منہ توڑ دوں گا میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔۔؟؟؟

آئے ہائے بنے میاں صبر رکھ صبر۔۔۔۔۔۔۔

ویسے انہوں نے اسی کو پسند کیا جن کو ان کا بیٹا پسند کرتا ہے۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟(خزیمہ زور سے چلاتا ہے)

ہاہاہا کیوں کیا ہوا تمھیں کیا لگا تم ہم سب سے چھپالو گے ہمیں خبر نہیں ہو گی بچپن سے تیری نظر عروش پر تھی نہ تو بڑا خبیث ہے سب پتہ مجھے اور ایمان کو بھی گھنے میسنے انسان۔۔۔۔

آہم آہم آہم

(خزیمہ مصنوعی کھانس دیتا ہے اس کی بات سن کر)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس اب عروش میڈم کا ری ایکشن دیکھنا ہے۔۔۔۔۔

(ولید بولتا ہے)

یار ولید وہ نہیں مانے گی اور اس نے بہت واویلا مچانا ہے۔۔۔۔

یار تو وہ مجھ پہ اور بی جان پر چھوڑ دے وہ ہم کر لیں گے۔۔۔۔۔

سردی بڑھ رہی ہے چلو روم میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

وہ دونوں جیسے پوہنچتے ہیں عروش میڈم تبریز اور آریز کو سٹوری سنا رہی ہوتی ہے جنگل کی۔۔۔۔۔۔

لالہ آپ نے عروش کو دھمکیاں دی تھی نیچے گرانے کی۔۔۔۔

ہاہاہایار تب یہ چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔

جو بھی ہے میں آغا جی کو بتاؤ گی۔۔۔۔۔(عروش روتے ہوئے بولتی ہے کیونکہ سب کو دیکھ کر اسے ن مئے سرے سے ساری باتیں یاد آرہی تھی)

اوکے بتادینا فلحال سو جاؤ.....

عروش روم میں جاؤ اپنے ساتھ والا روم ہے تمہارا تھک گئی ہو گی نہ ریسٹ کر لو پھر صبح گھر بھی جانا ہے۔۔۔۔۔۔

اوکے ولید بھائی میں جارہی۔۔۔۔۔۔

GoodNight Everyone 😴

عروش کے جاتے ہی وہ لوگ بھی بستر پر لیٹ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

وہ ابھی سوتے ہی ہیں کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ دروازہ کھولتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش تم کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو؟

آشیر و میرے روم میں جن ہے مجھے نہیں جانا واہا مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔

لو جی تم سے بڑا بھی کوئی جن ہو گا ایڈیٹ چپ کر کے سو جاؤ جا کر کچھ نہیں ہے او کے

۔۔۔۔۔۔

میں نہیں جا رہی ادھر آپ جا کر سو جاؤ اور مجھ پر خام خاہ میں روب نہ جمایا کریں

۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش خزیمہ کو ایک انگلی دکھا کر وارن کرتی ہے۔۔۔۔

بتاؤ تمہیں میں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

(خزیمہ عروش کی طرف قدم اُٹھاتا ہے)

آماما عروش چلا کر تبریز اور آریز کے پاس بھاگ کر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

بچاؤ مجھے تم دونوں کیسے بھائی ہو میرے اٹھو حفاظت کرو میری۔۔۔۔۔۔

نہیں زکوٹا جن تمہیں کسنے کہا تھا اس دیو سے پنگا لینے کا خود بھی مرو گی ہمیں بھی مرواؤ گی۔۔۔۔۔

ولید بھائی مجھے سچ میں ڈر لگ رہا تھا وہاں کچھ تھا بھائی میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔۔۔

پلیز س دیو کو اپنے پاس بلائے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اوئے دیو آجا ادھر نہ کر تنگ اسے میں نے پہلے ہی کہا تھا وہ ڈر جائے گی اکیلے روم میں خیر آجا ادھر سو جا میرے شیر۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کا منہ دیو کہلانے پر کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

ادھر ہو کر سو جاؤ میں بھی سونا اِدھر۔۔۔۔

عروش تبریز اور آریز کو ایک سائیڈ کر کے خود چوڑی ہو کر سو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

ابھی آدھی رات گذرتی ہے کے آریز کی درد بھری آوازیں نکلتی ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ لائٹس آن کرتا ہے۔۔۔۔

تابی کیا ہوا تمھیں؟؟؟

بھائی یہ عروش ٹانگیں مار رہی میرے پیٹ میں درد شروع ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

کیا اٹھا کے باہر پھینک دوں اسے میں سونا بھی نہیں آتا اسے چڑیل کہیں کی۔۔۔۔

ہاہاہا نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں آپ سو جاؤ تھک گئے ہو گے آپ بھی۔۔۔۔

آچھا اٹھو آؤ ہمارے ساتھ سو جاؤ۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔(تابی اٹھ کر ان کے بیڈ پر آجاتا ہے)

لالہ۔۔۔۔۔؟

جی۔۔۔۔۔

آی لو یو i love you

آپ دنیا کے سب سے آچھے بھائی ہو۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے ہوتے ہیں ولید کی آواز سن کر اس کی طرف

دیکھتے ہیں۔۔۔۔

کیا ہوا تم دونوں کو اور یہ کیسا سین ہے؟

ویسے تابی کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش نے مارا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہااومائی گاڈ۔۔۔۔۔

مجھے پی بتاؤ بس ایمان تو نہیں مارتی نہ؟؟؟

اس کے پوچھنے کے اسٹائل سے خزیمہ کو ہنسی آجاتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں ولید بھائی ایمان آپی تو تمیز سے سوتی ہیں۔۔۔۔۔

جنگلی بس یہ ہے۔۔۔۔۔(اب کے خزیمہ بولتا ہے)

پتہ نہیں اپنے شوہر کا کیا حشر کرے گی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہابچارا شوہر

(ولید تبریز کی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس دیتا ہے)

چلو سو جاؤ یار مجھے قسمے نیند آ رہی ہے بہت زیادہ۔۔۔۔۔

خزیمہ جلدی سے بات بدل دیتا ہے کیونکہ ولید اس کی طرف آنے والا تھا۔۔۔

صبح کا ناشتہ کر کے وہ لوگ گھر کی طرف نکل پڑتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

3 گھنٹوں میں وہ لوگ پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

سب گھر والوں سے ملتے ہیں۔۔۔۔۔

آغا جی کے روم میں جاتے ہیں

عروش آغا جی کو دیکھ کر بہت روتی ہے۔۔۔۔

آغا جی میں نے آپ کو بہت مس کیا آغا جی شیرو نے مجھے دھمکیاں بھی دی تھیں

۔۔۔۔۔

وہ آغا جی کو خزیمہ کی شکایا تیں لگاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آغا جی کے روم میں سب لوگ بیٹھ کر دیر تک باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

عروش بیٹا فریش ہو جاؤ آپ ابھی پھپھو بھی آجائیں گی آپ کی۔۔۔۔

جی او کے ماما۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔(

خزیمہ بھی اٹھ رہا ہوتا ہے کے آغا جی اسے بیٹھنے کا بولتے ہیں)۔۔۔۔۔

رو کو خزیمہ تم اور باقی سب بچہ پارٹی جائے ادھر سے۔۔۔۔۔

سب بچے چلے جاتے ہیں وہاں سے۔۔۔۔۔

جی آغا جی۔۔۔۔۔۔

بیٹا ہم نے تمہارے لئے ایک فیصلہ کیا ہے ہمیں امید ہے تم ہمیں ناامید نہیں کرو گے

۔۔۔۔۔۔

جی آغا جی آپ حکم کیجیئے۔۔۔۔۔۔

ہم نے تمہاری شادی عروش سے طے کر دی ہے تمہیں کوئی اعتراض۔۔۔۔۔۔۔

؟؟؟؟

اُغا جی آپ سب بڑوں کا حکم سر آنکھوں پر آپ کے فیصلے سے مجھے اعتراض کیسے ہو سکتا بھلا۔۔۔۔

آپ لوگ عروش سے پوچھ لیں بس۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیتے رہو ہمیں اسی جواب کی امید تھی جاؤ ریسٹ کرو آپ بھی۔۔۔۔۔

جی آغا جی۔۔۔ خزیمہ بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨

شام کا وقت تھا خان ہاؤس میں کافی دنوں بعد خوشیاں واپس آئی تھی۔۔۔۔۔۔

سب بڑے لوگ آغا جی کے کمرے میں موجود تھے ادھر میٹنگ یو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سب بچہ پارٹی لان میں بیٹھے تھے (بوائز)۔۔۔۔۔۔

ایمان اور زیب چائے بنا رہی تھیں۔۔۔۔۔

مہرو عروش کے روم میں تھی۔۔۔۔۔

اوے یہ کتنے لیول کا ہے یہ میں رکھ رہی۔۔۔۔۔

مہرو عروش کا بریسلیٹ رکھتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔

مہروتوں کتنی ظالم ہے تجھے فرینڈ سے کزن سے مطلب ہی نہیں کے میں زندہ کیسے بچی؟؟؟؟؟

تجھے بس چیزوں سے غرض ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو سامنے بیٹھی ہے توں میرے اب آرتی اتارو تیری کیا۔۔۔۔

ویسے وی تو ڈھیٹ ہڈی ہے اتنی جلدی جان نہیں چھوڑے گی تو۔۔۔۔۔

دفع ہو جا بے غیرت۔۔۔۔۔۔(عروش اس کو تاکیہ مار کر بولتی ہے)

بی بی جان آپ آیئے نہ۔۔۔۔

عروش بی جان کو اپنے روم کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر بولتی ہیں۔۔۔۔۔۔

عروش مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

جی بی جان بولیے۔۔۔۔۔۔

(عروش مسکرا کر بی جان کا ہاتھ پکڑ کر بولتی ہے۔۔۔)

مہرو تم جاؤ باہر۔۔۔۔۔۔۔۔

مہرو مسکراہٹ دباتی نیچے بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

جی بی بی جان۔۔۔۔۔۔

عروش میں نے اور تمہارے آغا جی نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔

۔

کیسا فیصلہ بی بی جان۔۔۔۔؟

تمہاری اور خزیمہ کی شادی کا فیصلہ۔۔۔۔۔۔

کیسیا؟

کیسے آپ دونوں کیسے سوچ سکتے ہوایسا کیاآپ دونوں نے ایک مرتبہ میرے بارے میں نہیں سوچا؟

کیاسوچ کر یہ فیصلہ کیاآپ لوگوں نے؟

میں کبھی اس سے شادی نہیں کروں گی کبھی نہیں۔۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

بس بہت زبان چل رہی تمہاری کسی کی اتنی جرت نہیں ہے کے ہمارے اور خان جی کے آگے بول سکیں۔۔۔۔۔۔

ہم نے تمہیں بے جاپیار میں بگاڑ دیا ہے۔۔۔۔۔

اگراپنے بیمار آغاجی سے زراسا بھی پیار کرتی ہو تواس رشتے کے لیے ہاں کر دینا ورنہ جو فیصلہ ہوایمان کو بتادینا۔۔۔۔۔

اگرہاں ہوئی تو میں تمہاری یہ ابھی والی بد تمیزی بھول جاؤ گی اور جو کچھ تم نے کہا میں

کسی کو ویسے بھی نہیں بتاؤ گی۔۔۔۔۔

لیکن انکار کی صورت میں یاد رکھنا عروش میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی

۔۔۔۔۔۔۔۔

بی جان پلیز میری بات سنے آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتیں میں مر جاؤں گی میں

آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔۔۔

میں بھی کرتی ہوں پیار لیکن میں خزیمہ سے بھی کرتی ہوں

اور جو لڑکی میرے پوتے کے لیے انکار کر دے میں اس سے پیار کیسے کر سکتی

ہوں۔۔۔۔۔

تم بتاؤ کیا کمی ہے خزیمہ میں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بی جان کمی نہیں ہے کوئی بھی۔۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

تو پھر کیا مسئلہ ہے؟؟؟

بی جان میری نہیں بنتی شیر وسے وہ روب جماتا ہے۔۔۔

مجھے ڈانٹتا بھی ہے۔۔۔۔۔

اور بہت کھڑوس ہے وہ آپ نہیں سمجھے گی۔۔۔۔۔۔

(عروش اب کے چڑ کر بولتی ہے)

ادھر آؤ میری جان میرے پاس بیٹھو بی جان عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے پاس بٹھاتی ہیں۔۔۔۔۔

جب شادی ہو جائے گی نہ تب وہ تمہاری سنے گا اور مانے گا بھی دیکھو سب خزیمہ سے ڈرتے ہیں سوچو اس کی بیوی کا کتنا روب ہو گا۔۔۔۔۔

پھر ابھی وہ تمہیں ڈانٹتا ہے کہ تم پڑھ کر نہیں جاتی پھر وہ تمہیں پڑھائے گا بھی سہی ۔۔۔۔۔

سوچو اس بارے میں اور مجھے جواب دو صبح اوکے۔۔۔۔۔

ابھی ریسٹ کرو تم۔۔۔۔۔

جی بی جان۔۔۔۔؟

(بی جان اسے گہری سوچ میں ڈال کر کمرے سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔)

مہر واور پھپھو وغیرہ اپنے گھر واپس چلے گئے تھے انہیں ضروری کام تھا کوئی

۔۔۔۔۔۔۔

عروش بھی اپنے بستر پر لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ہیلو مائی لیڈی۔۔۔۔۔۔

دانیہ یہ آواز سن کر چیخ مار دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

دانیہ کیا ہوا ہے؟؟؟

کچن کی لائٹ آن ہوتی ہے اور عدنان صاحب دانیہ سے پوچھتے ہیں۔۔۔۔۔

ابو مجھے لگا جیسے کچن میں کوئی تھا۔۔۔۔

شاید میرا وہم ہے میں ٹھیک ہوں آپ سو جائیں۔۔۔؟

ٹھیک ہے بیٹا سو جاؤ جا کر لائٹس آف کر دینا۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے ابو۔۔۔۔

وہ پانی پی کر لائٹس آف کر کے جا رہی ہوتی ہے کے کوئی اسے اپنی جانب کھینچتا ہے۔۔۔۔۔

شور نہیں کرنا ڈارلینگ شششش۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کون؟

کون ہو تم چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔

کیسی ہو یاد تو تم نے مجھے بلکل نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔۔

خیر میں نے تو بہت کیا تھا اپنی ڈارلینگ کو یاد۔۔۔۔۔

کون ہو تم آخر چاہتے کیا ہو؟؟؟؟

تمہیں میرے گھر کا کیسے پتہ چلا۔۔۔۔۔(دانیہ تھوڑا گھبراتے ہوئے اس سے پوچھتی

ہے)

دانیہ یہ تم ہو صحن میں؟؟؟

جی ابو میں ہوں۔۔۔۔۔۔

جا رہی میں کمرے میں۔۔۔۔

دانیہ جلدی سے بول کر کمرے میں بھاگ جاتی ہے اور اندر سے لاک لگا لیتی ہے

۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کون ہے وہ اور مجھ سے کیا چاہتا ہے؟؟؟؟.

دانیہ پوری رات اپنے بستر پر لیٹ کر سوچتی رہتی ہے۔۔۔۔۔۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

عروش ابھی کچی نیند ہی تھی کے دروازہ ناک ہوتا ہے۔۔۔۔

اب کیا موت پڑ گئی سکون سے سونے مرنے بھی نہیں دیتے

وہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولتی ہے۔۔۔۔۔

آپ اس وقت یہاں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

(عروش خزیمہ کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔)

ہٹو آگے سے مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

پلیز ہم صبح کر لیں مجھے ابھی نیند آ رہی بہت تیز۔۔۔۔۔

(عروش جمائی لیتے ہوئے بولتی ہے)

نہیں ابھی اور اسی وقت کرنی ہے مجھے بات۔۔۔۔۔

آچھا بولیے۔۔۔۔ 😐😐

تم سے چچی یا بی جان نے ہمارے رشتے کی بات کی ہو گی؟؟؟؟

اگر کر لی ہے یا ابھی کرنی ہے میری بات غور سے سنو تم۔۔۔۔

تم آغا جی اور بی جان کو جا کر بولو گی کے تمہیں یہ شادی نہیں کرنی کسی بھی حال میں اور اگر تم نے ایسا نہیں بولا تو میں تمہارا حشر بگاڑ دوں گا اور انجام کے لیے تیار رہنا۔۔۔۔۔

کیونکہ میں تمہیں بلکل بھی برداشت نہیں کر سکتا سمجھی تم۔۔۔۔۔۔

عروش کو خزیمہ کی بات سن کر شدید غصہ آتا ہے۔۔۔۔۔

میں جا رہا ہوں لیکن صبح مجھے انکار کی نیوز ملنی چاہیے انڈر سٹینڈ؟؟؟؟؟؟

وہ بول کر چلا جاتا ہے جب کے عروش غصے سے پاگل ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس کی اتنی ہمت کے مجھے انکار کر رہا۔۔۔۔۔

مسٹر خزیمہ یو ہیو ٹو پے فور دس۔۔۔

ابھی تم دیکھتے جاو میں کیا کرتی ہوں۔۔۔۔۔

عروش غصے میں بول کر آغا جی اور بی جان کے روم کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

یس کم ان۔۔۔۔۔

اسلام علیکم آغا جان کیسی طبعیت ہے آپ کی اب۔۔۔۔

(عروش اندر آکر بولتی ہے)

وعلیکم السلام میرا بچہ میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

(آغا جی اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے بولتے ہیں)

عروش آغ جی کے پاس جا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ں ی جان آغا جی آپ دونوں نے جو فیصلہ لیا ہے میرے نکاح کا مجھے آپ کا حکم منظورِ ہے لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔۔

کیسی شرط عروش۔۔۔۔۔؟؟؟

عروش انہیں اپنی شرط بتا دیتی ہے۔۔۔۔۔

وہ دونوں پہلے تو کافی پریشان ہوتے ہیں پھر آغا جی مان جاتے ہیں اور اسے بولتے ہیں کہ ٹھیک ہے وہ صبح اپنا فیصلہ سنائیں گے سب کو۔۔۔۔۔

عروش انکو Goodnight بول کر اپنے روم میں واپس آجاتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا اب مزہ آئے گا۔۔۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے سو جاتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش کے جانے کے بعد ہی جان ولید کو اوکے کا میسج کرتیں ہیں۔۔۔۔۔۔

ادھر کب سے پریشان سا خزیمہ جو ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا ولید کی طرف متوجہ ہوتا ہے

۔۔۔۔۔۔

عروش نے ہاں کر دی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا کیا سچ میں۔۔۔۔۔؟(خزیمہ ہنستے ہوئے اس سے پوچھتا ہے)

ہاں بلکل کہا تھا تجھے الٹے دماغ کی ہے جس چیز سے روکو گے وہ وہی چیز ضد میں آکر کرے گی۔۔۔۔۔

(ولید خزیمہ کو ہنستے ہوئے بولتا ہے)

ہاہاہاہاہاہا

چلو شکر ایک ٹینشن تو کم ہوئی۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ لمبا سانس خارج کر کے بولتا ہے)

خزیمہ۔۔۔۔۔۔؟

ہاں۔۔۔۔۔؟

اوے توں پھر سوچ لے میرے بھائی وہ رات کو ٹانگیں مارتی ہے توں برداشت کر لے

گانہ۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہایار بکواس نہ کر مار کھائے گا تو ں ورنہ مجھ سے۔۔۔۔

ہاہاہا آچھا چل میں چلتا ہوں سو جاتوں بھی جب سے آیا ہے ریسٹ نہیں کیا تو نے

۔۔۔۔۔

او کے صبح ملتے۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش میری جان شکر ہے تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔

(دانیہ عروش کے گلے لگ کر بلتی ہے)

دانیہ یار میری ون ویک کی کلاسز نس ہوئی ہیں۔۔۔۔۔

پلیز وہ سب تو سمجھا دو تمھیں پتہ ہے فائنلز بھی ہونے والے ہیں۔۔۔۔۔۔

ارے تم فکر نہیں کرو میں تمہیں آج ہی بتا دیتی ہوں۔۔۔۔

لیکن چلو "ڈیٹا بیس" کا لیکچر لینے اس کے بعد کرواتی تم دونوں کو۔۔۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔۔

(مہروان دونوں کو ہاتھ سے پکڑ کر کلاس میں لے آتی ہے.....)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

شام کا وقت تھا سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

ہم نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔؟

آغا جی کی آواز سے سب ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔۔۔۔

جیسے کے ہم نے کہا تھا ولید اور ایمان کی شادی جس دن ہے اسی دن خزیمہ اور عروش کی بھی شادی ہو گی۔۔۔۔۔۔

لیکن ابھی ہم۔۔نے تھوڑا فیصلہ بدلہ ہے اپنا۔۔۔۔۔

ایمان ولید، زیب اور آزاد کے نکاح والے دن خزیمہ اور عروش کا نکاح ہو گا لیکن ابھی عروش کی رخصتی نہیں ہو گی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش کی رخصتی اس کی ایم ایس سی کے بعد یا پھر دو تین سمیسٹر کے بعد ہو گی۔۔۔۔۔

ان کا فیصلہ سن کر سب لوگ شوکڈ تھے۔۔۔۔۔

اور خزیمہ تو جیسے بے یوش یونے کو تھا۔۔۔۔۔

کسی کو کوئی اعتراض۔۔۔۔؟

نہیں آغا جی جیسے آپ کو مناسب لگے۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم بولتی ہیں۔۔۔۔۔

سب کے منہ اترے ہوئے تھے سوائے عروش کے کیونکہ یہی تو اس کی شرط تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

علی یہ آغا جی اور بی جان نے کیسا فیصلہ سنا دیا۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا خزیمہ کی شادی ہو جائے گی

میرے اتنے ارمان تھے میں نے تو شادی کی تیاریاں بھی شروع کر دی تھیں

۔۔۔۔۔۔۔۔

آمنہ کچھ سوچ کر ہی فیصلہ کیا ہے انہوں نے

تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو گا انشاللہ۔۔۔۔۔

ہمم انشاللہ۔۔۔۔

لیکن میں بتا رہی نکاح کے بعد فوراً رخصتی کی بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

ہم نے کون سا عروش کو منا کر دینا پڑھنے سے۔۔۔۔

آزاد اور ولید کی شادی بھی تو ہو رہی ہے نہ بس ان کی عمر کا ہے میرا خزیمہ بھی سو میں بی جان ور اور آغا جی سے خود بات کروں گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہیں سہی لگے کر لو۔۔۔۔۔

اور رکھ دیں یہ فائلز اب سو جائیں اب گھر آ کر بھی ٹائم نہیں دیتے آپ اس سے بہتر آفس ہی رہا کریں۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ہماری بیگم کو ٹائم چاہیے ہم سے سوچ لے پھر ہم تو ٹائم دیتے ہیں لیکن آپ ہی بولتی ہیں کے

"شرم کریں جوان بیٹوں کے باپ ہیں"۔۔۔۔۔

(علی خان آمنہ بیگم کو اپنی باہوں میں پیار سے لیکر بولتے ہیں)

بس یہی تو آتا آپ کو اور الٹا مطلب نہ لیا کریں میری باتوں کا اور پیچھے ہو کر بیٹھیں دور سے بھی سمجھ آ جاتی ہے بات مجھے۔۔۔۔

ہاہاہا بیگم واللہ آپ شرماتے ہوئے آج بھی بہت پیاری لگتی ہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔(وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں)

ایمان آپی۔۔۔۔(عروش ایمان کے گود میں سر رکھ کر لیٹی تھی)

جی۔۔۔۔(ایمان عروش کے بالو میں انگلیاں چلاتے ہوئے جواب دیتی ہے)

آپی آپ مجھے شادی کے بعد بھول تو نہیں جاؤ گی نہ؟؟؟؟

لو یہ کیا بات ہوئی میں اپنی چھوٹی سی پیاری سی گڑیا کو بھلا کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔

ویسے ایک بات بتاؤ تمہارا ابھی نکاح ہو رہا تو کیا تم مجھے بھول جاؤ گی۔۔۔۔

(عروش ایمان کی بات سن کر اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے)

اللہ نہ کرے میں کبھی آپ کو بھولوں۔۔۔۔

ہاہاہاہا میں بھی نہیں بھولوں گی۔۔۔۔

میری پیاری سی بہنا ولید بھائی بہت آچھے ہیں آپ ہمیشہ خوش رہیں گیں۔۔۔۔۔

خزیمہ بھی بہت اچھا ہے تم بھی خوش رہو گی ور سب سے زیادہ تم بڑی مما اور بڑے بابا کے ساتھ رہو گی ہمیشہ۔۔۔۔۔۔

اوہو اس کڑوے بادام کا نام ضرور لینا تھا آپ نے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا پاگل نہ کیا کرو پھر جب اسے غصہ آئے گا نہ تمہیں کوئی نہیں بچا پائے گا۔۔۔۔

آپی آپ مجھے ڈرا رہی ہیں۔۔۔۔

نہیں میری جان حقیقت بتا رہی کے وہ تمہیں چیخنے چلانے بھی نہیں دے گا۔۔۔۔۔

اچھا میں دیکھ لوں گی میں ڈرتی نہیں اس سے۔۔۔۔(عروش ناک چڑھا کر بولتی ہے)

ارے خزیمہ تم کب آئے آؤ ادھر کیو کھڑے ہو بیٹھو نہ۔۔۔۔۔

ایمان کی بات سن کر عروش کے چہرے کے رنگ اڑ گئے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہااوے مزاق تھااپنا چہرہ دیکھو کیسا پھیکا پڑ گیاہاہاہاہا کوئی بھی نہیں ہے ادھر

عروش فوراً سے دروازے کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

آپ نے ڈرادیا تھا۔۔۔(عروش رونی شکل بنا کر بولتی ہے)

پھر دونوں بہنیں بہت ہنستی ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش میڈز کا ریزلٹ آگیا۔۔۔۔۔

مہرو کیا بنا ہمارا۔۔۔۔۔

عروش باقی سب سبجیکٹس میں Above25 مارکس ہمارے لیکن پروگرامنگ میں

ہم دونوں فیل جسٹ۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟(عروش چلاتی ہے)

کتنے مارکس ہمارے۔۔۔۔۔؟

میرے6 تمہارے3.....

تمہارے6 کیسے آگ ئے جھوٹی تم نے مجھے بولا تھا کے تمہارا پیپر براہوا ابھی6 نمبر مار کر بیٹھی ہو۔۔۔۔۔

ہائے میں ہی پاگل جو سچ بتادیتی تجھے۔۔۔۔۔

آئندہ مجھ سے بات نہ کرنا تم سمجھی جارہی میں۔۔۔۔۔۔

دانیہ حیران پریشان سی کھڑی انہیں دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

عروش قسم اٹھوالے نہیں پتہ6 نمبر کیسے آگ ئے میرے یار سچ کہہ رہی میں سن لے میری بات پلیز۔۔۔۔۔

مہرو عروش کے پیچھے جاتے بولتی ہے اور دانیہ مہرو کے پیچھے۔۔۔۔۔

اللہ جی میرا سر ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔(مہرو کسی سے ٹکرانے کے بعد سر پکڑ کر بولتی ہے)

آؤچ دیکھ کر نہیں چل سکتی کیا تم آندھی ہو۔۔۔۔

(آریز بھی غصے سے بولتا ہے)

تم آندھے ہو گئے بد تمیز، جاہل گنوار انسان۔۔۔۔

اوے "یو گنڈا کی بکری" تمہیں ہزار دفع بولا ہے میرے راستے میں نہ آیا کرو تمہیں سمجھ نہیں آتی میری کی گئی بات بولو۔۔۔۔۔۔۔

آوں گی ہزار بار آو گی جو کرنا ہے کر لو آسٹر یلین بندر ہوں۔۔۔۔

.....You

(آریز اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا کر بولنے لگتا ہے کہ)

آریز عروش نے پھر رولا ڈال دیا اس کی اور مہرو کی لڑائی وگئی توں خود بعد میں لڑ لینا پہلے چل کر انہیں دیکھ لو۔۔۔۔۔

(تبریز کے بولنے سے دانیہ اور آریز اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں)

پھر وہ تینوں عروش اور مہرو کی طرف بھاگتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش پانی پی ٹھنڈی ہو جا میری بہن۔۔۔۔

تبریز عروش کو پانی دیتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

تابی مجھے اپنے فیل ہونے ک دکھ نہیں لیکن اس کی غداری کا دکھ ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا یار عروش وہ خود بھی تو فیل ہی ہے اور تین نمبر ز زیادہ تم سے صرف۔۔۔۔۔

غدار تو یہ بھیٹی ہے 2929 مارکس ہر سبجیکٹ میں ٹوپر ہے یہ۔۔۔۔۔

(آریز تیلی لگاتا ہے)

آریز تم تیلی نہ لگاؤ آچھا۔۔۔۔دانیہ نے شروع میں بتادیا تھا کے اس کا پیپر آچھا ہوا ہے ۔۔۔غدار تو یہ بھیٹی ہے۔۔۔۔

اوہ گوڈ میں پاگل ہو جاؤ گی عروش کیا ہو گیا ہے مڈز ہی تھے جسٹ میں پرومس کرتی ہوں اب کے تم دونوں کو خود پڑھاؤ گی۔۔۔۔

اور مجھے سمجھ نہیں آیا کے تم دونوں نے باقی سبجیکٹس میں اچھے مارکس لیے لیکن پروگرامنگ میں فیل کیوں جبکہ سر خزیمہ تم دونوں کے کزن تم دونوں ان کے پاس

پڑھ بھی سکتی ہو۔۔۔(دانیہ تنگ آکر پوچھ لیتی ہے)

ایگو۔۔۔(تبریز بولتا ہے)

لیکن کس چیز کی ایگو۔۔۔۔

خزیمہ لالہ کے پاس نہ پڑھنے کی ایگو۔۔۔۔

ہیں میں سمجھی نہیں۔۔۔؟؟؟

یار بچپن میں پڑھاتے ہوئے بھائی نے ڈانٹ دیا تھا اور عروش جو ہلکا سا سر پر تھپڑ بھی لگا دیا تھا بس تب سے ایگو آ گئی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاوہ گوڈ بس اتنی سی بات۔۔۔۔

یہ اتنی سی بات نہیں ہے تم نہیں سمجھو گی۔۔۔۔۔

اور تم سب کے سب غدار ہو مجھسے بات نہ کرنا۔۔(عروش بول کر چلی جاتی ہے وہاں سے)

جادفع ہو میں بھی نہیں بلانا تجھے آئندہ۔۔۔۔۔

مہرو بھی غصے سے اپنا بیگ اٹھا کر بس سٹینڈ کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔

جبکہ دانیہ شوکڈ کی حالت میں ادھر بیٹھی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ علی خان کے پورشن میں لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے عروش آتی ہے ادھر۔۔۔۔۔۔

پڑ گئی ٹھنڈ مل گیا سکون....؟

(عروش خزیمہ کے سامنے کھڑے ہو کر روتے ہوئے اس سے پوچھتی ہے)

کیا کیا ہے میں نے اور یہ کس طرح سے بات کر رہی ہو مجھ سے تم۔۔۔۔؟

(خزیمہ ماتھے پر بل ڈال کر اس سے بولتا ہے)

بلکل ویسے بات کر رہی میں جس کے آپ قابل ہیں۔۔۔۔

(اب کے خزیمہ اپنے غصے کو ضبط کرنے کے لیے ہاتھوں کو بھینچ لیتا ہے)

عروش کیا بد تمیزی ہے یہ کسطرح سے بات کر رہی ہو تم خزیمہ سے۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم اس کا رخ اپنی طرف کر کے غصے سے پوچھتی ہیں)

مجھے مڈز میں فیل کر دیا انہوں نے آپ انہیں کچھ مت بولنا سب کے سامنے انسلٹ کر دی میری۔۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے سب کو بتاتی ہے)

تو پڑھ لیتی نہ جب سارا دن تم یونیورسٹی میں بے فضو لگھومنے میں گزاروں گی تو فیل تو کروں گا نہ میں۔۔۔۔۔۔

مجھ سے امید نہیں رکھنا کے بنا پڑھے میں تمہیں پاس کر دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہیں آپ آغا جی کتنی بد تمیز ہو گئی ہے یہ ابھی آپ بول رہے تھے کے اس کی "ایم ایس سی" سے پہلے رخصتی نہیں کرنی۔۔۔۔۔

اس نے چار سمسٹرز میں نہیں بلکہ آٹھ سمسٹرز میں "ایم ایس سی" کرنی ہے۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں دیر کرنے کی میں بتا رہی بس ایمان کے ساتھ میں نے ایسے بھی رخصت کر دینا ہے۔۔۔۔۔۔

اور تبھی یہ پاس ہو گی ورنہ اس کی ایم ایس سی نہیں ہوتی پوری۔۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم آغا جی سے بولتی ہیں)

نو آغا جی آئی ایم سوری میں آئندہ ایسے نہیں کروں گی اور آئی پرومس میں آچھے مارکس لاوں گی نیکسٹ۔۔۔۔۔(عروش اپنی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولتی ہیں)

بس ٹھیک کہہ دی تمہاری ماں ہم نے بلاوجہ تمہیں لاڈ پیار میں بگاڑ دیا ہے۔۔۔۔۔۔

آمنہ بہو تیاریاں شروع کر دیں آپ بھی۔۔۔۔

ایمان کی رخصتی والے دن عروش بھی رخصت ہو کر آپ کے گھر آئے گی۔۔۔۔۔

عروش آغا جی کا فیصلہ سن کر روتے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش میرے بچے۔۔۔۔۔

مجھے کسی سے بات نہیں کرنی پلیز بی جان۔۔۔

اپنی گرینی سے بھی نہیں کرنی کیا؟؟؟

ابھی آپ نے دیکھا آغا جی نے کیا فیصلہ کر دیا۔۔۔۔۔

ارے میری جان دیکھا جائے تو تمہارے حق میں ہو گیا۔۔۔۔

دیکھو تم اب خزیمہ سے بدلہ لے سکتی ہو۔۔۔۔۔

ہاں لیکن کیسے؟؟؟

(عروش حیرانی سے پوچھتی ہے)

وہ ایسے کے شادی کے بعد خزیمہ کی کوشش ہو گی کہ تم اچھے مارکس لو کیونکہ پھر سب

اس کا مزاق بنائیں گے دیکھو خزیمہ کے مسز کے مارکس آچھے نہی آے بلا بلا وہ تمہیں پڑھائے گا۔۔۔۔۔۔

لیکن تمہیں آگے کیا کرنا ہے تم اچھے سے جانتی ہو۔۔۔

ہمم سمجھ گئی میں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہااب دیکھنا شیر و میں تمہاری زندگی کیسے جہنم بناتی ہوں۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ میری عروش والی بات اب آے گا مزہ۔۔۔۔۔۔۔(بی جان ہنستے ہوئے بولتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن کون جانے آگے کیا ہوگا۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بھابھی ہائے ابھی تیاریاں بھی مکمل نہیں ہوئی اور پر سوما ئیو ہے بچوں کا۔۔۔۔

خزیمہ کو بول دیا ہے میں نے وہ عروش کو لے جائے گا اس کی شاپنگ کروانے

۔۔۔۔۔۔

تابی کدھر جس رہے ہو بیٹا اور یہ آریز کدھر ہے۔۔۔۔

میں نے بولا تھا تمہیں کے شادی والا گھر ہے تو زمہ داریاں سنبھال لو تم دونوں کچھ لیکن نہیں تم دونوں کو آوارہ گردی سے فرصت ملے گی تبھی کچھ کرو گے۔۔۔۔

ارے میری پیاری مما فکر نہیں کریں سب ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

آچھا چھوٹی ماما یہ عروش کدھر ہے۔۔۔۔۔۔

بیٹا وہ باہر پھول سہی جگہ پر رکھوا رہی ہے۔۔۔

اوکے میں آتا ہوں۔۔۔۔

تابی کل تمہاری خالہ آرہی ہیں انہیں پک کرنے چلے جانا ائیر پورٹ سے۔۔۔۔۔

اوکے مما لے آوں گا۔۔۔۔(تبریز بول کر باہر چلا جاتا ہے)

خزیمہ آمنہ بیگم کے کہنے پر گھر جلدی آجاتا ہے کیونکہ عروش کو شاپنگ کروانی تھی

۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کی کار گھر سینٹر ہوتی ہے وہ جیسے ہی کار سے اترتا ہے اس کی نظر سامنے گھر کے لون میں کھڑی عروش پر پڑتی ہے اور اس کے حلیے کو دیکھتے ہی اس کے ماتھے پر بل آ جاتے ہیں۔۔۔۔

وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

طرف بڑھتا اور زور سے اس کے بازو کو پکڑ اندر کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش جو کے مالی بابا کے ساتھ مل کر پودوں کا جو ٹرک آیا تھا وہ مزدوروں سے اتروا کر سیٹنگ کروا

رہی تھی اور انکو سمجھا رہی تھی کے گملے کہاں رکھنے ھیں۔۔۔۔

لیکن خزیمہ کے اس طرح اچانک پکڑ لینے سے ایک تو وہ ڈر گئی دوسرا اس کی گرفت اتنی سخت تھی کے اسے اپنے بازو میں درد محسوس ہوا۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کھینچ کر گھر ک اندر لاتا ہے اور سامنے ہال میں اپنی ماما اور چچی کو بیٹھا دیکھ کر عروش کو ان کے سامنے صوفے پر دکھا دیتا ہے۔۔۔۔

وہ دونوں خواتین پریشانی سے خزیمہ کیطرف دیکھتیں ہیں۔۔۔۔

یہ کیا بتمیزی ہے خزیمہ۔۔۔

آمنہ بیگم غصے سے کھڑی ہو کے اپنے بیٹے سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

آپ دونوں یہ بتایں کے یہ عروش بی بی نے کس قسم کا ڈریس پہنا ہے؟؟؟۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنی ماں کے سوال کو اگنور کر کے ان سے پوچھتا ہے۔۔۔

کیا ہے اس ڈریس کو آمنہ بیگم غصے سے خزیمہ سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو دیکھتا ہے جو اپنی ماں کے ساتھ چپک کے بیٹھی تھی جس نے سکن کلر کا ٹائٹس اور ریڈ کلر کا ٹاپ پھینا ہوا تھا دوبٹہ سرے سے تھا ہی نہیں اس کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما کیا آپ کو نہیں لگتا کہ یہ بڑی ہو رہی ہے۔۔۔

خزیمہ اپنی چچی کو دیکھ کر پھر عروش کو عجیب ہی نظر سے دیکھتا ہے۔۔۔

خزیمہ۔۔۔

(ہاجرہ بیگم غصے سے بولتی ہیں)۔۔۔

میں یہی بتانا چاہتا ہوں کہ یے چھوٹی نہیں ہے اب غور کریں آپ دونوں اور دیکھیں کے یہ مکمل لڑکی ہے اور خیر سے شادی بھی ہو رہی ہے اس کی۔۔۔۔۔

اسے ڈھنگ کے کپڑے پہننے کا بولیے تبھی لے کر جاؤں گا شاپنگ پر ورنہ بیٹھی رہے ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ انہیں بول کے اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

اس کو تو میں درست کرتی ہوں بعد میں۔۔۔۔۔ابھی سے خبیث نے اپنے رنگ دکھا دیے۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم س کے کمرے کی طرف دیکھ کر بولتی ہیں۔۔۔۔۔

اور عروش کو شاپنگ پر جانے کیلئے تیار ہونے کا بولتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

مما میں گاڑی میں بیٹھا ہوں عروش کو بھیج دیں۔۔۔۔۔

(خزیمہ باہر جاتے ہوئے بولتا ہے)

عروش عروش بیٹا جاؤ شاپنگ کر آؤ۔۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم عروش کو آواز دے کر بلاتی ہیں۔۔۔۔

جی ماما میں جا رہی ہوں۔۔۔۔

(عروش اوپر سے آ کر ان کے سامنے کھڑے ہو کر بولتی ہے)

یہ تم نے کیا پہنا ہے کیا بنی ہو تم یہ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہا(ہاجرہ بیگم اور آمنہ بیگم عروش کو بلیک شلوار قمیض اور بڑی سی بلیک چادر میں کھڑا دیکھ ہنس دیتی ہیں۔۔۔۔)

میں جارہی ہوں۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہااوکے جاؤ۔۔۔۔۔۔(وہ دونوں ہنستے ہوئے بولتی ہیں)

چلیں جلدی کریں دیر ہورہی ہے۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کی گاڑی میں بیٹھ کر اس کی طرف دیکھ کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیا بنی ہو تم اب۔۔۔۔۔؟؟

کیا بنی ہوں خود ی تو بولا تھا آپ نے۔۔۔۔ 😐

میں نے سہی ڈریسنگ کا بولا تھا عجوبہ بننے کا نہیں بولا تھا۔۔۔۔۔۔

اب جلدی سے جاؤ کچھ ڈھنگ کا پہن کر آؤ۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے عجیب حلیے جو دیکھ کر بولتا ہے)

عروش غصے سے دروازہ کھول کر گھر کے اندر جاتی ہے۔۔۔۔

پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے گبر سنگھ۔۔۔

یہ پہنو وہ نہ پہنو اسی کی مرضی چلنی جیسے کھڑوس کہی کا۔۔۔۔

عروش بڑبڑاتے ہوئے اندر آتی ہے۔۔۔۔

ارے کیا ہوا۔۔۔(آمنہ بیگم پوچھتی ہیں اس سے)

ہونا کیا ہے مما میں بتا رہی آپ کو میں سر پھاڑ دینا اس شخص کا۔۔۔۔

ہاہاہاہاٹھیک ہے پھاڑ دینا۔۔۔۔

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے جواب دیتی ہیں۔۔۔)

عروش اپنے روم میں آجاتی ہے۔۔۔۔

افف کیا پہنو ایسا کے اس کھڑوس سے بھی بچ جاؤ اور شاپنگ پر بھی چلی جاؤں۔۔۔۔

ہاں یہ بیسٹ رہے گا عروش وائٹ ٹراؤزر کے ساتھ لائٹ پنک شرٹ نکالتی ہے

الماری سے اور ساتھ میں وائٹ اینڈ پنک دوبٹہ اوڑھنے کیلئے۔۔۔۔

وہ تیار یو کر نیچے آتی ہے۔۔۔۔۔

اب ٹھیک ہے چلیں اب یا کوئی اور آرڈر آپ کا۔۔۔۔؟؟؟

(عروش خزیمہ سے اب کے تھوڑا چڑ کر پوچھتی ہے)

ہمم پرفیکٹ

(وہ بول کر گاڑی چلا دیتا ہے۔۔۔۔)

خالہ آپ نے بولا تھا کے خزیمہ صرف میرا ہے جبکہ اسکی شادی تو عروش سے ہو رہی ہے۔۔۔۔

آئمہ اپنے سامنے موجود چیزیں نیچے پھینکتے ہوئے غصے سے چلا کر بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

آئمہ میرے بچے میں نے ٹرائے کیا تھا لیکن وہ منحوس آغا جی کی پوتی ہے وہ تمہیں کبھی اس پر فوکیت نہیں دیں گے۔۔۔۔۔۔

شمیم بیگم (تائی امی) اپنی بھانجی کو سمجھاتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سن نا میں خود اس عروش کو دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ بول کر ادھر سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

آپا اب کیا ہو گا آئمہ میری بچی غصے میں گئی ہے کچھ الٹا سیدھا نہ کر دے۔۔۔؟ (شاہین اپنی بڑی بہن سے پوچھتی ہیں)

کچھ نہیں ہو گا سمجھ جائے گی تم فکر نہیں کرو۔۔۔۔۔

شمیم بیگم اپنی چھوٹی بہن (شاہین) کو بولتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

خزیمہ باہر مال کے سامنے گاڑی روکتا ہے۔۔۔۔۔

وہ دونوں مال میں اینٹر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش آج ہی شاپنگ کرنی ہے ساری ٹھیک ہے اور چلو سب سے پہلے تمہارے ڈریسیس لے لیتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ بول کر ڈریس ڈیزائنرز شاپ کیطرف بڑھتا ہے اور عروش بھی اس کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

شاپ کے اندر اینٹر ہوتے ہی

خزیمہ کی نظر ایک ڈریس پر پڑتی ہے۔۔۔۔۔

واؤاٹس بیوٹیفل۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش بھی اس ڈریس کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

مائیوں کے حساب سے فٹ رہے گا کیا خیال ہے تمہارا۔۔۔؟

امم بس سو سو ہی ہے۔۔۔

(عروش منہ ٹھرا کر کے جواب دیتی ہے)

اوکے تمہیں نہیں پسند تو ہم کوئی اور لے لیتے چلو کہیں اور دیکھتے ہیں خزیمہ عروش ک ہاتھ پکڑ کر دوسری شاپ میں لے جاتا ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

(مسلسل دو گھنٹوں سے عروش نے خزیمہ کو بہت تنگ کیا اسے کچھ پسند نہیں آرہا تھا یا پھر وہ جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی اسے۔۔۔)

اوکے عروش لاسٹ ٹائم پوچھ رہا اس کے بعد میں اپنی پسند سے تمہاری ساری شاپنگ کروں گا تم نے دماغ گھما دیا میرا۔۔۔۔۔

وہ بول کر آگے تیز تیز قدم بڑھتا ہے عروش اس کے پیچھے بھاگتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن کسی سے ٹکرا جاتی ہے وہ نیچے گرنے لگتی ہے کے وہ لڑکا اس کو کمر سے پکڑ کر بچا لیتا ہے۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

(عروش اس کے بازوؤں کو ہٹانے کی کوشش کرتی ہے)

لیکن وہ لڑکا اسے اپنے اور قریب کر لیتا ہے۔۔۔۔۔

ایشین بیوٹی۔۔۔۔۔۔۔

(سمیر آفندی عروش کی آنکھوں میں دیکھ کر بولتا ہے)

ٹھا۔۔۔۔۔

(عروش اس کے منہ پر تھپڑ نار دیتی ہے۔۔۔۔۔)

تھپڑ کی آواز سن کر خزیمہ عروش کی طرف مڑتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ سمیر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر غصے سے کھڑا عروش کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

(خزیمہ بھاگ کر عروش کے پاس آکر پوچھتا ہے)

میں ٹھیک ہوں یہ ایڈیٹ مجھ سے ٹکرا گیا تھا پھر ہیلپ کی مجھے گرنے سے بچایا لیکن اینڈ میں چھوڑنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کی بات سن کر اپنی لعل انگار آنکھوں سے سمیر کیطرف دیکھتا ہے

۔۔۔۔۔۔

لوگ بھی ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔۔۔۔

میں جان بوجھ کر نہیں ٹکرایا تھا اچانک ہوا۔۔۔(سمیر بولتا ہے)

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے ٹچ کرنے کی۔۔۔۔

(سمیر ابھی بول رہا ہوتا ہے کہ خزیمہ اس کے منہ پر گھونسا مار کر بولتا ہے۔۔۔۔۔)

مال کے گارڈز آکر سمیر کو خزیمہ سے چھڑواتے ہیں۔۔۔۔۔

سمیر وہاں سے جاتے ہوئے عروش اور خزیمہ کو غصے سے دیکھ کر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

چلو تم بھی لے لو کچھ یا ادھر رکنے کا ارادہ ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کو غصے سے بولتا ہے۔۔۔۔۔عروش اس کے پیچھے منہ لٹکا کر چل پڑتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو مائیوں، مہندی، رخصتی کے ڈریسیس لے کر دیتا ہے اور ساتھ ہی ساری جیولری بھی میچنگ کی لے لیتے ہیں۔۔۔۔

ولیمے کا ڈریس میں لے لوں گا خود ہی۔۔۔

تم نے کچھ اور لینا ہے؟؟؟

نو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے چلو پھر ڈنر کر کے گھر چلتے ہیں مما کی کال بھی آ رہی ہیں۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ عروش کو گھر ڈراپ کر کے اور شاپنگ کا سامان کلثوم کو پکڑا کر سالار کے پاس جاتا ہے کیونکہ اس نے خود کیلئے اب شاپنگ کرنی تھی۔۔۔۔۔۔

کلثوم سارے شاپنگ بیگز عروش کے کمرے میں لا کر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

عروش آپی میں شاپنگ دیکھ لوں آپ کی۔۔۔۔

ہاں کلثوم دیکھ لو اور پھر پلیز یہ سب سامان کبرڈ میں رکھ دینا۔۔۔

عروش آپی واؤ اتنے پیارے ڈریسیس۔۔۔۔۔

اہمم اہمم یہ خزیمہ بھائی کے پسند کے ہیں نہ۔۔۔۔۔

کلثوم میرے سر میں درد ہو رہی ہے پلیز چائے بنا دو۔۔۔۔

آچھا میں بنا کر لاتی ہوں پر پہلے یہ رکھ دوں۔۔۔

ہم اچھا رکھ دو۔۔۔۔۔

کلثوم سارا سامان الماری میں رکھ کر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

اس کے جاتے ہی عروش الماری سے اپنی نکاح والی چنری نکالتی ہے اور اسے اوڑھ کر شیشے کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

Mehndi mehndi na mujhko lagana mujhe

saajan ke ghar nahin jaana

Chaahe kuch bhi kahe dil deewana dil ki

baaton mein mujhe nahin aana

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Chaahe kuch bhi kahe dil deewana dil ki

baaton mein mujhe nahin aana

Na na na na na ji na na

Mehndi mehndi na mujhko lagana mujhe

saajan ke ghar nahin jaana

اور پھر شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے یہ سونگ گاتی ہے۔۔۔۔۔

ویسے خزیمہ خان مان ناپڑے گا آپ کی چوائس کو۔۔۔۔۔۔

(عروش اس کے دلائے ڈریسیس دیکھ کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبریز، آریز جا کر خالہ کو ائیر پورٹ سے لے آنا۔۔۔۔

جی مما او کے ابھی ایک گھنٹہ رہتا ہے ہم لے آئیں گے۔۔۔۔۔

خالہ جانی۔۔۔

زمیل میری پیاری بیٹی۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم زمیل کو اپنے سینے سے لگا پیار کرتیں ہیں)

ہم خود ہی آ گئے ہیں آپ ان دونوں کو نہ بھیجیں

(آمنہ بیگم کی بہن حمنہ "تبریز اور آریز" کے کان کھینچتے ہوئے بولتی ہیں)

اللہ آنی ہم آ رہے تھے لینے آپ کو۔۔۔۔

اچھا اچھا بس اب ڈرامے نہ شروع کر دینا تم دونوں۔۔۔۔۔۔۔

خالہ جانی میرے دولہا بھائی کدھر ہیں۔۔۔۔۔

(زمیل آمنہ بیگم سے خزیمہ کا پوچھتی ہے)

اوہ میری گڑیا میں ادھر ہوں کافی بڑی ہو گئی ہے یہ مما۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا بیٹیاں تو بہت جلدی بڑی ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔

حمنہ ریسٹ کر لو تم سب پھر شام کو نکاح ہے پھر مائیوں بھی ہے ہلا گلا بھی تو کرنا ہے

۔۔۔۔۔۔

زیب آپی سب سے پہلے آپ کا نکاح ہے۔۔۔

بابااور ماموں مولوی صاحب کے ساتھ آرہے ہیں۔۔۔

زیب النساء ولد دلاور خان آپ کا نکاح آزاد خان ولد بلال خان سے ہو رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔

جی قبول ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آزاد اور زیب کا نکاح ہو گیا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد آزاد مولوی صاحب کے ساتھ اندر آجاتا ہے۔۔۔۔۔

اور ایمان دانیال سے ایمان ولید بن جاتی ہے۔۔۔۔

پھر عروش کا نکاح ہوتا ہے شروع

عروش خان ولد دانیال خان آپ کا نکاح

خزیمہ خان ولد علی خان سے ہو رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟

عروش خاموش سی بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟؟؟؟

عروش کی طرف سے مکمل خاموشی ہوتی ہے۔۔۔

عروش بیٹا جواب دو آزاد عروش کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔(اسی طرح عروش خزیمہ کے نام ہمیشہ کیلئے لکھ دی جاتی ہے)

عروش اور ایمان آزاد کے گلے لگ کر بہت روتی ہیں۔۔۔۔۔۔

مہرو اور زیب بھی ایک دوسرے کے ساتھ لگ کر رو رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔

(زیب اور مہرو کو بھی بھائی کی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی)

بس کرو دو بچوں نہیں روتے ایسے خوشی کے موقع پر۔۔۔۔۔

(بی جان سب کو ڈانٹ کر چپ کرواتی ہیں۔۔)

آزاد بھی باہر سب کے پاس چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش کیوں رو رہی ہو میری جان تم ایمان عروش کے آنسوں صاف کرتے ہوئے

پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔۔

آپی بس رونا آرہا ہے ایک سیگنیچر سے ہماری پوری زندگی کیسے بدل جاتی ہے نہ ہم ہمیشہ کے لیے کسی انجان شخص کے حوالے کر دیئے جاتیں ہیں۔۔۔۔

اس کی بات سن کر زیب اور ایمان بھی رونے لگ جاتی ہیں۔۔۔۔

اوے بس کرو تم تینوں ایسے خوشی کے موقع پر ناحوست نہ پھیلاو اللہ تم سب کو خوش اور آباد رکھے۔۔۔۔آمین!

انجان لوگوں میں نہیں جارہی اپنوں میں جارہی بہت خوش قسمت ہو تم تینوں

(بی جان اب کے زرا غصے سے بولتی ہیں)

ارے چلو تینوں جلدی سے ریڈی ہو جاؤ مائیوں کی رسم شروع ہونے والی ہے۔۔۔۔۔

(مہروان تینوں کو تیار ہونے کا بول کر نیچے چلی جاتی ہے)

عروش، ایمان اور زیب کو ایک روم میں بٹھایا گیا تھا سو وہ تینوں بھی تیار ہونا شروع

ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

تینوں کو سٹیج پر بٹھا کر رسمیں شروع کی جاتی ہیں۔۔۔۔۔

ایمان اور زیب نے یلیو (پیلے) رنگ کے کپڑے پہنے تھے۔۔۔۔

جبکہ عروش نے خزیمہ کا دلایا ہوا ڈریس یلیو کلر کا لہنگا اوپر گرین کلر کی چولی اور ساتھ میں پنک کلر کا دوبٹہ سیٹ کر کے لیا ہوا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی کے نظر ایک دفعہ اس پر پڑ جائے تو ہٹنا مشکل ہے

اوپر سے پھولوں سے بنی جیولری تینوں پر بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اوے یو گنڈا کی بکری آج تو بہت نچ رہی ہو۔۔۔۔

(دانیہ جو عروش کے مایوں پر آئی ہوئی تھی آریز سے آخر سامنا ہو جاتا ہے اس کا)

یونو آریز تم انتہائی بد تمیز لڑکے ہو مجھے سمجھ نہیں آتی کے تم اس فیملی کے کیسے ہو سکتے ہو

؟؟۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہالوگ جیلس ہو رہے مجھ سے۔۔۔

جیلس ہو تم سے میری جوتی

بد تمیز پتہ نہیں کیوں میرے راستے میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

(دانیہ غصے سے پاؤں پٹخ کر وہاں سے چلی جاتی ہے)

جبکہ آریز کی آنکھیں اس کا دور تک پیچھا کرتی ہیں۔۔۔۔۔

مہندی سپیشل

ارے دانیہ کی ماں آج وہ دانیہ کی سہیلی کی مہندی ہے تم چلی جانا ساتھ اس کے

۔۔۔۔۔۔

عدنان صاحب میری طبیعت نہیں ٹھیک میں نے تانیہ کو بول دیا وہ بہن کے ساتھ چلی جائے گی۔۔۔۔۔

چلو یہ بھی سہی ہے ان سے بول دینا تھوڑا جلدی وآپس آجائیں گی۔۔۔۔۔

جی میں نے کہہ دیا ہے۔۔۔۔۔

اللہ نصیب اچھے کرے۔۔۔۔۔(عدنان صاحب دل سے دعا دیتے ہیں)

آمین۔۔۔۔

تابی بیٹا دلہنوں کو پارلر لے جاؤ شام ہونے کو ہے اور وہ تینوں تیار نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم تبریز کو کچن کی طرف جاتا دیکھ بولتی ہیں)

چھوٹی ماما میں لے جاتا ہوں آپ فکر نہیں کریں۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میرا بچہ دھیان سے لے کر جانا بہنوں کو۔۔۔۔۔

ارے میری پیاری ماما جانی۔۔۔۔۔

اپن کے ہوتے ہوئے ٹینشن نہیں لینے کا۔۔۔۔۔

اسی بات کی ہی تو ٹینشن ہے۔۔۔۔

(مہرو تبریز کی بات سن کر بولتی ہے)

مہرو میرے سے نہ تم تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔۔

کیوں بھائی کس خوشی میں ہاں بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔

(مہرو اس کے سامنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکوں کی طرح کھڑے ہو کر پوچھتی ہے)

کیونکہ میں تمہارا ہونے والا شوہر ہوں۔۔۔۔۔۔

(تبریز اس کو چڑاتے ہوئے بولتا ہے)

ہاہاہاہاہاہااوے منہ دھو کر آو اپنا ہونے والا شوہر۔۔۔۔۔ہون شکل دیکھی کبھی اپنی تم نے۔۔۔۔

اوے تم نے شکل دیکھی کبھی اپنی "زہریلی مینڈکی "اتنا لو سٹینڈرڈ نہیں میرے بھائی کا جو تم سے شادی کرے گا نکل لو ادھر سے پہلی فرست میں۔۔۔۔۔

(آریز مہرو کی بات سن کر اس کو جواب دیتا ہے)

مہرو روتے ہوئے اوپر عروش والوں کے پاس چلی جاتی ہے۔۔۔۔

ہاہاہامزہ آگیا۔۔۔۔(تابی ہنستے ہوئے آریز سے ہائی فائی کر کے بولتا ہے)

شرم تو نہیں آتی تم دونوں کو اور اب لڑکیوں کو چھوڑ آؤ پارلر۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم غصے سے بول کر چلی جاتی ہیں)

ہی ہی ہی سو یگ ہے ہمارا 😎

تبریز بول کر اوپر گرلز کے روم کیطرف بڑھتا ہے آریز بھی اس کے پیچھے بھاگتا ہے

۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

کیا ہوا مہرو تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔

ایمان آپی یہ آریز اتنا بد تمیز ہے میرے سے منہ تڑوالے گا کسی دن۔۔۔۔۔۔

اب کیا کر دیا میرے پیارے سے ویر نے۔۔۔

(عروش جلدی سے مہرو کی بات سن کر بولتی ہے)

مجھے کہتا "زہریلی مینڈکی"۔۔۔۔۔

نہیں کوئی تمیز نہیں اسے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

(وہ تینوں اس کا نام سن کر ہنس دیتی ہیں)

آپ لوگ ہنس رہے ہو اور وہ تابی پتہ نہیں خود کو ہیرو سمجھتا ہے وہ۔۔۔۔۔۔

سکینڈ ہینڈ فلموں کا شارخ خان۔۔۔۔

اوے مہرو بس کر دے اچھا میرے سامنے میرے بھائیوں کو برا بول رہی توں "زہریلی مینڈکی" تیرا اسی نام رکھا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا ہماری شیرنی۔۔۔۔

(تبریز اور آریز اندر آکر عروش کو بولتے ہیں)

عروش میں تیری بیسٹی ہوں۔۔۔۔۔

(مہرو دکھی ہو کر بولتی ہے)

ہاں تو ہم بھائی ہیں اس کے خیر دشمنوں کے علاوہ سب نیچے جلدی سے آجاؤ ہم پارلر چھوڑ دیتے آپ لوگوں کو۔۔۔۔۔

(تبریز بول کر آریز کو ساتھ لے کر نیچے چلا جاتا ہے)

میں نہیں جاؤ گی آپ تینوں جاؤ میں دشمن یوں ان کی۔۔۔۔۔۔

مہرو روتے ہوئے غصے سے بول کر روم سے چلی جاتی ہے)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

مہندی کا فنکشن شروع ہوتا ہے مہمان آنا شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

بوائز کے لئے الگ سٹیج تھا گرلز کے لیے الگ۔۔۔

دانیہ اور تانیہ خان ہاؤس پہنچ گئی تھیں۔۔۔۔دانیہ مہرو کو تیار کر رہی تھی اور تانیہ آمنہ بیگم کے ساتھ ان کی ہیلپ کروا رہی تھی۔۔۔۔

مہرو تم بھی پارلر چلی جاتی نہ یار۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(دانیہ مہرو جاہئیر اسٹائل بناتے ہوئے بولتی ہے)

دانی وہ آریز اتنا بد تمیز ہے اس نے مجھے

"زہریلی مینڈکی" کہا تمہیں پتہ مجھے بہت ہرٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

یار تم اگنور کرو اسے وہ ہے ہی جاہل انسان۔۔۔۔

نہیں تم نہیں سمجھو گی جب کوئی آپ کا نام رکھے تو کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو کی بات سن کر دانیہ کو "یوگانڈا کی بکری" یاد آجاتا ہے اسے خود بھی آریز پر بہت غصہ آتا ہے جب وہ ایسے بولتا ہے۔۔۔۔

مہرو دیکھو اتنا اچھا ہیئر اسٹائل بن گیا اور اسے دفعہ کرو ہم بھی اس کا کوئی نام رکھتے ہیں ویسے خود کو "جیئ کانت شکرے" سمجھتا ہے چھچھوندر۔۔۔۔

دانیہ غصے میں یہ بول دیتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا دانیہ چھچھوندر بھی سہی ہے ویسے۔۔۔۔ہاہاہاہا وہ دونوں ہنس دیتی ہیں پھر۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے تانیہ بیٹا یہ پھولوں کی ٹوکری یہ ساتھ والے پورشن میں بڑی بھابھی کو دے آؤ گی پلیز۔۔۔۔

جی آنٹی میں دے آتی ہوں۔۔۔۔

جیتی رہو بیٹا

(آمنہ بیگم اسے دعا دے کر دوسرے کاموں پر شروع ہو جاتی ہیں)

تانیہ ٹوکری اٹھا کر دوسرے پورشن میں جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

تانیہ وہاں اینٹر ہوتے ہی آئمہ سے ٹکرا جاتی ہے۔۔۔

تم اندھی ہو نظر نہیں آتا کیا۔۔۔۔

اوہ سوری سوری مائی میسٹیک میں نے دیکھا نہیں۔۔۔۔۔۔(تانیہ اتنی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی سوری بول دیتی ہے)

تم مڈل کلاس گرلز کی یہی پرو بلم ہے ابھی ادھر کوئی بوائے ہوتا تو اس ٹکرا کر پیار کا ناٹک شروع کر دیتی۔۔۔۔۔۔

انف او کے یہ ایسی حرکتیں آپ کرتی ہوں گی میں نہیں۔۔۔۔

اور اندھی تو آپ ہیں جو ٹکرا گئی مجھ سے اتنا پیسہ ہے کسی اچھے آئی سپیشلسٹ سے اپنا علاج کرواؤ۔۔۔۔

تانیہ آئمہ کو بستیں سنا کر اس کو سائڈ کر کے پھولوں کی ٹوکری میز پر رکھ کر وآپس چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

(آئمہ شوکڈ سی اسے جاتا دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔)

ہاہاہا

That's why you are my Girl Tania

(اسی لئے تم میری ہو تانیہ)

بلال اوپر سے ان کی لڑائی دیکھ کر ہنس کر بولتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایمان، زیب اور عروش کو باری باری سٹیج پر بٹھاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ایمان نے لائٹ گولڈن یلو کانٹراس میں لہنگا پہنا تھا۔۔۔۔۔

زیب نے لائٹ گرین شرٹ اور پنک کنٹراس میں ڈریس پہنا تھا۔۔۔۔۔

عروش آف وائٹ اوا وپر پنک اور یلو پھول بنے ہوئے فراک میں تھی۔۔۔۔۔

سب سے پہلے مہندی کی رسم آغا جان اور بی جان سے شروع ہوئی۔۔۔

ان کو ابھی مہندی لگا رہے تھے کہ لڑکوں جا شور شروع ہوتا ہے اور دولہوں کی اینٹری ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے آزاد وائٹ کرتا پاجامہ اوپر یلو اورنج اور گرین میں واسکٹ پہنے آکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

پھر ولید بلیک کرتا پاجامہ اور ملٹی شیڈ میں واسکٹ۔۔۔۔

پھر اینٹری ہوتی ہے خزیمہ کی۔۔۔۔

بلیک ڈریس اوپر آف وائٹ واسکٹ تینوں کے بیٹھتے ہی بوائز کا بھنگڑا اور جھومر شروع ہوتا ہے۔۔۔۔

سب لوگ ان کو بھی مہندی لگانا شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہندی کی تقریب جاری تھی۔۔۔۔۔

مہرو پیچ کلر کا فراک اوپر ملٹی شیڈیں س میں ہوئے کام دار ڈریس پہنے ہال میں آتی ہے

۔۔۔۔

پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبریز پیل گرین کرتا اور اوپر گولڈن سی واسکٹ پہنے ہوئے اس کے پاس آکر بولتا ہے

۔۔۔۔

تم سے مطلب اپنے کام سے کام رکھا کرو تم۔۔۔۔

ہائے مطلب تو تمہارے سارے مجھ سے ہی ہیں۔۔۔۔

(تبریز مہرو کی بات پر اسے جواب دیتا ہے)

تابی بھائی آجاؤ ڈانس بھی کرنا ہے آریز بھائی بلا رہے آپ کو۔۔۔۔۔

تابی کا ایک کزن آ کر اسے بلاتا ہے۔۔۔۔

ہاں یار چلو میں بس ابھی آیا۔۔۔۔

سنو "زہریلی مینڈک "اپنا زہر کم پھلایا کرو ویسے پیاری لگ رہی ہو سچ میں۔۔۔۔۔

وہ بول کر بھاگ جاتا ہے وہاں سے۔۔۔۔

ایڈیٹ کہی کا مہرو کڑھتی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

لیڈیز اینڈ جینٹل مین پلیز اٹینشن۔۔۔۔۔

پورے ہال میں آریز کی آواز آتی ہے اور سب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

ہمارے پیارے بھائی پلس دولہا لوگ کی طرف سے ان کی پیاری سوئیٹ سی وائفس کیلئے ایک عدد پروفیمنس ہے۔۔۔۔۔

سو پلیز بھرپور تالیوں میں استقبال کریں۔۔۔۔

PDI LRI ❤ PDI ❤ آزاد اور ولید بھائی کا ❤ LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI

لائٹس ہال سے آف ہو جاتیں ہیں۔۔۔۔۔

اور پھر سٹیج پر لائٹس کا فوکس ہوتا ہے۔۔۔۔

سٹیج پر کچھ گرلز اور بوائز آجاتا ہیں۔۔۔۔۔

میوزک سٹارٹ ہوتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

کب سے آئے ہیں تیرے دولہے راجہ۔۔۔۔

اب دیری نہ کر جلدی آجا۔۔۔۔۔

آزاد اور ولید سٹیج پر آتے ہیں۔۔۔۔

تیرے گھر آیا میں آیا تجھ کو لینے

دل کے بدلے میں دل کا نظرانہ دینے۔۔۔

میری ہر دھڑکن کیا بولے ہے۔۔۔۔

سن سن سن ساجن جی گھر آئے دلہن

کیوں شرمائے۔۔۔۔۔۔

(ہر طرف تالیوں کی آواز ہوتی ہے۔۔۔

گانا بدلتا ہے۔۔۔۔۔۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

ہیی یہ ہیریے سہرا باندھ کر میں تو آیا رے

ہیی یہ ڈولی بارات بھی ساتھ میں

میں تو لایا رے۔۔۔

اب تو نہ ہوتا ہے اک روز انتظار سوہنیے

آج نہیں تو کل ہے تجھ کو تو بس میری

ہونی رے۔۔۔۔۔۔

تینوں لے کے میں جاواں گا دل دے کے میں

جاواں گا۔۔۔۔۔

گانے کے ڈائیلا گز کے ساتھ ہی وہ دونوں

ڈانس کے سٹیپ بھی کرتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بن جاتوں میری رانی

تینوں محل دواں دونگا۔۔۔

بن میری محبوبہ۔۔۔۔۔

میں تینوں تاج پاواں دونگا۔۔۔

بن جاتوں میری رانی

تینوں محل دواں دونگا۔۔۔۔

سن میری رانی رانی

بن میری رانی رانی

شاہجہان میں تیرا

تینوں ممتاز بنادونگا

بن جاتوں میری رانی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

تینوں محل دواں دونگا۔۔۔۔

(ہو ہو ہو ہر طرف شور ہوتا ہے

سب آزاد اور ولید کو چیئر اپ کر رہے تھے)

ہاں کب تک جوانی چھپاؤ گی رانی۔۔۔۔۔

کنواروں کو کتنا ستاؤ گی رانی۔۔۔۔۔

کبھی تو کسی کی دلہنیا بنو گی۔۔۔۔

مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔

(آزاد زیب کے سامنے پرپوز کرنے والے اسٹائل میں بیٹھ کر آگے ہاتھ بڑھاتا ہے)

مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔۔

(ولید بھی ایمان کے سامنے ایسے ہی کرتا ہے)

وہ دونوں شرماتے ہوئے ان کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر ہاں میں سر ہلا دیتی ہیں۔۔۔۔

ہر طرف تالیوں، ہوٹنگ اور شور کی آواز

ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

ولید اور آزاد کے بعد تبریز اور آریز سٹیج پر

آتے ہیں اور اپنی ڈانس پرفامنس سے سب کو انجوائے کرواتے ہیں۔۔۔۔۔

مہرو تم نے بھی تو ڈانس کرنا تھا کب کرو

گی ایم وٹینگ یار۔۔۔۔

دانیہ بس اب میری باری ہے یار سونگ اولڈ

ہے بٹ میرا فیورٹ ہے۔۔۔

آخری پرفامنس کیلئے آرہی ہیں ہم سب کی دل عزیز اور

آزاد خان کی اکلوتی سالی صاحبہ میڈم

مہر والنساء۔۔۔۔۔۔

آریز کی اونسمنٹ سے سب ہنس دیتے ہیں

اور تالیوں سے مہرو کا استقبال کرتے ہیں۔۔۔۔

مہندی لگا کے آئی۔۔۔۔۔۔

بندیاں سجا کے آئی۔۔۔۔۔

چوڑی کھنکا کے آئی۔۔۔۔۔

پائیل کھنکا کے آئی۔۔۔۔۔۔

ہواب گیت ملن کے گانا ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|

گانا ہے گانا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔۔۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔(سب لوگ تالیاں اور شور مچا رہے ہوتے ہیں)

دانیہ موبائل سے مہرو کی ویڈیو بنا رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

جمدیاں موہیے پیاتوں

پرائیاں ہو جاندیاں

پیامر جانیاں۔۔۔۔۔۔۔۔

پل میں ناتہ توڑ چلی میں۔۔۔۔۔

بابل کا گھر چھوڑ چلی میں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(زیب کے والد اپنی آنکھیں سو آنسوں صاف

کرتے ہیں)

اب تو پیا کے دیس میں سارا

جیون مجھے بتانا ہے۔۔۔۔۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔۔۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔

(مہرو کے سیلکٹ کیے سونگ نے بہت

سی آنکھوں میں آنسوں لادیے تھے)

بیٹی کی تقدیر کا لکھا ہائے۔۔۔۔

بیٹی کی تقدیر کا لکھا۔۔۔۔

پڑھ کے ممتا روئے۔۔۔۔۔

کسی نے اس کو جنم دیا اور

لے جائے اسے کوئی۔۔۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم اپنی نم آنکھیں صاف کرتی ہیں

اور آمنہ بیگم انہیں گلے لگا لیتی ہیں)

اوے تابی یہ زہریلی مینڈکی نے تو ماحول

ہی بدل دیا سب کو سیڈ کر دیا۔۔۔۔

ہاں یار چل آجا عروش پاس چلیں آج وہ

بچاری قید ہے۔۔۔۔(تبریز بولتا ہے)

ہاہاہا یار ویسے میں خوش ہوں عروش لالہ

ساتھ بہت پیاری لگتی ہے۔۔۔۔۔

ہمم اللہ دونوں کو خوش رکھے۔۔۔۔۔

آمین ثم آمین

وہ دونوں پھر سٹیج کیطرف موو کرتے ہیں۔۔۔

کیسی ہو عروش۔۔۔۔۔

(آئمہ عروش کے پاس آکر پوچھتی ہے)

میں ٹھیک ہوں آئمہ آپی۔۔۔۔۔

ارے لگتا ہے خزیمہ خوش نہیں اس شادی

سے دیکھو نہ کیسے خاموش سا بیٹھا ہے

عروش اس کی بات سن کر خزیمہ کیطرف

دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

آزاد اور ولید دیکھو کتنے خوش ہیں اور ان

کی ڈانس پرفامنس بھی لیول کی تھی۔۔۔۔

آزاد بھی کر لیتا کچھ تمہارے لئے دیکھو

یادیں ہی رہ جاتیں ہیں بس۔۔۔۔۔

(آئمہ عروش کا دل جلانے والی باتیں کرتی ہے)

مہر ودانیہ مجھے روم میں جانا ہے ابھی۔۔۔۔

عروش مہر واور دانیہ کو اپنے پاس بلا کر

بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

(اسکی بات سن کر آئمہ کمینگی سے ہنس

دیتی ہے کام جو ہو گیا تھا اس کا)

اوکے میں ممانی کو بتا کے آتی ہوں۔۔۔۔۔

مہر و عروش کس بول کر ہاجرہ بیگم کے پاس جا کر اُنہیں بتاتی ہے وہ بولتی ہیں کے عروش کو لے جاؤ۔۔۔۔۔

مہر واور دانیہ عروش کو روم میں لے کر جانے کیلئے کھڑا کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔

ارے کدھر لے کر جا رہی ہماری بھابھی کو۔۔۔

تبریز دانیہ سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

تابی بھائی عروش کہہ رہی اس کا دل گھبرا رہا ہے تو اسے ہم روم میں لے کر جا رہے

۔۔۔۔

کیا ہوا عروش تم ٹھیک ہو۔۔۔۔

(تبریز اور آریز ایک ساتھ اس سے پوچھتے ہیں)

سر میں درد ہو رہا میرے۔۔۔۔

آچھا جاؤ ریسٹ کرو۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش اوپر روم میں جانے کے لئے سیڑھیوں

پر پاؤں رکھتی ہے کہ اس کا پاؤں مڑ جاتا ہے۔۔۔

آہ ماما میرا پاؤ۔۔۔۔۔

اوہ عروش کیا ہوا۔۔۔۔۔

(مہرو عروش کیطرف بڑھتی ہے)

موچ آگئی ہے شاید پاؤں میں آہ مجھ سے نہیں اٹھا جارہا عروش روتے ہوئے بولتی ہے

۔۔۔

آمنہ بیگم اور ہاجرہ بیگم اندر آتی ہیں

عروش میرے بچے کیا ہوا۔۔۔۔

مما درد ہو رہا ہے بہت مجھ سے نہیں چلا جارہا آزاد بھائی کو بلائیں پلیز۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم کو بولتی ہیں)

مما کیا ہوا ہے خیریت آپ لوگ ادھر

سیڑھیوں پر کیوں بیٹھے ہو۔۔۔۔۔

(خزیمہ اپنے روم میں جانے لگا تھا کے سب کو وہاں دیکھ کر ادھر آجاتا ہے)

خزیمہ آ چھا ہوا تم آ گئے دیکھو عروش کے پاؤں پر موچ آ گئی ہے شاید۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خزیمہ کو بتاتی ہیں)

دکھاؤ پاؤں اپنا۔۔۔

نو میں ٹھیک ہوں نو پلیز ڈونٹ ٹچ۔۔۔

(عروش روتے ہوئے خزیمہ کو منا کرتی ہے

اور اپنا پاؤں کھینچتی ہے)

خزیمہ عروش کے پاؤں کو پکڑ کر ایک جھٹکا دیتا ہے۔۔۔۔

آہ مما جانی وہ چیخ مارتی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہے ہلکی سی موچ آ گئی تھی اب

ٹھیک ہے اور تم چلنے کی ٹرائے کرو تو۔۔۔۔

آہ درد ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

(عروش چلنے لگتی ہے ہے تو درد سے پھر بیٹھ جاتی ہے)

خزیمہ اٹھا کر روم میں چھوڑ آؤ عروش کو بیٹا۔۔۔۔۔

جی چچی۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو بازوؤں میں اٹھا کر اوپر روم کیطرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

اوپر روم میں لا کر اسے بیڈ پر لیٹا دیتا ہے۔۔۔۔۔

جب کل میرے روم میں آو گی تو خود کو ٹھیک کر کے آنا اس طرح ٹوٹے پاؤں رونی صورت لے کر مت آنا ورنہ مجھے تو تم جانتی ہو

سب کے ڈینٹ شینٹ میں کتنی محارت سے

نکالتا ہوں اور جو دماغ فتور ہیں نہ انہیں

نکال دو سمجھی۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے کان میں بولتا ہے اسے اس کے رونے سے پاؤں کے درد کے علاوہ کچھ اور بھی محسوس ہوتا ہے)

چچی ریسٹ کرے گی تو صبح تک ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔

خزیمہ بول کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

عروش بیٹا زیادہ پین ہو رہی کیا میرے بچے۔۔۔۔

جی ماما جانی بہت پین ہو رہی۔۔۔۔

میرا بہادر بچہ میں ابھی مرہم لگا دیتی ہوں اپنی شہزادی کو۔۔۔۔

عروش اوکے یار میں چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی صبح آجاؤ گی میں۔۔۔۔

دانیہ عروش کو گلے مل کر چلی جاتی ہے۔۔۔۔

میں کچھ کھانے کو بھجواتی عروش تمہارے

لیے۔۔۔۔۔

جی ماما مجھے بھوک بھی لگ رہی

تھی میں نے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

آچھا میری جان ابھی بھیجتی وہ اس کے

ماتھے پر بوسہ دے کر نیچے چلی جاتی

ہیں۔۔۔۔

اور عروش آئمہ کی باتیں سوچ کر رونے لگتی

ہے۔۔۔۔۔

I Hate you Khuzaima😢

کس کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔

بلال تانیہ کے پاس آکر پوچھتا ہے۔۔۔۔

آپ کا تو بلکل نہیں کر رہی تھی میں۔۔۔

ہاہاہا آچھا جی یہ تو اچھی بات ہے ویسے بھی

فیوچر ڈاکٹر کہاں میرا انتظار کرے گی۔۔۔

بلال مجھے آپ سے بات نہیں کرنی جائیں

ادھر سے۔۔۔۔

ارے ناراض کیوں ہو ریزن تو بتادو۔۔۔۔۔۔

آپ کو پورے دن میں ابھی یاد آیا مجھ سے

بات کرنا۔۔۔۔۔

یار بزی تھا میں بہت ورنہ تم سے امپورٹنٹ

ہے میرے لئے کچھ۔۔۔۔۔

ہمم پتہ ہے مجھے جتنا آپ بزی تھے۔۔۔۔۔

تانیہ چلیں۔۔۔۔؟

(بلال بولنے ہی لگتا ہے کے دانیہ آکر تانیہ کو بولاتی ہے)

ہاں چلو وہ دونوں باہر کی طرف بڑھتی ہیں۔۔۔

ہمیں چھوڑنے کون جارہا دانی۔۔۔؟

امم پتہ نہیں شاید ڈرائیور۔۔۔۔

وہ دونوں جیسے ہی گاڑی کے پاس آتی ہیں تو آریز کھڑا ملتا ہے۔۔۔۔

اوہ تو یہ ڈرائیور ہے ہمارا۔۔۔۔

(دانیہ دل میں سوچ کر ہنستی ہے)

وہ دونوں آگے بڑھتی ہیں تانیہ جلدی سے

پیچھے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

دانیہ بھی پیچھے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

آریز غصے سے پیچھے کا دروازہ کھولتا ہے۔۔۔۔

اوے آگے آؤ میں ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا۔۔۔۔

ڈرائیور جلدی چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

(دانیہ ہنستے ہوئے آریز کو بولتی ہے)

شٹ اپ بیٹھی رہو میں نہیں لے کر جا رہا۔۔۔

آریز غصے سے بول کر ڈرائیونگ سیٹ پر جا کر

بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

افف دانیہ میں سمجھی تم بیٹھ جاؤ گی آگے

پر تم بھی پیچھے آ کر بیٹھ گئی میں جاتی

ہوں آگے۔۔۔

ہاں جاؤ تمہی بیٹھو میں اس چھچھوندر کے

ساتھ کبھی نہیں بیٹھوں گی آگے۔۔۔

"یو گانڈا کی بکری اتنی بکواس کر رہی کرتا

ہوں اس کا علاج بھی۔۔۔"

(آریز دل میں سوچتا ہے اور گاڑی چلا دیتا ہے)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

❤️ بارات سپیشل/Barat Special ❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبریزاور آریزبیٹا آپ دونوں کہاجارہے ہو۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم انہیں گھر سے باہر جاتا دیکھ کر

پوچھتی ہیں)

ماماوہ زکوٹاجن گرگئی تھی کل اسے پوچھنے جارہے ہیں ایمان آپی کی کال آئی انہوں نے

بلایاہے کے ہماری شیرنی انہیں تنگ

کررہی ہے۔۔۔۔

علی صاحب جو لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے آریز کا عروش کو زکوٹا جن بولنے پر ہنس دیتے ہیں۔۔

تم دونوں کی بھابھی بن رہی وہ اب تو عزت

کیا کرو اس کی۔۔۔۔۔

ہاہاہا مما وہ بھابھی بعد میں پہلے ہم دونوں

کی بہن ہے اور ہماری بہن رہے گی یہ بھابھی والے چونچلے ہم سے نہیں ہوتے

۔۔۔۔۔۔۔۔

(تابی اپنی مما کی گال پر کس دے کر بولتا ہے)

ہٹ بدمعاش کہی کا۔۔۔۔

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے اس کی کمر پر پیار سے چپت لگاتی ہیں)

آچھا مما بابا ہم اسے ابھی پوچھ کر آتے ہیں۔۔۔

وہ دونوں اپنے پورشن سے نکل کر عروش

کے پورشن میں جاتے ہیں۔۔۔۔۔

علی صاحب چائے کا کپ اپنے سامنے موجود میز پر رکھتے ہیں۔۔۔۔۔

آمنہ بچے خوش ہیں ہمارے اس فیصلے سے اور خزیمہ بھی مجھے تو اس کی فکر تھی بس

۔۔۔۔۔

مجھے نہیں تھی کیونکہ خزیمہ عروش سے

پیار کرتا ہے اور ماں سے بہتر کون جانتا ہے

بچوں کی پسند ناپسند۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم مسکراتے ہوئے علی صاحب سے

بولتی ہیں)

آپ نے مجھے تو کبھی نہیں بتایا.....

(علی صاحب ناراضگی سے بولتے ہیں)

ہاہاہا آپ نے کبھی پوچھا نہیں بس اللہ کرے خیریت ڈے رخصتی جائے۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم علی صاحب کو جواب دے کر کیچن میں چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔

(علی صاحب ان کی بات پر ہوتے ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ اللہ اتنی بھی چوٹ نہیں لگی اسے لیکن اس لڑکی نے رو رو کے میرے سر میں درد شروع کر دی ہے اور آج دیکھو رخصتی بھی ہے

اس کی ابھی پارلر بھی جانا تھا اور اب کہہ رہی شادی نہیں کرنی اس نے یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔۔۔

سارے مہمان نیچے ہیں کسی نے سن لیا تو میں کیا جواب دیتی پھروں گی سب کو

میرے اللہ میں کدھر جاؤں کیا کروں اس لڑکی کا۔۔۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم آسمان کی طرف دونوں ہاتھ اٹھا کے بولتی ہیں عروش کل کی موچ کی وجہ سے بہت ڈرامے کر رہی تھی اور بھی نیا ڈرامہ رخصتی نہیں کرنی میں نے)

مجھے کوئی پیار نہیں کرتا میں صرف اپنے بابا (علی صاحب) کی بیٹی ہوں صرف وہی پیار کرتے ہیں مجھ سے۔۔۔

عروش اپنی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتی ہے۔۔۔۔

اور رونے کی وجہ سے اپنی بہیتی ناک کو اپنی آستین سے سوں سوں کر کے صاف کرتی ہے۔۔۔۔

اللہ عروش تم کب بڑی ہو گی ناک ایسے کون صاف کرتا ہے۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم اسے غصے سے بولتی ہیں)

میں۔۔۔۔۔

وہ اپنی موٹی جھیل جیسی بلیو آنکھوں کو ٹپ ٹپا کے جواب دیتی ہے۔۔۔۔

اور ایمان جو کب سے اپنی ماں اور چھوٹی لاڈلی بہن کی باتیں چپ کر کے سن رہی تھی اپنی ھنسی قابو نہیں کر پاتی اور زور سے ہنسنے لگ جاتی ہے اور اپنی بہن کو پیار سے گلے لگا لیتی ہے۔۔۔۔۔

ماماتابی اور آریز کو بلایا ہے وہ سمجھاتے

ہیں اسے آپ اتنی ٹینشن کیوں لے رہی ہیں۔۔۔

ایمان ٹینشن کیسے نہ لوں بیٹھے بیٹھے یہ لڑکی نیا شوشہ چھوڑ چکی ہے۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم ابھی بول رہی ہوتی ہیں کے تابی کی آواز سن کر وہ چپ ہوتی ہیں)

ہیلو ادھر کوئی ہے۔۔۔۔؟؟؟

(تبریز اور آریز کمرے میں جھانک کر پوچھتے ہیں)

آؤ بیٹا تم دونوں ہی سمجھاؤ اسے میں تو جا رہی مہمانوں کو دیکھنے نیچے۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم تو بس دوڑنے کی کرتی وہاں سے) وہ دونوں عروش کے پاس اس کے ٹیڈی بیئر کو سائیڈ پر کر کے بیڈ پر بیٹھتے ہیں۔۔۔۔

(عروش کا پورا روم پنک کلر سے ڈیکوریٹ

تھا ہر چیز پنک، پنک کلر فیورٹ ہے اس کا)

ایمان تبریز اور آریز کو ساری بات بتاتی ہے اور زیب کے پاس دوسرے روم میں چلی

جاتی ہے)

عروش کیا تماشا لگایا ہوا ہے تو نے ہاں؟؟؟

تبریز غصے سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

تماشا کون سا تماشا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھا تھا رات اپنے اس اکڑو بھائی کو کس طرح منہ بنا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

اگر تھوڑا سا ڈانس کر دیتا تو کیا جاتا اس کا میری کتنی انسلٹ ہوئی کچھ اندازہ ہے تمہیں؟

وہ روتے ہوئے ان دونوں سے بات کر رہی ہوتی ہے وہ دونوں اس کے پاس بیڈ پر بیٹھے

تھے۔۔۔۔۔۔

میری بھی خواہش تھی کے میرا لائف پارٹنر

میرے لیئے ڈانس کرے۔۔۔۔۔

زیادہ نہ سہی وہ بھنگڑا یا جھومر ڈال لیتا

بٹ ہی ڈونٹ لائک می۔۔۔۔

میں بس اس کے سر پر تھوپی جا رہی ہوں۔۔

(انہیں نہیں پتہ تھا کے دروازے کے باہر سے

کوئی ان کی باتیں سن رہا ہے اور اب الٹے

قدم لوٹ گیا)

وہ دونوں اس کی شکایات سن کر اپنی

مسکراہٹ چھپا لیتے ہیں۔۔۔

بس اس وجہ سے اتنا ہنگامہ کر رہی تھی؟

تم نہیں سمجھو گے سب کے سامنے اگنور ہونا کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

اچھا تم بس آج رات اس سے بدلہ لے لینا اپنے

شیطانی دماغ سے کچھ ایسا کرنا کہ لالہ ساری زندگی یاد رکھے اور مہندی پر ڈانس نہ

کرنے کی وجہ سے ہمیشہ پچھتائے سزا تو

بنتی تمہارا دل دکھانے کی۔۔۔۔

(آریز عروش کو آنکھ مار کر آئیڈیا دیتا ہے)

ابھی تو پارلر جاؤ لیٹ ہو رہی ہو اور

ادھر سوچ لینا کے تمہیں کرنا کیا ہے۔۔۔۔۔

(آریز اسے کچھ سوچتا دیکھ کر بولتا ہے)

ہاں دیکھ لوں گی میں اس خزیمہ نامی بلا

کو بھی ہونہہ میں جینا حرام کر دینا اس

کا۔۔۔۔۔۔۔

(عروش کچھ سوچتے ہوئے بولتی ہے)

جبکہ وہ دونوں کمینگی سے ہنس دیتے ہیں

کیونکہ آگے بھی تو "دا گریٹ خزیمہ" تھا۔۔۔۔۔

اوران دونوں نے تو بس اب گھر میں تماشے

دیکھنے تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ جو چچی کے روم میں کسی کام سے

جارہا تھا عروش کے روم سے رونے کی آواز

سن کر اس طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

دروازے پر پہنچ کر جیسے وہ اندر جانے لگتا

عروش کی اپنے شکایات سن کر ادھر ہی رک جاتا ہے۔۔۔۔

پھر اس کی باتیں سن کر مسکراتے ہوئے اپنے

روم میں واپس آجاتا ہے۔۔۔

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر کچھ

سوچتا ہے اور پھر موبائل فون اپنی پینٹ کی پوکٹ سے نکال کر کسی کو کچھ ٹیکسٹ

کرتا ہے اور پھر اپنے جہازی سائز بیڈ پر لیٹ جاتا ہے اور چھت کو گھورتے ہوئے کچھ

سوچتا

ہے۔۔۔۔

خزیمہ کا روم گرے اور بلیک کلر سے آراستہ

تھا گرے دیواریں اور اس میں موجود خوبصورت سا جہازی سائز بیڈ اور اسی ڈیزائن میں

صوفہ لیفٹ سائیڈ کے ایک کارنر میں ڈریسنگ روم اور ساتھ ہی بڑا اور کھلا سا واشروم

۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف ٹریس جو کے گھر کی

بیک سائیڈ کے لان کی طرف بنا ہوا تھا۔۔۔۔

روم کے رائٹ سائیڈ میں ایک چھوٹا سا سٹڈی روم کمرے میں اینٹر ہوتے ہی کوئ بھی

اتنے صاف ستھرے اور خوبصورتی سے سجائے گئے روم میں کھو زرور جاتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید بھائی وہ روم ڈیکوریشن والے آئیں ہیں۔۔۔

بلال ولید کے کمرے کا دروازے کھٹکھٹا کر

بولتا ہے۔۔۔

ولید روم سے باہر آ کر انہیں اندر بھیجتا ہے۔۔۔۔

اور بلال سے بولتا ہے۔۔۔۔

تم نے آج دروازہ نوک کیا یہ تم ہی ہو نہ میرے بھائی تمہیں بخار تو نہیں؟؟؟؟

ولید بلال کا سر چیک کر کے بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا بھائی میں ٹھیک ہوں بس اب آپ میاں

جی بن رہے سو میں عادت ڈال رہا ہوں۔۔

(بلال ہنستے ہوئے ولید کو جواب دیتا ہے)

اوہ ہو یعنی اب میرا بھائی سمجھدار ہو گیا ہے

ہاہاہا بس اب میرے ہاتھ بھی پیلے کر دیں اور مجھ پر بھی زمے داری ڈال دیں۔۔۔

کون ہے وہ۔۔۔(ولید بلال سے پوچھتا ہے)

کون وہ۔۔۔۔

ارے وہی جس کیلئے میرا پاگل سا بھائی سمجھدار ہوا اور زمے داری تک لینے کو

تیار۔۔۔۔

ہاہاہا بتاؤ گا بلکہ ملوا بھی دوں گا بہت جلد۔۔۔

ہمم ایم وٹینگ۔۔۔۔

(ولید بلال کے گلے لگ کر بولتا ہے)

سب لوگ ہال میں پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

شمیم، آمنہ اور ہاجرہ بیگم سب مہمانوں کے

استقبال کے لیے اینٹرس پر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ہال اور سٹیج کو بڑی خوبصورتی سے سجایا

گیا تھا۔۔۔۔

سٹیج پر 3 صوفے سیٹ کیے گئے تھے۔۔۔۔

مہمانوں کی آمدورفت شروع تھی۔۔۔۔

دلہنوں کو پارلر سے لا کر ویٹنگ روم میں بٹھا دیا تھا۔۔۔۔

آریز سٹیج کے پاس کھڑا ہوتا ہے اور نظر اچانک مہرو پر پڑتی ہے جو سٹیج کے ساتھ ڈانسنگ فلور پر فراک پھلائے بیٹھ کر فوٹوز بنوا رہی تھی۔۔۔۔۔

بلیک لانگ فراق نیچے بارڈر پر گولڈن کام اور کھلے بال اس کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے اور آریز کی نظر اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چاچو منہ بند کر لے اور بڑا ہی کمینہ نکلا گھر کی بندی کو تاڑ رہا ڈوب کے مر جا کمینے۔۔۔۔

(بلال آریز کو مہرو کو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر شرارت سے اس کے کان کے قریب بولتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں میں وہ میں۔۔۔۔

(آریز اپنی چوری پکڑی جانے پر گھبرا جاتا ہے)

کیا میں میں ہاں پکڑا گیا تو بس اب..... بلال مسکراتے ہوئے اس کا کان پکڑ کر بولتا ہے۔۔ہاہاہا یار نہ کر آریز بلال کی کمر پر مکا مار

کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

وہ دونوں پھر ہنستے ہوئے ایک دوسرے کو پیار سے گھونسے مارنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔۔

(بلال اپنے سبھی کزنز سے بہت پیار کرتا ہے سوائے عروش کے اس سے اتنی نفرت تھی اسے یا کچھ اور عروش بھی بلال کے علاوہ باقی سب کی پرواہ کرنے والوں میں سے تھی پر بلال سے خاص قسم کی چڑ تھی اسے پر وقت آگے کیا کرے کب دلوں سے نفرت نکال دے یہ کوئی نہیں جانتا۔۔۔۔۔)

NEW ERA MAGAZINE .com

ولید، آزاد اور خزیمہ ہال میں آکر بیٹھ جاتے ہیں

ولید اور آزاد نے گولڈن شیروانی پہنی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ایمان کو کزنز ہال میں لاتی ہیں ریڈ لہنگا گرین گولڈن کمبینیشن میں چولی اور پنک دوبٹا ساتھ میں میچنگ جیولری پہنے ہوئے وہ سب اسے ولید کے ساتھ

بیٹھا دیتیں ہیں۔۔۔۔۔۔

پھر زیب جس نے گولڈن اور ریڈ کمبہ مینیشن میں لہنگا پہنا ہوا تھا اور ساتھ میچنگ جیولری آزاد کے قریب اسے بھی بیٹھا دیا جاتا ہے۔۔۔۔

ان دونوں کپلز کی فوٹو سیشن بھی ساتھ ساتھ چل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

ارے مہرو بیٹا جاؤ میری عروش شہزادی کو

بھی لے آؤ۔۔۔۔۔۔

بی جان مہرو کو سیلفی لیتے دیکھ کر بولتی ہیں

بی جان کی بات سے آغا جی بھی متفق ہوتے ہیں اور مہرو کو عروش کو لینے کیلئے بھیجتے ہیں

۔۔۔۔۔

مہرو ویٹنگ روم کی طرف بڑھتی ہے سامنے ہی دانیہ وائٹ ڈریس میں پیاری سی ڈول بنے تانیہ کے ساتھ ہاتھ میں گفٹ لیے آرہی ہوتی ہے

تانیہ بلیک شرٹ شرارے میں ریڈ دوبٹہ لیئے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

مہروان سے ملتی ہے۔۔۔۔

دانی اتنی جلدی آگئی توں۔۔۔۔۔

(مہرو دانیہ کے دیر سے آنے پر تنز کرتی ہے)

ہاہاہاسوری بابا گئے ہوئے تھے کہیں ابھی آئے

تھے وہ اس لیے لیٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

(دانیہ اپنے دونوں کان پکڑ کر سوری کرتی ہے

مہرو سے)

آچھاائٹس اوکے چلو عروش کو لے آتے ہیں ہم

ہمم اوکے چلو۔۔۔۔

وہ تینوں عروش کو لینے کیلئے ویٹنگ روم کی

طرف بڑھتی ہیں۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش ہال میں اینٹر ہوتی ہے۔۔۔۔

لیفٹ سائیڈ سے مہر واور رائٹ سائیڈ سے

دانیہ اسے کے ڈریس کو پکڑے ساتھ چلتی آتی ہیں۔۔۔۔

عروش نے پنک کلر کا لونگ گاون پہینا تھا

جس پر سلور کلر کے چھوٹے چھوٹے پھول

تھے ڈائمنڈ نیکلسٹ جو کے ڈریس سے

کافی میچ تھا وہ چلتی ایسے آرہی تھی

جیسے کسی ملک کی شہزادی ہو۔۔۔۔۔

تھوڑا سا آگے وہ بڑھتی ہیں کے لائٹس کا فوکس عروش پر آتا ہے اور ہال کی لائٹس

آف ہوتی ہیں۔۔۔۔

وہ تینوں ادھر ہی رک جاتی ہیں۔۔۔

کچھ گرلز اور بوائز سیم کلر کی ڈریسنگ میں سٹیج کے پاس ارینج ہو جاتے ہیں۔۔۔

اور پھر میوزک سٹارٹ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

رب نے بنادی جوڑیییی ہائے۔۔۔۔۔

(وہ سب ڈانس کا موو کرتے ہیں)

تم تھے کے تھی کوئی اُجلی کرن۔۔۔۔۔

تم تھے یا کوئی کلی مسکائیں تھیں۔۔۔۔۔

(دو گلرز عروش کے پاس آ کر اس کا ہاتھ

پکڑ کر سٹیج کے سینٹر میں لے آتی ہیں)

روح نے چھولی جسم کی خوشبو۔۔۔۔۔

توجو پاس آئی توجو پاس آئی۔۔۔۔۔۔

توجو پاس آئی۔۔۔۔۔۔۔۔

(رمینٹک سونگز اور ہلکا ہلکا کپلز کا ڈانس

ماحول کو بہت خوبصورت بنا رہا تھا)

ہاتھ میرا تھام لو ساتھ جب تک ہو۔۔۔۔۔

بات تب تک ہوتی رہے بات جب تک ہو

سامنے بیٹھے رہو تم رات جب تک ہو۔۔۔۔

(سب لوگ حیرانگی سے یہ سب دیکھ رہے

تھے اور سسپینس تھا نیکسٹ کا کے آگے کیا

ہو گا۔۔۔۔۔۔)

جانم دیکھ لو مٹ گئی دوریاں۔۔۔۔۔

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں۔۔۔۔۔

(خزیمہ ان سب ڈانس کرنے والوں کے پیچھے

سے نکل کر ڈانس کرتے ہوئے سامنے آتا ہے

بلیک کلر کی شیر وانی وائٹ پاجامہ میں سب لڑکیوں کے دل ہلا رہا تھا)

ہر طرف سے تالیوں کا شور اور ہوٹنگ کی آوازیں آتی ہیں۔۔۔۔

عروش منہ پر ہاتھ رکھے شوکڈ کی حالت

میں کھڑی ہوتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

دل کب سیدھی راہ چلا ہے۔۔۔۔۔۔

مڑ جاتا ہے مڑنے دو۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے پاس پہنچ کر اسے ہلک

سا گول گھماتا ہے۔۔۔،)

کب تک چپ بیٹھے اب تو کچھ ہے بولنا۔۔۔۔

کچھ تم بولو کچھ ہم بولیں اوڈو ھلنا۔۔۔۔۔

(پھر اسے چھوڑ کر ڈانس کرتا ہے)

تو ہی دل کی ہے رونق۔۔۔۔۔

تو ہی جنموں کی دولت

اور کچھ نہ جانوں میں

بس اتنا ہی جانوں۔۔۔۔۔۔

تجھ میں رب دکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

یارا میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ سمیت سب عروش کیطرف ہاتھ سے اشعارہ کرتے ہیں وہ شرما اور مسکرا رہی ہوتی

ہے)

کیسی سرحدیں کیسی مجبوریاں

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں

رب نے بنادی جوڑی ہائے۔۔۔۔۔۔(خزیمہ گھٹنوں پر بیٹھ کر عروش کے آگے

پھول کرتا ہے ہر طرف تالیوں کا شور ہوتا

بڑے محبت سے انہیں دیکھ کر دعائیں دیتے

ہیں جب کے کچھ لوگ محبت اور رشک

سے ان کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

کچھ کی بری اور نفرت بھری نگاہیں ان پر

جمی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔)

عروش پھول پکڑ لیتی ہے اور پھر خزیمہ

اس کا ہاتھ پکڑ کر سٹیج پر لے کر جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

میں ڈالو تال پہ بھنگڑا

توں بھی گدا پا لے

چل ایسا رنگ جما دے ہم

کے بنے سبھی متوالے

من کہے کے میں لے آؤں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

چاند اور تارے سارے

(بلال، تبریز اور آریز تینوں ڈانس فلور پر

ایک ساتھ پرفامنس دیتے ہیں۔۔۔۔)

ان ہاتھوں پر میں چاند رکھوں

اس مانگ میں بھر دو تارے

ہیلو ہیلو ہیلو تو فلور پہ کب ہے آئی

یہ لو یہ لو لوگ بڑی سولڈ مستی چھائی۔۔۔

ہیلو ہیلو ہیلو ٹو مچ ہے تم نے لگائی بھائی

یہ لو یہ لو کنٹرول کرو میرے بھائی۔۔۔۔۔

دھک دھک دھک دھک دھڑکے یہ دل

چھن چھن بولے امرتسری چوڑیاں

رات بڑی ہے مستانی

تو دلبر جانی کر لے گلہ گوڑیاں

(مہرو ویسے یہ چھچھوندر کافی آچھا ناچ

لیتے ہیں نا۔۔۔(دانیہ عروش کے کان میں بولتی ہے)

ہاہاہاہا اے یار یہ تینوں ہمارے خاندان کے

مراسی ہیں۔۔۔

مہرو، دانیہ اور تانیہ تینوں قہقہہ لگا کر

ہنس دیتی ہیں اور ان کی نیکسٹ پرفامنس دیکھتی ہیں۔۔۔۔۔

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیا۔۔۔۔

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیا۔۔۔

ڈھول نگارے بجے شہنائیاں۔۔۔

جھوم کے آئی منگل گھڑیاں۔۔۔۔

جچتے ہیں دیکھو کیسے بڑے بھیا

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

وہ تینوں سٹیج پر جا کر دولہوں کو کھڑا

کر کے بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔۔

اور یہ سب کیمرے کی آنکھ سیف کر لیتی ہے

یو گانڈا کی بکری تم کیا چرنے آئی ہو ادھر دانیہ جو کھانا ڈال رہی تھی آریز کی بات سن

کر اس کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اوہ تو مراثی بھی ناچ ناچ کر تھک گیا اور اب

آ گیا ٹھونسنے۔۔۔۔۔۔

(دانیہ بھی آریز کو جواب دیتی ہے)

تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی آجکل

آریز دانیہ کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کر لیتا ہے اور اس کے کان کے بلکل قریب

ہو کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

دانیہ گھبرا جاتی ہے اور اسے دکھا دیتی ہے

اور پلیٹ جس میں اس نے فرائیڈ رائس ڈالے تھے کھانے کے لئے وہ بھی ادھر ہی رکھ کر بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ارے ارے کہا جا رہی میری بلبل آریز ہنستے ہوئے اسے بھاگتے دیکھ کر بولتا ہے

۔۔۔۔۔۔

کھانا بھی نہیں کھایا بچاری نے چلو ہم ہیں

نا کھانے کے لئے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ شرارت سے مسکراتے بول کر دانیہ والی پلیٹ اٹھا لیتا ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

سارے بڑوں اور ینگ سٹرز کے ساتھ فوٹو سیشن کمپلیٹ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اور مہرو دانیہ، تانیہ کو ساتھ لے کر اور باقی کزنز کے ساتھ دودھ پیلائی کی رسم کیلئے آتی

ہے۔۔۔۔۔

لو جی آگئی فقیر نیاں۔۔۔۔

آریزا نہیں دیکھ کر بولتا ہے اور سب کے

قہقہے چھوٹ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

تم سے تو نہیں مانگ رہے نہ سوچو نچ بند

رکھو اپنی۔۔۔۔

ہائے مجھ سے بھی تو مانگو گی کسی دن تم

لوگ۔۔۔۔۔

اتنا برا دن نا آئے ہماری زندگی میں کبھی۔۔۔

چھوڑو مہرو تم اسے اور رسم شروع کرو

دانیہ اب کے بولتی ہے۔۔۔۔

آریز تو تپ ہی جاتا ہے۔۔۔۔

آزاد، ولید اور خزیمہ بھائی جلدی جلدی

سے دو دو لاکھ آپ تینوں دیں۔۔۔۔

ہیں ہیں یہ کوئی مزاق ہے۔۔۔۔(آزاد کانوں کو ہاتھ لگاتے بولتا ہے)

او بھائی مارو مجھے مارو۔۔۔۔۔

(ولید ہنستے ہوئے بولتا ہے)

سب لوگ ان کے ڈائیلا گز پر ہنس دیتے ہیں۔۔۔

آچھا مہرو سنو مجھے تو چھوڑو میں تمہیں

'پی ایف' میں پاس کر دوں گا۔۔۔۔۔

(خزیمہ مہرو کو لالچ دیتا ہے)

نانا وہ ہم ویسے بھی ہو جائیں گی۔۔۔۔

(مہرو عروش کو آنکھ مار کر خزیمہ کو جواب

دیتی ہے۔۔۔۔۔۔)

پڑھے بغیر تو مجھ سے کوئی امید نہ رکھے کے میں پاس کر دوں گا۔۔۔۔۔

(خزیمہ بھی عروش کی طرف دیکھ کر مہرو کو جواب دیتا ہے مہرو غصے سے پہلو بدل کر رہ جاتی ہے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ بول اسی کو رہا ہے)

بڑی مشکلوں سے مہروان تینوں سے

دودھ پیلائی کے پیسے نکلواتی ہے۔۔۔۔۔

اور پھر آغا جی کے حکم پر رخصتی کی ہوتی

ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلال ایمان کے سر کے اوپر بھائی بن کر قرآن شریف اٹھا کر لاتا ہے۔۔۔۔

تبریز زیب کے اوپر اور آریز عروش کے سر پر قرآن مجید اٹھائے ساتھ باہر کار تک آتا

ہے۔۔۔۔۔

ایمان اور عروش ہاجرہ بیگم کے گلے لگ کر بہت روتی ہیں۔۔۔۔

سبکی ہی آنکھیں اشک بار تھی۔۔۔۔

دلاور صاحب زیب کو گلے لگائے باہر آتے ہیں۔۔۔

تم کیورور ہی ہو سویٹی۔۔۔۔۔

(بلال تانیہ کو آنکھیں صاف کرتے دیکھ اس

کے پاس آکر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔)

ویسے ہی بس رونا آرہا کتنی بہادر ہوتی ہیں نا لڑکیاں سب کچھ چھوڑ کر اگلے گھر چلی جاتی

ہیں پتہ نہیں ہوتا آگے کی زندگی کا بھی

کے لائف پارٹنر کیسی نیچر کا ہو۔۔۔۔

تانیہ مسکراتے ہوئے بلال کو بولتی ہے جبکہ

آنکھوں میں آنسوں بلال نے پھر سے دیکھ

لیے۔۔۔۔۔۔

سہی کہہ رہی ہو لیکن آگے کی زندگی بھی

خوبصورت ہوتی ہے۔۔۔۔

میاں بیوی کا رشتہ بہت پیارا ہوتا ہے لڑکی

کو تھوڑی آزادی ملتی ہے وہ اپنے شوق پورے

کرتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ شوہر

پیار کرنے والا اور اچھا ہو پھر تو پوری زندگی لڑکی کی آچھی گزر جاتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں تم فکر نہیں کرو میں تم سے بہت پیار

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کروں گا بس ایک دفعہ میری دسترس میں آجاؤ اب کے وہ زرا شرارت سے بولتا ہے

۔۔۔۔

(تانیہ شرماتے ہوئے وہاں سے بھاگ جاتی ہے)

ہاہاہاہاہاہاپگلی۔۔۔(بلال ہنستے ہوئے اسے

جاتے دیکھ کر بولتا ہے)

روتے ہوئے تینوں کو کار میں بیٹھا کر دعاؤں

میں رخصت کیا جاتا ہے۔۔۔۔

انگلی پکڑ کے تو نے۔۔۔۔

چلنا سکھایا تھا نا۔۔۔۔۔۔

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرادے۔۔۔۔۔

بابا میں تیری ملکہ۔۔۔۔

ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔۔۔۔۔

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرادے۔۔۔۔۔

مڑ کے نہ دیکھو دلبرو دلبرو۔۔۔۔۔۔

مڑ کے نہ دیکھو دلبرو۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

ولید اور ایمان کی گاڑی گھر پہنچتی ہے۔۔۔

پھول پھینک کر سب ان کا استقبال کرتے ہیں۔۔۔۔

ایمان کو ولید کے کمرے میں آئمہ اور باقی سب کزن بٹھا کے آتی ہیں۔۔۔۔۔

ایمان پورے کمرے کا جائزہ لیتی ہے۔۔۔۔۔

سیج کو وائٹ کارٹنز اور سرخ گلاب مے پھولوں سے سجایا گیا بیچ میں سفید پھولوں سے بھی ڈیکوریشن کی گئی سامنے رکھا ایک جدید دور کا صوفہ اور کمرے کو بہت ہی سلیقے سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔

کمرہ بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

ایمان تھوڑا گھبرا رہی تھی اور تھوڑا شرما

رہی تھی۔۔۔۔۔۔

پھر وہ اپنا لہنگا اور دوبٹہ وغیرہ سیٹ کر کے

ولید کا انتظار کرنے لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید اپنے روم میں جانے لگتا ہے کہ کزنز سب

روم کے باہر کھڑی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔

پیسے دیے بنا کہیں نہیں جا سکتے آپ بھائی۔۔۔۔

یار جانے دو بہت تھک گیا ہوں اور

صبح سے پیسے ہی لٹائی جا رہا ہوں میں۔۔۔۔

(ولید ان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولتا ہے)

کمرے میں جا کر تھکاوٹ اتر جائے گی۔۔۔

(بلال شوشہ چھوڑتا ہے ولید اس کو گھوری سے نوازتا ہے)

نو نو ولید بھائی پیسے تو دینے ہونگے جیب تو خالی کرنی پڑے گی ورنہ ہم دلہن کے پاس

نہیں جانے دیں گی۔۔۔۔۔۔

(ولید کی کزنز بولتی ہیں)

بلال کھڑا ہنس رہا ہوتا ہے اپنے بھائی کی بے

بسی پہ۔۔۔۔۔

بلال لے کر جاان سب کو ادھر سے پلیز۔۔۔(ولید اپنے چھوٹے بھائی سے ریکویسٹ کرتا ہے)

ہاہاہا بھائی پیسے دے دیں ورنہ یہ چڑیلیں

یہاں سے نہیں جائیں گی۔۔۔۔

(بلال ہنس کر بولتا ہے)

بیٹا تیرا دن بھی آئے گا تو میرے آگے روئے گا میں تجھے بلکل نہیں بچاؤں گا ہر کتے کا دن آتا ہے۔۔۔۔

(ولید رونی شکل بنا کر بلال کو دھمکی دیتا ہے اور آخری ڈائیلاگ غصے سے بولتا ہے)

ہاہاہا لیکن بھائی آج آپ کا دن ہے انجوائے کیجیئے۔۔۔۔

(بلال ولید کو مزید چڑا کر وہاں سے قہقہہ لگا کر بھاگ جاتا ہے)

آخر کار ولید کو اپنی جیب خالی کرنی پڑتی ہے ان سب کو پیسے دینے پڑتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ سب پیسے لے کر وہاں سے تر بتر ہو جاتی ہیں ہیں اور ولید کمرے میں داخل ہوتا ہے

۔۔۔

اندر جا کر سب سے پہلے تو دروازے کی کنڈی

لگاتا ہے تا کہ انہیں کوئی اب تنگ نہ کر سکے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اہم اسلام علیکم!

ولید گلا کھنگارتے ہوئے ایمان کو سلام کرتا ہے)

وعلیکم السلام۔۔۔۔

(ایمان بلکل دھیمے سے سلام کا جواب دیتی ہے)

ولید ایمان کے پاس بیڈ پر بیٹھتا ہے۔۔۔۔ایمان ولید کے بیٹھتے ہی سمٹ سی جاتی

ہے۔۔۔ولید ایمان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔۔

کیا ہوا ہے گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔۔

(ولید شرارت سے ایمان سے پوچھتا ہے۔۔۔)

نن نہں میں تو نہیں گھبرا رہی۔۔۔۔

(وہ جھجکتے ہوئے جواب دیتی ہے)

سچ میں نہیں گھبرا رہی یہ تو بہت اچھی بات ہے ڈارلینگ۔۔۔۔۔۔

ولید کے اس طرح بولنے سے ایمان کا چہرہ شرم کے مارے سرخ ہو جاتا ہے۔۔۔۔

اچھا شادی سے پہلے تو بڑے بڑے ڈائیلا گز مارتی تھی۔۔۔۔

میں یہ کر دوں گی میں وہ کر دوں گئی بلا بلا بلا۔۔۔۔۔۔

(ولیڈ ہنستے ہوئے ایمان کی نقل اتارتا ہے)

پر ہائے رے قسمت وہ میرے سامنے جو کل تک شیرنی ہوتی تھی آج بھیگی بلی بن کے بیٹھی ہے۔۔۔۔۔

بلکہ بھیگی نہیں صرف بلی بن کے بیٹھی ہے۔۔(ولید ایمان کی نتھلی کو چھیڑتے ہوئے

بولتا ہے)

ولید پلیز تنگ نہیں کریں مجھے۔۔۔

(ایمان رونی شکل بنا کے ولید سے بولتی ہے)

ارے میں نے تو ابھی تک تنگ ہی نہیں کیا۔۔۔

ابھی کچھ کیا ہی نہیں تو یہ حال ہے آگے
میرے ساتھ کیا کرو گی تم۔۔۔۔۔

کہا تھا میری محبت نہیں سہہ پاؤ گی تم۔۔۔۔

ہاہاہا آچھا چلو یہ دیکھو کیا لایا ہوں میں تمہارے لیے منہ دکھائی میں۔۔۔۔۔

ولید ایمان کے ہاتھ میں دو کنگن رکھتا ہے۔۔۔

واؤ یہ بہت خوبصورت ہے ولید بہت زیادہ

(ایمان خوشی سے ان کو دیکھتے ہوئے ولید سے بولتی ہے۔۔۔۔۔)

میں پہنادوں تمہیں؟؟

ایمان ولید کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

ولید اس کے ہاتھوں میں کنگن پہناتا ہے۔۔۔

Beautiful❤️

ولید ایمان کو کنگن پہنا کر اس کے ہاتھوں کی تعریف کرتا ہے اور پھر اس کے ہاتھوں پر

محبت سے اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

(ایمان شرما کر ہاتھ پیچھے کھینچ لیتی ہے)

ایمان۔۔۔۔۔

(تھوڑی دیر خاموشی کے بعد ولید ایمان کو آواز دیتا ہے)

جی۔۔۔۔۔

میں آج بہت خوش ہوں بہت زیادہ خوش کیونکہ تم میری زندگی میں شامل ہوئی ہو آج کے دن۔۔۔۔۔۔

شاید آج میری اب تک کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے۔۔۔۔۔۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تم ہی میری پہلی اور آخری محبت ہو۔۔۔۔۔

(ولید ایمان کی آنکھوں میں دیکھ کر فرط محبت سے بولتا ہے)

میں بھی بہت خوش ہوں ولید میں نے جب ہوش سنبھالا تب سے صرف آپ سے ہی پیار کیا ہے اور آج اللہ نے ہمیں ایک کر دیا۔۔۔۔۔

ولید ایمان کو اپنے بازوؤں میں گھیر لیتا ہے اور بیڈ پر ٹیک لگا لیتا ہے۔۔۔

ایمان اپنا سر ولید کے سینے پر رکھ دیتی ہے۔۔۔

اور اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ولید کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

کیا خیال ہے پھر۔۔۔۔۔؟؟؟؟

(ولید ایمان کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنائے اس کے چیکس پر کس کر کے پوچھتا ہے)

کس بارے میں۔۔۔۔۔

ایمان اپنا سر ولید کے سینے سے اٹھا کر اس کے سامنے چہرہ کر کے پوچھتی ہے)

یار آج ہماری ویڈ نگ نائٹ ہے اس بارے میں بول رہا ہوں میں اور میں تم سے کیا کہوں گا ابھی میں تم سے اور کیا کہہ سکتا ہوں بتاؤ؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے مجھے نا نیند آ رہی ہے بہت نیند آ رہی ہے میں سونے لگی ہوں۔۔۔۔۔

(ایمان جلدی سے کروٹ لے کر لیٹ جاتی ہے)

ہاہاہاہا اوے میرے ساتھ یہ بد معاشی نہیں چلے گی تمہاری۔۔۔۔

چپ کر کے مجھے اپنا آپ سونپ دو ورنہ میں اپنا حق خود ہی لے لوں گا پھر تم نے رونا ہے

۔۔۔۔

ایمان اس کی بات سن کر گھبراتے ہوئے اپنی بند آنکھیں زور سے بھینچ لیتی ہے۔۔۔

ولید ایمان کو بازو سے پکڑ کر سیدھا لیٹاتا ہے۔۔۔۔

پھر اس پر جھک کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے۔۔۔۔

ایمان اپنی آنکھیں مزید بھینچ لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

ولید ایمان کا دوپٹہ سائیڈ پر اتار کر رکھتا ہے۔۔۔۔۔

اور اس کی بند آنکھوں پر باری باری بڑی محبت سے اپنے لب رکھتا ہے۔۔۔۔

پھر ایمان کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ

دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ایمان کے تو مانو جسم سے جان ہی نکل گئی۔۔۔۔

ولید کے دھیکتے لب ایمان کی پورے چہرے پر جگہ جگہ بوسہ دے رہے تھے۔۔۔۔۔

ولید کی جسارتیں اب مزید بڑھنے لگتی ہیں۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔(ایمان اسے روکنا چاہتی ہے)

شششش وہ ایمان کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔۔

ابھی کچھ نہیں سن نا مجھے پلیز بس مجھے ابھی تمہیں محسوس کرنا ہے۔۔۔۔

ولید بول کر سائیڈ لیمپ کو ہاتھ بڑھا کر آف کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور پھر اپنی پیار بھری جسارتیں ایمان پر کرتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

زیب بیڈ پر لہنگا پھلائے بیٹھ کر آزاد کا انتظار

کر رہی تھی۔۔۔۔

کمرہ بہت ہی نفاست سے سجایا گیا تھا۔۔۔

آف وائٹ نیٹ بیڈ کے چاروں کارنر پر تھی

گرین بیل کے اوپر لال گلاب اور بیچ میں لائٹنگ کا استعمال زیب سہر ائے بغیر نہیں

رہ سکی ڈیکوریشن کو دیکھ کر۔۔۔۔

اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا آزاد کا انتظار کرتے

وہ اب بیٹھ بیٹھ کر تھک چکی تھی سو

بیڈ کی سائیڈ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔۔

اور کچھ ہی دیر میں وہ سو جاتی ہے اسے

پتہ ہی نہیں چلتا۔۔۔۔۔

آزاد کمرے میں آتا ہے۔۔۔۔

زیب کو سوتے دیکھ اسے شرارت سوجھتی ہے

وہ زیب کے پاس جا کر اس کے لیفٹ گال پر زور سے کاٹی کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

زیب چیخ مارتی اس سے پہلے ہی وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

آئ مما جی جنگلی انسان ہو تم۔۔۔۔۔۔

(زیب گال پر ہاتھ رکھ کر آزاد کو غصے سے

گھورتے ہوئے آزاد کو بولتی ہے)

آہ جنگلی پن نہیں تھا یہ بلکے لو بائٹ تھی

پر تمہیں کیا پتہ۔۔۔۔۔

زیب ادھر آو چھوڑو سب۔۔۔۔

(آزاد زیب کا ہاتھ پکڑ کر اسے ڈریسنگ مرر

کے سامنے لاتا ہے)

زیب کے پیچھے آزاد کھڑا ہوا اسے شیشے میں دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

This one Is for you💞

وہ گولڈ کا نیکلسٹ اس کے سامنے کرتے ہوئے

بولتا ہے۔۔۔۔

زیب نیکلسٹ کا بوکس پکڑتی ہے۔۔۔۔۔

آزاد یہ تو بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔۔

امم لیکن تم سے زیادہ نہیں۔۔۔۔

آزاد پیچھے سے زیب کو ہگ کرتا ہے۔۔۔۔

یہ آپ ہی پہنادیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

زیب آزاد کو نیکلسٹ پکڑاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔

آزاد زیب سے پکڑ کر سامنے ڈریسنگ پر دکھتا ہے اور پہلے کی پہنی ہوئی جیولری اتارتا ہے

۔۔۔

پھر زیب کے دو بٹے کی پینز اتارتا ہے۔۔۔۔۔

یہ اتنی پنز کون لگاتا ہے۔۔۔۔

پنز اتارتے اتارتے آخر تنگ آکر بولتا ہے وہ۔۔۔

ہاہاہاد وبٹہ سیٹ کیا تھا۔۔۔۔۔

(زیب ہنستے ہوئے آزاد کو بولتی ہے)

آخر کار پنز اتار دیتا ہے وہ اور دوبٹہ اتار کر

بیڈ پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

پھر وہ زیب کا رخ اپنی طرف کرتا ہے اور

اس کے گال پر کس کرتا ہے جہاں اس نے تھوڑی دیر پہلے کاٹی کی تھی۔۔۔۔۔

زیب شرماتے ہوئے اس کے سینے سے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے گرد اپنے دونوں بازو پھلا لیتا ہے۔۔۔

کچھ دیر دونوں ایک دوسرے میں گم ایسے ہی

کھڑے رہتے ہیں۔۔۔۔

پھر آزاد زیب کے بال جو کے جوڑے کی شکل میں تھے کھول دیتا ہے

اور اپنا لایا ہوا نیکلسٹ زیب کے گلے میں ڈالتا ہے۔۔۔۔۔

اس کی انگلیوں کے پور جب زیب کی گردن

جو چھوتی ہیں تو وہ اپنا سانس روک لیتی

ہے۔۔۔۔۔۔

آزاد نیکلسٹ پہنا کر اس کا رخ اپنی طرف کرتا ہے اور بڑی محبت سے اس کے گلے میں

موجود نیکلسٹ پر کس کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

پھر آہستہ آہستہ وہ پورے گلے پر کسس کرنا شروع کرتا ہے۔۔۔۔

زیب مدہوش سی ہو کر گرنے لگتی ہے کے آزاد اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر لا کر بیڈ پر

لیٹا دیتا ہے۔۔۔۔۔

اور خود اس کے چہرے پر جھک جاتا ہے

اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اپنی پیاس بجھاتا ہے۔۔۔۔

زیب اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اسے دور کرنا چاہتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اس پر مزید جھکتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔

زیب تھوڑی سی مزہمت کے بعد اپنا آپ آزاد

کے حوالے کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اور آزاد کی شدتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔۔۔

دور آسمان پر موجود چاند بھی ان کے

حسین ملاپ پر خوش تھا۔۔۔۔۔۔۔

عروش اور خزیمہ جیسے ہی گھر میں داخل

ہوتے ہیں اوپر سے پھولوں کی بارش ہوتی ہے۔

پھولوں سے راستہ لاونج سے کمرے تک بنایا

گیا تھا۔۔۔۔۔

عروش اور خزیمہ اس راستے پر چلتے ہوئے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

موی میکران کا یہ سارا سین بڑی محارت سے ریکارڈ کرتا ہے۔۔۔۔۔

(یہ سب تبریز اور آریز کا پلین تھا)

عروش خوش ہوتے ہوئے خزیمہ کا ہاتھ پکڑے

اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا

رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

کمرے کے باہر تبریز، آریز، زمیل اور باقی

سب کزنز نے راستہ روکا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں جی کدھر پیسے دے گے تو راستہ ملنا

ورنہ بیگم کو لے کر کسی اور روم میں چلے

جاؤبھائی صاحب۔۔۔۔۔

(آریز خزیمہ اور عروش کو شرارت سے دیکھ

کر بولتا ہے)

بیٹا آپ لوگوں نے جو کرنا ہے کر لو

لیکن مجھے عروش کو کمرے میں لے کے جانے دو

اس نے ہیوی ڈریس پہنا ہے تھک گئی ہو گی۔۔۔

(آمنہ بیگم سب کو وہاں ڈیرے جمائے کھڑے دیکھ کر بولتی ہے)

پھر سب عروش کو آمنہ بیگم کو کمرے میں جانے کی جگہ دیتے ہیں۔۔۔۔

آمنہ بیگم عروش کو کمرے میں بیڈ پر سجی

سیج جو کہ گرے وائٹ کرٹنز اور اس میں بیلو لائٹس کا ورک کیا گیا تھا اس بیڈ پر بٹھا

کر چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

پورے کمرے سے گلاب کے پتیوں کی خوشبو کمرے میں ایک خوبصورت سا ماحول بنا

رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

خود کو پتا نہیں کیا سمجھتا ہے یہ شیر وا بھی بتاتی ہوں اس کو میں۔۔۔۔۔۔

سب کے سامنے کیا بول رہا تھا کہ جو پڑھے گا اس کو پاس کروں گا میں۔۔۔۔

ہنہہ۔۔۔۔۔

اب میں بھی بالکل نہیں پڑھوں گی۔۔۔۔۔

اور پڑھے بغیر پاس نہ ہوئی نہ تو میرا نام بھی عروش خان نہیں۔۔۔۔۔

(عروش بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں جاتی ہے ہے اور اپنا ویڈ نگ ڈریس چینج کر کے

اپنا نائٹ ڈریس پنک کلر کا جس کے ٹراؤزر اور شرٹ پر اسٹابریز بنی ہوئی تھی پہین کر باہر آجاتی ہے)

باہر نکلتے ہیں اس کے دماغ میں شرارت آتی ہے

عروش دوبارہ سے ڈریسنگ روم میں جاتی ہے اور وہاں پہ خزیمہ کا ہینگ کیا ہوا نائٹ ڈریس اتار کر باہر لاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ابھی مزہ چکھاتی ہوا سے میں۔۔۔۔۔

وہ خزیمہ کا ڈریس اٹھا کر واش روم میں جاتی ہے ہے اور وہاں نل چلا کر کپڑے گیلے کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوبارہ باہر آ کر کپڑے ڈریسنگ روم میں ہینگ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

کمرے کا جائزہ لیتی ہے۔۔

یہ کیا یار بورنگ سا انسان ہے گرے وائٹ اور بلیک کمبینیشن روم میں لائک سریسلی۔۔۔۔

شیروآپ نے بہت موجے مار لی ہیں اب

اس کمرے میں پینٹ کلر میری مرضی کا ہو گا

میں کل بابا سے بول کر پینک کلر اور پرپل کلر کا کمبینیشن کرواؤں گی۔۔۔۔۔۔

(عروش کچھ سوچتے ہوئے یہ بولتی ہے)

اور بیڈ پر لمبی تان کر لیٹ جاتی ہے۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨ خزیمہ تب سے سب سے بحث کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

تم دونوں نکلو ادھر سے بہنیں کرتی ہیں یہ رسم تم کیوں پیسے مانگ رہے ہو۔۔۔۔

(خزیمہ تبریز اور آریز کو جھڑک کر بولتا ہے کیونکہ وہ دونوں زیادہ رولا ڈال رہے تھے)

لالہ آپ کچھ بھی بولو پیسے ہم دونوں بھی

لیں گے بس دس دس ہزار ہم دونوں کو دے دیں آپ۔۔۔۔۔

خزیمہ بھائی پہلے ہمیں دیں ہم بہنیں ہمارا

زیادہ حق۔۔۔۔۔

(زمیل خزیمہ کے سامنے جا کر بولتی ہے)

خزیمہ اپنے والٹ سے پیسے نکال کر زمیل کو دیتا ہے اور اسے بولتا ہے۔۔۔۔

یہ تم سب بانٹ لو۔۔۔۔

زمیل خوشی سے جھوم اٹھتی ہے اور سب کزنز پیسے لے کر چلی جاتی ہیں وہاں سے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

(تبریز اور آریز کیطرف مڑ کر خزیمہ ان سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔)

بھائی پیسے۔۔۔۔

(آریز اتنی معصوم بچوں کی طرح شکل بنا کر بولتا ہے کے خزیمہ کو اسے دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے)

یہ لو پچاس ہزار ان کیطرف بڑھتے ہوئے

بولتا ہے۔۔۔۔

تابی اور آریز کا منہ کھلا رہ جاتا ہے پھر دونوں جھپٹ کر پیسے پکڑتے ہیں۔۔۔۔۔

بھائی آج آپ شوک پے شوک دے رہے ہو

تھینک یو لو یو وہ دونوں ایک ساتھ اس کی

دائیں بائیں گال پر کس کر دیتے ہیں۔۔۔۔

اوپس یہ کام عروش کا تھا جو ہم نے کر دیا سوری ہاں بھائی (آریز بولتے ہی تبریز کا ہاتھ پکڑ کر بھاگ جاتا ہے اُدھر سے)

خزیمہ ہنستے ہوئے کمرے کیطرف بڑھتا ہے

خزیمہ جیسے ہی کمرے میں انٹر ہوتا ہے

اس کی نظر عروش پر جاتی ہے جو اپنی پنک نائٹ ڈریس میں بیڈ پر بڑے مزے سے

لیٹ کر ٹانگ پر ٹانگ جمائے موبائل فون استعمال کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اسے شدید غصہ آتا ہے عروش پر کے وہ اپنا ڈریس چینج کر لیتی ہے اور اس کا ویٹ بھی نہیں کرتی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ اسے جی بھر کر دلہن کے روپ میں

دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

ایک نظر عروش کو دیکھتا ہے جو اسے بلکل اگنور کیے ہوئے تھی جیسے کے وہ اس روم میں ہو ہی نہ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اپنا غصہ پی جاتا ہے اور ڈریسینگ روم میں جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش اس کے وہاں سے جاتے ہی ایک لمبا سانس خارج کرتی ہے اور ڈریسنگ روم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر ہی گزرتی ہے کے خزیمہ غصے

سے ڈریسنگ روم سے نکلتا ہے اور اپنا نائٹ ڈریس ٹراؤزر اور لوز شرٹ عروش کے سامنے پھینکتا ہے۔۔۔۔۔

یہ تم نے کیا ہے نہ؟؟؟؟

کک کیا کیا ہے میں نے ہاں؟؟؟

(عروش تھوک نگل کر خزیمہ سے بولتی ہے)

یہ میرا ڈریس تم نے بھگویا ہے۔۔۔۔۔؟

ارے میں کیوں کروں گی ایسا میں نے نہیں کیا۔۔۔۔۔۔

(وہ اکڑ کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles

خزیمہ کو پہلے ہی اس پر غصہ تھا ویڈ نگ

ڈریس چینج کرنے کا اوپر سے ابھی اکڑ کر بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کا دایاں ہاتھ موڑ کر پیچھے کمر

کیطرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

آہ مما جی۔۔۔۔۔۔

(عروش درد سے چلاتی ہے۔۔۔۔۔۔)

میرے سے دور رہا کرو تم اور یہ حرکت

کیوں کی تم نے بتاؤ مجھے اور سچ بولنا ہے

ورنہ۔۔۔

(خزیمہ عروش کا بازو ہلکا سا مزید موڑ دیتا

ہے)

آہ بتاتی ہوں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔

(وہ درد سے روتے ہوئے بولتی ہے)

وہ آپ نے سب کے سامنے میری پڑھائی والی

بات کیوں کی بس وہ غصہ نکالا تھا میں نے

I am Sorry😔😔

مجھے درد ہو رہا ہے پلیز چھوڑ دیں۔۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے اسے بولتی ہے)

(خزیمہ اس کی نیلی آنکھوں سے ٹپ ٹپ

گرتے آنسوں دیکھ کر اس کا بازو چھوڑ دیتا

ہے۔۔۔۔۔۔)

ہمم لیکن سزا تو ملے گی چلو مرغی بنوں جلدی سے۔۔۔۔۔

نہیں نہیں خزیمہ میں مرغی نہیں بنوں گی۔۔۔۔

تو کیا مرغا بنو گی۔۔۔۔؟

نو میں نے کچھ نہیں بن ناسوری نالیز آئندہ نہیں کروں گی پکا 🤦‍♀️😢

جتنی بحث کرو گی سزا اتنی بڑھتی جائے

گی۔۔۔۔۔۔۔

عروش جلدی سے بیڈ پر کھڑی ہو جاتی ہے

اور اپنے دونوں کان پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

دس دفعہ سٹ سٹینڈ کرو۔۔۔۔۔

عروش کان پکڑ کر سٹ سٹینڈ سٹارٹ

کرتی ہے۔۔۔۔

ون۔۔۔۔۔ٹو۔۔۔۔۔تھری۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنے گیلے کپڑے بیڈ سے اٹھا کر

ڈریسنگ روم کی طرف مڑتا ہے اور اپنی

ہنسی مشکل سے کابو کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی باہر آتا ہے عروش بیڈ پر

بڑے مزے سے بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

تم نے اپنی سزا پوری کر لی۔۔۔۔؟

جی کر لی ہے پوری دس دفعہ کیا ہے سٹ سٹینڈ۔۔۔۔۔۔

میں نے نہیں دیکھا تھا تو دوبارہ کرو۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی آپ نے دیکھا تھا میں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میں نے صرف فور 4 تک دیکھا تھا تم نے فور تک کیا تھا میرے سامنے۔۔۔۔۔۔

اپنی نئی نویلی دلہن سے کوئی سٹ سٹینڈ کرواتا ہے۔۔۔۔۔۔

کوئی اس کو مرغی بناتا ہے۔۔۔؟

(عروج رونی شکل بنا کر خزیمہ سے بولتی ہے)

اوہ تو میڈم کو کو اس بات کا احساس تو ہے کہ وہ نئی نویلی دلہن ہے۔۔۔۔۔۔

تو نئی نویلی دلہن کا فرض نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے لئے تیار ہو کے بیٹھے اس کا انتظار کرے۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتا میں نے تمہیں یہ سزا کس چیز کی دی تھی۔۔۔۔۔

عروش نا میں گردن ہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

یہ چھوٹی سی سزا تھی تمہاری جو تم نے میرے آنے سے پہلے اپنا ویڈنگ ڈریس چینج کر لیا۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی بات سن کر اپنا سر نیچے

جھکا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

ادھر آؤ میرے پاس عروش۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو اپنے پاس بلاتا ہے)

جی فرمائیں۔۔۔۔۔

(خزیمہ کے پاس جا کر عروش ایٹیٹیوڈ سے بولتی ہے)

خزیمہ اس کے اس بازو کو جس کو کچھ دیر پہلے موڑا تھا بہت آرام سے پکڑتا ہے۔۔۔۔۔

اور بازو پر کس کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری تمہیں درد دینے کے لیے۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کے ڈمپلز کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

شیر و مجھے آپ کے یہ ڈمپلز بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کی بات سن کر کھل کر مسکراتا ہے جس سے اس کے ڈمپلز مزید

نمایاں ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا)

مجھے تمہاری یہ بلیوں آئیز پسند ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ باری باری اس کی آنکھیں چومتا ہے۔۔۔۔

مجھے تمہارے چیکس بھی بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔

پھر وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہے اتنا قریب کے ہوا کا گزرنا بھی مشکل تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بہت محبت سے اس کے گالوں پر اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی آنکھوں میں عجیب سی

چمک دیکھتی ہے اور جلدی سے خزیمہ کو دور کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

میرے ساتھ کچھ کرنے کی کوشش کی تو

میں سر پھاڑ دوں گی دور ہو کر کھڑے ہوں

مجھ سے۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی ہے۔۔۔۔۔۔)

اوہ رئیلیئ کیانا کرنے کا بول رہی ہو۔۔۔(خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش سے پوچھتا ہے)

وہ میں (عروش گھبرا جاتی ہے)

مجھے پتہ ہے تم جتنی اوپر ہو اس سے کئی

زیادہ زمین میں ہو سب پتہ ہے تمہیں۔۔۔

خزیمہ بول کر قدم عروش کیطرف بڑھتا ہے۔۔۔

(عروش خزیمہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر جلدی سے تکیہ اٹھا کر صوفے کی طرف بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔)

کہاں جا رہی ہو تم؟؟؟؟

(خزیمہ اسے تکیے سمیت جاتا دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔)

میں وہ وہاں کاوچ پر سونے کے لئے۔۔۔۔۔۔

(عروش کاوچ کیطرف اشارہ کر کے خزیمہ کو جواب دیتی ہے)

چپ کر کے بیڈ پر آ کر شرافت سے سو جاؤ یہ کوئی فلم یا ڈرامہ نہیں ہے کے جس میں ہیرو اپنی ہیروئن کو صوفے سے اٹھا کر لائے گا اور بڑی محبت سے بیڈ پر سلائے گا۔۔۔۔

اگر آج کاوچ پر سوئی تو پھر تمہیں ہمیشہ ادھر سونا ہو گا سمجھی۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

آپ مجھے دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔۔

(عرش دونوں بازو اپنی کمر پر رکھ کر لڑاکوں کی طرح کھڑے ہو کر اس سے پوچھتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں آج بتا رہا ہوں میں کبھی کسی کو دھمکی نہیں دیتا اور تمہیں پتا ہے کہ میں عمل کرنے والوں میں سے ہوں اور یہ بات تم آچھے سے جانتی ہو میڈم عروش خیر وہاں سوئی تو ابھی تھوڑی دیر پہلے جس کام سے منع کر رہی تھی میں وہ کام بڑے حق سے وصول کروں گا۔۔۔۔۔

عروش اس کی بات سن کر رک جاتی ہے

پھر غصے سے جو تکیہ اٹھا کر کاوچ پر جا رہی تھی وہی واپس اٹھا کر زور سے بیڈ پر پھینک

دیتی ہے اور ادھر ہی لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آرام سے لیٹو آرام سے توڑ نہ دینا بیڈ۔۔۔۔۔

اللہ کرے ٹوٹ جائے۔۔۔۔۔۔

(عروش چڑ کر بولتی ہے)

خزیمہ بھی دوسری طرف آ کر لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ کو لیٹے تھوڑی دیر ہوئی تھی کے
عروش کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

شیرو۔۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔

مجھے نہ جونیئر شیرو چاہیئے۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

(خزیمہ عروش کی بات سن کر حیران سا خوش ہو کر اٹھ کے بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔)

تبریزاور آریزاپنے بیڈروم میں اپنے اپنے بیڈ پر لیٹے تھے۔۔۔۔۔۔

(دونوں بیڈز کے سینٹر میں سائیڈ ٹیبل پر موجود لیمپ کی روشنی پورے کمرے کو روشن کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔)

تابی۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔

سو گیا ہے توں کیا؟؟؟

نہیں سونے کی کوشش کر رہا ہوں نیند نہیں آ رہی۔۔۔۔۔

(تبریز آریز کو ہلکی کچی نیند میں جواب

دیتا ہے)

یار مجھے بھی نیند نہیں آ رہی۔۔۔۔۔

(آریز افسردہ سا ہو کر بولتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں؟؟؟؟؟

میری بھی شادی کردو میرے آرمان جاگ رہے

تینوں بڑوں کی کردی شادی ہماری بھی کر دیتے۔۔۔۔۔۔

(آریز رونی شکل بنا کر بولتا ہے)

ہاہاہا فٹے منہ میں سمجھا شاید طبیعت خراب تیری۔۔۔۔۔

یار سریس ہوں میں شادی کرو میری میں
قسمے تنگ آگیا روز تیری یہ بوتھی دیکھ

کر۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں صبح اٹھو تو ایک خوبصورت چہرہ میرے سامنے ہو۔۔۔۔۔

پر جب میں اٹھتا ہوں تو تیری سٹیل کے

ڈونگے جیسی شکل میرے سامنے ہوتی ہے۔۔۔

دفعہ ہو جا مجھے توں اب کوئی کام بولی سہی منہ توڑ دینا تیرا میں۔۔۔۔

(تابی غصے سے آریز کو تاکیہ مار کر بولتا ہے)

آلے میری بے بی نالاز ہو گی آآآآ میں اپنی بے بی

کو کیسے مناؤ۔۔۔۔۔۔

(آریز تابی کے بیڈ پر آ کر اس کی چن کو پکڑ

بڑی معصومیت سے یہ سب بولتا ہے۔۔۔۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

ہاہاہانا کر آریز سو جا مجھے بھی

سونے دے۔۔۔۔۔

اچھا چل گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

آریز بھی اپنے بیڈ پر آ کر لیٹ جاتا ہے اور لیمپ آف جر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں مجھے شیرو کے بغیر نیند نہں آرہی۔۔۔۔۔

کیا مطلب تمہارا۔۔۔۔۔؟

(خزیمہ اس کی بات سے الجھ جاتا ہے)

ارے میرا ٹیڈی بیئر جونیر شیرو۔۔۔۔

(وہ اب تنگ ہو کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com

کیا تمہارے اس گندے سے ٹیڈی بیئر کا نام بھی شیروں ہے۔۔۔۔؟؟؟

اوہیلو گندہ نہیں وہ اچھا ہے ہنہہ۔۔۔۔۔

(عروش منہ بگاڑ کر بولتی ہے)

تم یا تو اس کا نام بدلو یا مجھے شیرو کہنا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں اس کو شیرو بلاؤں گی اور آپ کو آپ کے نام سے "خزیمہ"

خزیمہ کو عروش کا خزیمہ کہنا بہت اچھا لگتا ہے

(اس کا دل کہتا ہے کہ وہ بار بار اس کا نام لے کیونکہ وہ پہلی دفعہ اس کے منہ سے اپنا نام سن رہا تھا۔۔۔۔۔)

میری بات سنو تم مجھے شیر وہی بلا لو تمہارے منہ سے بالکل اچھا نہیں لگتا خزیمہ کہنا ۔۔۔۔۔

(خزیمہ جان بوجھ کر عروش کو ایسے بولتا ہے)

میں تو اب آپ کو خزیمہ ہی کہو گی آپ کو اچھا لگے یا برا۔۔۔۔

"خزیمہ خزیمہ خزیمہ"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(خزیمہ اپنی چالاکی پر دوسری طرف منہ کر کے ہنس دیتا ہے)

اوکے فائن جو دل کرے بول لو۔۔۔۔

خزیمہ مجھے شیر وچاہیے پلیز مجھے اس کے بغیر نیند نہیں آرہی میں رات کو اس کو ہگ (گلے لگا) کر کے سوتی ہوں۔۔۔۔۔

ابھی مجھ سے گلے لگا کے سو جاؤ میری جان

(خزیمہ صرف سوچ کر ہی رہ جاتا ہے یہ بات)

یارا تنی رات کو میں تمہارے پوریشن میں جاؤں گا مطلب چچی اور آزاد کو ڈسٹرب کروں گا تمہارا دماغ خراب ہو گیا۔۔۔۔

چپ کر کے سو جاؤ مجھے تمہاری آواز نہ آئے۔۔۔۔

(خزیمہ ڈانٹ دیتا ہے عروش کو)

کھڑوس کہیں کا کاسڑیل انسان ہنہہ گبر سنگھ.....

(عروش بڑبڑاتے ہوئے دوسری طرف منہ کر کے لیٹ جاتی ہے)

تھوڑی دیر گزرتی ہے کے عروش نیند کی وادیوں میں گم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

عروش کے سوتے ہی خزیمہ بھی سونے کی

کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔

(وہ الگ بات تھی کے اس کے چھوٹے چھوٹے سے سانس لینے کی آواز اور میٹھی میٹھی

سی اس سے آتی مہک خزیمہ کے ہوش اڑا رہی تھی اور اسے نیند نہیں آ رہی تھی)

خزیمہ کی ابھی آنکھ لگی تھوڑی دیر گزری تھی وہ کچی نیند میں تھا کے اچانک اسے اپنے پیٹ پر کچھ وزنی چیز کا احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

آئی میرا پیٹ۔۔۔۔

وہ آنکھیں کھول کر اپنے پیٹ پر دیکھتا ہے

عروش کی ٹانگ اسکے پیٹ پر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ غصے سے عروش کیطرف دیکھتا ہے

وہ اس کی ٹانگ اٹھا کر پھینکنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن جب وہ اس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ نیند میں تھوڑے کھلے منہ کے ساتھ بہت کیوٹ لگ رہی تھی اسے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کیطرف دیکھتا ہے اور پھر مسکراتے

ہوئے اس کا سر اپنی ایک بازو پر رکھ لیتا ہے

اور دوسرا بازو اس کے گرد لپیٹ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور کچھ دیر میں نیند اس پر بھی مہربان ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

😍Walima Cermeny😍

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے تو اپنے

سامنے عروش کو سویا پاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ جھک کر اس کے گال پر کس کرتا ہے۔۔۔

اور واشروم چلا جاتا ہے۔۔۔۔

نہا کر باہر آتا ہے تو عروش ویسے ہی سو رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ بیڈ کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اٹھو صبح ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو ہلا کر اٹھاتا ہے)

پانچ منٹ سونے دیں پلیز۔۔۔۔۔

(عروش نیند میں خزیمہ کو بولتی ہے)

نہیں بلکل نہیں ابھی اٹھو سب ہمارا ویٹ کر رہے ہونگے بریک فاسٹ کے لیے اٹھو شاباش

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش اٹھ کر واشروم چلی جاتی ہے۔۔۔۔

عروش روم میں آ کر دیکھتی ہے خزیمہ کہیں نہیں ہوتا۔۔۔۔

وہ خزیمہ کا ہیئر برش اٹھا کر بال بنانے لگتی ہے۔۔۔۔

آہ مسٹر خزیمہ میں ڈیلی اب آپ کے برش سے بال بناؤں گی وہ شیشے میں دیکھ کر ہنس پڑتی ہے۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ کو بلکل پسند نہیں کے کوئی اسکی

چیزوں کو یوز کرے خاص طور پر کنگھی یا

ہئیر برش)

خزیمہ لائبریری سے باہر آتا ہے عروش کو اگنور کر کے وہ اپنے کام کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

عروش اسے دیکھانے کلیے کے وہ اس کا برش

یوز کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

چیزوں کو ہلا کر شور مچاتی ہے

عروش جلدی کرو نیچے جانا ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو اپنی مسکراہٹ کنٹرول کر کے بولتا ہے وہ دیکھ چکا تھا اپنا ہئیر برش۔۔۔

میں آپ کا ہئیر برش یوز کر رہی آپ کو پتا ہے۔۔۔۔۔

عروش تھوڑا حیرانگی سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے پاس چلتا ہوا آتا ہے اور اسے دونوں بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا

کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

جب میں ہی تمہارا ہوں تو میرا ہئیر برش بھی تمہارا ہی ہوا نا۔۔۔۔؟

خزیمہ یہ بول کر اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

(عروش منہ کھولے خزیمہ کو دیکھ رہی ہوتی ہے)

اگر تم سمجھ رہی کے میں ایسا کچھ بولوں گا

یا کروں گا تو تم غلط سمجھ رہی آئندہ یوز
مت کرنا۔۔۔۔

اور نیچے آجاؤ سب انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔۔۔

(خزیمہ برش ڈریسینگ ٹیبل پر رکھ کر اس

کو بول کر باہر جاتا ہے)

"آئندہ یوز مت کرنا" ہوں میں تو کروں گی

کر لینا جو کرنا ہوا اور ٹھر کی انسان مجھے کس بھی کر گیا۔۔۔۔۔

(عروش نقل اتار کر بولتی ہے)

اور برش ڈریسینگ ٹیبل پر زور سے رکھتی ہے

اور نیچے جاتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨LRI✨✨✨✨✨✨✨✨

ولید اٹھ جائیں نا میں کب سے آپ کو اٹھا

رہی سب کیا سوچے گے ہمارے بارے میں۔۔۔۔

(ایمان ولید کو اٹھاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔)

ولید ایمان کو بازو سے پکڑ کر اپنے اوپر گراتا ہے۔۔۔۔۔

سو جاؤ کوئی کچھ نہیں کہتا سب کو پتہ نیولی میرڈ کپل ہے۔۔۔۔

وہ اس کے ناک پر ناک رگڑ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں کریں اٹھیں نہ پلیز۔۔۔۔۔۔

آچھا بابا اٹھ گیا میں اب خوش۔۔۔۔۔

جی اور اب جلدی سے ریڈی بھی ہو جائیں۔۔۔۔

ولید فریش ہونے واشروم جاتا ہے اور ایمان

سارا بکھرا سامان سمیٹنا شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ اور عروش نیچے ڈائنگ ہال میں آتے

ہیں سب ہی پہلے سے ادھر موجود سب کو

سلام کر کے وہ دونوں تبریز اور آریز کے سامنے

والی چیئرز پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

(عروش علی صاحب کو بلاتی ہے جو چائے پی رہے تھے)

جی میرا بچہ۔۔۔۔۔

بابا پلیز خزیمہ کے روم کا پینٹ چینج کریں

گرے اینڈ بلیک نہیں پسند۔۔۔۔۔۔

پنک اور پرپل کروادیں۔۔۔۔۔

عروش کی فرمائش سن کر سب ایک دفعہ

شوکڈ میں جاتے ہیں۔۔۔۔۔

اور پھر خزیمہ کے علاوہ سب کے جاندار قہقہے ہوتے پورے گھر میں۔۔۔۔۔

ہاہاہا نہیں میرا بچہ پنک اور پرپل نہیں آچھا

لگتا بوائز کے روم میں۔۔۔۔

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے اس کو سمجھاتی ہیں)

مما اب میرا ابھی تو ہے روم تو کیا اپنی مرضی نہں کر سکتی۔۔۔۔۔

(عروش رونی شکل بنا کر آمنہ بیگم سے پوچھتی ہے)

نہیں!

ایسی فضول مرضی نہیں چلے گی سو سوچنا بھی مت۔۔۔۔۔

(خزیمہ تھوڑا چڑ کر اور غصے سے بول کر

وہاں سے چلا جاتا ہے)

میری پرنسز کا روم ہے تو سہی ادھر پنک

والا جب دل کرے وہ یوز کرو ٹھیک ہے میرا

بچہ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(علی صاحب عروش کے سر پر پیار کر کے

وہاں سے چلے جاتے ہیں اور آمنہ بیگم بھی

ان کے پیچھے چلی جاتی ہے۔۔۔۔)

اوہ ہو خزیمہ۔۔۔۔ 🤣

شیر و گیا کیا۔۔۔۔۔

(اب وہ دونوں شرارت سے پوچھتے ہیں اور عروش انہیں رات والی ساری بات بتاتی ہے)

اور وہ دونوں اس کی مرغی بن نے پر ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ تینوں وہاں بیٹھے ہنسی مذاق پر لگے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش ناشتہ کر کے واپس اپنے کمرے میں آتی ہے۔۔۔۔

سامنے بیڈ پر اسے وائٹ کلر کا گاؤن نظر آتا ہے

اوہ واؤ یہ میرا ہے۔۔۔۔۔؟

عروش گاؤن کو اٹھا کر خوشی سے جھوم کر

کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں آج ریسیپشن پر پہننا تم اوکے۔۔۔۔

خزیمہ ڈریسینگ روم سے سر باہر نکل کر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش کو بولتا ہے عروش اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھی گاؤن کو خزیمہ کی یقدم آواز سن کر

ڈر جاتی ہے اور گاون ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر جاتا ہے۔۔۔۔۔

پاگل۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کا گاؤن اٹھا کر اس کے سر ہلکی سی چپت مار کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔)

سنبھالو اسے۔۔۔۔۔

اور آج کے لیئے اپنا مائنڈ سیٹ کر کے آنا میں کوئی بھانا نہیں سنوں گا سمجھی تم اب شادی شدہ ہو سو گرواپ۔۔۔۔۔

اور اگر تم نے میرے آنے سے پہلے ڈریس چینج کیا تو میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہیں دوبارہ یہی ڈریس پہناؤ گا۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے ہاتھ میں گاؤن پکڑا کر بول کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش اس کی پیٹھ کو دیکھتی رہ جاتی ہے اور اس کے ڈریس پہنانے ولی بات پر جھرجھری سی لیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

آزاد بیٹا شام کی ساری تیاریاں مکمل ہے نہ

اور ہاں بیٹا زیب کو 3 بجے پارلر چھوڑ دینا

آپ اوکے۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم آزاد کو چائے کا کپ پکڑاتے ہوئے

بولتی ہیں۔۔۔۔

وہ لوگ ہال میں بیٹھے چائے پی رہے تھے

زیب کچن سے پانی لینے گئی تھی)

ماما خزیمہ سے بات ہو گئی تھی وہ تینوں

برائیڈلز کو لے جائے گا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خاموشی سے چائے پینے لگ

جاتی ہیں)

(آزاد چائے کا ایک گھونٹ بھرتا ہے اور اس کے

دماغ میں ایک شرارت کلک ہوتی ہے وہ اپنے

کپ میں 5 چمچ چینی کے بھر بھر کر ڈالتا ہے

اور ہاجرہ بیگم کو بھی دیکھتا ہے لیکن ان کا

دھیان کہیں اور تھا۔۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اپنے چمچ سے چینی ہلا کر

چائے میں مکس کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اور اپنا کپ ایمان کے کپ سے چینج کر دیتا ہے)

ایمان واپس آکر آزاد کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

اور چائے کا کپ اٹھا کر سپ لیتی ہے۔۔۔۔۔

گھونٹ بھرتے ہی نہ وہ چائے باہر نکالنے کی

کنڈیشن میں ہوتی ہے نہ اندر اتنی میٹھی چائے لے جانے کی ہمت خیر وہ مشکلوں سے

گھونٹ لے جاتی ہے اندر۔۔۔۔۔

زیب آزاد اور ہاجرہ بیگم کو بڑے سکون سے

چائے پیتے دیکھ کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔

(آزاد اس کے کان کے پاس اپنے ہونٹ لے کر جاتا ہے۔۔۔)

آہ میری پیاری بیگم یہ بدلہ ہے اس چائے کا

جو تم نے مجھے پلائی تھی یاد ہے نا۔۔۔۔؟

تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔۔۔۔۔۔

ہمیں یاد ہے وہ زرا زرا۔۔۔۔۔۔

(وہ اس کے کان کے قریب ہنستے ہوئے بول کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

زیب غصے سے پیچھے اسے دل میں القابات سے نوازتی جاتی ہے۔۔۔۔۔)

✨✨✨✨✨✨✨✨

شام کو میرج ہال سب لوگ پہنچتے ہیں۔۔۔۔

اور مہمان بھی آرہے ہوتے ہیں گھر کے سب

بڑے ان کا استقبال کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

دلہنیں بھی تیار ہو کر آجاتیں ہیں۔۔۔۔۔

سب سے پہلے ایمان اور ولید کی اینٹری ہوتی ہے ایمان نے ولید کے بازو میں بازو ڈالا ہوا تھا اور ان کے چلتے چلتے۔۔۔۔۔۔

ایمان لائٹ پنک سی کامدار میکسی میں تھی اور ولید بلیو تھری پیس میں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیک گراؤنڈ میں لائٹ سا میوزک چل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہلچل ہوئی، زرا شور ہوا

دل چور ہوا، تیری اوڑ ہوا

ہلچل ہوئی، زرا شور ہوا

دل چور ہوا، تیری اوڑ ہوا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا

(ولید ایمان کے بیٹھتے ہی آزاد اور زیب النساء ہال میں اینٹر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔)

آزاد بلیک تھری پیس سوٹ میں تھا اور زیب

آف واٹ ڈریس میں زیب نے آزاد کے بازو میں

اپنا بازو دیا ہوا تھا وہ دونوں بھی سب کی تالیوں اسر شور سے ہوتے ہوئے اسٹیج پر جا کر

بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پلکوں سے ہونٹوں تک جو راہ نکلتی ہے گزرے نہ وہاں سے یہ تیری غلطی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رہتے ہیں اب ہم وہاں۔۔۔۔۔

عشق ہوا ہی ہوا

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا

(بیک گراؤنڈ میں بلکل دھیمے سے یہ سانگ چل رہا تھا۔۔۔۔)

عورش خزیمہ کا ہاتھ پکڑ کر ہال میں ایں نٹڑ

ہوتی ہے وہ دونوں دھیمے دھیمے چلتے ہوئے

اسٹیج کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔

عروش وائٹ گاؤن شہزادی لگ رہی تھی اور اپنی پر کشش بلیوں آئیز کے ساتھ تو وہ اور بھی دیوانہ کر رہی تھی سب کو۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ وائٹ شرٹ اور بلیک تھری پیس سوٹ میں اپنی خوبصورت ڈمپلز والی مسکراہٹ کے ساتھ چل رہا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں ویسٹرن سٹائل میں تھے۔۔۔۔

ہال میں سب رشک بھری آنکھوں سے اس خوبصورت کپل کو دیکھ رہے تھے اور کچھ جلن بھری آنکھوں سے۔۔۔۔

آئمہ دور سے انہیں دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ میرا تھا اور ابھی جہاں تم

بیٹھی ہو یہ جگہ میری تھی میں تم سے

سب کچھ چھین لوں گی میں نے بچپن سے

خزیمہ کے خواب دیکھے میں تمہارا نہیں

ہونے دوں گی اسے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دور سے عروش کو نفرت سے دیکھ کر

بولتی ہے۔۔۔۔؟

اس کی نفرت بھری آنکھیں ایک اور شخص نے بھی دیکھ لی تھی اور وہ مسکراتا ہوا آئمہ کو

غور سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہلچل ہوئی، زرا شور ہوا

دل چور ہوا۔۔۔۔۔۔

قدموں کو سنبھالے۔۔۔۔۔۔

نظروں کا کیا کریں۔۔۔۔۔۔

نظروں کو سنبھالے۔۔۔۔۔۔۔۔

تو دل کا کیا کریں۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

جمال خان اور علی خان سب مہمانوں کے

ویلکم کے لئے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

سمیر آفندی ہال میں اینٹر ہوتا ہے اور ان کے

پاس جا کر سلام کرتا ہے۔۔۔۔۔

ارے سمیر بیٹا پاپا نہیں آئے آپ کے۔۔۔۔

(علی صاحب پوچھتے ہیں)

جی انکل انہیں کام تھا کوئی اس لیے مجھے

بھیج دیا۔۔۔۔۔

چلو بہت اچھا کیا کے آپ آ گئے آپ بیٹھو بیٹا۔۔

(سمیر آفندی ان کے بزنس پارٹنر کا بیٹا ہے)

کچھ ہی دیر ہوتی ہے اسے بیٹھے کے کپلز

کی اینٹریز سٹارٹ ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

سمیر سائیڈ پر صوفے پر بیٹھ کر کپلز کو دیکھ رہا تھا لیکن جب آخری کپل دیکھتا ہے

تو اسے بہت غصہ آتا ہے اور مال والی اپنی

بے عزتی یاد آتی ہے۔۔۔۔

اوہ تو یہ میڈم ادھر رہتی ہے۔۔۔۔۔

اب آئے گا کھیل کا مزہ۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

(وہ ہنستے ہوئے اپنے سیکرٹری کو کال ملاتا ہے اور اسے کچھ بولتا ہے اور پھر کال بند کر کے فون اپنی پوکٹ میں عروش اور خزیمہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر رکھتا ہے۔۔۔۔۔)

پھر کچھ ہی دیر میں وہ اٹھ کر اسٹیج کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨LRI✨✨✨✨✨

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیلو مسٹر اینڈ مسز خزیمہ۔۔۔۔۔۔

سمیر ان کے پاس جا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اسے دیکھ کر اپنے ماتھے پر بل لے آتا ہے۔۔۔۔

تم ادھر کیا کر رہے ہو تمہیں اندر کس نے آنے دیا؟

خزیمہ کی آواز سن کر عروش بھی سر اوپر اٹھا کر سمیر کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

ریلکس میں یہاں آپ کے فادر کے انوائیٹ کرنے کی وجہ سے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔

سمیر آفندی آپ کے فادر کا بزنس پارٹنر۔۔۔۔۔

(سمیر سلام کے لیے اپنا ہاتھ خزیمہ کیطرف بڑھتا ہے)

خزیمہ ہاتھ ملا لیتا ہے اور سمیر کمینگی سے مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

ویسے مس عروش آپ بہت پریٹی لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

سمیر عروش کی بلیو آئیز میں جھانک کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

مسز خزیمہ۔۔۔۔۔

You can call her Mrs Khuzaima

(خزیمہ سمیر کو تنبیہہ کرتے ہوئے بولتا ہے)

اوہ سوری مسز۔۔۔۔۔۔۔ خزیمہ

(سمیر مسز بولنے کے بہت دیر بعد خزیمہ

بولتا ہے)

خزیمہ کی گھوری سے وہ مسکراتا ہوا سٹیج

سے ستر کر نیچے چلا جاتا ہے۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

ولیمہ ختم ہوتے ہی سب اپنے اپنے گھروں کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔۔

آزاد، زیب اور ہاجرہ بیگم ایک گاڑی میں

ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

جمال خان، شمیم بیگم ولید اور ایمان کے

ساتھ واپس گھر جاتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبریز آغا جی، بی جان اور اپنے پیرنٹس کے

ساتھ ایک گاڑی میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

بلال اور آریز دانیہ کو ان کے گھر

چھوڑنے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

(بقول تبریز کے آریز ن مریدی میں

ریکارڈ بنائے گا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|

سب کے جاتے ہی خزیمہ عروش کا ہاتھ

پکڑ کر پارکنگ کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ پر خزیمہ بیٹھ جاتا ہے اور فرنٹ سیٹ پر عروش کے بیٹھتے ہی خزیمہ

زن سے گاڑی بھگا کر لے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔PDI❤️LRILRI

(تھوڑا آگے وہ جاتے ہیں کے خزیمہ کی آواز

عروش کے کان میں پڑتی ہے)

تھینکس۔۔۔۔۔۔

(عروش جواب دے کر خاموش ہو جاتی ہے)

تم مخاطب بھی ہو قریب بھی ہو

تم کو دیکھیں کہ تم سے بات کریں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ ایک جگہ گاڑی روک کر باہر چلا جاتا ہے

یہ کدھر غائب ہو گئے اب افففف

(عروش ادھر اُدھر خزیمہ کو تلاش کر کے

جھنجھلا کر بولتی ہے.....

ڈریس ہیوی تھا وہ تھک گئی تھی)

خزیمہ گاڑی میں بیٹھتا ہے اور وانیلا آئسکریم عروش کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش جلدی سے پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔

(ایسے جیسے وہ چھین نہ لے اس سے دوبارہ)

وہ دونوں آئسکریم کھا رہے ہوتے ہیں کے

ایک خواجہ سرا خزیمہ کی طرف سے شیشے ناک کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

صاحب اللہ کے نام پر دے نا اللہ تم دونوں کی جوڑی سلامت رکھے تمہیں پیارے بچے

دے۔۔۔۔۔۔

اس کی باتیں سن کر عروش گھبرا اور شرما کر اپنا رخ دوسری طرف کر لیتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے

یہ لو اور دعا کرنا اللہ مجھے ایک بیٹی ضرور دے۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ 55 ہزار کے دو نوٹ دیتے ہوئے اسے

بولتا ہے)

ہائے ہائے میں تو آج پہلی دفعہ ایسا مرد دیکھا جو بیٹی کی چاہت رکھتا ہے سنا تھا لوگ

ہوتے ہیں پر دیکھا پہلی دفعہ ہے۔۔۔۔

اللہ سے دعا ہے میری تجھے بہت خوبصورت اور خوبسیرت سی بیٹی دے اور اس قسمت

بھی بہت اچھی ہو بلکل ایسی جیسی تمہاری

اس بیوی کی قسمت ہے۔۔۔۔۔۔

(عروش جو دوسری طرف منہ کر کے ان کی باتیں سن رہی تھی خواجہ سرا کی آخری

بات

پر وہ خزیمہ کی طرف رخ کرتی ہے اور دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں

لیکن عروش اپنی آنکھیں دوسری طرف کر

لیتی ہے اسے ہمیشہ خزیمہ کی آنکھوں میں

کچھ عجیب سا لگتا ہے۔۔۔۔

وہ خواجہ سرا انہیں بہت سی دعائیں دے کر

وہاں سے کب کا جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کار سٹارٹ کر کے گھر کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

آریز کار ڈرائیو کر رہا تھا ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر بلال بیٹھا تھا پیچھے دانیہ بیٹھی

تھی۔۔۔۔۔۔

پوری کار میں خاموشی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں دانیہ کا گھر آجاتا ہے

وہ دروازے کے باہر گاڑی روکتے ہیں۔۔۔۔۔۔

منصور، پروین پھپھو اور عدنان صاحب

باہر آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

دیکھا دیکھا منہ کالا کرواتی پھر رہی ہے یہ

کہا تھا اتنی آزادی نہ دے پر میری نہیں مانتے تم ابھی دو جوان جہاں لڑکوں کے ساتھ

اتنی بڑی گاڑی میں آئی ہے پتہ نہیں شادی پر

گئی بھی تھی یا بس بھانہ تھا یار وسے ملنے کا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں حیرت سے سب دیکھ رہے تھے اور

دانیہ کا دل چاہ رہا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ

اس میں سما جائے اتنی تزلیل وہ بھی ان دونوں کے سامنے۔۔۔۔۔۔

دیکھیے آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

ہم عروش کے کہنے پر چھوڑنے آئے تھے آپ

اتنا گھٹیا اور غلط کیوں بول رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ہائے منصور یہ دیکھ کیا بول رہا تیری ماں کو یہ۔۔۔۔۔

منصور آریز کی طرف بڑھتا ہے لیکن بیچ میں بلال آکر کھڑا ہوتا ہے تو منصور ادھر ہی رک جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

تانیہ باہر آتی ہے اور دانیہ کو جلدی سے اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

تم دونوں جاؤ ادھر سے۔۔۔۔۔۔

(عدنان صاحب آریز اور بلال کو واپس بھیجتے ہیں)

وہ دونوں وہاں سے چلے جاتے ہیں اور عدنان صاحب بھی انکے جاتے ہی گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

منصور اور پروین بیگم کڑھتے ہوئے گھر میں

دوبارہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

تانیہ روتی ہوئی دانیہ کو گھر کے اندر صحن میں لا کر کھڑا کر دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

تانی یہ پھپھو اور منصور بھائی کیا فضول بول رہے تھے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(دانیہ روتے ہوئے تانیہ سے بولتی ہے)

عدنان صاحب گھر کے اندر داخل ہوتے ہیں ان کے پیچھے پروین بیگم اور منصور بھی آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ابو میں آپ سے پوچھ کر گئی تھی نا

آپ جانتے تھے کے شادی پر گئی ہوئی تھی

پھر یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔

آپ سب نے مجھے ان کے سامنے بہت شرمندہ کیا ہے وہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے۔۔۔۔

(دانیہ روتے ہوئے اپنے باپ سے بولتی ہے)

لو جی دیکھو لڑکی کے کام دیکھو مطلب لڑکوں کے سامنے شرمندہ ہوں گی۔۔۔۔۔

(پروین بیگم مکمل آگ لگا رہی ہوتی ہیں)

پھپھو پلیز آپ میرے بارے میں ایسے نہیں بول سکتی میں نے آج تک کبھی اپنی ابا کی عزت پر آنچ نہیں آنے دی۔۔۔۔۔۔

ہاں تو تب تم اسکول میں اور کالج میں پڑھتی تھی۔۔۔۔۔۔

اب تو یونیورسٹی چلی گئی ہو یونیورسٹی میں تو لڑکے ہیں نا۔۔۔۔۔۔؟

ارے بھائی میں اپنے منصور کے لیے تیری لمبی زبان دراز بیٹی نالوں کبھی بھی نظر رکھ نہیں تو پتہ چلے گا کہ کہیں منہ مات کے آجائے سامنے۔۔۔۔۔۔

پھپو بس کرے کسی باتیں کرتی ہیں آپ سوچ تو لیا کریں کہ کے بارے میں کیا بات کر رہی ہیں اور میں آپ کی بھتیجی آپ کے بھائی کی بیٹی ہوں آپ کی باتیں کوئی بھی سنئے گا تو وہ میرے بارے میں میرے ابو کے بارے میں ان کی پرورش کے بارے میں کیا سمجھے گا۔۔۔۔

دانیہ بس کرو جاؤ اپنے کمرے میں تم تمہارا علاج میں بعد میں کرتا ہوں۔۔۔۔۔

(عدنان صاحب چیختے ہوئے بولتے ہیں)

ماموں جان می دانی سے شادی نہیں کروں گا ذرا برابر تمیز نہیں ہے میری ماں کی اتنی سی بات برداشت نہیں کر سکی وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منصور بیٹا بچے دیکھو غلطیاں سب سے ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

نہیں ماموں نہیں بس بہت ہو گیا میں دانیہ شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں صحیح کہہ رہا ہے منصور اور اگر تم چاہتے ہو کہ ہم دونوں بہن بھائی آپس میں جڑے رہے ہیں تو تم تانیہ کی منصور سے فکس کر دیتے ہیں۔۔۔۔

تانیہ اور امی حیرت سے منصور اور پروین بیگم اور عدنان صاحب کو دیکھتی ہیں۔۔۔۔

نہیں ابو میں منصور بھائی سے تو کبھی شادی نہیں کروں گی اور آپ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔

میں خود کو آگ لگادوں گی لیکن میں کبھی بھی منصور بھائی سے شادی نہیں کروں گی آپ کو ہم سے پیار ہی نہیں ہے ابو۔۔۔۔

آپ کو صرف اپنی بہن سے پیار ہے اور اپنے بھانجے سے۔۔۔۔

ہم آپ کی اولاد ہیں ہم آپ کا سہارا ابو آپ ہمارا سہارا ہو ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہیں

امی میں نہیں کروں گی آپ کو ابو کو سمجھا دیں۔۔۔۔

اور میں دانیہ نہیں ہو جو خاموشی سے سہہ لوں گی میں اپنے حق کے لئے بولنے والا غ میں سے ہوں۔۔۔۔۔۔

تانیہ سب کو بول کر اور سب کو دیکھ کر روتے ہوئے اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے

۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو منصور بس اب بھائی بھائی نہیں رہا بھائی کی اولاد بڑی ہو گی یہ بیٹی ہیں سر پہ خاک ڈالی گئی اس کے۔۔۔۔۔

پروین بیگم منصور کو اپنے ساتھ لیتے ہوئے گھر سے نکلتی ہیں اور دروازہ زور سے بند کر کے جاتی ہیں۔۔۔۔۔

عدنان صاحب صحن میں بڑے تختے پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ کو آپ ٹھیک ہیں میں پانی لاتی

ہوں آپ کے لیے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مار دیا مجھے تیری اولاد نے مار دیا یا کچھ نہیں چاہیے مجھے بس مجھے زہر لا دے۔۔۔۔۔۔

عدنان صاحب روتے روتے ہوئے بولتے ہیں

بلال یار ہمیں دانیہ کو ایسے چھوڑ کے نہیں

آنا چاہیے تھا وہ پتا نہیں اس کے ساتھ کیا کریں گے۔۔۔۔

(آریز پریشان پریشان سا بولتا ہے)

تم سہی کہہ رہے ہو لیکن ہمارا وہاں رکنا مناسب نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں یار وہ کس حال میں ہو گی۔۔۔۔۔

اللہ کرے وہ خیریت سے ہو مجھے وہ عورت بالکل اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔

سب بہت عجیب لگا اور خود کیا باتیں کر رہی تھیں وہ تہمت۔۔۔۔۔۔😢

ہوتی ہیں یار ہوتی ہیں کچھ فتنہ و فساد پھیلانے والی ایسی عورتیں ہر خاندان میں ہوتی ہیں

۔۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہو تم یاد۔۔

پھر وہ دونوں خاموشی سے اپنے گھر کی طرف سفر جاری رکھتیں ہیں۔۔۔۔

خزیمہ گھر کے باہر گاڑی روکتا ہے۔۔۔۔۔

عروش جلدی سے ڈور اوپن کر کے نیچے اترتی ہے۔۔۔۔۔

عروش رکو کو ایک ساتھ جائیں گے ہم روم

میں۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کے بات سن کر وہیں رک جاتی ہے)

پھر دونوں ایک ساتھ اپنے روم کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

(عروش روم میں انٹر ہوتے ہی ڈریسنگ روم کیطرف رخ کرتی ہے۔۔۔۔۔۔)

کدھر جا رہی ہو تم۔۔۔۔؟

چینج کرنے جا رہی ہوں۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔۔؟

ڈریس بہت ہیوی ہے میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کی طرف بڑھتا ہے ہے اور اسے

دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا

کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم کیوں میرے صبر کو آزما رہی ہو۔۔۔۔۔

جس دن مجھے غصہ آیا نا۔۔۔۔۔

یا جس دن میرا صبر کا پیمانہ ٹوٹ گیا

اس دن تم بہت پچھتاؤ گی بہت زیادہ۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کمر سے پکڑ کے اپنے قریب کر لیتا ہے ہے اور پھر اس کے کان میں

بولتا ہے اس کے بولتے لب عروش کے کانوں کی لو کو چھو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

(عروش کو اپنے پورے بدن پر عجیب سی جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔)

عروش خزیمہ کی بات سن کر گھبرا جاتی ہے

وہ اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ چھوٹی سی پری اس جن کو کو سائیڈ پر نہیں کر پاتی ہے

اور پھر آخر میں وہ رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہے عروش تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

(خزیم گھبرا کر اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر کر اسے پوچھتا ہے)

مجھے ڈر لگتا ہے پلیز خزیمہ۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے خزیمہ کو جواب دیتی ہے)

تمہیں ڈر کس سے لگتا ہے مجھ سے لگتا ہے؟

(عروش ہاں میں گردن ہلاتی ہے)

سیریسلی تمہیں مجھ سے ڈر لگتا ہے

(خزیمہ تھوڑا پریشان اور تھوڑا حیرت میں ڈوبے ہوئے مسکراتے ہوئے اس سے

پوچھتا ہے)

جی آپ سے لگتا ہے۔۔۔۔

بتاؤ کیوں ڈر لگتا ہے کب لگتا ہے ڈر تمہیں

مجھ سے؟

جب آپ میرے پاس آتے ہیں نہ نہ تو میرا سانس بند ہونے لگتا ہے مجھے ایسے لگتا ہے جیسے میرا دم گھٹ جائے گا اور میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

(عروش کی آخری بات سن کر خزیمہ اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ دیتا ہے۔۔۔۔)

شششششش پاگل ہو تم ایسے کوئی بولتا ہے۔۔۔۔

اچھا دیکھو مجھے بلکہ میری آنکھوں میں دیکھو حالانکہ آنکھیں تمہاری بلیو اور خوبصورت ہیں لیکن پھر بھی تم میری آنکھوں میں دیکھو۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ شرارت سے آخری لائن عروش کو

دیکھ کر بولتا ہے)

عروش خزیمہ کی طرف دیکھتی ہے دونوں کی نظریں ایک دوسرے کی نظروں سے ملتی ہیں۔۔۔۔

عروش میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں بہت زیادہ پیار کرتا ہوں ہوتب سے نہیں جب سے تم میری نکاح میں آئی ہو۔۔۔۔

بلکہ تب سے کرتا ہوں جب تم چھوٹی سی تھی جب تم شرارتیں کرتی تھی اور چچی سے بچ کر میرے کمرے میں آکر چھپ جاتی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں تب سے چاہتا ہوں لیکن میں تم سے

دور رہینے لگا اور ڈانٹے بھی لگا کے تم میرے پاس نا آؤ کیونکہ تمہیں اپنے سامنے اپنے قریب

دیکھ کر میرا دل کرتا تھا تمہیں چھونے کو (خزیمہ عروش کے چہرے پر آپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بڑی محبت سے پھیر رہا ہوتا ہے)

تم جب بولتی تھی عروش تو تمہارے یہ

ہلتے ہونٹ مجھے تمہیں اپنی جانب کھینچنے

پر مجبور کرتے تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے ہونٹوں کو اپنے ہاتھ کے

انگوٹھے سے ہلکا ہلکا مسلتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کی نظر عروش کے ہونٹوں پر تھی وہ

سر کو تھوڑا ٹھیڑا کر کے عروش کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اپنی برسوں کی پیاس

بجھاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش اپنے دونوں ہاتھ خزیمہ کے سینے پر

رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتی ہے

لیکن خزیمہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر

اس کی یہ مزہمت بھی روک دیتا ہے۔۔۔۔

اور پھر اس کے ہونٹوں پر بڑی شدت سے

کسنگ کرتا ہے کے عروش کے ہونٹ پر زخم

ہو جاتا ہے اور کچھ دیر بعد خزیمہ عروش کے ہونٹوں کو آزاد کرتا ہے تو عروش لمبے لمبے

سانس لیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے سر سے اپنا سر جوڑتا ہے)

میں مانتا ہوں تمہیں اس چیز کو ایسیپٹ

کرنے کے لئے ٹائم چاہیے۔۔۔۔۔۔

لیکن تم تب میری محبت کو سمجھ پاؤ گی

جب تم میرے پاس ہو گی مجھے سمجھو گی

مجھے جانو گی انفیکٹ ہمارے اس ریلیشن کو

سمجھو گی۔۔۔۔۔

میں تمہیں فائنل اگزیم تک ٹائم دے رہا

ہوں اس کے بعد مجھ سے بلکل بھی امید

مت رکھنا تمہیں ہمارے رشتے کو سمجھنا

ہو گا۔۔۔۔۔۔

(وہ اپنا سر اس کے سر کے ساتھ جوڑے ہوئے

تھا اور محبت سے چور بڑی چاہت سے اسے

سمجھا رہا تھا)

چینج کر لو تم تھک گئی ہو نا۔۔۔۔

عروش ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

(عروش جیسے ہی آگے قدم بڑھاتی ہے اپنے

گاؤن سے الجھ کر گرنے لگتی ہے)

دھیان سے۔۔۔۔

(خزیمہ بول کر جلدی سے اسے پکڑ لیتا ہے)

خزیمہ عروش کو ایک نظر دیکھتا ہے پھر

اپنے بازؤں پر اٹھا کر وہ اسے ڈریسینگ روم

میں لے جا کر اتار دیتا ہے اور عروش کیطرف دیکھتا ہے جو شوق کی حالت میں کھڑی

تھی

کے ایک منٹ میں یہ سب ہوا کیا۔۔۔۔

ہاہاہا کیوں کھڑی ہو ایسے کیا چینج بھی میں کرواؤں تمہیں۔۔۔۔۔

(خزیمہ اسے شوکڈ میں کھڑا دیکھ کر

ہنستے ہوئے شرارت سے بولتا ہے)

نہ نہ نہیں میں کرلوں گی آپ جائیں۔۔۔۔

ہاہاہا او کے۔۔۔۔۔

وہ اس کے گال پر کس کر کے واشروم چلا جاتا

ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس کے جاتے ہی عروش اپنے گال کی اس کس

والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔

اور سر جھٹک کر ڈریس چینج کرتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ جب باہر آتا ہے تو عروش بیڈ پر لیٹی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ بیڈ کی دوسری طرف آکر لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔

عروش۔۔۔۔

جی۔۔۔

اگر آج تم نے مجھے ٹانگیں ماری تو قسم سے

ٹریس میں پھینک آؤں گا تمہیں میں۔۔۔۔۔

ہاہائے میں کب ماری ٹانگیں ہونہہ۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کی بات پر اس کو جواب دیتی ہے)

اچھا سو جاؤ مجھے صبح یونیورسٹی بھی

جانا ہے۔۔۔۔۔

اور ہاں کل سے تیاری پکڑو یونی جانے کی۔۔۔۔

(خزیمہ کہنی رکھ کر بند آنکھوں سے اسے
بولتا ہے)

میں کل نہیں جاؤں گی پلیز۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔؟

بس کل میں سب کچھ پوچھ لوں پھر۔۔

آچھا ٹھیک ہے سو جاؤ۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دونوں نیند کی وادیوں

میں کھو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آذانوں کے وقت خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے

وہ عروش کی طرف دیکھتا ہے جو مزے سے

سو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ وضو کر کے نماز پڑھنے مسجد چلا

جاتا ہے۔۔۔۔

وہ جب واپس آتا ہے تو عروش ٹھیری میڑی

سی ہو کر سو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ سر کو دائیں بائیں جانب گھما کر عروش کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اٹھو نماز پڑھ لو ٹائم نکل رہا ہے۔۔۔۔

اٹھو جلدی سے۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو اٹھاتا ہے لیکن وہ ڈھیٹ

بنے ٹس سے مس نہیں ہوتی)

خزیمہ اس کے اوپر کمبل سہی سے اوڑھا دیتا ہے پھر اسے چھوڑ کر جوگنگ پر چلا جاتا ہے

۔۔۔

واپس آ کر شاور لے کر خزیمہ تیار ہو کر یونیورسٹی چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

دو گھنٹے بعد عروش اٹھتی ہے.....

فریش ہو کر نیچے جاتی ہے۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم کچن میں دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم عروش کو سیڑیاں اترتے ہوئے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

عروش آمنہ بیگم کے پاس جا کر ان کو سلام کرتی ہے اور سر پر پیار لیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اور ڈائنگ کی چیر گھسیٹ کر باہر اسی پر

ں بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اٹھ گیا میرا بچہ اچھا آپ ناشتہ کر لو

اور خزیمہ کہہ رہا تھا کہ کل سے آپ نے بھی یونیورسٹی جانا ہے سو جلدی اٹھنا ہے کل

سے۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کے سامنے ناشتہ رکھ کے بولتی ہیں)

ماما میں نے یونیورسٹی نہیں جانا مجھے شرم آتی ہے

سب لوگ مجھے عجیب نظر سے دیکھیں گے آپ کو تو پتا ہے کہ خزیمہ میرے پروفیسر

بھی ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا کچھ نہیں ہوتا اگر آپ پڑھو گی نہیں تو پتہ ہے نا پھر خزیمہ کا۔۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کی بات سن کر ہنس دیتی ہیں)

اچھا ٹھیک ہے پھر میں مہر واور دانیہ سے پتہ کرتی ہوں کہ سب ٹیچرز نے کتنا پڑھا دیا

میری بہت ساری کلاسز مس ہوئی ہیں۔۔۔۔۔

بیٹا آپ پوچھ لو سلیبس اور پھر خزیمہ سے کہنا وہ آپ کو پڑھا دے گا۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔

(عروش ناشتہ کر کے اوپر اپنے کمرے میں واپس چلی جاتی ہے)

مہر ویونیورسٹی کے یہ ن گیٹ پر کھڑے

ہو کر وائٹ شلوار اوپر پنک پرنٹڈ پھولوں والی شرٹ ہاتھ میں پانی کی بوٹل اور سائیڈ

شولڈر پر بیگ لٹکائے دانیہ اور عروش کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔

زہریلی مینڈکی عروش نہیں آئے گی آج۔۔۔

(تبریز بلیک جینز کے اوپر ریڈ ٹی شرٹ پہنے

مہرو کے پاس جا کر بولتا ہے۔۔۔۔)

مہرو اسے دیکھ کر منہ بنا لیتی ہے۔۔۔۔۔

تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے یہ مینڈکی کیا ہوتا

ہے گھٹیا انسان۔۔۔۔۔

(مہرو ارد گرد دیکھتے ہوئے تبریز کو غصے سے بولتی ہے)

ہاہاہاہاہا اتنی محبت اتنی عزت کے لئے شکریہ جناب آپ کا۔۔۔۔۔۔

(تبریز مہرو کو چڑانے کے سٹائل میں بولتا ہے)

ہونہہ دفع صبح صبح موڈ خراب کر دیا میرا

وہ تبریز کو بول کر اپنی کلاس کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔۔

تبریز کی نظریں دور تک اس کا پیچھا کرتی ہیں۔۔۔۔۔

پھر وہ بھی اپنی کلاس کی جانب موکرتا ہے

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

علی صاحب ٹیوی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے

نیوز دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

بابا یہ دیکھے میں نے کیک بیک کیا۔۔۔۔

(عروش علی صاحب کے پاس بیٹھ کر بہت

محبت اور چاہ سے انہیں اپنے ہاتھ کا بنا کیک دیکھاتی ہے۔۔۔۔۔۔)

ارے واہ دیکھنے میں تو بہت اچھا لگ رہا

ابھی ٹیسٹ کر کے بتاتا میں اپنی بیٹی کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی صاحب خوش ہوتے ہوئے چھوری سے

کیک کاٹ کر پیس پلیٹ میں رکھتے ہیں

اور کانٹے سے ایک پیس منہ میں ڈالتے ہیں۔۔۔۔۔

واہ زبردست یہ واقعی بہت ٹیسٹی ہے

علی صاحب کو کیک بہت مزے کا لگتا ہے۔۔۔۔

وہ اپنی جیب سے پانچ پانچ ہزار کے چار نوٹ

نکال کر عروش کو دیتے ہیں۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے ان سے پیسے پکڑ لیتی ہے

(عروش جب بھی کچھ بناتی تھی علی صاحب ہمیشہ اسے پیسے دیتے ہیں)

تبریز اور آریز فریش ہو کر اپنے روم سے آتے ہیں۔۔۔۔۔

اوئے ہوئے کیک بنا ہوا ہے آج تو مزے۔۔۔

تبریز عروش کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولتا ہے

جی ہاں بیٹا عروش نے بنایا ہے کیک۔۔۔۔

(آمنہ بیگم کیک کا پیس منہ میں ڈالتے ہوئے

تابی کو جواب دیتی ہیں)

ارے واہ میٹھے کی رسم کی ہے بھابھی صاحبہ نے۔۔۔۔۔۔

(آریز پلیٹ میں کیک ڈالتے ہوئے شرارت سے بولتا ہے۔۔۔۔)

اس کی بات سن کے تابی، آمنہ بیگم، علی صاحب تینو ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔

ویسے بھابھی صاحبہ آپ کے "پتی دیو" نظر نہیں آرہے کدھر ہیں وہ۔۔۔۔۔؟؟؟

ادھر ہوں میں بولو کیا کام ہے تمہیں مجھ سے خزیمہ گھر میں اینٹر ہوتا ہے تو آریز کی بات

سن لیتا ہے۔۔۔۔

نہیں لالہ میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

(آریز معصوم شکل بنا کر خزیمہ کو جواب دیتا ہے)

ہیں سنا گھنا کہی کا۔۔۔۔۔

(عروش آریز کے معصوم بننے پر ٹونٹ کرتی ہے)

خزیمہ بیٹا یہ ٹیسٹ کرونا عروش نے بنایا ہے

کیک۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم پلیٹ میں کیک کا بڑا سا پیس ڈال کر خزیمہ کی طرف بڑھاتی ہیں)

خزیمہ ان کے ہاتھ سے پلیٹ پکڑ لیتا ہے

اور کیک کھانا سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔

صرف کھانے کو نہیں بولا تھا بھائی تعریف بھی کر دیں تھوڑی سی آپ ہی کی بیوی ہے

۔۔۔۔۔

(تابی خزیمہ کو جسٹ کھاتے دیکھ ٹونٹ کرتا ہے)

ارے بیٹا تم لوگ تو ہو کنوارے تمہیں کیا پتا کپلز کے پیار کا ان کے اظہار تعریف کا

۔۔۔۔

اب یہ ہمارے سامنے تعریف تھوڑی کرے گا یہ تو کمرے میں کرے گا نا کیوں خزیمہ

۔۔۔۔۔۔

(علی صاحب ہنستے ہوئے خزیمہ پر جگت مارتے ہیں)

ہاہاہاہاہاہا

(پورے ٹی وی لاؤنج میں سب کے قہقہے گونجتے ہیں)

(وہ ابھی صرف دو سے تین بائٹ لیتا ہی ہے کہ علی صاحب کی بات سن کر اس کو پھندہ سا لگ جاتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی صاحب کی بات سن کر اور سب کے قہقہوں کی وجہ سے عروش شرماتے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

اس کو بھاگتے ہوئے دیکھ ایک بار پھر سے پورے ہال میں قہقہے گونجتے ہیں

خزیمہ نیچے منہ کر کے دھیما سا مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ماما پر سو میں زیب، ایمان اور ولید ہم لوگ

پریس جا رہے ہنی مون کے لئے۔۔۔۔۔

(یہ سب لوگ ڈنر کر رہے تھے تو آزاد ہاجرہ بیگم کو بتاتا ہے)

بیٹا عروش اور خزیمہ وہ دونوں نہیں

جا رہے کیا؟

ماما میں نے خزیمہ سے پوچھا تھا وہ کہتا

کے پیپرز ہیں عروش کے تو اس لیے وہ بعد

میں چلے جائیں گے۔۔۔۔۔۔

بعد میں کب جب بچے ہو جانے تب یہی دن

ہیں گھومنے کے پھرنے کے پھر بعد میں یہ

نہیں ہو پاتا۔۔۔۔

خیر کرنی تو تم سب بچوں نے اپنی ہوتی ہے

بعد میں بچے ہو گئے تو پھر نہیں جاتے

گھومنے یہ کہی بھی۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم کی بات سن کر وہ دونوں نیچے

منہ کر کے مسکرا دیتے ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابو۔۔۔۔۔

(دانیہ اپنے ابو کو خاموش سا بیٹھا دیکھ ان کے پاس جا کر بولاتی ہے انہیں)

آپ ناراض ہیں ہم سے پلیز معاف کر دیں

لیکن کھانا کھا لیں پلیز ابو۔۔۔۔

تانیہ بھی روتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ جاتی

ہے۔۔۔۔

تم لوگوں کو کیا میں جیوں یا مروں ہاں جاؤ

ادھر سے چلی جاؤ مجھے اکیلا چھوڑ دو دونوں۔۔۔۔۔۔

(عدنان صاحب روتے ہوئے ان دونوں کو

سائیڈ پر کرتے ہیں۔۔۔۔)

سبو پلیز آپ جدھر کہیں گے میں شادی کر لوں گی جس سے بھی کروادیں لیکن منصور

بھائی نہیں باقی کوئی بھی ہو۔۔۔۔

تانیہ روتے ہو عدنان صاحب سے بول کر کمرے میں بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔

ابو پلیز کھانا کھالیں۔۔۔۔۔

دانیہ کو روتے دیکھ عدنان صاحب کھانا شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔

نوالا منہ کے پاس لے جا کر روکتے ہیں اور دانیہ کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

دانیہ جاؤ تم بھی کھانا کھالو اور تم بھی کھالو۔۔۔۔۔

جی ابو۔۔۔

دانیہ بول کر اندر جاتی ہے۔۔۔۔۔

تانیہ بیڈ پر اوندھے منہ پڑے رو رہی ہوتی ہے۔۔

تانی۔۔۔۔۔

(دانیہ تانیہ کو اٹھا کر اپنے گلے سے لگاتی ہے

دونوں بہنیں بہت روتی ہیں۔۔۔۔۔)

کاش ہمارا کوئی بھائی ہوتا تو آج ہم ایسے

ذلیل نہ ہوتی شاید ابو ہم سے تھوڑا سا پیار

سہی لیکن کرتے ضرور۔۔۔۔۔

دانیہ تانی کے کندھے پر سر رکھ کر بولتی

ہے۔۔۔۔۔۔

اور دونوں آنسوں بہاتی ہی سو جاتی ہیں۔۔۔

علی صاحب کی پوری فیملی ڈائنگ ٹیبل کے گرد بیٹھ کر ڈنر کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ بیٹا آپ لوگ بھی گھوم پھر آتے بیٹا

(آمنہ بیگم جگ سے گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔)

مما پپر زہیں عروش کے سو ہم دونوں بعد

میں چلے جائیں گے۔۔۔۔

آپ فکر نہیں کریں میں لے جاؤ گا اسے بھی۔۔۔(خزیمہ جو چاول کھانے میں مصروف تھا چاولوں سے بھرے چمچ منہ کے پاس لے جا کر پہلے آمنہ بیگم کو جواب دیتا ہے پھر چمچ منہ میں ڈالتا ہے۔۔۔۔۔)

پھر سب خاموشی سے ڈنر کرتے ہیں۔۔۔۔

عروش کھیر کا باؤل اٹھاتی ہے اور وہ اس

کے ہاتھ سے سلپ ہو جاتا ہے اور خزیمہ اور

اس کے خود کے کپڑوں پر کھیر گر جاتی ہے۔۔۔

اوہ شٹ خزیمہ کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

ایم سوری غلطی سے ہو گیا۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کو غصے میں دیکھ کر جلدی

سے اپنی صفائی پیش کرتی ہے۔۔۔۔

کوئی بات نہیں یہ ٹیسٹ ہو جاتا ہے ایسے آپ جاؤ

چینج کرو پہلے پھر خزیمہ نے بھی کرنے ہونگے چینج ڈریس۔۔۔۔۔

عروش اپنے روم میں جلدی سے چلی جاتی ہے۔۔۔

تبریز اور آریز اپنی ہنسی بڑی مشکلوں سے

روک کے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اسے کچھ مت کہنا میری بیٹی ادھر

بھی تم سے سہم گئی تھی۔۔۔۔

(علی صاحب خزیمہ کو وارن کرتے ہیں)

بابا میں اسے کھ نہیں کہتا۔۔۔۔۔

ابھی بھی کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

وہ بول کر اوپر اپنے روم کی جانب جاتا ہے۔۔۔

باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

جبکہ آمنہ بیگم کلثوم سے جہاں کھیر گیری تھی وہ جگہ صاف کرواتی ہیں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کر

اندر داخل ہوتا ہے تو نظر سامنے ڈریسینگ

کے پاس اپنے کاندھوں سے نیچے تک سٹیپ

کٹنگ میں اپنے بالوں کو ڈرائیر سے ڈرائے

کرتی ہوی عروش نظر آتی ہے۔۔۔۔۔

وہ ابھی شاور لے کر نکلی تھی تھوڑی دیر

پہلے۔۔۔۔۔۔

جاہل عورت۔۔۔۔

(اس کے پاس سے گزرتے ہوئے خزیمہ جان بوجھ کر بول کر واش روم کی طرف جاتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش خزیمہ کے جاہل عروت بولنے پر غصے میں آجاتی ہے اور خزیمہ کے پیچھے بھاگتی ہے

خزیمہ جب عروش کو اپنے پیچھے آتے دیکھتا ہے تو جلدی سے باتھ روم میں گھس کر کنڈی لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

(عروش واش روم کے دروازے پر زور سے مکّہ مارتی ہے۔۔۔۔۔)

یہ عورت اپنے کس کو بولا ہے میں آپ کو عورت نظر آتی ہوں خبر دار آئندہ اگر مجھے عروت کہا تو۔۔۔۔۔

آپ خود مرد ہوں گے۔۔۔۔۔۔

(عروش غصے میں لال چہرے کے ساتھ چیخ کر بولتی ہے)

(خزیمہ اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ کھونٹی پر ہینگ کرتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہا یار الحمدللہ میں مرد ہوں۔۔۔۔۔

(خزیمہ زور سے قہقہہ لگا کر اس کی بات کو انجوائے کرتا ہے اور پھر اسے دروازے کے پیچھے سے جواب دیتا ہے)

اچھا ٹھیک ہے میں تمہیں آئندہ عورت نہیں کہوں گا لیکن جاہل تو کہہ سکتا ہوں نہ

۔۔۔۔۔

(خزیمہ کی شوخی بھری آواز اس کے کانوں میں پڑتی ہے وہ زور سے تھپڑ دروازے پر

مارتی ہے لیکن اس کے خود کے ہاتھ پر چوٹ لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔)

آئی ماں۔۔۔۔۔

(اب کے وہ اپنے پاؤں دروازے پر مارتی ہے)

دیکھ لوں گی میں آپ کو۔۔۔۔۔

(وہ دروازے کی طرف دیکھ کر زور سے چلاتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ کنڈی کھول کر اسے اندر کھینچ لیتا ہے)

ہاں دیکھو تمہارے سامنے کھڑا ہوں

دیکھو کیا دیکھنا ہے۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ شرارت سے مسکراتے ہوئے عروش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا ہے)

(عروش خزیمہ کو بنا شرٹ کے دیکھتی ہے

اور اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔۔)

یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑیں مجھے۔۔۔۔

(عروش کو خزیمہ نے اپنے بلکل قریب کیا ہوا

تھا عروش خود کو اس کی باہوں سے نہیں نکال پا رہی ہوتی تنگ آ کر وہ خود چھوڑنے کا

بولتی ہے)

ارے تم نے تو دیکھنا تھا مجھے تو دیکھو نا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(خزیمہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوے عروش کو بولتا ہے۔۔۔۔۔)

خزیمہ بھائی عروش آپی میں آ رہی ہوں کمرے میں۔۔۔۔

(کلثوم (کام والی) کمرے میں انٹر ہوتی ہے)

بھائی عروش آپی کدھر ہیں آپ لوگ؟؟؟

ہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ کمرے میں

آئے تھے کدھر جا سکتے ہیں۔۔۔۔

(عروش اور خزیمہ واش روم میں سانس روکے ایک دوسرے کو خاموشی سے دیکھ رہے ہوتے ہیں جیسے ان کے سانس لینے سے اس کے کانوں میں ان کی آواز آجائے گی

(

(خزیمہ عروشکو دیکھ رہا ہوتا ہے جو گھبرا کے دروازے کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے....

خزیمہ بڑی چالاکی سے شاور کے ٹیپ کو پریس کر دیتا ہے۔۔۔۔۔)

شاور سے پانی عروش اور خزیمہ پر گرنا شروع ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش چیخ مارنے لگتی ہے لیکن خزیمہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

دروازہ بند ہونے کی آواز آتی ہے جس سے یہ دونوں اندازہ لگا لیتے ہیں کہ کلثوم چلی گئی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کے چہرے کے اوپر سے پانی گذرتا ہوا عروش کے چہرے پر گر رہا تھا۔۔۔۔

خزیمہ کا ایک ہاتھ عروش کے منہ پر تھا تھا

اور دوسرا ہاتھ اسکی کمر پر۔۔۔۔۔۔

وہ کمر سے پکڑ کر عروش کو اپنے قریب کرتا ہے

(خزیمہ اس کے منہ سے ہاتھ اٹھا کر گردن کی طرف لے جاتا ہے اور بالوں کو ہلکا سا پیچھے سے پکڑتا ہے)

بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ تھوڑا سا اوپر کی طرف کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کے چہرے پہ بہتے پانی کو دیکھتا ہے

عروش کی آنکھیں پانی سے بھیگ رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

بہت نرمی سے اس کی آنکھوں پہ باری باری اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ اس کے ہونٹوں پر جھک جاتا ہے۔۔۔۔۔

کافی دیر تک وہ اس پر جھکا رہتا ہے۔۔۔۔

عروش کو جب سانس لینے میں تنگی ہوتی ہے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ خزیمہ کے سینے پر رکھتی ہے شاہ روکنے کا ایک طریقہ تھا۔۔۔۔۔ خزیمہ اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ پھر اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ پھیرنے لگتا ہے۔۔۔۔۔

وہ اسکے ہونٹوں کو اپنے انگھوٹے سے سہلا رہا ہوتا ہے

تبھی عروش خزیمہ کے انگھوٹے پر کاٹ دیتی ہے۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔

(خزیمہ درد سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتا ہے)

پاگل ہو تم کیا؟؟؟؟

اتنے زور سے کاٹ دیا مجھے۔۔۔۔۔

ہاں تو یہ کیا کر دیا آپ نے میرے سارے کپڑے گلے ہو گئے میں ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو نہا کے نکلی تھی۔۔۔۔۔

اور اوپر سے آپ یہ کیا چھیچھوری حرکتیں شروع کر دیتے ہیں میرے ساتھ۔۔۔

آپ نے وعدہ کیا تھا نہ کہ آپ میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کریں گے آپ مجھے ٹائم دینگے۔۔۔۔

(عروش پہلی بات رونی شکل بنا کر خزیمہ کو بولتی ہے اور دوسری تھوڑا غصے سے)

ہاں تو تمہیں ٹائم دے تو رہا ہوں کچھ کیا ہے سہی میں نے تمہارے ساتھ۔۔۔۔؟

یہ تو میں تمہیں ڈوز دیتا ہوں تاکہ تمہیں پتا تو چلے میرے پیار کرنے کی شدت کا ۔۔۔۔۔(خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش کے گال کھینچ کر بولتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا جاؤ چینج کر لو تم میں بھی نہانے لگا ہوں جلدی بھاگوں ورنہ۔۔۔۔۔

(عروش پاؤں پٹختی وہاں سے ڈریسنگ روم کی طرف بھاگ جاتی ہے)

ایک دم پاگل ہے۔۔۔۔

(خزیمہ سر جھٹک کر بولتا ہے)

بے شر انسان عروش ڈریسنگ روم میں آکر ڈریس نکالتی ہے اور کپڑے چینج کرتے ہوئے مسلسل وہ اسے بہت سے القابات سے نوازتی رہتی ہے

عروش مہروں اور تانیہ کلاس روم میں بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

کچھ کلاس کے لوگ عروش کو مسکراتے دیکھ رہیں ہوتے ہے اور کچھ لوگ عجیب نظروں سے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہرو، دانیہ یار یہ لوگ کس طرح سے دیکھ رہے ہیں مجھے شرم آرہی ہے۔۔۔۔

عروش کی بات سن کر وہ دونوں قہقہ لگا دیتی ہیں۔۔۔۔۔

ابتدائے شادی ہے روتی ہے کیا

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔۔۔۔۔

مہرو شعر کا بیڑا غرک کر کے اس کو سناتی ہے

وہ تینوں پھر خود ہی اس شعر پر ہنس دیتی ہے۔۔۔۔

پروفیسر خزیمہ کلاس میں اینٹر ہوتے ہیں۔۔۔

ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ اور دوسرے میں بورڈ

مارکلز ہوتے ہیں ان کے پاس۔۔۔۔۔۔۔

سب کو سلام کر کے وہ ڈائس پر اپنا لیپ ٹاپ اور مارکلزر کھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ اپنا لیکچر ڈلیور کرنا

شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پوری کلاس خاموشی سے انکا لیکچر سن رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

لیکچر اینڈ ہونے میں جب 15 منٹ رہتے

ہیں تو خزیمہ اپنا لیکچر اینڈ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

Listen Every One

خزیمہ کلاس کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔۔۔۔

میں یہاں پر کسی کو صفائی دینے کے لئے تو بلکل بھی حقدار نہیں لیکن یہ ایک بات ہے جو کلیئر کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

وہ ڈائس کے رائٹ سائیڈ پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے

ایک کہنی ڈائس پر رکھتا ہے اور اسی کے ساتھ ہلکا سا ٹیک لگا لیتا ہے۔۔۔۔۔

کل جب میں گزرا تو میرے کانوں میں دو تین سٹوڈنٹڈ کی آواز آئی تو وہ بڑی عجیب قسم کی بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

آپ سب لوگ سٹوڈنٹ ہیں سٹوڈنٹ بن کے رہیں یہ گلی گلی محلے میں گھومنے والی خالہ بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

خیر "کم ٹو دا پوائنٹ" Come to the point

جیسا کہ آپ سب کو پتہ ہے کے عروش میری وائف ہیں ہماری ریسینٹلی شادی ہوئی

ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے یہ میری کزن تھی میرے چاچو کی بیٹی ہے۔۔۔۔۔

میں نے اس کا سارا رزلٹ دیکھا تھا۔۔۔۔

اور اس پورے رزلٹ میں جو میرا سبجیکٹ ہے یہ صرف اور صرف اس سبجیکٹ میں تھری مارکس لے کے بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

اور باقی کا overall رزلٹ بہت اچھا ہے۔۔۔۔

مہرو میری بہن ہے میری پھپھو کی بیٹی ہے

اس کے مارکس بھی سب کے سامنے ہیں۔۔۔۔

میں نے سنا تھا کے سر خزیمہ اب عروش کو بہت اچھا گریڈ دیں گے۔۔۔۔۔

اگر میں نے اس کو اچھا گریڈ دینا ہوتا تو میں اس کو مڈز میں تھری مارکس نہیں دیتا۔۔۔

خیر میں نے بات اس لئے کلئیر کی ہے کے آپ کے دل میں یہ بات نا رہ جائے۔۔۔۔۔

آپ سب لوگ محنت کرو آپ لوگ جتنی محنت کرو گے آپ کو آپ کا ہی گریڈ

(پھل) ملے گا۔۔۔۔۔

مجھے امید ہے کہ آپ سب میری بات سمجھ

گئے ہوں گے۔۔۔۔۔؟

خزیمہ ساری کلاس کو بول کر پھر اپنے موبائل پر ٹائم دیکتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہر واور عروش آپ دونوں کی اٹینڈس شارٹ

ہے آپ دونوں لیکچر کے بعد میرے آفس میں آئیں۔۔۔۔۔۔۔

او کے سر

(مہر و خزیمہ کو دیکھ کر جواب

دیتی ہے جبکہ عروش منہ پھلائے بیٹھی

ہوتی ہے)

Good By Class Have a nice day😊

(خزیمہ ڈائس سے اپنا لیپ ٹاپ اور باکی چیزیں اٹھا کر مہر واور عروش کو اٹینڈس کا

بولتا ہے اور کلاس کو گڈ بائے کرتے ہوئے کلاس سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔)

خزیمہ کے نکلتے ہی عروش غصے سے کلاس سے باہر نکل جاتی ہے۔۔۔۔۔

دانی اور مہر واس کا اور اپنا بیگ اٹھا کر اس

کے پیچھے بھاگتی ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

منصور۔۔۔۔۔

جی بوس میں تمہیں ایک لڑکی کی تصویر واٹس ایپ کر رہا ہوں ہو اور ساتھ میں ڈیٹیلز

بھی مجھے یہ لڑکی ہر حال میں چاہیے۔۔۔۔۔

اب تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ تم اسے میرے پاس کہاں سے لاتے ہو اور کس طرح لاتے

ہو

لیکن لڑکی مجھے زندہ چاہیے۔۔۔۔۔۔

(منصور جو کے سمیر کے آفس میں کام

کرتا ہے لیکن سمیر آفندی کا اللیگل کام کرنے

والا خاص بندہ بھی یہی ہے)

سمیر منصور کو بول کر فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

اور اپنے موبائل پر عروش کی تصویر سے بات

کرتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش اب تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا اس گال پر تھپڑ مارا تھا نہ میرے

اب اسی گال پر تمہارے ہونٹ لگاؤں گا میں

پھر تمہیں شدید تڑپاؤں گا میں۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

(سمیرا اپنے اس گال پر ہاتھ رکھ کے بیٹھے ہوتا جس پر عروش نے تھپڑ مارا تھا اور

پھر آپ نے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑی خباثت سے ہنستے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔۔)

جبکہ دوسری طرف منصور پکچر دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کیونکہ اس نے عروش کو

دانیہ اور تانیہ کے ساتھ بہت دفع دیکھا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

(دانیہ اور تانیہ سے بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے) وہ زور زور سے قہقہہ لگا کر پکچر کو دوبارہ

سے دیکھتے ہوئے بولتا ہے.....

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

یار عروش رک جا کدھر جا رہی ہے توں۔۔۔۔۔

مہرو عروش کو تیز تیز گراؤنڈ کی طرف جاتے دیکھ اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر

بولتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

یار یہ شخص اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے۔۔۔۔

سب کے سامنے جان بوجھ کے میری بستی

کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش تم سمجھنے کی کوشش تو کرو نہ دیکھو سر کے خلاف سٹوڈنٹ باتیں کر رہے ہیں ان

کی جو ب ہے ادھر وہ ٹیچر ہیں سوا نہوں

نے جسٹ بات کلیئر کی ہے۔۔۔۔۔

لیکن انہوں نے تمہاری تعریف بھی تو کی ہے کہ تم باقی سب سبجیکٹس میں اچھی

سٹوڈنٹ ہو۔۔۔۔۔۔۔

دانیہ عروش کو سمجھاتے ہوئے کوریڈور

میں کھڑے ہو کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

عروش دانیہ کی بات سن کر خاموش ہو

جاتی ہے۔۔۔۔۔

یار راستہ بلوک کیا ہوا ہم نے کہی بیٹھ کر بات کرتے ہیں چلو ادھر سے۔۔۔۔

مہرو سامنے سے بوائز کے گروپ کو آتا دیکھ

کر بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

پھر وہ تینوں گراؤنڈ میں جا کر بیٹھ جاتی ہیں

(ابھی وہ بیٹھتی ہیں کے مہرو عروش کو بولتی ہے)

عروش اٹھ جا خزیمہ بھائی نے بلایا تھا نہ

اٹینڈس کے لیے چل چلیں منتے کریں گے تو شاید مان جائیں گے۔۔۔۔۔

چپ کر کے بیٹھ جا میں آغا جی یا بی جان

سے کہہ کر کروالوں گی۔۔۔۔۔

(عروش مہرو سے پانی کی بوتل چھین کر

پانی کا گھونٹ بھر کر مہرو کو جواب دیتی

ہے۔۔۔۔)

اوے پاگل نا کہنا انہیں ورنہ بھائی نے ہم

دونوں کی اٹینڈس شارٹ ہی رکھنی۔۔۔۔۔

(مہرواس کی بات سن کر فوراً گھبرا

کر بولتی ہے)

تم ڈرتی ہی رہنا بس ساری ذندگی دیکھ لوں گی میں خود ی۔۔۔۔۔۔

غلطی میری ہے سب ٹیچرز کو لیوا ایپلیکیشن

دے کے گئی تھی میں بس اس گبر کو نہیں

دی تھی سوچا تھا اپنا بندہ ہے کچھ تو

شرم کھائے گا پر نہیں خاص وایر اسے تو

وہ شعر یاد آگیا کیا خوب کہا شاعر نے۔۔۔LRI PDI

ہمیں تو لوٹ لیا اپنو نے

غیروں میں کہاں دم تھا

(عروش پہلے سارا کچھ بول کر اینڈ میں

بڑی معصوم سی شکل بنا کر شعر ان دونوں

کو سناتی ہے)

اس کا شعر اور شکل دیکھ کر دونوں ہنس

دیتی ہیں۔۔۔۔۔

ویسے عروش تم پیار سے دوورڈز بول

دینا سر کو بلکہ تھوڑا رومینس

کر لینا ان کے ساتھ تو پکا اٹینڈس والا

مسئلہ تو حل ہو جانا۔۔۔۔۔

(دانیہ عروش کے گال پر چٹکی کاٹ کر

شرارت سے بولتی ہے)

ویسے تم نے بتایا نہیں اہم اہم کے سر کتنے

رومینٹک ہیں؟؟؟؟

کبھی ان کا اظہار کرنا اور تمہارا شرما

جانا سب بتانا ہمیں بھی۔۔۔۔

(دانیہ عروش کے کندھے پر اپنا کندھا مار کر

پوچھتی ہے۔۔۔۔)

عروش کے زہن میں رات کا واش روم والا

سین آجاتا ہے اور اسے پتہ نہیں چلتا اور

اور وہ ہلکا سا مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

اوے ہوے لڑکی مسکرا رہی دال میں کچھ

کالا ہے دانیہ۔۔۔۔۔۔

(مہرو عروش کے مسکرانے پر چوٹ کرتی ہے)

ہاہاہاہا ارے نہیں رے پوری دال کالی ہے۔۔۔۔۔

(دانیہ ہنستے ہوئے مہرو کے ہاتھ پر ہاتھ
مار کر بولتی ہے)

دفع ہو جاؤ تم دونوں کمینگی کی بھی حد

ہوتی ہے میں جا رہی کیفے تم دونوں نے کچھ

ٹھونسنا ہے تو آ جانا۔۔۔۔

(عروش ان کی شرارتوں سے تنگ آ کر کھڑے ہو کر انہیں بولتی ہے۔۔۔۔۔)

ارے واہ ٹریٹ دے رہی ہو نا شادی کی۔۔۔۔۔۔

(دانیہ اسے مزید چڑا دیتی ہے۔۔۔۔)

مرواد ھر ہی کمینوں میں جا رہی۔۔۔۔

عروش چڑ کر کیفے کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

پیچھے وہ دونوں بھی قہقہے لگا کر اسکے

پیچھے جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

ولید کمرے میں انٹر ہوتا ہے تو اس کی نظر

ایمان پر پڑتی ہے جو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے لمبے سیاہ بال سلجھا رہی تھی

۔۔۔

ولید آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور پیچھے سے اسے پکڑ کر اپنے سے لگاتا ہے

ایسے کے ایمان کی پیٹھ ولید کے سینے سے

لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

جلدی کرو نا فلائٹ نا مس ہو جائے ہماری

کہیں۔۔۔۔

(ولید اپنے بازو ایمان کے پیٹ پر فولڈ کرتا ہے)

آپ چھوڑے گے تو میں جلدی کروں گی نا۔۔۔

ہٹیے مجھے تیار ہونے دیں۔۔۔۔۔

ولید ایمان کو چھوڑ کر سائیڈ پر ہوتا ہے۔۔۔۔

ابھی کے لیے چھوڑ رہا ہوں بٹ پیرس جا کر

اپنی خیر منانا بس تم۔۔۔۔۔

(ولید ایمان کے گال پر کس کر کے شرارت سے

بولتا ہے)

ایمان شرماتے ہوئے اسے کے سینے پر ہلکا سا

مکہ مارتی ہے اور بالوں کو باندھنے لگتی ہے

ولید بیگ اٹھا کر باہر لے جاتا ہے اور ایمان

بھی بال بنا کر ہینڈ بیگ اٹھا کر باہر کی

جانب بڑھتی ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

سب بڑوں کی دعاؤں میں ایمان ولید،

آزاد اور زیب ائیر پورٹ کی طرف بڑھتے

ہیں۔۔۔۔۔

بلال ان سب کو ائیر پورٹ چھوڑنے جاتا

ہے۔۔۔۔۔۔

گھر کے سب لوگ خان ہاؤس کے گیراج

میں کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

مما میں آپ کے پاس آجاؤ بھائی اور بھابھی

تو چلے گئے آپ اکیلی ہوں گی اب۔۔۔۔۔؟

(عروش ہاجرہ بیگم سے بولتی ہے کیونکہ ان

کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں اسے سمجھ

لگ گئی تھی اس کی مما سب کو مس کر

رہی ابھی سے)

ہاجرہ بیگم عروش کے سر پر بوسہ دیتی ہیں۔۔۔

نہیں میرا بچہ میں ٹھیک ہوں آپ بے فکر ہو

کے سو جاؤ۔۔۔۔۔

ارے سہی کہہ رہی عروش یا تو آپ آجائیں

ہمارے پورشن میں یس میں عروش اور خزیمہ کو بھیج دیتی ہوں۔۔۔۔۔

نہیں آمنہ بھابھی میں ٹھیک ہوں اور آپ

بچوں کو تنگ نہ کریں۔۔۔۔۔

چچی کوئی مسلئہ نہیں ہے مجھے پتہ آپ

نہیں آئے گی میں اور عروش آرہے آپ کیطرف

(خزیمہ ہاجرہ بیگم کو کندھے سے پکڑ کر بولتا ہے)

ٹھیک ہے بیٹا آجاؤ آپ دونوں میں زرارات

کے کھانے کی تیاری کرتی ہوں۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خزیمہ کے چہرے کو پیار سے ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے بولتی ہیں اور اپنے

پورشن میں چلی جاتی ہیں)

باقی سب بھی اپنے اپنے گھر موکرتے ہیں۔۔۔۔

ہاجرہ بیگم خزیمہ کے پسندیدہ کوفتے اور

فرائیڈ رائس بنواتی ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ ڈائنگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوتے ہیں

ہیڈ چیر پر ہاجرہ بیگم اور ان کے رائٹ

میں خزیمہ اور خزیمہ کی ساتھ والی چیئر

پر عروش بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

(عروش لیفٹ چیئر پر بیٹھنے لگی تھی بٹ

ہاجرہ بیگم نے کہا کے شوہر کے ساتھ بیٹھو

اوراس کو سرو بھی کرنا تو بیچاری منہ

بناتی خزیمہ کے پاس بیٹھتی ہے)

واہ چچی بہت مزے دار بنے ہیں یہ یہ اسے

بھی بنانا سکھادیں آپ۔۔۔۔

خزیمہ کو فتے ٹیسٹ کرتے ہی تعریف کرتا

ہے سور عروش کی طرف اشارہ کرکے اس کو سیکھانے کا بولتا ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا بیٹا میں نے نہیں یہ تمہاری بیوی نے

بنائے ہیں۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم ہنستے ہوئے خزیمہ کو بتا کر

حیران کر دیتیں ہیں)

خزیمہ منہ کھولے ہاجرہ بیگم کو دیکھ رہا

ہوتا ہے)

مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ حیرانگی سے عروش کی طرف دیکھ کر بولتا ہے)

جبکہ وہ بڑے مزے اور اطمینان سے کھانا کھا

رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

اس کی کوکنگ بہت اچھی ہے الموسٹ سب

کچھ بنالیتی ہے۔۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خزیمہ پر بم گرا رہی ہوتی ہیں

جبکہ خزیمہ دل میں عروش کو گھنی جیسے

لفظوں سے نواز رہا ہوتا ہے)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ ٹیوی لاؤنج میں

بیٹھ کر چائے پی رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ اور ہاجرہ بیگم آپس میں باتیں کر رہے

ہوتے ہیں اور عروش ان کی باتیں سن کر انجوائے کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

چائے ختم ہی تھوڑی دیر بعد ہاجرہ بیگم اپنے

کمرے میں چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ بھی سیڑھیاں چڑھتا عروش کے روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش کپ اٹھا کر کچن میں رکھ دیتی ہے

اور پھر اپنے کمرے کیطرف بڑھتی ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ جیسے ہی عروش کے کمرے میں آتا

ہے ہر طرف پینک ہی کلر نظر آتا ہے اسے

بس ساتھ وائٹ کمبینیشن ضرور تھا۔۔۔

پنک باربی ہاوس ٹائپ کا بیڈ پنک کشنز اور

وہاں مجود سارا سامان تقریباً پنک تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افف میرے اللہ اتنا پنک کلر پسند ہے کیا اسے

خیر میں اپنی بیٹی کو اتنی پنک ٹائپ لڑکی

بلکل نہیں بناؤ گا۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ گندہ سا منہ بنا کر عروش کے روم

کو دیکھتا ہے اور واشروم کی طرف جاتا ہے)

خزیمہ واشروم جاتا ہے تو سامنے ہی کھونٹی پر اسے اپنا نائٹ ڈریس ہینگ کیا ہوا

نظر آتا ہے وہ اپنے ڈریس جو دیکھ کر مسکرا دیتا ہے ایسے کے اس کے ڈمپلز واضح ہو

جاتے ہیں۔۔۔۔۔

(شاید عروش ہی لے کر آئی تھی خزیمہ کے

روم سے پہلے جب وہ باقی سامان لا رہی تھی اپنا)

خزیمہ نائٹ ڈریس پہن کر نکلتا ہے اور

شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر عروش کے ہیئر

برش سے بالوں میں برش کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

ٹک کی آواز سے وہ دروازے کی طرف دیکھتا ہے تو عروش کمرے میں آتی ہے۔۔۔۔۔

اس کے ہاتھ میں ڈش ہوتی ہے جس میں پانی

کا جگ اور گلاس ہوتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ خزیمہ کو ایک نظر دیکھ کر ڈش جا کر

سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہے۔۔۔۔۔

اور پھر کبرڈ سے پنک کلر کے پھولوں والا

لوز سا ٹروزار اور شرٹ نکالتی ہے اور واشروم

جانے لگتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کے ہاتھ پنک ڈریس دیکھ کر

بہت برا سا منہ بناتا ہے اور عروش کو آواز

دے کر روکتا ہے۔۔۔۔

عروش روکو۔۔۔

اگر تم نے یہ ڈریس پہنا تو میں تمہیں اس ٹیرس سے نیچے پھینک دوں گا۔۔۔۔

(خزیمہ سامنے روم سے اٹیچ ٹیرس کی طرف اشارہ کر کے عروش کو وارن کرتا ہے)

لیکن کیوں اس میں کیا خرابی ہے۔۔۔

(عروش حیران پریشان سی ہو کر خزیمہ سے

پوچھتی ہے)

خرابی یہ ہے کے یہ پنک کلر کا ہے اور مجھے

پنک کلر سے چڑ ہے۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی بات سن کر غصہ ہوتی ہے

اور وہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا

کر اسے کچھ بولنے لگتی ہے کے اس کے ذہن

میں ایٹینڈس والا ایشو آجاتا ہے سو وہ ابھی

خزیمہ سے پنگا نہیں لے سکتی لیکن وہ پنک

کلر کی بے حرمتی کا بدلہ بعد میں لینے کا

سوچتی ہے۔۔۔۔

کدھر کھو گئی۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو کیسی سوچ میں گم دیکھ

کر اس کے سامنے چٹکی بجاتا ہے)

نہیں کہی نہیں آچھا میں اور ڈریس پہن

لیتی ہوں عروش بول کر کبرڈ سے ریڈ کلر

کا ڈریس لے کر واشروم چلی جاتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

جبکہ خزیمہ جہاں کھڑا تھا وہی کھڑا رہ جاتا ہے اور حیران سا عروش کی اتنی تابعداری کے

بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

پھر سر جھٹک کر وہ بیڈ پر جا کر لیٹ جاتا ہے

اور عروش کا موبائل سامنے پڑا ہوا نظر آتا ہے

وہ یوز کرتا ہے۔۔۔۔۔

وہ گیلری میں اس کی پکس دیکھتا ہے۔۔۔وہ ایپ کلوزنگ میں جاتا ہے کے ایک پی ڈی

ایف

لنک اوپن نظر آتا ہے وہ اس PDF کو اوپن کرتا ہے اور ریڈ کرنا شروع کرتا ہے

۔۔۔۔۔

جیسے جیسے وہ ریڈ کر کے سکرین سکرول

کرتا جاتا ہے ویسے ویسے اس کا منہ کھلتا جاتا ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ موبائل اپنی پوکیٹ میں ڈال لیتا ہے

اور اپنا موبائل یوز کرنا سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔

وہ وٹس ایپ پر سب کے سیٹس دیکھ رہا

تھا کے عروش کا سٹیٹس بھی سامنے آتا ہے

شکایتوں کی پائی پائی جوڑ کر رکھی تھی۔۔۔

کمبخت نے گلے لگا کر سارا حساب بگاڑ ڈالا۔۔۔۔

یہ شعر عروش نے سٹیس پر لگایا ہوتا ہے۔۔۔۔

یہ پڑھتے ہی خزیمہ کے چہرے کے ڈمپلز اس کی مسکراہٹ کی وجہ سے نمایاں ہوتے ہیں۔۔۔

ڈیئر وائفی ویسے تم سب پتہ ہے بس مجھے

ہی تڑپا رہی ہو بٹ جتنا تڑپاؤ گی آخر میں

اتنی سزا بھی پاؤ گی۔۔۔۔۔

(خزیمہ واشروم کے دروازے کو دیکھ کر دھیما سا بولتا ہے)

✨✨✨✨LRI✨✨✨✨

عدنان صاحب، صائمہ بیگم اور تینوں بیٹیاں ایک ساتھ بیٹھ کر رات جا کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

دانیہ کی ماں وہ اپنی پیچھلی گلی کے نکڑ

میں جو رحیم صاحب رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔

(عدنان صاحب روٹی کا نوالہ توڑتے ہوئے

صائمہ بیگم سے مخاطب ہوتے ہیں۔۔۔۔)

جی کیا ہوا انہیں۔۔۔۔؟

ان کی بیٹی غائب ہے سن میں آیا ہے کے ایک

گروہ آیا ہوا ہے اور 18 سے 19 سال کی لڑکیاں اغواہ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

ہائے میرے اللہ جی رحم فرما اور سب کی

بیٹیوں کی عزت اور جان کی حفاظت فرما۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔

(صائمہ بیگم عدنان صاحب کی بات سن کر

افسردہ ہو جاتی ہیں اور پھر اللہ سے سب

بچیوں کے لیے دعا کرتی ہیں۔۔۔۔)

ابو کب ہوا یہ واقع۔۔۔۔

(دانیہ عدنان صاحب سے پوچھتی ہے)

بیٹا کل ہوا ہے۔۔۔۔۔

اور ہاں دانیہ، تانیہ کل سے تم دونوں کو

میں خود چھوڑا کروں گا اور لیا بھی میں

کروں گا بلکہ واپسی کا ٹائم بتادو یونیورسٹی اور کالج کی بس کب آتی ہے تمہاری ماں آجاے

گی لینے سٹاپ سے۔۔۔۔۔

اور وانیہ کو بھی تم لے آیا کرنا سکول سے

(عدنان صاحب پہلے دانیہ اور تانیہ کو پھر

صائمہ بیگم کو بولتے ہیں)

ٹھیک ہے ابو۔۔۔۔۔

اچھا جی میں لے آیا کرو گی۔۔۔۔

تانی یہ برتن اٹھا اور چائے بنا لے اپنے ابو

کے لئے۔۔۔

(صائمہ بیگم عدنان صاحب کو بولکر پھر

تانیہ کو برتن اٹھانے کا بولتی ہیں کیونکہ کھانا کھا لیا تھا)

عروش واشروم سے آکر شیشے کے سامنے

کھڑی ہو کر لوشن لگاتی ہے ہاتو پر اور

پھر بیڈ کی دوسری طرف جا کر بیٹھتی ہے

بیڈ زیادہ بڑا نہیں تھا اور نہ ہی چھوٹا تھا

بس دو لوگوں کا گزارا ہو سکتا تھا۔۔۔۔

میرا موبائل تھا ادھر پکڑا دیں پلیز۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی طرف چہرہ کر کے بولتی

ہے اور پھر سائڈ ٹیبل سے ہینڈ فری اٹھاتی ہے۔۔۔۔

تم رومینٹک ناولز پڑھتی ہو؟؟؟

(خزیمہ کے بولتے ہی عروش فورا چہرہ اس

کی طرف موڑ کر حیرانگی سے دیکھتی ہے اور تھوک نگل کر خزیمہ کو گھبراتے ہوئے جوا

ب دیتی ہے۔۔)

نن نہیں تو میں تو ناولز نہیں پڑھتی۔۔۔۔

آچھا تو اس موبائل میں یہ کیا ہے

خزیمہ عروش کا موبائل اس کے سامنے لہرا کر

پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

کب سے پڑھ رہی ہو.....؟

st year1 سے

عروش کا جواب سنتے ہی وہ حیران ہوتا

ہے کے گھر میں کسی جو پتہ تک نہیں چلا

What no no you mean

تمہیں چار سال ہو گئے ناول پڑھتے ہوئے۔۔۔۔۔۔جبکہ چچی تو تمہیں منا کرتی تھیں

ناپڑھنے

سے۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم اس لیے منا کرتی تھیں کے اکثر

لڑکیاں اس ناول کی زندگی میں جینا شروع

کر دیتی ہیں انہیں لائف پارٹنر میں ساری

وہی خوبیاں پسند ہوتی ہیں جو ناول کے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیرو میں ہوتی ہیں جبکہ رئیل لائف میں

ایسا ہوتا نہیں اگر ہوتا ہے تو بہت کم اور

خوابوں میں بستی لڑکیاں اکثر خواب

ٹوٹنے سے بکھر جاتی ہیں۔۔۔۔۔)

جی ماما کو نہیں پتہ پلیز آپ بھی ماما کو

نہیں بتانا پلیز پلیز۔۔۔۔۔

(عروش اپنی ماما سے بہت ڈرتی ہے کیونکہ

باقی سب کے لاڈ پیار نے بگاڑ دیا اسے تو بس

ہاجرہ بیگم ہی زرا کھینچ کر رکھتی تھیں اسے)

آچھا نہیں بتاتا ویسے تم میسنی بہت ہو

میں نے جو سین ریڈ کیا وہ بہت بولڈ سین

تھا اور اگر میں وہ سین کر لوں تمہارے ساتھ

تو تم نے رو رو کر برا حال کر دینا اپنا۔۔۔

اور ناولز تن ریڈ کر رہی اٹس مین تمہیں سب

پتہ ہے۔۔۔۔۔۔

خیر فائنلز تک ٹائم ہے تمہاری آزادی کا کیونکہ

میں چاہتا ہوں تم فلحال اپنی سٹڈی پے فوکس رکھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خیر اب ہر وقت ناپڑھتی رہنا یہ کبھی

یونیورسٹی کا بھی پڑھ لیا کرو ورنہ

فیل ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔

(خزیمہ پہلے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر تھوڑا شرارت سے بولتا ہے اور آخری

ڈائیلاگ

وہ سریس ہو کر بولتا ہے۔۔۔۔۔)

عروش گندہ سا منہ بنا کر خزیمہ کی بات

سنتی ہے اور اچھا میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔

خزیمہ۔۔۔۔(عروش بیڈ پر خزیمہ کے قریب

چوکڑی مار کے بیٹھتی ہے اور خزیمہ کو

بلاتی ہے۔۔۔۔

ہمم کیا ہے۔۔۔۔۔

وہ میری اور مہرو کی ایٹینڈس شارٹ نا

کریں پلیز۔۔۔۔

(وہ معصوم شکل بنا کر التجا کرتی ہے۔۔۔۔۔)

اوہ اس لیئے اتنی تابعداری یو رہی تھی۔۔۔۔

نا عروش بی بی نا آج تو تھوڑا ٹیکس بنتا ہے

(خزیمہ دل میں سوچتا ہے اور اس کے مسکرانے سے اس کے ڈمپلز بھی ابھرتے ہیں)

عروش اس کے چہرے کیطرف دیکھ رہی تھی

اور ڈمپل کو دیکھتے ہی وہ بے ساختہ اس کے

ڈمپل پر اپنی انگلی رکھتی ہے۔۔۔

مجھے آپ کے یہ ڈمپلز بہت پسند ہیں ایسا

نہیں ہو سکتا کیا کے آپ مجھے یہ ڈمپلز گفٹ

کر دیں۔۔۔۔۔

عروش کی بات سن کر خزیمہ کھل کر

مسکراتا ہے اور اس کے ڈمپلز مزید واضح

ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

تمہیں تو نہیں دے سکتا میں کیونکہ اٹس نیچرل لیکن ایک طریقہ ہے شاید تمہارے

قبضے

میں آجائیں۔۔۔۔۔

وہ کیا۔۔۔۔۔۔

(عروش اپنا ہاتھ اپنی گود میں رکھ کر جلدی

سے پوچھتی ہے)

وقت آنے پر بتاوں گا فلحال تم ایٹینڈس کی

بات کر رہی تھی اچھا یہ بتاؤ میں شاڑٹ

سمجھو نہیں کرتا بٹ مجھے کیا ملے گا

لائک سمتھنگ وغیرہ؟؟؟؟

(خزیمہ آنکھوں میں چمک لیے عروش سے

پوچھتا ہے)

رشوت اسلام میں حرام ہے۔۔۔۔

(عروش ناک چڑا کر بولتی ہے)

اوہ رائیلی پھر تو دھوکا دینے سے بھی روکا

گیا ہے سو تم مجھے وہی کرنے کو کہہ رہی۔۔۔۔۔

چلو چھوڑو تم ایچ اوڈی سے ہی بات کر لینا۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولتا ہے)

نہیں نہیں نہیں آپ بتائیں کیا شرط ہے آپ

کی۔۔۔۔۔

کس چاہیے مجھے۔۔۔۔

(خزیمہ ابھی آگے بول رہا ہوتا ہے کے عروش

جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر کس

کر دیتی ہے)

یہ لیں کر دی میں نے اب تو کر دیں گے نا

پوری۔۔۔۔

(وہ کھلے منہ سے خود کو دیکھتے خزیمہ سے

بولتی ہے)

یہ کیا تھا۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش سے ایک آئبرو اوپر چڑھا کر

بولتا ہے)

کس تھی۔۔۔۔۔

نہیں ایسے نہیں تمہاری دس چھٹیاں تھیں اس حساب سے تم مجھے دس ڈفرنٹ جگہ ہر

کس کرو گی اور خبردار جو نانی دادی کی طرح کس کی تو سر پھوڑ دوں گا تمہارا

ویسے بہت ناولز پڑھتی ہو اتنا نہیں پتہ تمہیں۔۔۔۔۔؟

خزیمہ کے بولتے ہی عروش شوکڈ ہو جاتی ہے

کے دس کسسز 😱😱

چلو تم میرے فیس پر کر لو کر دی ہیلپ تمہاری میں نے۔۔۔۔

(خزیمہ کمینگی سے ہنستے ہوئے عروش کو

چھیڑتا ہے)

(عروش بس اس وقت کو کوس رہی تھی جب دانیہ اور مہرو کی باتوں میں آئی تھی وہ)

پلیز خزیمہ مجھ سے نہیں ہو پائے گا۔۔۔۔۔

نو نو نو اچھا پھر HoD سے بات کر لینا۔۔۔۔۔

(آج خزیمہ اسے بخشنے کے نوڈ میں بلکل نہیں تھا)

نہیں ان سے نہیں میں کرتی ہوں۔۔۔۔

(وہ رونی شکل بنا کر بولتی ہے اور خزیمہ کے
چہرے پر جھکتی ہے)

وہ اس کے ماتھے پر کس کرتی ہے۔۔۔

(خزیمہ اس کے ہونٹوں کو اپنے ماتھے پر محسوس کرتے ہی اپنی آنکھیں بند کر دیتا ہے)

ایک یوگی باقی نو(9) رہتی ہیں۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کی بات سنتے ہی زور سے

قہقہہ لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔)

اچھا سنو تم مجھے بس پانچ کسسز کر لو۔۔۔

خزیمہ کی بات سنتے ہی عروش چہک اٹھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

لیکن باقی ہانچ کسسز میں کروں گا اپنے طریقے سے تمہارے فیس پر منظوریے۔۔۔۔

(عروش خوشی میں جزباتی ہو کر ہاں بول دیتی ہے)

خزیمہ اپنی ہنسی بہت مشکلوں سے کنڑول

کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس کے لیفٹ اور رائٹ ڈمپلز پر اپنے

لب رکھتی ہے۔۔۔۔۔

یہ کرتے ہوئے اسے بہت شرم آتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کے شرماتے چہرے کو دیکھ رہا

ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ شرماتے ہوے جلدی سے اس کی دونوں آنکھوں پر سپیڈلی کس کر کے منہ تکیہ اٹھا

کر اس میں چھپا لیتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا عروش..... 🤣🤣

You are Blushing Seriously 😍

(خزیمہ ہنستے ہوئے عروش جو شرماتے دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔)

وہ کافی دیر سے منہ چھپا کر بیٹھی ہوتی ہے

خزیمہ لیٹے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہے اور وہ کٹی پتنگ کی طرح اس کے سینے پر آ گرتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کا سر تکیہ پر رکھتا ہے اور اس

کی بند آنکھوں کو بڑی چاہت سے چومتا ہے۔۔

پھر وہ اس کے ناک پر کس کرتا ہے۔۔۔۔

وہ اس کی دائیں گال پر ہلکی سی کس کرتا ہے اور بائیں گال پر بھی ہلکے سے اپنے ہونٹ

ٹچ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ جھک کر اس کی گردن پر جاتا ہے اور

اس کی گردن پر ابھرتی ہڈی پر اپنے ہونٹ رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

گردن پر جانے سے وہ تڑپ جاتی ہے اور اپنی آنکھوں اور ہاتھوں کو بھینچ دیتی ہے

۔۔۔۔۔

وہ اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھتا ہے لیکن

پیاری سی کس کر کے اوپر اٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

جبکہ عروش ابھی تک لمبے لمبے سانس لے رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کھینچ کر اپنے سینے سے

لگا کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو سر مال تیار ہے۔۔۔۔۔۔

(جعفر فون پر اپنے بوس کو اطلاع دیتا ہے)

100 لڑکیاں ہیں سر آج رات تین بجے جہاز

میں مال لوڈ ہو گا سر۔۔۔۔۔

ایک لڑکی میرے کمرے میں بھیج دو۔۔۔۔؟

ٹھیک ہے سر۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

(جعفر اپنے بوس کی بات سن کر فون بند کرتا ہے)

اوے جابی بوس کے روم میں ایک لڑکی بھیج

جعفر کمینگی سے مسکراتے ہوئے اپنے ایک

ساتھی کو کہتا ہے وہ بھی ہنستا ہوا لڑکیوں

کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

اگلی صبح عروش کی آنکھ خزیمہ سے پہلے کھل جاتی ہے وہ اپنے اوپر سے خزیمہ کا بازو ہٹاتی ہے اور اٹھ کے بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ خزیمہ کو دیکھتی ہے جو مزے سے

خوآب خرگوش لوٹ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس کے چہرے پر جھکتی ہے اور اس

ڈمپل پر کس کر کے واشروم فریش ہونے چلی

جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨ خزیمہ اور عروش جب بریکٹ فاسٹ کے لئے آتے ہیں تو آریز پہلے سے ہی ٹیبل پر موجود ہوتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

تم کب آئے آریز۔۔۔؟۔؟

(خزیمہ چیئر پر بیٹھتے ہوئے آریز سے پوچھتا ہے)

بھائی بیس ایکس(20,21)سال پہلے۔۔۔۔

اس کے جواب سے ہاجرہ بیگم اور عروش

ہنس دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

جبکہ خزیمہ اسے گھوری سے نوازتا ہے۔۔۔۔

بریک فاسٹ کرتے آریز عروش سے اس کی

سٹڈی جس پوچھتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

ویسے عروش کیسی ٹیچر نے تمہیں کچھ کہاں تو نہیں نا اٹنڈ یس کی وجہ سے۔۔۔۔۔؟

نہیں کیو خیریت۔۔۔۔۔

(عروش آریز سے پوچھتی ہے)

ہاں وہ جب تم لیو پر تھی تب بھائی نے مجھے بلا کر ایپلیکیشن لکھوائی تھی اور میں نے ہی

HODسے اپروکروائی تھی۔۔۔۔۔۔

میںزسب ٹیچرز کے سگنیچرز بھی تھے اس پر

کوئی پروبلم یو تو بھائی سے بول دینا انہی کے

ریفرنس پر ہوا تھا۔۔۔۔۔

خزیمہ نیچے منہ کر کے اپنی ہنسی بیت مشکل

سے کنڑول کیے بیٹھا تھا۔۔۔

ضرور بتاؤں گی انہیں نہیں بتاؤں گی تو اور کس جو بتاؤں گی میں۔۔۔۔۔

(عروش کے لہجہ کا خزیمہ کے علاوہ کسی کو نہیں پتہ چلتا)

ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔

(خزیمہ سے اب اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا اس لیے وہ ادھر سے اٹھ کر باہر چلا جاتا

ہے)

عروش کی آنکھیں غصے سے اسکا باہر جاتے

تک پیچھا کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔

عروش غصے میں روم میں آتی ہے۔۔۔۔

بیڈ کی چادر اتار کے نیچے پھینک دیتی ہے۔۔۔چیٹنگ کی ہے میرے ساتھ مسٹر خزیمہ

سارے حساب باقی کرنے ہیں آپ کے ساتھ میں نے۔۔۔۔

(وہ خود سے بولتی ہوئے کچھ سوچتی

ہے اور اپنی امی کے گھر سے نکلتی ہے

اپنے اور خزیمہ کے روم میں آتی ہے۔۔۔۔۔)

وہ کبرڈ کھولتی ہے اور خزیمہ کے ہینگ کپڑے

اپنی بلیو آنکھوں کو گول گول گھماں کر دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

"مسٹر خزیمہ عروش سے پنگا

صحت لئی از نوٹ چنگا"

(وہ خود ہی بول کر خود ہی قہقہے لگا کر

ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔)

اور پھر جلدی جلدی سے اپنے کام پر جو وہ

کرنے آئی تھی شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

جمعہ کا دن تھا تو خان ہاؤس کے سب لوگ

علی صاحب کے گھر اکھٹا تھے۔۔۔۔

کیونکہ آغا جی نہیں یہ ریول بنایا ہوا تھا

کہ جمعہ کے دن سب لوگ (یعنی ان کے بیٹے اور ان کی اولادیں) سب اکٹھے ہو کر ایک

دن

ساتھ گزارا کریں۔۔۔۔۔

آج علی خان کے گھر آنا تھا سب نے۔۔۔

شمیم تائی، آمنہ بیگم اور ہاجرہ بیگم کچن

میں کھانا بنانے کی تیاری کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

آغا جی جمال اور علی خان کے ساتھ بزنس

کی باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔

جبکہ بی جان تبریز، آریز اور عروش کے ساتھ

لوڈو کھیل رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اور بلال ایک ساتھ ٹی وی لاؤنج میں آتے ہیں۔۔۔

خزیمہ آغا جی کے پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ بلال آریز والوں کے پاس بیٹھ کر لوڈو کھیلتا دیکھ رہا ہوتا ہے انہیں۔۔۔۔۔

عروش تمہاری یہ والی گوٹی اندر کیسے گئی۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے جو میں نے تمہاری گوٹی ماری تھی وہ کدھر ہے۔۔۔۔۔

(آریز عروش کی تیسری گوٹی کو دیکھ کر

بولتا ہے جو گھر کے اندر تھی اور پگنے والی تھی۔۔۔۔۔)

اوے چیٹر تو بہت بڑی چیٹر ہے چل گھر کے

اندر رکھ اسے۔۔۔۔۔۔

(تبریز عروش کی گوٹی اٹھا کر گھر میں رکھ

دیتا ہے)

نہیں نہیں نہیں نہیں یہ میری پگنے والی تھی

رکھو اس کو اندر۔۔۔۔۔

(عروش وہی گوٹی اٹھا کے دوبارہ اسی جگہ پر رکھ دیتی ہے)

اور پھر تھوڑی دیر بعد پورے ہال میں ان چار لوگوں کا شور ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

ارے کمبختو اس کی پگنے والی تھی اس کی

چلو گھر کے اندر رکھو میری شہزادی کی

گوٹی۔۔۔۔۔۔۔

(بی جان انہیں خاموش کروا کے عروش کی

گوٹی پگنے کیلئے رکھ دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔)

بی جان یار میں نہیں کھیلتا آپ چیٹنگ کرتی ہیں اس کے ساتھ مل جاتی ہیں۔۔۔۔۔

(تبریز منہ بنا کر بولتا ہے)

عروش تبریز کی شکل دیکھ کر ہنس دیتی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Magazine

دیکھا ہنس رہی ہے اسنے چیٹنگ کی ہے تو ہنس رہی ہے۔۔۔۔

یار بلال تو بتا گوٹی باہر تھی نہ۔۔۔۔۔۔؟

(تبریز عروش کو ہنستا دیکھ کر چڑھ جاتا ہے پھر بلال سے پوچھتا ہے)

یار میں ابھی تیرے سامنے آیا میں نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

تبریز غصے سے کھڑا ہوتا ہے میں نے کھیل رہا

چیٹرز کے ساتھ کھلیں آپ لوگ ہی۔۔۔۔۔۔

(وہ بول کر خزیمہ کے پاس جا کر بیٹھ جاتا

ہے اور اس کے کان میں کچھ بولتا ہے۔۔۔۔۔)

لالہ یہ آپکی بیوی بہت بڑی چیٹر ہے میرا بدلہ لینا اس سے۔۔۔۔۔۔

تبریز کے بات سنتے ہی خزیمہ زور سے قہقہہ

لگا کر ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

جبکہ عروش خزیمہ کو ہنستا دیکھ دل میں

بولتی ہے ہنس لو بیٹا ابھی کچھ دیر بعد ساری ہنسی اڑن چھو ہو جانی آپ کی۔۔۔۔

(وہ سوچتے ہی مسکرا دیتی ہے)

چلو بھائی سب لوگ ہاتھ دھو کر آجاو ڈئینگ پر کھانا لگ گیا ہے۔۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم سب کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

سب لوگ ٹائم ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھا رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

خزایمہ ولید اور آزاد بیٹا والے پہنچ گئے ہیں۔۔۔

بی جان رائس کھاتے ہوئے خزیمہ کو بلا کر پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

جی بی جان وہ لوگ خیریت سے پہنچ گئے میری ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی بات ہوئی تھی آزاد سے۔۔۔۔

چلو ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے

اللہ ان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔۔۔۔

(سب گھر والے ایک ساتھ آمین کہتے ہیں)

خزیمہ ابھی کھانا کھا رہا ہوتا ہے کہ اس کے فون پر کال آتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ سب کو ایکس کیوز کرتا موبائل اٹھا کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

(وہ بیس منٹ بعد واپس آتا ہے تب تک سب لوگ کھانا کھا چکے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔)

خزیمہ کھانا بیٹا گرم کر دوں آپ کو اب تو

ٹھنڈا ہو گیا ہونا۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم کلثوم کے ساتھ مل کر برتن اٹھاتے ہوئے ڈائننگ سے خزیمہ سے پوچھتی ہیں)

نہیں ماما میں بعد میں کھالوں گا مجھے

ابھی بہت ضروری کام سے جانا ہے باہر۔۔۔۔۔۔(خزیمہ آمنہ بیگم کو بول کر بھاگتا ہوا سڑیاں چڑھ کر اپنے روم میں چلا جاتا ہے)

عروش اسکو روم میں جاتے دیکھ کر ہلکا سا

مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

جب کے قسمت کچھ اور ہی سوچے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

خزیمہ کمرے میں آتے ہی سب سے پہلے کبرڈ کھولتا ہے۔۔۔۔

وہ بنا دیکھے اپنے کپڑے اٹھا کے واشروم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

شاور لیکر جب وہ کپڑے چینج کرنے لگتا ہے تو پھر دیکھتا ہے کے شرٹ تو اس کی کینچی سے کٹی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ باہر نکلتے ہی کبرڈ کھولتا ہے دوسرے کپڑے نکالنے کے لئے۔۔۔۔۔

لیکن یہ کیا وہاں موجود سارے کپڑے جو پریس ہوتے ہیں وہ قینچی سے کٹ کیے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

خزایمہ کا اپنے کپڑوں کا یہ حال دیکھ کر ماتھے پر بال آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

عرو ششششششش۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چیخ کر عروش کا نام لیتا ہے۔۔۔۔۔

نیچے بیٹھی عروش جب اپنا نام سنتی ہے تو

اپنی شامت کا سوچ کر گھبرا جاتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ جیسے ہی کپڑے اٹھا کے نیچے جانے لگتا ہے اس کی نظر اپنے شوز پر پڑتی ہے

۔۔۔۔۔

اپنے فیورٹ شوز کو دیکھ کر وہ ادھر ہی بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش نے خزیمہ کے براؤن شوز پر بلیک

پولیش کی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ غصے سے سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے

آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ دوبارہ وہی جینز کی بلیو پینٹ اور بلیک اینڈ ریڈ شرٹ پہن لیتا ہے جو اس نے ابھی

اتارے تھے اور ساتھ براؤن شوز جو براون کم اب تو بلیک زیادہ لگ رہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ عروش کے سامنے کچھ کپڑے نیچے پھینکتا ہے جو وہ اوپر سے اٹھا کر لاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش نیچے اپنے پاؤں کے قریب موجود گرے کپڑوں کو ایک نظر دیکھتی ہے اور پھر حیرانگی سے خزیمہ کی آنکھوں میں آنکھیں

ڈال کر دیکھتی ہے اسے خزیمہ سے اس رد عمل کی بلکل توقع نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

وہ ایک نظر سب کو دیکھتی ہے جو ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے اور بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم غصے سے خزیمہ سے پوچھتی ہیں)

ماما بد تمیزی میں کر رہا ہوں یہ دیکھے آپ

آپکی اس چہتی نے میرے سارے کپڑے کٹ

کر دیے ہیں۔۔۔۔۔

(خزیمہ زمین سے اپنی ایک شرٹ اٹھا کر کھول کر اپنی موم کے آگے لہراتا ہے۔۔۔۔۔

(

تبریز اور آریز ایک ساتھ قہقہہ لگاتے ہیں۔۔۔۔

Shutup you both idiots

(شٹ اپ یو بوتھ ایڈیٹس)

خزیمہ اتنے زور سے چلاتا ہے کے پاس کھڑی

عروش ڈر جاتی ہے اور خوف سے اپنی

آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔

اسے ڈر ہوتا ہے کہ غصے میں کہیں خزیمہ تھپڑ ہی نا مار دے۔۔۔۔۔

جبکہ تبریز اور آریز اپنی اتنی عزت افزائی پر

کڑھتے ہی رہ جاتے ہیں۔۔۔۔

عروش یہ کیوں کیا تم نے ایسا کوئی عقل ہے

تم میں یا نہیں چھوٹی نہیں ہو تم۔۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے

بلکل سامنے کھڑا کرتی ہیں اسے اور پھر اس

کا جھکا سر اوپر اٹھا کر بولتی ہیں)

کلثوم میرے آنے تک باقی جو ڈریسیس ہیں

پریس کر کے ہینگ کر دینا ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔

(خزیمہ پھر عروش کو ایک نظر دیکھے بنا ہی باہر کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔)

خزیمہ کدھر جا رہے ہو بیٹا۔۔۔۔

(آمنہ بیگم اسے کہیں جاتا دیکھ کر پیچھے

ہانک لگاتی ہیں۔۔۔۔)

جہنم میں۔۔۔۔۔

تم کب بڑی ہو گی ہاں بتاؤ مجھے کیوں

مجھے سب کے سامنے شرمندہ کرتی ہو۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم عروش کو بازو سے پکڑ کر جھنجوڑ دیتیں ہیں۔۔۔۔۔)

بھابھی چھوڑیں اسے بچی ہے سمجھ جائے

گی آہستہ آہستہ۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کو اپنے سینے سے لگا کر

ہاجرہ بیگم کو بولتی ہیں۔۔۔۔۔)

بس کر دو ابھی کوئی بچی وچی نہیں ہے یہ

شادی ہو گئی ہے اس کی اور منحوسیت ختم

نہیں ہو رہی اس کی بچہ میرا بھوکا غصے

میں پتہ نہیں کدھر چلا گیا۔۔۔۔۔

بجائے میاں کے کام کرنے کے کام بگاڑ دیتی ہے

منحوس۔۔۔۔۔۔

(شمیم بیگم کی باتیں ہمیشہ سے اسے سب

زیادہ تکلیف دیتی ہیں اوپر سے ان کا منحوس کہنا)

بلال عروش کی شکل دیکھ کر دھیما سا ہنس

دیتا ہے۔۔۔۔۔

بس کرو پیچھے ہی پڑ گئے میری بچی کے اتنا بھی کوئی بڑا کام نہیں کر دیا اس نے

عروش میری ہری، شہزادی میرے پاس آ میرا

بچہ۔۔۔۔

عروش بی جان کی آواز سن کر ان کو اپنی

بہتی آنکھوں سے دیکھتی ہے اور اوپر اپنے

روم میں بھاگ کر جاتی ہے اور اندر سے دروازے کو کنڈی لگا دیتی ہے۔۔۔۔۔

جبکہ نیچے سب افسوس سے سر ہلاتے ہیں۔۔۔

خبیس (خزیمہ) فساد ڈال کر چلا گیا الو کا پٹھہ

(آغا جی جمال خان کے پورشن کیطرف جاتے ہوئے بڑبڑاتے ہیں۔۔۔۔۔)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

آئمہ Emporium Mall کے کیفے میں اکیلی بیٹھی کافی پی رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Hello Miss Aaima Can i sit here?

ایک لڑکا آئمہ کے پاس آکر بولتا ہے۔۔۔۔

Can i know you????

جانتی تو نہیں ہیں پر جو بات میں

تم سے کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

شاید تمہیں مجھ سے بات کرنے میں انٹرسٹ ہو جائے۔۔۔۔۔

(وہ چیئر گھسیٹ کر پیچھے کرتا ہے اور پھر

اس پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔)

میں کچھ سمجھی نہیں اور کیا نام ہے آپ کا

(آئمہ اب تھوڑا روڈلی پوچھتی ہے)

میرا نام سمیر آفندی ہے۔۔۔۔۔

ویسے ہم دوست بن سکتے ہیں کیونکہ دشمن

کا دشمن دوست ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

آئمہ سمیر کی بات سن کر حیرانگی سے دیکھتی اور سمجھنے کی کوشش کرتی ہے کے دشمن

کون۔۔۔۔۔

عروش کی بات کر رہا میں۔۔۔۔۔

(عروش ک نام سنتے ہی آئمہ کے ماتھے پر

بل آجاتے ہیں)

تم کیسے جانتے اسے اور تمہاری کیا دشمنی ہے۔۔۔۔۔

(آئمہ سمیر سے وجہ پوچھتی ہے)

سمیر اسے سارا واقع بتاتا ہے۔۔۔۔

اسی دوران اس کے موبائل پر کال آتی ہے۔۔۔۔

جسے سنتے ہی اس کے ماتھے کی رگیں غصے
کی وجہ سے ابھرتی ہیں۔۔۔۔۔۔

اور وہ آئمہ سے پھر ملنے کا بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش روم میں آکر بہت روتی ہے۔۔۔۔۔۔

آپ نے بلکل اچھا نہیں کیا خزیمہ میں آج کے

بعد آپ کے ساتھ مزاق نہیں کروں گی۔۔۔۔

جب سہنا نہیں ہوتا تو خود کیوں کرتے ہو۔۔

آپ نے سب کے سامنے میرا تماشا بنا دیا۔۔۔۔

آپ روم میں بلا کر ڈانٹ دیتے پر اس طرح

تائی امی اور بلال کے سامنے مجھے ذلیل نا

کرتے۔۔۔۔۔۔۔

I Hate you Khuzaima😢

I Hate you😭😭

میں معاف نہیں کروں گی آپ کو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے خود سے بول رہی ہوتی ہے

پھر عروش روتے ہوئے اٹھتی ہے اور بہتی آنکھوں سے کمرے کی صفائی کرتی ہے

کیونکہ خزیمہ غصے میں سامان پھلا کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

لیکن آنسوں مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

رات ایک بجے خزیمہ کی گاڑی گھر کے پارچ میں آکر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اترتا ہے اور آہستہ آہستہ تھکے

قدموں سے گھر میں انٹر ہوتا ہے۔۔۔۔۔

گھر کی ساری لائٹس بند تھی بس کچن کے پاس چلتے بلب سے ہلکی ہلکی روشنی گھر میں آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

خزیمہ گاڑی کی چابی کیچین سٹینڈ پر ہینگ

کرتا ہے....

اور پھر سڑھیاں چڑھتا اوپر اپنے روم کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولتا ہے کیونکہ اسے تھا کہ اگر عروش سو رہی ہے تو شور سے اٹھ نا جائے۔۔۔۔۔

جیسے ہی کمرے میں آتا ہے عروش اسے نظر نہیں آتی نا بیڈ پر نا ہی پورے کمرے میں ۔۔۔۔۔

وہ واش روم میں ڈریسنگ روم میں دیکھتا ہے لیکن اسے وہاں بھی نظر نہیں آتی۔۔۔۔۔

(وہ تھوڑا سا پریشان ہو جاتا ہے کے آخر عروش گئی کدھر۔۔۔۔۔؟)

عروش! کدھر ہو تم عروش۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو کمرے میں پکارنا شروع کرتا ہے)

خزیمہ عروش کو ڈھونڈنے نیچے جا رہا ہوتا کے

اچانک ہلکی سی سسکیوں اور رونے کی آواز

اس کے کان میں پڑتی ہے۔۔۔۔۔

وہ آواز کا تعاقب کرتا ہے۔۔۔۔

آواز اس کے روم سے اٹیچ سٹڈی روم سے آرہی ہوتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ سٹڈی روم کے دروازے کے ناب کو آہستہ سے گھماتا ہے اور دروازہ کھول کر

سٹڈی روم میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ سٹڈی روم میں داخل ہوتا ہے اور رائٹ

سائیڈ پر دیکھتا ہے تو۔۔۔۔۔

سامنے عروش گھٹنوں میں سر دیئے ہوئے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے نیچے بیٹھی نظر

آتی

ہے جو سسکیاں لے کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔

عروش!۔۔۔۔

(خزیمہ اسکو اس طرح بیٹھا اور روتا دیکھ

تڑپ اُٹھتا ہے)

عروش یہاں ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہو

اٹھو میری جان۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ کر اسکے گھٹنو

پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے)

عروش روتے ہوئے اپنا سر اوپر اٹھاتی ہے اور

اپنے گھٹنوں سے اس جا ہاتھ جھٹک دیتی ہے

خزیمہ اسکی اس حرکت کو اگنور کر دیتا ہے

اور اس کی نیلی آنکھوں کو دیکھتا ہے جو زیادہ رونے کی وجہ سے اب لال یو گئیں تھی

اور سو جھی سو جھی لگ رہی تھیں۔۔۔۔

عروش اٹھو ادھر سے اور چلو بیڈ روم میں۔۔۔

(خزیمہ عروش کو بازو سے پکڑ کر ہلاتا ہے

لیکن وہ بس آنسوں بھا رہی ہوتی ہے)

اسے ناہلتا دیکھ کر خزیمہ عروش کو اپنے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ روم میں لے کر جاتا ہے

۔۔۔۔۔۔

بیڈ پر بٹھا کر وہ اس کو پانی دیتا ہے۔۔۔۔

عروش روتے ہوئے پانی کے گلاس کو ہاتھ سے

دور کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

وہ مسلسل اپنی آنکھوں سے آنسوں بہا رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش پلیز پانی پی لو۔۔۔۔۔

خزیمہ اسکے ہونٹوں کے ساتھ پانی کا گلاس لگاتے ہوئے التجاء کرتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پینا آپ جائیں ادھر سے

اور مجھے ہاتھ نہ لگائیں آپ۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے اور رونے جی وجہ سے بہتی ناک اپنے سیدھے ہاتھ کی

پشت

سے بچوں کی طرح صاف جرتی ہے۔۔۔۔۔

(خزیمہ کو ہنسی آتی ہے لیکن وہ خود پر

قابو پالیتا ہے اگر وہ ہنستا تو مطلب تھا کے

شہد کی مکھی کو خود چھیڑنا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ناراض ہو مجھ سے؟"۔۔۔۔۔

(وہ اس کی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولتا ہے لیکن اس کے بولتے ہی

آنسوں پھر آنکھوں سے ٹپ ٹپ گرنے لگتے ہیں۔۔۔۔)

خزیمہ اسکے چہرے کے نزدیک اپنا چہرہ لے جا کر اس کے ایک گال پر گرے آنسوں کو

اپنے

ہونٹوں سے چن لیتا ہے۔۔۔۔۔

عروش کا سانس خزیمہ کو اپنے بلکل قریب دیکھ کر دھیما یو جاتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن جب خزیمہ اس کا آنسوں اپنے ہونٹوں سے چنتا ہے تو عروش کی سانسیں یقدم

سے

تیز ہو جاتی ہیں اور وہ لمبے لمبے سانس لینے

لگتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

I am really sorry 😞😢😞

عروش مجھے پتہ ہے تم ناراض ہو پر پلیز

معاف کر دو مجھے تم پر چلانا یا غصہ نہیں

کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ اس کے سر کے ساتھ اپنا سر جوڑ کر بہت دھیمے سے بول رہا ہوتا ہے)

عروش خزیمہ کے سر سے اپنا سر جدا کرتی ہے۔

میں کون ہوتی ہوں ناراض ہونے والی۔۔۔۔۔

لیکن آج کے بعد میں آپ کے ساتھ مذاق نہیں کروں گی بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔

آپ مجھے روم میں بلا کے ڈانٹتے نہ اگر تو میں آپ سے بالکل گلہ نہیں کرتی۔۔۔۔

لیکن ایسے سب کے سامنے میرا تماشا نہ بناتے۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے اس کو بول رہی تھی)

عروش ایم سوری یار مجھے واقع سب کے سامنے نہیں ڈانٹنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔

میں تھوڑا سا برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔

وہ اپنے قریب کرتا ہے عروش کو اور پھر اسے

کمر سے پکڑ اپنے گلے سے لگاتے ہوئے بولتا ہے)

میں نے کہا ہے مجھ سے دور ہو جائے مجھے ہاتھ نہ لگائیں۔۔۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کو اپنے سے دور کرتے ہوئے بولتی ہے)

میں منحوس ہوں میں نے سب کی زندگیاں خراب کی ہیں مجھے بھی بابا کے ساتھ مر

جاناچاہیے تھانا۔۔۔۔۔

نہ میں ہوتی نہ منحوسیت پھیلاتی۔۔۔۔۔۔

میں نے آپ کی زندگی خراب کردی ہے نا۔۔۔۔؟

(عروش پتہ نہیں کیوں بے تحاشا روتے ہوئے ایسے بولی جارہی تھی شاید اس کو ہمیشہ کی طرح منحوس لفظ درد اور تکلیف دے گیا تھا)

عروششششش پلیز۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کے مرنے والی بات سن کے ہل ہی جاتا ہے اسے لگتا ہے جیسے کسی نے اس کا دل پکڑ لیا ہو۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنی ٹانگوں پر اپنے بازوں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے

۔۔۔۔۔۔

یہی حالات ابتدا سے رہے

لوگ ہم سے خفا خفا سے رہے

(جاوید اختر)

وہ سر اٹھا کر عروش کو دیکھتا ہے جو

ناراض سی بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے اس وقت بہت ضروری کام تھا اگر میں نہ جاتا تو کئی زندگیاں ختم ہو جاتیں

۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش سے بولتے ہی اٹھ کر واشروم

چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کو کھانا کھاتے وقت اے ایس پی ارمان کی کال آتی ہے۔۔۔۔۔

(ارمان، سالار اور خزایمہ یہ تین بیسٹ فرینڈ تھے سکول لیول سے کالج تک۔۔۔۔

لیکن پھر ان کی فیلڈ چینج ہو گی Fsc کے بعد سالار آرمی میں چلا گیا،

ارمان نے پولیس فورس جوائن کر لی اور

خزیمہ نے سی ایس ڈیپارٹمنٹ کی طرف موکر لیا اور وہاں ہیکنگ میں ریکارڈز بنائے)

وو باہر جا کر کال اٹینڈ کرتا ہے۔۔۔۔۔

وعلیکم علیکم ہیلو ہاں ارمان۔۔۔۔

(خزیمہ کال پک کرتے ہی سلام جا جواب دیتے ہی ارمان سے پوچھتا ہے)

خزیمہ یار تجھ سے ہیلپ چاہیے توں ابھی آسکتا ہے۔۔۔۔۔۔؟

(ارمان کال پر خزیمہ سے بولتا ہے)

میں آجاتا ہوں توں کام بتا بس۔۔۔۔۔۔

کیمرے ہیک کرنے ہیں۔۔۔۔۔

ہمارا ایک مشن ہے اس میں تیری ہیلپ چاہیے۔۔

ایک گروہ کچھ لڑکیاں سمگل کر رہا ہے ہمارے ہیکر کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ابھی کچھ دیر پہلے ارجنٹلی کوئی ہیکر نہیں پہنچ سکتا۔۔۔؟

سو ہمیں ایک ہیکر چاہیئے لیکن ہیکر بھروسہ مند ہو۔۔۔۔۔۔

خیر توں بتا ہیلپ کرے گا ہماری۔۔۔۔۔؟

(ارمان فون پر ساری تفصیل بتاتا ہے)

ضرور کروں گا یار بس 5 منٹ میں آرہا ہوں۔۔۔

خزیمہ بولتے ہی اوپر بھاگتا ہے لیکن کوئی بھی ڈریس سہی سلامت نہ دیکھ کر اسے عروش پر غصہ آجاتا ہے۔۔۔

اس کے پاس اتنا ٹائم نہیں تھا کہ وہ نیا ڈریس پریس کروالیتا۔۔۔

تو انہی کپڑوں میں گاڑی لے کر چلا جاتا ہے۔۔۔

خزایمہ ارمان کے بتائے ہوئے ہائے اڈریس پر

پہنچاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

یہ چوڑیاں بنانے کا ایک کارخانہ تھا اس کے اندر باہر ہر جگہ کیمرہ فکس تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس گاڑی میں جا کر بیٹھ جاتا ہے جس میں ہیکنگ کے لئے کمپیوٹر وغیرہ اڈجیسٹ

تھے۔۔۔۔

آٹھ منٹ کے اندر وہ سارے کیمراز کو ہیک کر

لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیمرے ہیک ہوتے ہی پولیس اٹیک کر دیتی ہے وہاں موجود سارے گروہ کے لوگوں کو

گرفتار کر

لیا جاتا ہے اور پولیس ساری لڑکیوں کو بازیاب کروالیتی ہے۔۔۔۔۔۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

خزیمہ واشروم سے باہر نکلتا ہے تو عروش کو دیکھتا ہے

جو بیڈ کی لیفٹ سائیڈ پر کروٹ کے بل لیٹی ہوتی ہے اور دوسری طرف آسکا منہ ہوتا ہے اور پیٹھ خزیمہ کی طرف ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ دائیں بائیں افسوس سے سر ہلاتا ہے اور بیڈ کی رائیٹ سائیڈ پر لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش!

(ابھی کچھ دیر ہوتی ہے اسے لیٹے ہوئے وہ عروش کو پکارتا ہے)

عروش اسے کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ جواب نا پا کر عروش کو کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش کی پیٹھ خزیمہ کے سینے سے لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

جبکہ خزیمہ نے اسکے پیٹ کو اپنے بازو سے کور کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

میں مانتا ہوں تم مجھ سے ناراض ہو۔۔۔۔۔۔

مجھ پر غصہ بھی ہو۔۔۔۔۔

لیکن میں منالوں گا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ اوپر ہو کر اس کے گال پر کس کرتا ہے۔۔۔اور اسے اپنے اندر بھینچ کر سونے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح ہوتے ہی عورش کی آنکھ کھلتی ہے۔۔۔۔تو وہ اپنے اوپر سے خزیمہ کے بازو ہٹاتی ہے اور فریش ہو کر نیچے کچن میں چلی جاتی ہے

آمنہ بیگم کچن میں کام کر رہی ہوتی ہیں وہ سب کے لیے ناشتہ بنانے کی تیاری کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلام علیکم ماما۔۔۔۔۔

بریک فاسٹ بنا رہی ہیں آپ۔۔۔۔

(عروش سلام کر کے ان سے ناشتے کا پوچھتی ہیں)

جی بیٹا بس آلو بوائل ہو رہے ہیں پراٹھے بنانے ہیں آج۔۔۔۔

میں بناؤ آج پراٹھے۔۔۔۔

تھک جاؤ گی بیٹا میں بنالوں گی آپ بس

بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے اسے بولتی ہیں)

نہیں ماما نہیں تھکتی میں بناتی ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے آپ کو صحیح لگے بنالو پھر آپ ہی ہیلپ چاہیے ہو میری تو بتادینا میں باہر ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے ماما جانی۔۔۔۔

(عروش آمنہ بیگم کی گال پر کس کر کے پیار سے بولتی ہے)

ہٹ شرارتی۔۔۔۔

(آمنہ بیگم مسکراتے ہوئے عروش کو بول کر جاتی ہیں)

عروش بسم اللہ پڑھ کر آلو کے پراٹھے بنانا شروع کرتی ہے۔۔۔

وہ ڈائنگ پر ناشتہ لگاتی ہے کے علی صاحب آکر ہیڈ چیئر پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

تبریز آریز اور آمنہ بیگم بھی آکر اپنی اپنی چیئر پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

انکے بیٹھتے ہی خزیمہ بھی سڑیاں اترتا ہوا نیچے آتا ہے اور عروش کے رائٹ سائیڈ چیئر

پر

بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ تھوڑی بہت باتیں سب کر رہے

ہوتے ہیں خزیمہ عروش کو دیکھتا ہے تھوڑی

تھوڑی دیر بعد وہ بلکل خاموشی سے ناشتہ

کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

واہ واہ آج تو پراٹھے بہت مزے دار پتلے پتلے

سے بنے ہوئے مزہ آگیا بیگم صاحبہ آج تو۔۔۔۔۔۔

ہاں جی مجھے پتا ہے آپ کو مزے دار تو لگنے تھے آپ کی بیٹی نے جو بنائے آج۔۔۔۔۔

ارے واہ میری بیٹی نے بنایا ہے میں چھی کہو میٹھا میٹھا سا ٹیسٹ کیوں آرہا ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

(علی صاحب کی بات پر سب زوردار قہقہہ لگاتے ہیں)

ماما یہ چائے ٹھنڈی ہو گئی ہے پلیز اور بنا دیں

(خزیمہ آمنہ بیگم سے بولتا ہے وہ جب اٹھنے

لگتی ہیں تو عروش آمنہ بیگم کو بولتی ہے)

ماما آپ بیٹھے میں بنا کر لاتی ہوں۔۔۔

وہ بول کر اٹھ جاتی ہے چائے بنانے کے لیے۔۔۔

جب کے سب لوگ خزیمہ سمیت سب اس کے

آج کے اس عجیب راویے کو دیکھ کر حیران

تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ تمہاری کل کی حرکت مجھے بلکل

اچھی نہیں لگی تھی ٹھیک ہے میں مانتا

ہوں اسے ایسی شرارت نہیں کرنی چاہیے تھی۔

تمہی کچھ صبر کر جاتے سب کے سامنے ذلیل کیا ہمیں بھی۔۔۔۔

(علی صاحب خزیمہ کو غصے سے بول رہے

ہوتے ہیں)

ارے آپ کیا سمجھا رہے ہیں بڑے ہو گئے ہیں

بچے ہمارے اب

یہ دونوں تو میری سنتے نہیں ہیں۔۔۔۔۔

(تبریز اور آریز کی طرف اشارہ کرتی ہیں آمنہ بیگم)

اس نے بھی کل سب کے سامنے تماشا لگا دیا

مجھے ہاجرہ بھابھی کے سامنے اتنی

شرمندگی اٹھانا پڑی۔۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم علی صاحب کو بولتی ہیں)

خزیمہ نیچے سر کیے شرمندہ سا بیٹھا ہوتا ہے وہ دونوں بھی سر جھکائے خاموش بیٹھے

تھے۔۔۔۔۔۔

ماما بابا آئی ایم سوری مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے۔۔۔۔۔۔

بیٹا ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ عروش نے ٹھیک کیا۔۔۔۔۔۔

اس نے غلط کیا میں اس کو بھی سمجھ جاؤ گی۔۔۔۔۔

لیکن تمہاری ایک نہ سمجھی کی وجہ سے سے کل کا سارا دن سب کا خراب گزرا۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم خزیمہ کا سر شرمندگی سے جھکا دیکھ کر کراب تھوڑا پیار سے سمجھاتی ہیں)

جی ماما میں آگے خیال رکھوں گا۔۔۔۔

(خزیمہ آمنہ بیگم کو بھروسہ دلاتا ہے)

کچن میں کھڑی عروش خزیمہ کو ڈانٹ پڑتے ہوتے دیکھ کر خوشی سے ناچ رہی ہوتی ہے

۔۔۔۔

اور دل میں سوچتی ہے۔۔۔۔۔۔

آآ مسٹر خزیمہ یہ تو بس شروعات ہے

ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے کپوں میں چائے ڈالتی ہے۔۔۔۔

لیکن خزیمہ کے کپ میں نمک ڈال دیتی ہے۔۔۔

پھر مسکراتے ہوئے سارے کپ ٹرے میں رکھ کے ڈائینگ پر آتی ہے۔۔۔۔۔۔

سب اپنے اپنے کپ اٹھا لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کے سامنے کپ رکھتی ہے

اور کہتی ہے یہ رہی آپ کی سپیشل چائے۔۔۔۔۔

اس کا سپیشل بولنا خزایمہ کو کھٹکتا ہے

لیکن وہ اگنور کر دیتا ہے۔۔۔۔

پھر جیسے ہی چائے کے کپ کو منہ لگا کے

ایک سیپ لیتا ہے اسے میٹھے اور نمکین چائے

کا ٹیسٹ آتا ہے۔۔۔

زبردستی گھونٹ اندر لے کے جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور عروش کو گھوری سے نوازتا ہے۔۔۔

(دل میں سوچتا ہے یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی)

جبکہ عروش چائے پیتے ہوئے ہلکا سا

مسکرا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش بیٹا کل جو آپ نے خزیمہ کے نیو کپڑے کٹ کر کے کے ضائع کیے تھے

۔۔۔۔۔

اگر آپ وہ کسی غریب کو دے دیتی

تو کپڑے ویسٹ نہ ہوتے

اور آپ کی شرارت بھی کے آپ نے خزایمہ کو تنگ کرنا تھا وہ بھی پوری ہو جاتی۔۔۔۔

اس طرح تو آپ نے نقصان کیا اپنے گھر کا اپنے شوہر کا نقصان کیا۔۔۔۔۔

اگر کسی کو دے دیتی تو وہ اس انسان کے کام آجاتے کیونکہ ڈریسسز بلکل نیو تھے

۔۔۔۔۔(آمنہ بیگم چائے کا کپ رکھتے عرش کو بڑے پیار سے اور اچھے طریقے سے

سمجھاتی ہیں)

سوری ماما میں نے اس بات پر غور ہی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

(عروش سچ میں شرمندہ ہو کر آمنہ بیگم کو

سوری بولتی ہے۔۔۔۔)

اٹس اوکے میرا بچہ۔۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم پیار سے اسے بولتی ہیں)

جبکہ خزیمہ اپنے چائے کے کپ کو گھور رہا

ہوتا ہے کے اسے پیے کیسے اب۔۔۔۔۔۔۔

تیر پر تیر لگاؤ تمہیں ڈر کس کا ہے
سینہ کس کا ہے مری جان جگر کس کا ہے

(امیر مینائی)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

دانیہ اپنے روم میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی کیونکہ فائنل ایگزمز کی اناونسمنٹ ہو گئ

تھی اور وہ پڑھنے میں مصروف۔۔۔۔۔

دانیہ کے موبائل پر کسی انجان نمبر سے کال آتی ہے پہلے وہ پک نہیں کرتی لیکن دوسری

بیل پر وہ اٹھا لیتی ہے۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔

(دانیہ کال پک کرتے بولتی ہے)

ہیلو سوئیٹ ہاڑٹ کیسی ہو۔۔۔۔

(وہی انجان نمبر والا شخص بولتا ہے)

کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔

(دانیہ غصے سے چلا کر پوچھتی ہے)

آپ کا دیوانہ بول رہا میڈم جی۔۔۔۔

ویسے کیا مجھے بھول گئی تم لگتا ہے پھر

سے آنا پڑے گا تمہارے پاس ویسے بھی اتنے

عرصے سے میرے ہونٹ سیراب نہیں ہوئے۔۔

(وہ شخص معنی خیزی سے بات کرتا ہے)

دانیہ اسے پہچان گئی تھی اور اب اس کی بات

سن کر تو اس کے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے

وہ غصے میں بھری بھیٹی تھی اس وقت۔۔۔۔۔

"ابے کتے زہر پی کر اپنے ہونٹوں کو سیر اب

کر لے۔۔۔۔"

(دانی بولتے ہی کال کاٹ دیتی ہے اور غصے

سے موبائل ادھر بیڈ کی دوسری طرف پھینکنے کے اسٹائل میں رکھتی ہے)

اللہ پلیز مجھے اتنا مت آزمایں تھک گئی اب ابو کو پتہ چلا تو وہ مجھے جان سے ہی

ماردیں گے۔۔۔۔۔

(وہ آسمان کی طرف چہرہ کر کے روتے ہوئے

بولتی ہے)

آریز اپنے روم میں بیٹھا بور ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

یونی سے آف تھا سو وہ ویڈیو گیم کھیل رہا

تھا۔۔۔۔۔

اچانک اسے دانیہ کی یاد آتی ہے۔۔۔۔۔

پتہ نہیں اس دن کیا ہوا ہو گا اس بیچاری کے

ساتھ ارے میں بیچاری کیوں بول رہا اس

یو گانڈا کی بکری کو ہنہ۔۔۔۔۔۔

آریز خود سے بات کرتا ہے پھر یقدم اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے اور وہ اپنے دراز

سے ایک موبائل نکالتا ہے۔۔۔۔۔

اس پر دانیہ کا نمبر ڈائل کر کے کال کرتا ہے

پہلی کال نا اٹینڈ کرنے پر وہ تھوڑا مایوس

ہوتا ہے پھر دوبارہ کال ملاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اب کی بار جال پک ہوتی ہے اور دانیہ کی

آواز اس کے کان میں آتی ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنی ہنسی کنٹرول کر کے اس سے بات

کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

اس کا آخری ڈائیلاگ کال کٹ جاتی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ابے کتے زہر پی کر اپنے ہونٹوں کو

سیراب کر لے۔۔۔۔"

وہ اس کے ڈائیلاگ پر بے تحاشا ہنستا ہے۔۔۔۔۔

یار کیا چیز ہے یہ زبان تو اس یوگانڈا کی بکری کی بہت چلتی ہے آجائے میرے قبضے میں

سیٹ کر دوں گا اسے میں۔۔۔۔۔۔

ہائے مزہ آگیا آج تو اب مجھے سوچ رہی ہو گی۔۔۔۔۔

(آریز پھر سے ہنسنے لگ جاتا ہے)

آریز کی آنکھوں کے سامنے دانیہ کا سراپا لہرا رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے پہلے دن واشروم کے پاس کا سین یاد

آتا ہے جس یہ بہت ڈر گئی تھی تب آریز

غصے میں تھا پھر اسے خود ہی پتہ نہیں چلا

اور اسے دانیہ سے پیار ہو گیا۔۔۔۔

"میں چلی میں چلی دیکھو پیار کی گلی

مجھے روکے نہ کوئی میں چلی میں چلی۔۔۔۔"

عروش کمرے میں گنگناتے ہوئے آتی ہے۔۔۔

خزیمہ دیوان صوفہ پر ایک سائیڈ سے

ٹیک لگا کر دوسری سائیڈ پے اپنی ٹانگوں پر

لیپ ٹاپ رکھے کام کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اس کو کمرے میں دیکھ کر وہ لیپ ٹاپ کی سکرین سے اپنی آنکھیں اٹھا کر ایک نظر

عروش کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور پھر سے نظریں سکرین پر جما لیتا ہے۔۔۔۔

عروش مر رکے سامنے کھڑی ہو کر جان بوجھ کر

گنگنا رہی تھی۔۔۔۔۔

"آ دیکھیں ذرا کس میں کتنا ہے دم۔۔۔۔۔

جم کے رکھنا قدم او میرے ساتھیاں۔۔۔۔۔"

خزیمہ اسے گنگناتے دیکھ ٹیر ھی نظر کر کے

اسے دیکھتا ہے۔۔۔

اور لیپ ٹاپ آف کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس کے پاس سے گزرتی ہے بیڈ پر جانے کے لیے لیکن۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کو بازو سے پکڑ کر اپنے طرف

کھینچتا ہے۔۔۔۔

وہ اپنا توازن برقرار نہیں رھک سکتی اور خزیمہ کے اوپر گر جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ اٹھنا چاہتی ہے پر خزیمہ اپنے دونوں بازو اسکے گرد باندھنے کے اسٹائل میں جکڑ لیتا

ہے۔۔

پھر خزیمہ اپنے بازو کھولتا ہے۔۔۔۔۔

عروش ابھی بھی خزیمہ کے سینے پر گری ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ ایک ہاتھ بڑھا کر اسکے بال ایک سائیڈ

پر کرتا ہے پھر اسکے کان کے پاس اپنا منہ لے کر جاتا ہے خزیمہ کے ہونٹ عروش کے کانوں کی لو کو ٹچ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش کو اپنے پورے بدن میں کرنٹ سا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے بالوں کی لٹ کو ہاتھ کی

انگلیوں سے کان کے پیچھے کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

پھر اسکے کان میں گنگناتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بچنا اے حسینوں لو میں آ گیا۔۔۔۔۔۔

حسن کا عاشق حسن کا دشمن۔۔۔۔۔"

خزیمہ کا گانا سنتے ہی عروش ٹکٹکی باندھے

اس کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

مانا کے خوبصورت ہو بہت پیارا ہوں بٹ یار ایسے دیکھوں گی تو کچھ کچھ

ہو گا مجھے۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو خود کو مسلسل دیکھتے ہوئے شرارت سے اس کے ناک کو دبا کر بولتا

ہے)

عروش اور خزیمہ پھر ایک ساتھ قہقہ لگاتے

ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دونوں مسلسل ہنسی جا رہے ہوتے ہیں اپنے

سو نگز پر۔۔۔۔۔

عروش ہنستے ہوئے بے خیالی میں خزیمہ کے سینے پر سر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے بالوں پر کس کرتا ہے۔۔۔۔

اور اس کے کان کے پاس جا کر بولتا ہے

"ناراض ہو مجھ سے۔۔؟"

نہیں میں آپ سے ناراض نہیں ہوں بلکہ سوری مجھے آپ کے سارے کپڑے خراب نہیں کرنے چاہیے تھے۔۔۔۔۔۔

(عروش نامیں سر ہلاتے ہوئے خزیمہ کو بولتی ہے)

چلو کوئی بات نہیں شرارت کرو لیکن نقصان نہیں کرنا چاہیے خیر ماما نے آچھا سمجھا دیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(وہ مسکراتے ہوئے عروش کو بولتا ہے)

سچ تم تو کہہ رہی تھی کہ تم نے مجھ سے

اب کبھی مذاق نہیں کرنا۔۔۔ 🤔

اور کیا تمہیں شرم نہیں آتی تم نے مجھے صبح صبح نمکین چائے پلائی ہے۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو مصنوعی غصے سے بولتا ہے)

ارے ہاں نہیں کرنا تھا نا اس لیے بس میں آج آپ کو چیک جر رہی تھی کے میرا مزاق

برداشت کرتے ہیں آپ یا نہیں۔۔۔۔۔

(عروش بولتے ساتھ ہی خزیمہ کے سین سے اٹھ کر اس کی ٹانگوں کے پاس بیٹھ جاتی

ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہا۔۔۔۔

او کے کیا میں نے ٹیسٹ پاس کر لیا؟

(خزیمہ ہنستے ہوئے عروش سے پوچھتا ہے)

یس یو آر پاس اب میں آپ کے ساتھ مزاق

کیا کروں گی۔۔۔۔

(عروش مسکراتے ہوئے جواب دیتی ہے)

ویسے پھر میں تمہیں ڈانٹوں گا نہیں

بلکہ تمہیں سزا دیا کروں گا تمہاری شرارتوں پر فلحال تم نے جو نمکین چائے پلائی ہے۔۔۔میرا حلق دیکھ رہی ہو یہاں تک میرا حلق نمکین ہے

(خزیمہ اپنی گڑدن پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتا ہے)

عروج ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہنسو نہیں زہر لگ رہی ہو تم مجھے ہنستے ہوئے.....

(خزیمہ چڑ کر بولتا ہے)

ہاہاہا آچھا سوری نا۔۔۔۔

(عروش اپنے کان پکڑ کر سوری کرتے ہوئے

خزیمہ کو بہت کیوٹ لگتی ہے۔۔۔۔۔)

دیکھو نمکین بھی تم نے کیا اب میٹھا بھی تم ہی کرو گی۔۔۔۔

(خزیمہ معنی خیز نظروں سے عروش کے

ہونٹوں کو دیکھتے بولتا ہے)

عروش خزیمہ کی نظر اپنے ہونٹوں پر دیکھتے ہی اپنے ہونٹ آپس میں بھینچ لیتی

ہے۔۔۔۔

(خزیمہ اسکی حرکت دیکھ کر ہنس دیتا ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ اسکے اوپر جھکنے لگتا ہے کے عروش

اٹھ کر روم سے باہر بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن اپنے پیچھے خزیمہ کا قہقہ سن لیتی ہے۔۔۔

✨ ✨ ✨ LRI LRI ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

بلال لان میں بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آئمہ ہاتھ میں کافی کا مگ لیے اسکے سامنے

والی چیئر پر آکر بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔۔

تم کیا ہر وقت ہمارے گھر پڑی رہتی ہوں اپنے گھر کیوں نہیں جاتی تم۔۔۔۔۔

(بلال آئمہ کو اپنے سامنے بیٹھے دیکھ کر

ٹانٹ کرتا ہے)

اہو ہیلو میری خالہ کا گھر ہے۔۔۔۔۔۔۔

تم زیادہ بکواس نہ کیا کرو میرے ساتھ اور۔۔۔

(آئمہ کو بلال کا ایسے بولنا غصہ دلا جاتا ہے

وہ اس کو جواب دے رہی ہوتی ہے کہ اسکی

نظر سامنے سے آتی عروش پر پڑتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ادھر ہی بولنا بند کر دیتی ہے بلال اس کی آنکھوں کے تعاقب میں دیکھتا ہے تو اسکو

بھیا پنی طرف آتی ہوئی عروش نظر آتی ہے)

ہیلو کیسے ہو تم دونوں۔۔۔۔۔۔؟

(عروش ان کے پاس آکر کھڑے کھڑے ہی انکو بولتی ہے)

تم سے مطلب جو کرنے آئی ہو وہ کرو چلتی

بنو ادھر سے۔۔۔۔

(بلال عروج کو بد تمیزی سے جواب دیتا ہے)

عروش اسکا جواب سن کر جل بھن جاتی ہے

دل میں گالیوں سے نوازتے ہوئے بلال کو

وہ واپس جانے لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر اچانک مڑ کر ان دونوں کو دیکھتی

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے وہ دونوں کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

"ویسے تم دونوں ایک ساتھ پیارے بہت لگتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 😂

ایسے جیسے سورج چاند کی جوڑی"

(ان دنوں کو بول کر وہ وہاں سے ہنستے ہوئے

بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔)

جب کہ وہ دونوں نو غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر دیتے ہیں۔۔۔۔

یہ بہت بد تمیز ہے اس کو اب مینے مزہ

نا چکھایا تو پھر دیکھنا۔۔۔۔۔۔

(آئمہ غصے سے گھر کے اندر جاتی ہوئی عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

میرا بس چلے نہ تو میں اس کو ایسی جگہ پر پھینک کر آؤنا جہاں سے یہ کبھی واپس نہ آ سکے

ہم سب کی زندگیوں میں۔۔۔۔

(بلال نفرت سے بولتے ہی کھڑا ہو کر گھر کے

اندر چلا جاتا ہے)

آئمہ بلال کی بات سن کر شیطانگی سے ہنستی ہے۔۔۔۔۔۔

پھر اپنے موبائل کا ریکارڈر آف کر دیتی ہے جو اس نے بلال اور اپنی باتیں ریکارڈ کرنے

کے لئے

لگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش تم ہم سبکی زندگیوں سے ضرور جاؤں

گی۔۔۔۔۔

اگر میں خزیمہ کو نہیں پا سکی تو میں اس کو تمہارا بھی نہیں رہنے دوں گی۔۔۔۔۔

(وہ نفرت سے عروش کے لیے بولتی ہے)

✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش جمال تایا کے پورشن میں داخل

ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اور بی جان جو کے صوفے پر لاؤنج میں بیٹھی تھیں انکو سلام کرتی ہے۔۔۔۔۔

بی جان اس کے سر پر پیار کرتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

میری لاڈو دو کہ پیپرز کب ہیں اور تیاری

کیسی ہے۔۔۔۔؟؟

بی جان پیپرز اگلے ہفتے سے سٹارٹ ہو رہے ہیں

تیاری میری بس ٹھیک ہے۔۔۔۔

آپ کو تو پتہ ہے کہ شادی وجہ سے میں اتنا خاص نہیں پڑھ سکی۔۔۔۔۔

(عروش بی جان کو بتا رہی ہوتی ہے کہ

تائی امی بھی آکر سامنے کے صوفے پر بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔۔۔

تو میری جان تم خزیمہ سے کہو کہ تمہیں پڑھا دے۔۔۔۔۔

اور کچھ کھایا پیا کرو دیکھو کتنی دبلی پتلی سی ہو گئی ہو۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔

نہیں بی جان میں پھر موٹی ہو جاؤ گی بس ٹھیک ہے ایسے ہی۔۔۔۔۔

(عروش بی جسن سے دبلی پتلی ورڈ سن کر ہنس دیتی ہے)

بی جان پوچھیں اس سے یہ کب بنا رہی ہے آپ کو پھر پڑ دادی۔۔۔۔؟

دیکھے ناولید، آزاد اور خزیمہ کی شادی تو ایک ہی دن ہوئی تھی۔۔۔۔

اب خیر سے ماشاللہ سے وہ دونوں تو امید سے

ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا سہی کہا بڑی بہو۔۔۔۔

میری لاڈو مجھے بتا کب دے رہی ہے مجھے خزیمہ کا وارث

LRI 😊 PDI LRI 😊 PDI۔۔۔۔۔۔

(بی جان شمیم بیگم کی بات سن کر ہنستی ہیں اور پھر شرارت سے عروش سے پوچھتی ہیں

(

عروش کو سمجھ نہیں آتا کہ ان کو کیا جواب دے۔۔۔۔۔؟

اس لیے وہاں سے بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

جبکہ بی جان اور شمیم بیگم سمجھتے ہیں

کہ وہ شرما گئی ہے تو وہ دونوں ایک

دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیتی ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش بھاگتے ہوئے اپنی پورشن میں آتی ہے۔۔

اور بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ کر روم میں

جا کر دروازہ زور سے بند کرتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ جو بیٹھے ہوئے موبائل یوز کر رہا تھا تھا دروازہ زور سے کھلتے اور بند ہونے کی آواز سے دروازے کیطرف دیکھتا ہے۔۔۔۔

اسے وہاں عروش گھبرائے ہوئے کھڑی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنا موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھتا ہے۔۔۔

پھر کھڑا ہوتا ہے اور چلتا ہوا وہ روش کے پاس جاتا ہے اور اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا ہے عروش تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔؟

عروش خزیمہ کے سینے پر سر رکھ کے اس ک گرد اپنے بازو باندھ کر زور سے اس کے گلے لگ جاتی ہے اور روتے ہوئے خزیمہ کو بولتی ہے

خزیمہ پلیز مجھے بچالیں وہ وہ۔۔۔۔۔۔

(وہ روتے ہوئے باہر کی طرف انگلی سے اشارہ کرتی ہے)

خزیمہ پریشان ہو جاتا ہے۔۔۔۔

لیکن پھر اس کو لگتا ہے کہ شاید اس نے کوئی بہت بڑی شرارت کی ہے۔۔۔۔

تبریز اور آریز اس کو کچھ کہنے کے لیے آرہے ہیں۔۔۔۔۔

کوئی شرارت کی ہے تم نے....؟؟؟

(خزیمہ عروش کے تھوڑی کے نیچے اپنا ہاتھ

رکھ کر اس کا سر اوپر کرتا ہے اور اس کی

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھتا ہے)

نہیں وہ بی جان۔۔۔

کیا بی جان؟

عروش بتاؤ مجھے جلدی سے کیا بات ہے۔۔۔

(خزیمہ اب تھوڑے غصے سے عروش سے

پوچھتا ہے)

عروش خزیمہ کو ساری بات بتا دیتی ہے

اور پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کی بات سن کر پہلے تو حیران ہوتا ہے اور پھر جب اس کو بات سمجھ آتی ہے

تو وہ قہقہے لگا کر ہنسنا شروع کرتا ہے۔۔۔۔

او میرے اللہ جی تم اس لیے پریشان تھی اس لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

لیکن میں سب کو کیا جواب دوں گی جب سب

مجھ سے پوچھیں گے۔۔۔۔۔۔

(عروش اپنی آنکھیں اور ناک صاف کرتے ہوئے

بولتی ہے)

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تو مشکل بات ہو گئی تمہارے لیے۔۔۔۔

چلو ہم پھر تمہارے اس مسئلے کو حل کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

(خزیمہ ہنستے ہوئے اس کو بولتا ہے

اور پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف بڑھتا ہے)

عروش گھبرا جاتی ہے اور مزید رونا شروع

کر دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے۔۔۔جس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے

لال ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے عروش کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔۔

اور پھر جھک کر باری باری اس کی روی ہوی

نیلی آنکھوں پر پیار سے بوسہ دیتا ہے۔۔۔۔

اور کاندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑ

کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے عروش کا چہرہ پکڑتا ہے اور تھوڑا سا اوپر کرتا ہے

۔۔۔۔۔

"سنو تم سے کوئی کچھ بھی پوچھے تو

تم انہیں بول دینا کے آپ خزیمہ سے پوچھ

لیں۔۔۔۔۔۔۔

باقی سب میں خود دیکھ لوں گا اور

جواب بھی میں دے دوں گا۔۔۔۔۔

میرے ہوتے ہوئے تمہیں گھبرانے کی

ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

اور ہاں تم نے رونا نہیں ہے میں اب

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہاری آنکھوں میں آنسوں نا دیکھوں"

خزیمہ بولتے ہی عروش کو اپنے سینے سے

لگا کے اس کے گرد اپنے بازو حائل کر دیتا ہے۔۔۔

اور پھر اس کے سر کے اوپر بالوپر بوسہ

دیتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Art

عروش اس کے سینے سے لگتے ہی سکون

سے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

کمرے میں مکمل خاموشی ہوتی ہے

آواز ہوتی ہے تو بس ان دونوں کے دڑھکتے

دل کی۔۔۔۔۔۔

آ تجھے بے ساختہ___ سینے سے لگالوں

اے ہمدم طبعیت ذرا گھبرائی ہوئی ہے

(Copy)

✨✨✨✨✨✨✨✨

دانیہ اور مہرو عروش کے گھر کمبائنڈ سٹڈیز

کے لئے آتی ہیں کیونکہ پرسوں سے انکے فائنل ٹرمز سٹارٹ تھے۔۔۔۔۔

وہ دونوں جیسے ہی گھر میں داخل ہوتی ہیں

سامنے تبریز اور آریز کو

جو سیم بلیو ٹی شرٹ اور شورٹ ٹراؤزر میں صوفے پر ایک

دوسرے سے ریموٹ کھینچنے میں گتھم گتھا تھے۔۔۔۔۔

آریز نیچے اور تبریز اسے کے اوپر ہوتا ہے۔۔۔۔

(وہ دونوں کھلے منہ سے انہیں لڑتا دیکھ رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔)

آہمم۔۔۔۔

مہر وزور سے اپنا گلا کھنگارتی ہے۔۔۔۔۔

وہ دونوں جو لڑ رہے تھے آواز آنے پر اس طرف دیکھتے جہاں سے آواز آئی وہ دونوں

ان کو دیکھ کر فوراً خود کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

اور پھر جلدی سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

(مہر واور دانیہ اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔)

اوے شکر تم دونوں آگئی!

چلو میرے روم اُدھر ہی پڑھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

کلثوم میرے کمرے میں چائے کے آنا۔۔۔۔۔۔

(عروش ان دونوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔۔۔۔

چائے کس بول کر ان دونوں اپنے روم کی طرف کر بڑھتی ہے)

یہ دونوں کب آئیں۔۔؟

(آریز تابی کی طرف اپنی دونوں آئبروس اٹھا کر پوچھتا ہے)

پتہ نہیں یار لیکن انہوں نے ہمیں اس حالت

میں دیکھ لیا یہ تو"ابشگن "ہو گیا۔۔۔۔

(تابی عروش کے کمرے کیطرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے)

ہاں یار چل آجا کپڑے چینج کریں۔۔۔۔

(آریز بولتے ہی تبریز کو پکڑ کر روم میں جاتا ہے)

✨✨✨LRI✨✨✨✨✨✨✨✨

عروش،دانیہ اور مہرو بیڈ پر کتابیں اور

نوٹس پھلائے پڑھنے میں مگن ہوتی ہیں۔۔۔۔

کچھ دیر میں کلثوم چائے کے ساتھ کباب، نمکو اور مٹھائی وغیرہ رکھ کر چلی جاتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

دانیہ گلاب جامن کھاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔

ارے یہ مٹھائی کس خوشی میں بھائی۔۔۔۔

مہر واور عروش ایک دوسرے کو دیکھ کر

مسکرا دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

میں خالہ بن نے والی ہوں۔۔۔۔۔۔

(مہر و برفی اُٹھاتے ہوئے دانہ کو جواب دیتی ہے)

کیا سچ میں!

(دانیہ حیران ہو کر عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

بد تمیز کتنی چھپی رستم توں ہاں۔۔۔۔

کب آئی تیری یہ گڈ نیوز ویسے میں دل سے

خوش عروش تیرے لیئے۔۔۔۔

(دانیہ پہلے ہلکا سا تھپڑ عروش کی ٹانگ پر

مارتی ہے۔۔۔۔۔

اور پھر پیار سے اسکے فیس پر چٹکی کاٹ کر بولتی ہے)

مہرودانی کی بات سنتے ہی زور سے قہقہے لگا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

جبکہ اب عروش منہ کھولے حیرات سے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

(دانی اس کے سامنے ہاتھ ہلا کر پوچھتی)

نہیں میں نہیں یہ تو زیب آپی اور ایمان آپی

کی بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

(عروش بہت دیمھے سے بتاتی ہے اسے۔۔۔)

اوپس سوری یار میں سمجھی شاید تم

خیر بہت مبارک ہس تم دونوں کو۔۔۔۔

عروش تمہیں ڈبل کیونکہ پھپھو اور خالہ

جو بن رہی۔۔۔۔۔۔

عروش دانیہ کی بات سن کر ہنستی ہے

خیر مبارک یار۔۔۔۔۔

ارے میں بھی پھپھو بنوں گی لیکن خزیمہ

بھائی کے بچوں کی۔۔۔۔۔

اے توں کب بنا رہی مجھے پھپھو۔۔۔۔۔

(دانیہ عروش کو چھیڑتے ہوئے بولتی ہے)

عروش شرما جاتی ہے اور منہ نیچے کر لیتی ہے

اوے ہوئے لڑکی تو شرما رہی۔۔۔۔۔

دانیہ عروش کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اوپر

کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ بے غیر توں پر سوں پیپر ہے پڑھ لو ورنہ فیل ہو گی تو ویا (شادی) ہو جانا تمہارا

بھی پھر مجھے نہ خالہ جہی بنا دینا۔۔۔۔

عروش کی بات سنتے ہی وہ دونوں اسے

مارتی ہیں۔۔۔۔۔

پھر وہ تینوں ہی ہنسنے لگا جاتی ہیں۔۔۔۔۔

دانیہ کپ کی ٹرے اٹھا جر کچن میں رکھنے

جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ ٹرے سینک کے پاس رکھ کر جب مڑتی ہے

تو آریز کے سینے سے ٹکرا جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

آریزا سے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہے۔۔۔۔۔

(آریز جو باہر لان سے آرہا ہوتا ہے دانی کو کچن کیطرف جاتا دیکھ اس کے پیچھے جاتا ہے)

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

دانیہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔

نہیں چھوڑا تو کیا کرلو گی۔۔۔۔

(آریز بلکل ویسی ہی آواز میں بولتا ہے جیسے
وہ پہلے اس تنگ کرتا تھا۔۔۔۔۔

(بولتے ہی وہ اس کے چہرے پر پھونک مارتا ہے)

دانی حیرانگی سے اسے دیکھتی ہے اور آنکھوں سے آنسوں نکالتے ہوئے بولتی ہے

۔۔۔۔۔

تو وہ تم تھے جو مجھے ٹارچر کر رہے تھے

لیکن کیوں کیا تم نے ایسا بتاؤ۔۔۔۔۔

میں میں۔۔۔۔۔۔۔۔

(وہ روتے ہوئے اس کو گریبان سے پکڑ کر روتے ہوئے بولتی ہے وہ آگے بھی بولنا چاہتی تھی

لیکن اس سے بولا نہیں جاتا۔۔۔۔۔

(آریز اپنی آنکھیں بند کر کے کھولتا ہے۔۔۔۔۔

اور دانیہ کو کندھے سے پکڑ کر بولتا ہے۔۔)

مجھے نہیں پتہ مینے ایسے کیوں کیا۔۔۔

میں شروع میں تم سے نفرت کرتا تھا یا شاید

مینے کبھی کی ہی نہیں تم سے نفرت۔۔۔۔۔

مجھے بس ہماری پہلی ملاقات پر غصہ آگیا تھا۔۔۔۔۔

میں تم سے معافی مانگتا ہوں میں جانتا

ہوں کے تم کافی ہرٹ ہوئی میری حرکتوں سے لیکن میں صرف اتنا بولنا چاہتا ہوں کے

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میں تم سے

شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ بول کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھنے

لگتا ہے کے کسی خیال کے تحت رک جاتا ہے۔۔۔

اور دانیہ کو شوکڈ میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

مہر واور دانیہ شام کو اپنے گھر واپس چلی

جاتی ہیں۔۔۔۔۔

دانیہ گھر آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ مسلسل آریز کی باتوں کو سوچ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

تم اتنے گھٹیا انسان ہو گے آریز میں کبھی

سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔

تم میں اور منصور میں کوئی فرق نہیں۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

عروش کا پہلا پیپر ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

دوسرا پیپر خزیمہ کے سبجیکٹ کا تھا اور

دوپہر سے بیٹھی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ کمرے میں آتا ہے۔۔۔۔

عروش کو پورے بیڈ پر نوٹس پھیلائے

دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ واشروم جاتا ہے اور کچھ دیر بعد فریش

ہو کر آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش یہ اٹھاؤ نوٹس اکھٹے کر کے رکھوانہیں۔۔۔۔

(خزیمہ پورے بیڈ پر بکھرے نوٹس کی طرف اشارہ کرتا ہے)

عروش نوٹس اکھٹے کر کے اپنی سائیڈ کے ٹیبل پر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر گزرتی ہے کے عروش خزیمہ کو بلاتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ !

ہاں جی۔۔۔۔۔

یہ پرو گرام دیکھے مینے سہی سلو کیا ہے۔۔۔

خزیمہ دیکھتا ہے تو اس میں بہت مسٹیک

ہوتی ہیں۔۔۔

عروش تمہارا کل فائنل پیپر ہے اور تمہارے

کونسیپٹ کلئیر ہی نہیں۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ غصے سے عروش کو بولتا ہے)

یہی یہی وجہ ہے کے مجھے سمجھ نہیں آتی

بندہ چہرے پر مسکراہٹ لا کر اپنے یہ ڈمپل (وہ ڈمپل کو انگلی سے چھوتی ہے) شو

کروا کے سمجھائے تو ہی کسی کو سمجھ آئے۔۔۔

غصے سے پڑھاتے ور اور مجھے سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔

(عروش منہ بنا کر ناک چڑا کر اسے بولتی ہے۔۔۔

خزیمہ کو وہ ناک چڑاتے ہوئے بہت کیوٹ لگتی ہے)

آچھااوکے میں ابھی تمہیں پڑھادیتاہوں

تمہارے کونسیپٹ کلئیر ہوگئے توتم پروگرام

بناسکتی ہو۔۔۔۔۔

اورہاں پڑھاؤگاایک شرط پر تم ٹائم ویسٹ

نہیں کروگی نااپنانامیرا۔۔۔۔۔

اوراگرتم سوگئ تومیں تمہیں اپنے طریقے سے اٹھاؤگا۔۔۔۔

(خزیمہ رجسڑاپنے سامنے کرتے ہوئے اسے

وارن کرتاہے۔۔۔۔)

عروش بلکل الرٹ کربیٹھ جاتی ہے۔۔۔

وہ اسے سمجھارہاہوتاہےاوراس کے کنسیپٹس تھوڑے سے کلئیر ہوتے ہیں۔۔۔

تین(3)بجے کے قریب عروش کونیندآناشروع ہوتی ہے۔۔۔۔

وہ خزیمہ کے لیفٹ سائیڈپر بیڈ سے ٹیک لگا

کے بیٹھی تھی۔۔۔۔

خزیمہ اسے ایک لینتھیئ پروگرام سمجھا رہا ہوتا ہے کہ اس کے کندھے پر کچھ وزن آتا ہے۔۔۔

وہ جب دیکھتا ہے تو عروش نیند میں ہوتی ہے اور اس کے کاندھے پر سر رکھ کر سو رہی ہوتی۔۔۔۔۔

خزیمہ کو شرارت سوجھتی ہے۔۔۔۔

وہ عروش کے ناک پر کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

درد سے عروش اٹھ جاتی ہے وہ لیکن آنکھوں میں نیند یوتی ہے۔۔۔۔

کہا تھا میں نے کے سونا نہیں۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو مصنوعی غصے سے بولتا

ہے)

سوری پتہ نہیں چلا مجھے۔۔۔

(عروش نیند میں ڈوبی آواز میں بولتی ہے)

وہ آنکھیں زبردستی کھول کر سمجھنے کی

کوشش کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ پھر سے خزیمہ کے کاندھے

ہر نیند میں سر رکھ دیتی ہے

خزیمہ کو اس پر ترس آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ سارے نوٹس سکھٹے کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتا۔۔۔۔

پھر عروش کو بڑے آرام اور پیار سے اٹھا کر

صحیح سے لٹا دیتا ہے اور کمل ڈالتا ہے اوپر۔۔۔

اور لائٹس آف کر کے وہ عروش کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور سینے سے لگا کر آنکھیں بند

کر لیتا ہے جبکہ نیند اس کو آنی نہیں تھی

کیونکہ عروش کی مدھم سی سانس لینے کی آواز اسے پاگل سی کر رہی تھی.....

لیکن وہ اپنی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلی صبح عروش کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ خود کو خزیمہ کی باہوں میں سویا ہوا پاتی ہے۔۔۔

عروش کا چہرہ خزیمہ کے چہرے کے بالکل قریب تھا۔۔۔۔۔۔

وہ کافی دیر تک اس کے چہرے کو دیکھتی رہتی ہے۔۔۔

پھر مسکراتے ہوتے اس کے رائٹ گال جو کے کروٹ کے بل لیٹنے کی وجہ سے اوپر کی طرف تھی تو اس کے ڈمپل پر اپنا ہاتھ رکھ دیتی ہے۔۔

"تمہیں میرے ڈمپلز بہت پسند ہیں کیا۔۔۔۔؟"

عروش بے خیالی میں اس کے ڈمپل کو چھو رہی تھی پر اچانک خزیمہ کی آواز سے وہ ڈر جاتی ہے اور جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کو جاگتا دیکھ کر وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن خزیمہ اس کے گرد بازوں پھیلا دیتا ہے اور اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

عروش کی اسکے لمس سے جان نکل جاتی ہے۔۔۔

اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔

تم نے بتایا نہیں کے کیا تمہیں میرے ڈمپلز

اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جج جی۔۔۔۔

(عروش گھبراتے ہوئے اسے بولتی ہے)

ایک طریقہ ہے تم انہیں پا سکتی ہو۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے عروش پر جھک کر اس کے کان میں بولتا ہے)

کون سا طریقہ۔۔۔۔۔

(عروش تھوڑا جھجک کر پوچھتی ہے)

بتاؤ گا پر ابھی نہیں فلحال تم اٹھو اور

تھوڑا ریوائیز کر لو۔۔۔۔۔۔۔

جی میں یونیورسٹی جا رہی ہم لوگوں (مہر و اور دانیہ) نے وہاں پڑھنا تھا۔۔۔۔۔

(عروش اٹھ کر بیٹھتی ہے اور اپنے بالوں کو

کیچر کرتے ہوئے خزیمہ کو بولتی ہے اور

خود یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے کے لئے بیڈ
سے اتر کر فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔۔۔)

"All the best Dear Wifee LRI LRI 😊 PDI PDI"

خزیمہ اس کو واشروم میں گھستے دیکھ

کر آہستہ سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

اور پھر عروش کا تکیہ اپنی بازوں میں لے کر

آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

دانیہ عروش مہرو تینوں یونیورسٹی کے گروانڈ میں بیٹھ کر اپنا سلیبس ریوائیز کر

رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

دانیہ دونوں کو مین پوائنٹس سمجھا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہی یار میں فیل ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔

(مہرو رونی شکل بنا کر بولتی ہے)

پھر عروش اس کو آرام سے مین پوائنٹس سمجھاتی ہے جو مہرو کو سمجھ آنے لگ جاتے ہیں

۔۔۔۔۔

(عروش مہرو کو سیم ویسے پڑھاتی ہے

جیسے خزیمہ نے سے پڑھایا تھا)

عروش تمہارے کونسیپٹ تو بہت اچھے سے

کلئیر ہو گئے۔۔۔۔

یہ ایک دن میں "چمتکار" کیسے ہو گیا؟؟

(دانیہ شوکڈ سی عروش سے پوچھتی ہے اور چمتکار لفظ پر ہنستے ہوئے زور دے کر بولتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش کو رات کا خزینہ کا پڑھانا یاد آتا ہے

وہ دھیما سا مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

اوہ ہو دانی ظاہری سی بات ہے۔۔۔۔۔

جیجو نے پڑھایا ہو نا بڑے پیار اور محبت سے

ہانا عروش۔۔۔؟

(مہر و ہنستے ہوئے عروش کے کاندھے پر کاندھا مار کر بولتی ہے۔۔۔۔)

اوے کمینیو پڑھ لو۔۔۔

(عروش شرماتے ہوئے اس کی کمر پر مکہ مار

کر بولتی ہے)

ہاہاہاہا۔۔۔۔

(مہر و اور دانیہ اس کے شرمانے پر قہقہے

لگا کر ہنستی ہیں۔۔۔۔۔)

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

آئمہ کافی شاپ میں بیٹھی سمیر آفندی کا

انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

کچھ ہی دنوں میں وہ دونوں بہت آچھے دوست اور رازدار بن گئے تھے۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں سمیر آئمہ کے سامنے والی چیئر پر آکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

سوری میں لیٹ ہو گیا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے۔۔۔۔

سمیر بس اب بہت ہو گیا مجھ سے مزید انتظار نہیں ہوتا میں عروش کو ایک پل بھی

برداشت نہیں کر سکتی خزیمہ کی زندگی میں

(آئمہ اپنے بازو ٹیبل پر رکھتے ہوئے نفرت سے

بولتی ہے)

ہاہاہاہا صبر بے بی صبر کیونکہ صبر کا پھل

میٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

(سمیر ہنستے ہوئے خباثت سے بولتا ہے)

مجھ سے اور صبر نہیں ہوتا تم پلین بتاؤ بس

(آئمہ غصے سے بولتی ہے)

اوکے ریلیکس بے بی تو پلین یہ ہے کہ (سمیرا سے پلین بتاتا جاتا ہے اور آئمہ کے چہرے پر پلین سنتے ہوئے مسکراہٹ آتی جاتی

ہے)

پرفیکٹ ہاہاہا۔۔۔۔۔۔

(سمیر کے پلین بتاتے ہی آئمہ خوش ہو کر ہنستے ہوئے بولتی ہے)

پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر

ہنسنے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

سب سٹوڈنٹس ایگزمینیشن ہال میں بیٹھے

پیپر کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ ہال میں اینٹر ہوتا ہے اور سب

سٹوڈنٹس پر نظر رکھے ہوئے تھا اچانک اس

کی نظر عروش پر پڑتی ہے۔۔۔۔

جو اپنا پیپر سولو کرنے میں مگن تھی۔۔۔۔

خزیمہ کے چہرے کے ڈمپلز ابھرتے ہیں کچھ

سوچتے ہوئے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

You Green Dubata stand up?

خزیمہ کی آواز سے سب اس کیطرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔

لیکن خزیمہ کی نظر عروش کی طرف دیکھ کر سب عروش ودیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش اپنی طرف انگلی سے اشارہ کرتی ہے کے میں۔۔۔۔

Yes you....

اس چیئر پر جا کر بیٹھیں آپ۔۔۔۔۔

(خزیمہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے اس

کو وائٹ بورڈ کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھنے

کو بولتا ہے)

لیکن سر میں نے کچھ نہیں کیا میں تو اپنا

لکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

(عروش افسردہ سی ہو کر خزیمہ سے بولتی ہے)

ٹھیک ہے اگر آپ اپنا پیپر لکھ رہیں تو وہاں

بھی لکھا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔

Come and Sit here....

(خزیمہ چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتا ہے)

....Okay sir

عروش اپنے پین اور پیپر اٹھا کر اس چیئر پر

غصے جا کر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

اور خزیمہ مسکراتے ہوئے ہال سے باہر

چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ یونیورسٹی کے پارکنگ میں گاڑی میں بیٹھ کر عروش کا پچھلے دس منٹ سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اب غصے سے باہر نکلتا ہے کے سامنے سے

عروش آتی ہوئی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔

ریڈ ٹراؤزر، گرین پرنٹڈ شرٹ اور سر پر سلیقے سے لیا ہوا دوبٹہ خزیمہ مسکراتے ہوئے

گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش گاڑی جا فرنٹ ڈوراون کرتی ہے اور

بیٹھ کر دروازہ زور سے بند کرتی ہے شاید

اس کا غصہ دکھانے کا طریقہ تھا یہ۔۔۔۔۔

خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے

جو کے غصے سے منہ پھلائے بیٹھی سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔

خزیمہ کار ڈرائیو کر کے یونیورسٹی سے

باہر نکلتا ہے۔۔۔۔

مزاق کیا تھا نا یار۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو غصے میں بیٹھا دیکھ

کر بولتا ہے)

ساری کلاس مجھے گھور کر دیکھ رہی تھی

جیسے میں چیٹنگ کر رہی ہوں۔۔۔۔

اور وہ جو میرے آگے مناہل بیٹھی تھی جو

خود مشکل سے پاس ہوتی مجھے ایسے

گھور رہی تھی جیسے میں اس کی چیٹنگ

کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اور میرے پیچھے لبنا بد تمیز کا تو الگ ہی

کام تھا اریٹیٹ کر رہی تھی بول پوائنٹ کی

ٹک ٹک سے جاہل کہی کی۔۔۔۔۔۔

(عروش غصے سے جو بولنا شروع کرتی ہے

پھر خاموش ہونے کا نام نہیں لیتی)

مینے تمہیں اس لیے اٹھایا تھا کیونکہ مجھے

پتہ تھا تم اریٹیٹ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

(خزیمہ اسے چپڑ چپڑ کرتے دیکھ کر چپ کروانے کے لیے بولتا ہے۔۔۔۔۔۔)

ہئیں سچ میں کیا۔۔۔؟

(عروش خوش ہو کر خزیمہ سے پوچھتی ہے)

بلکل بھی نہیں میں جسٹ مزاق کر رہا تھا۔۔۔

(خزیمہ اپنے ڈمپلز کی نمائش کر کے عروش

کو بولتا ہے)

(وہ غصے سے اس کے بازو پر مکہ مارتی ہے)

خزیمہ ہنستے ہوئے گاڑی چلانے پر فوکس

کرتا ہے.....

صائمہ بیگم جو دوپہر کا کھانا بنا رہی تھیں کچن میں دروازے کی آواز سن کر باہر جاتی

اور سائیڈ سے دیکھ کر دروازہ کھول دیتی ہیں۔۔۔۔۔

سامنے ملک عدنان کھڑے ہوتے ہیں پھر وہ گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

آپ بہت جلدی آ گئے آج خیریت طبیعت تو

ٹھیک ہے نا آپکی۔۔۔۔

صائمہ بیگم عدنان صاحب کے ہاتھ سے

بیگ پکڑ کر ان کے پیچھے چلتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں میں تھک گیا ہوں کچھ

دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔

کمرے میں کوئی نہ آئے۔۔۔۔

(عدنان صاحب رک کر صائمہ بیگم کو بول

کر کمرے میں جا کر دروازہ اندر سے بند

کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔)

اور صوفے پر گرنے کے اسٹائل میں بیٹھتے

ہیں۔۔۔۔۔

اللہ مجھے معاف کر دے توں۔۔۔۔۔

میں تیری دی ہوئی نعمتوں کو جٹھلاتا رہا۔۔۔۔

میں بیٹے کی چاہ میں راہ میرے مالک جبکہ

تو نے مجھے خوبصورت شہزادیاں دی تھی۔۔۔۔

عدنان صاحب اوپر آسمان کی طرف منہ کر کے اللہ سے معافی مانگ رہا ہوتا ہے

۔۔۔۔۔۔

اور روئے چلے جا رہا ہوتا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

عدنان صاحب گرلز کالج کے سامنے سے

اپنے دوست کے گھر بائیک پر جا رہے تھے۔۔۔۔

کچھ آگئے جاتے ہیں یہ ان کی نظر ایک لینڈ کروزر پر پڑتی ہے۔۔۔۔۔

اس میں کچھ لڑکے ایک لڑکی کو گاڑی کے اندر زبردستی ڈال رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

عدنان صاحب ان کو دیکھ کر بائیک ان کی طرف لے جانے کیلئے موڑتے ہیں

۔۔۔۔۔۔

لیکن اچانک گاڑی کی دوسری سائیڈ سے منصور سامنے آجاتا ہے۔۔۔۔۔

عدنان صاحب اپنے بائیک وہی روک دیتے ہیں۔۔

اوبے یقینی کی حالت میں منصور کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

منصور لڑکی کو بالوں سے پکڑ کر منہ پر تھپڑ مار کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر پھینک دیتا

ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ اپنے ساتھیوں سے کچھ کہتا ہے۔۔۔

پھر گاڑی کا دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ڈرائیور گاڑی کو وہاں سے فوراً اڑاتے ہوئے لے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

عدنان صاحب منصور کو یاد کر کے مزید روتے ہیں۔۔۔۔۔

جو بھی ہے پر اسے غلط راہ پر جاتا دیکھ کر انہیں بہت دکھ تھا کیونکہ وہ ان کی بہن کا بیٹا تھا

۔۔۔۔۔

اگر منصور جیسے بیٹے ہوتے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو اچھا ہے کہ میرا کوئی بیٹا نہیں۔۔۔۔۔

(وہ روتے ہوئے خود سے بات کرتے ہیں)

انہیں آج اپنی سوچ پر گھن آ رہی تھی جو

وہ بیٹیوں کی بجائے بیٹے کی چاہ میں تھے۔۔۔

لیکن آج انہیں فخر تھا اپنی بیٹیوں پر ان کی

طربیعت پر۔۔۔۔۔۔۔

(عدنان صاحب کچھ سوچتے ہوئے اپنی

آنکھیں صاف کرتے ہیں.....

اور پھر کمرے کا دروازہ کھولتے ہی صحن سے ہوتے یوئے مین دروازے سے باہر چلے

جاتے ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کدھر جارہے آپ۔۔۔۔

(پیچھے صائمہ بیگم آواز دیتی رہ جاتی ہے)

✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ اپنی گاڑی ایک فائیو سٹار ہوٹل کے سامنے روکتا ہے۔۔۔۔

عروش ہوٹل کے سامنے گاڑی رکتے دیکھ کر

حیرانی سے منہ کھولے خزیمہ کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ ہنستے ہوئے ایسے کیا دیکھ رہی ہو

کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں مطلب یہ آپ ہیں

(وہ خزیمہ کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی ہے کے کہی بخار تو نہیں)

یہ واقعی آپ نے گاڑی روکی ہوٹل کے سامنے

پر آپ کو تو وہ ہوٹلنگ کرنا بلکل پسند نہیں ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھ سے زبردستی رکوائی گئی ہے

میں نے ہی روکی ہے پاگل۔۔۔۔۔

(وہ چڑ کر عروش کو بولتا ہے)

پسند تو مجھے واقعی ہی نہیں ہے لیکن کبھی کبھی میں ہوٹلنگ کر لیتا ہوں اور اگر پارٹنر اچھا

ہو تو۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو ایک آنکھ بند کر کے بولتا ہے)

ہاہاہاہا فلرٹ کر رہے ہیں میرے ساتھ؟؟(عروش ہنستے ہوئے اپنے دائیں آنکھ کی آئبرو

اوپر اٹھا کر خزیمہ سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔)

ہاہاہا آر یو سریس؟

میں تم سے فلرٹ کیوں کروں گا؟

تم میری بیوی ہو میں تم سے پیار کرتا ہوں میں تو کھلم کھلا اپنی محبت کا اظہار کر سکتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کی بات پر زور سے قہقہہ لگاتے ہوئے اسے بولتا ہے)

اچھا چلیں اب کچھ کھا پی لیتے ہیں مجھے تو بوکھ لگنے لگ گئی ہے۔۔۔۔۔

(عروش اس کی بات سے بلش ہو جاتی ہے اور پھر بات ٹال کر کھانے کا بولتی ہے

۔۔۔۔)

وہ دونوں گاڑی سے اتر کر ہوٹل میں اینٹر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

عدنان صاحب پولیس اسٹیشن کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

اپنی آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتے ہوئے پولیس سٹیشن کے اندر جاتے ہیں

۔۔۔۔

مجھے اے ایس پی صاحب سے ملنا ہے۔۔۔۔

وہ سامنے اپنی سیٹ پر بیٹھے تھنے دار سے بولتے ہیں۔۔۔

صاحب میٹنگ میں ہیں آپ مجھے بتائیں کیا کام ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں میں ان کا انتظار کر لوں گا جب وہ فری ہو تو مجھے بتایئے گا میں یہاں بیٹھا ہوں

ہو۔۔۔۔؟

عدنان صاحب بولتے ہی پیچھے رکھے بینچ پر بیٹھے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں میں ایک سپاہی آکر عدنان صاحب کو اے ایس پی ارمان کے آفس میں لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ سپاہی باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

بیٹھیے سر!

ارمان عدنان صاحب کو کھڑا دیکھ کر بیٹھنے کا بولتا ہے۔۔۔۔۔

شکریہ بیٹا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(عدنان صاحب چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولتے ہیں)

جی سر کیسے آنا ہوا آپ کا؟

ارمان کو دیکھ کر عدنان صاحب تھوڑا گھبرا جاتے ہیں ہیں کہ وہ بتائیں یا نا بتائیں۔۔۔۔

انہیں گھبراتا دیکھ کر ارمان ان کے سامنے پانی کا گلاس رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

سر دیکھے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔آپ کو جو کچھ پتا ہے بتائیں۔۔۔۔۔

یا اگر آپ نے کچھ دیکھا ہے تو بھی آپ مجھے ڈرے بغیر بلا جھجک بتا سکتے ہیں۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا کہ کیا دیکھا ہے یا آپ کو کیا معلوم ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

عدنان صاحب ارمان کی بات سن کر تھوڑا ری لیکس ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اور پھر اسے وہ سارا واقع سنا دیتے ہیں جو انہوں نے ابھی کچھ دیر پہلے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

آرمان عدنان صاحب کی ساری بات سن کر سمجھ جاتا ہے کہ یہ وہ گروہ ہے جو لڑکیاں کرنیپ کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔

پھر اے ایس پی ارمان ان سے ان کا نمبر لیتا ہے۔۔۔۔

اور منصور کا اڈریس وغیرہ لکھوا لیتا ہے۔۔۔۔اور پھر انہیں تسلی دیتا ہے کہ سب ٹھیک ہو جائے گا ہم مجرموں کو ضرور گرفتار کریں گے اور انکو انکے کیئے کی سزا ضرور ملے گی

۔۔۔۔

عدنان صاحب اب خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے تھے اور وہ پھر وہاں سے گھر کے لے نکل

پڑتے ہیں۔۔۔۔۔۔

سڑک پر چلاتے ہوئے ان کے دل میں سو وسوسے آرہے تھے انہیں ڈر تھا کہ اگر ان کو کچھ ہو گیا تو ان کی بیٹیوں کا کیا بنے گا۔۔۔۔

وہ انہی سوچوں میں ہوتے ہیں کہ ان کا سر چکرا جاتا ہے اور وہ بائیک سھنبال نہیں پاتے اور سڑک پر بیہوش ہو کر گر جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سامنے سے آتی گاڑی سن کے پاس جا کر

عین وقت پر بریک لگا دیتی ہے۔۔۔۔۔

اگر بریک وقت پر نا لگتی تو گاڑی عدنان

صاحب کو کچلتے ہوئے چلی جاتی۔۔۔۔۔

خزیمہ اور عروش لنچ کرنے کے بعد واپس

آرہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش گاڑی میں خاموشی سے تنگ آکر ایف ایم کا بٹن پریس کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

This Beautiful Song i dedicated to

the Beautiful Couples ❣️

You're Listing FM-1029

With Zarwa Ali

NEW ERA MAGAZINE .com
els|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کے پیار میں ہم سنورنے لگ

دیکھ کر آپکو ہم نکھرنے لگے

اس قدر آپ سے ہم کو محبت ہوئی

اس قدر آپ سے ہم کو محبت ہوئی

ٹوٹ کے بازو میں بکھرنے لگے

آپ کے پیار میں ہم سورنے لگے

کیا ہے کیوں بند کیا ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کوFM بند کرتے ہوئے دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

پہلے مجھے یہ بتائیں مسکرا کیوں رہے ہیں

میں سر پھاڑ دینا آپ کا۔۔۔۔۔

(عروش اسکو مسکراتے دیکھ کر ہی بند کیا تھا

جو ابھی عروش کو دیکھتے ہوئے بھی

مسکرا رہا تھا تھا)

ہاہاہاہا یار اب نہیں مسکرانا چلا دو پلیز۔۔۔۔۔

میرا فیورٹ سانگ ہے۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو ہنستے ہوئے بول کر خود ہی ایف ایم کا بٹن پریس کر دیتا ہے)

آپ جو اس طرح سے تڑپائیں گے

ایسے عالم میں پاگل ہو جائیں گے

وہ مل گیا جسکی ہمیں کب سے تلاش تھی

بے چین سی ان سانسوں میں

جنموں کی پیاس تھی

جسم سے روح میں ہم اترنے لگے

جسم سے روح میں ہم اترنے لگے

چیپ چوائس ہے آپ کی۔۔۔۔

عروش سے اور برداشت نہیں ہوتا وہ اسے دیکھ کر بولتی ہے اور غصے سے زور سے ایف

ایم بند کر دیتی ہے۔۔۔

ہاہاہا

گاڑی میں خزیمہ کے جاندار قہقہے کی

آواز آتی ہے۔۔۔۔

اور عروش شرم سے سکڑ کر اپنے شیشے سے

باہر کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے کہ اچانک

خزیمہ گاڑی کو بریک لگاتا ہے۔۔۔۔۔

اور عروش کی چیخ پوری گاڑی میں گونجتی ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ عروش کی بات پر مسکراتے ہوئے ڈرائیو کر رہا تھا کے اچانک

خزیمہ کی گاڑی کے سامنے مین روڈ پر ایک

بائیک سوار گر جاتا ہے۔۔۔۔

وہ اسے بچانے کے لئے جلدی سے بریک لگاتا ہے۔۔۔

اور وہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن بریک لگنے کی وجہ سے سے عروش کا سر ڈیش بورڈ پر جا کر لگتا ہے۔۔۔۔

سیٹ بیلٹ پہنے ہونے کی وجہ سے ان دونوں کو کچھ نہیں ہوتا لیکن عروش کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکرانے کی وجہ سے درد کر رہا ہوتا ہے

آہ ماما۔۔۔

روش درد سے بولتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو ایک نظر دیکھتا ہے وہ

ٹھیک ہوتی ہے۔۔۔۔۔

تو وہ فوراً گاڑی سے اتر کر بائیک سوار کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

وہاں لوگوں کا ہجوم بھی لگ جاتا ہے۔۔۔

خزیمہ اس بائیک والے کو دیکھتا ہے۔۔۔۔

انکل آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟

خزیمہ ان کو یونیورسٹی میں ایک دو دفع

دانیہ کو چھوڑتے ہوئے دیکھ چکا تھا اس لیے وہ پہچان لیتا ہے کہ یہ دانیہ کا فادر

ہے۔۔۔۔۔

عدنان صاحب درد میں ہوتے ہیں ان کے جسم پر زخم ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

پلیز کوئی مدد کرے میری ان کو اٹھانے میں گاڑی میں لٹانے کے لیے آئے مجھے جلدی

سے انہیں ہوسپیٹل لے کر جانا ہے۔۔۔۔

پھر دو لوگ خزیمہ کی مدد کر کے عدنان صاحب کو اس کی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹاتے

ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ جلدی سے آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے اور گاڑی بھگا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

عروش گاڑی کی پچھلی سیٹ پر نظر ڈالتی ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ یہ تو عدنان انکل ہیں دانیہ کے فادر۔۔۔

عروش پریشان سے ہو کر خزیمہ کو بولتی ہے۔۔

ہاں جانتا ہوں تم ایسے کرو دانیہ کو فون کر دوں سسے کہو کہ وہ ہو سپیٹل آجائے۔۔۔۔

جی آچھا۔۔۔۔۔

عروش دانیہ کو کال کر کے ہو سپیٹل بلاتی ہے

لیکن اسے یہ نہیں بتاتی کے اس کے فادر کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے اپنے ایکسیڈنٹ کا بتاتی ہے۔۔۔۔

خدام ایک نظر اُس کے ماتھے پر دیکھتا ہے

تو نیل کا نشان ہوتا ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

دوسری طرف دانیہ مہرو کو عروش اور خزیمہ کے ایکسیڈنٹ کا بتا دیتی ہے۔۔۔۔

اور خان ہاؤس میں کرھام مچ جاتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ اور عروش عدنان صاحب کو ہوسپیٹل

لے کر جاتے ہیں۔۔۔۔

ایمر جنسی وارڈ میں انہیں منتقل کر دیا جاتا

ہے۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دانیہ اور تانیہ دونوں آجاتی ہیں۔۔۔۔

عروش!

(دانیہ عروش کو پکارتی ہے۔۔۔۔۔)

وہ ریسیپشن سے خزیمہ کا پوچھنے لگتی ہیں کے سامنے ہی انہیں خزیمہ اور عروش کھڑے

ہوئے نظر آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو نا اور سر آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔

(دانیہ عروش کے گلے لگ کر پریشانی سے پوچھتی ہے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک ہوں دانیہ لیکن وہ انکل میرا

مطلب تمہارے بابا وہ ایمر جنسی میں ہیں

اُنہیں کافی چوٹیں لگی ہیں۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کو اک نظر دیکھ کر دانیہ کو

بتاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا!

کیا ہوا ہمارے ابو کو۔۔۔۔۔

(تانیہ جو تھوڑا سا ئیڈ پر کھڑے ہو کے

دانی اور عروش کی باتیں سن رہی تھی

اچانک سے عروش کے پاس آ کر اسے بازو سے

پکڑ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

ریلیکس بچوں کچھ نہیں ہوا وہ ٹھیک ہیں

بس تھوڑی رگڑ وغیرہ آئی ہے۔۔۔۔۔۔

پھر خزیمہ انہیں ساری بات بتا دیتا ہے اور

وہ دونوں پریشان سی ہو کر وہی پاس پڑے بینچ پر بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔۔

دانیہ ادھر ہی بیٹھوں میں عروش کے ماتھا

ڈاکٹر کو چیک کروا کر ابھی آتا ہوں۔۔۔۔

جی او کے سر۔۔۔

خزیمہ عروش کو کلائی سے پکڑ کر ڈاکٹر

کے روم کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اور عروش ڈاکٹر کے آفس میں اینٹر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

ڈاکٹر عروش کے سر دزخم کو دیکھتا ہے۔۔۔

مسٹر خزیمہ نہیں ٹینشن کی کوئی بات نہیں

میں کریم اوپر لگانے کیلئے لکھ کر دے رہا ہوں اور ساتھ میں پین کلر بھی جب پین ہو تو

کھا لینی ہے ایک گولی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ڈاکٹر تھینک یو سو مچ۔۔۔۔

(خزیمہ کھڑے ہو کر ڈاکٹر سے ہاتھ ملا

کر بولتا ہے پھر وہ دونوں باہر نکل جاتے ہیں)

وہ دونوں جیسے ہی دانیہ اور تانیہ کے پاس

پہنچتے ہیں۔۔۔۔۔

انہیں وہاں اپنی فیملی کھڑی نظر آتی ہے۔۔۔۔

(آمنہ بیگم، تبریز اور آریز)

اوہ شکر اللہ جی میرے بچے ٹھیک ہیں۔۔۔۔

(اُنہیں اُدھر کھڑا دیکھ کر آمنہ بیگم شکر ادا کرتی ہیں اور جا کر ان دونوں کو گلے لگا لیتی ہیں)

آپ سب لوگ ادھر کیسے آئیں ہیں؟؟؟

(خزیمہ حیران سا ہو کر ان سے پوچھتا ہے)

بھائی مہرو کی کال آئی تھی اس نے بتایا تھا کہ آپ دونوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔

ہم سب یہاں کیسے پہنچے ہیں یہ ہمارا اللہ جانتا ہے۔۔۔۔

اسنے ہمہاری جان ہی نکال دی تھی۔۔۔۔۔

لیکن یہاں آکر میں ساری بات پتہ چل گئی ہے دانیہ اور تانی سے۔۔۔۔۔۔

(تبریز تقریبا روتے ہوئے خزیمہ کو بولتا ہے)

خزیمہ اس کی بات سن کر اس کے چہرہ دیکھ کر ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

پھر چلتا ہوا تبریز کے پاس جا کر اسے گلے سے لگا لیتا ہے

"ارے پاگل ہو کچھ بھی نہیں ہوا ٹھیک ہیں ہم"

انہیں ایسے دیکھ کر

آمنہ بیگم اللہ سے ان کی خوشیوں کی دعا مانگتی ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨

کچھ دیر میں ڈاکٹر بتاتا ہے کہ پیشنٹ (مریض) کو کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ دانیہ اور تانیہ کو کو اس روم میں بھیجتا ہے جہاں عدنان صاحب کو شفٹ کیا تھا

۔۔۔۔

عدنان صاحب بیڈ پر لیٹے ہوتے ہیں اور اوپر

چھت کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

ابا!

جانی پہچانی سی آواز عدنان صاحب کے کان میں پڑتی ہے وہ اپنے دائیں جانب گردن گھما کر دیکھتے ہیں تو دانیہ اور تانیہ کھڑی رو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

اب آپ ٹھیک ہیں نا کیا ہو گیا تھا آپ کو۔۔۔

(دانیہ روتے ہوئے اپنے باپ کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔)

عدنان صاحب دانیہ اور تانیہ کو دیکھ کر مسکرا دیتے ہیں۔۔۔۔۔

میں بالکل ٹھیک ہوں میرے بچوں۔۔۔۔

(وہ بہت محبت اور پیار سے بولتا ہے)

تم اپنے سر کو بھیجنا میرے پاس دانیہ

اور تم دونوں فلحال جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

وہ دونوں پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھتیں ھیں۔۔۔۔۔۔

اور چپ چاپ کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں۔۔۔

باہر جا کر وہ خزیمہ کو بتاتی ہیں کہ ابو بلا رہے انہیں۔۔۔۔

خزیمہ انکی بات سن کر فورا سے روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

خزیمہ کے جاتے ہی دانیہ اور تانیہ ایک دوسرے کیطرف دیکھتی ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک بیس منٹ بعد خزیمہ روم سے باہر آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

دانیہ تانیہ اور وہاں موجود سب لوگوں کی

آنکھیں خزیمہ سے سوال کر رہی ہوتی ہیں کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

دانیہ ڈاکٹر سے میری بات ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ کہہ رہے ہیں کہ انکل کو آپ لوگ گھر لے جا

سکتے ہو وہ بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔

میں ڈسٹارج کی رسید وغیرہ بنوا کر آتا ہوں

ریسیپشن سے۔۔۔۔۔۔

وہ بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

منصور صوفے پر لیٹ کر ٹی وی دیکھ رہا ہوتا ہے کہ ڈور بیل بجتی ہے۔۔۔۔

اماں کدھر ہے توں؟؟؟

وہ اپنی ماں کو آواز دیتا ہے لیکن اسے کوئی

جواب نہیں ملتا وہ پھر اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھتا ہے ہے اور دروازہ کھول دیتا ہے

۔۔۔

لیکن سامنے پولیس کو دیکھ کر کر وہ بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن پولیس کا ایک سپاہی اس کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

چل اوے بہت عیاشی مار لی توں نے اب ذرا ہمارے غریب خانے کو بھی چار چاند لگا

۔۔۔۔۔۔

(تھانے دار منصور کو کالر سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے پولیس گاڑی کے پاس لے جاتے

ہوئے بولتا ہے)

سارے محلے کے لوگ باہر نکل آتے ہیں اور تماشہ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

پروین بیگم جو دوسرے کمرے میں تھیں

شور کی آواز سن کر باہر نکل آتی ہیں۔۔۔۔

اور منصور کو لے جاتے دیکھ وہ رولا ڈال

دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

میرے بچے کو کدھر لے کے جا رہے ہو

ارے منحوس کمبخت میرے بچے کو چھوڑ

وہ چیختی چلاتی پولیس گاڑی کے پیچھے

بھاگتی ہیں لیکن گاڑی سپیڈ سے چلی جاتی ہے اور وہ ہی گر جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

خزیمہ تبریز کو آمنہ بیگم اور عروش کو گھر

لے جانے کا بولتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ خزیمہ اور آریز تانیہ، دانیہ اور عدنان

صاحب کو گھر چھوڑنے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

عدنان صاحب گھر پہنچتے ہیں تو صائمہ بیگم انکو دیکھ کر پریشان ہو جاتی۔۔۔۔۔

لیکن پھر خزیمہ انکو سمجھاتا ہے کہ سب

ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔۔۔

دانیہ اور تانیہ چائے بنانے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

عدنان صاحب خزیمہ اور آریز سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کے دروازے پر

زور زور سے

کوئی دستک دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

تانیہ کچن سے نکل کر جا کر دروازہ کھولتی ہے۔۔۔۔۔

پھپھو!

(تانیہ انکو بغیر دوپٹے کے بکھرے بال اجڑی

حالت میں دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہے)

وہ تانیہ کو سائیڈ پر کرتے ہوئے گھر کے اندر بڑھتی ہیں۔۔۔۔۔

اور عدنان صاحب جو برآمدے میں چارپائی پر

لیٹے تھے ان کی طرف بڑھتی ہیں۔۔۔۔۔۔

بھائی میرے بیٹے کو بچا لے

وہ پولیس میرے منصور کو پکڑ کر لے گئی ہے۔۔۔

عدنان صاحب کے علاوہ باقی ان کے گھر کے

لوگ پریشان سے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

تانیہ اپنی پھپھو کو پانی پیلاو،ان کا حلیہ

درست کرواورا گر ہو سکے تو ان کو کھانا کھلا کر عزت سے رخصت کرواد ھر سے۔۔۔۔

اور اپنی پھوپھو سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنی بیٹے کی تھوڑی سی اچھی تربیعت کر لیتی

تو وہ آج پولیس کے ہتھے نہ چڑھا ہوتا۔۔۔۔۔

پروین بیگم حیران سی کھڑی اپنے بھائی

کو دیکھ رہی ہوتی ہے اسے یقین نہیں آرہا تھا کے یہ اس کا بھائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے اسی حالت میں گھر سے عدنان صاحب کے گھر سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں خزیمہ اور آریز بھی ان سے

اجازت لیتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ اور آریز جیسے گھر پہنچتے ہیں۔۔۔

بی جان، آغا جان اور باقی کے سب لوگوں کو اپنے پورشن میں اکھٹا بیٹھے دیکھتے ہیں۔۔۔۔

عروش بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی اور بی جان اس بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھیں۔۔۔۔۔

خزیمہ ایک چور نظر عروش پر ڈال کر پھر

سب کو صورتحال بتا رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش جو بی جان کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی اچانک کچھ یاد آنے سے اچھل کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

"آپی والے آرہے ہیں آج اور ہم نے گھر ڈیکوریٹ نہیں کیا۔۔۔۔"

عروش بہت زور سے بولتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہاں مجود سب لوگ جو آپس میں باتوں میں مگن تھے عروش کے اونچا بولنے کی وجہ سے چونک کر اس کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔

پھر سب بات سمجھتے ہی مسکرا دیتے ہیں۔۔۔

ہاں یار ڈیکوریٹ تو کرنا ہے۔۔۔

تم ایسے کرو مہرو کو بھی بلا لو تب تک میں

بلال اور آریز ڈیکوریشن کا سامان لے آتے ہیں۔۔۔۔

(تبریز جلدی میں عروش کو بولتا ہے

اور یہ بات جانے بغیر کہ اس کا مہرو کو بلانے والی بات بڑوں نے بہت اچھے سے نوٹ کر لی ہے)

سب کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔

ہاں جلدی سے آنا وہ سب شام کو پہنچ جائیں گے۔۔۔۔

(تبریز،آریزاور بلال سامان لینے کے لیئے چلے جاتے ہیں)

✨✨✨✨✨✨✨

ولید،ایمان آزاداور زیب کی آج شام کو پاکستان واپسی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

پورے خان ہاؤس میں خوشیاں ہی خوشیاں

تھیں۔۔۔۔

تبریز،آریز بلال،مہرواور عروش نے پورا گھر بیلونزاور فلورز سے ڈیکوریٹ کیا تھا

۔۔۔۔۔۔

وہ سرپرائز دینا چاہ رہے تھے ان چاروں کو

کیونکہ ان کے گھر ننھے مہمان جو آنے والے

تھے۔۔۔۔

آئمہ تم صرف ٹھونسنے کیلیئے رہتی ہو ادھر

اٹھو اور ہلیپ کرواؤ مہمان نہیں ہو تم۔۔۔

"ہڈ حرام"

بلال آئمہ کو صوفے پر بڑے مزے سے چیری

کھاتے دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

عروش بلال کے منہ سے ہڈ حرام سن کر زور سے ہنستی ہے۔۔۔۔

اوہ بلال سوفنی ہی ہی ہی۔۔۔۔۔۔

اور ہنستے ہوئے بلال کے کندھے پر تھپڑ مارتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

بلال پہلے مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

پھر دونوں کی نظریں ملتی ہیں تو دونوں

نفرت سے منہ پھیر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

آئمہ بلال کے ٹانٹ سے سے غصہ ہو جاتی ہے ہے اور وہی سامنے ٹیبل پر چیری کی پلیٹ

رکھ کر کر غصے میں اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں بھی ایک دوسرے کو اگنور کر کے

اپنے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

شام کو خزیمہ ولید، ایمان، آزاد اور زیب کو

ائیر پورٹ سے لینے جاتا ہے۔۔۔۔

اور گھر میں سب جمال خان کے پورشن

میں ان سب کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل کر سب کا انتظار کر رہی تھی خاص طور پر اپنی بہن

ایمان کا۔۔۔۔۔

گاڑی کی آواز سن کر عروش باہر کی طرف بھاگتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سب گاڑی سے نکل رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

آپی!

ایمان جیسے ہی گاڑی کا دروازہ بند کرتی

ہے عروش کی آواز اسکے کان میں پڑتی ہے۔۔۔

ایمان اور عروش ایک دوسرے کے گلے لگ کر

مل رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپی!

آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔

میری پیاری گڑیا میں بھی آیا ہوں مجھے نہیں ملو گی کیا۔۔۔۔۔

(آزاد دونوں بہنوں کو گلے ملتے پیار کرتے دیکھ کر بولتا ہے)

بھائی!۔۔۔۔

(عروش آزاد کی آواز سن کر بھاگتے ہوئے

اس کے گلے لگ جاتی ہے)

آزاد عروش کو پیار کر رہا ہے اس کا حال

چال پوچھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

بچوں بعد میں ملنا گھر کے اندر تو چلو بی جان آغا جان اور سب بڑے انتظار کر رہے ہیں

۔۔

(سب آمنہ بیگم کی آواز سن کر چونک جاتے ہیں اور اور مسکراتے ہوئے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوتے ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨

سرپرائز!

جیسے ہی گھر میں داخل ہوتے ہی سائیڈوں سے سے پارٹی پیک، سنو سپرے اور گلاب کی پتیاں ان پر گرتی ہیں۔۔۔۔۔۔

پورا گھر بیلونز سے ڈیکوریٹ تھا سامنے کی

وال(دیوار)پر بہت ہی خوبصورت

سا Alphabetic بیلونز سے لکھا تھا۔۔۔۔۔

"Welcome Junior's"

آزاد اور ولید کی خوشی کی انتہا نہ تھی جبکہ ایمان اور زیب تو شرمائے جا رہی تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب سے ملنے کے بعد وہ سب ہال میں ہی بیٹھ

جاتے ہیں۔۔۔۔۔

اللہ کا شکر بچے خیریت سے آ گئے اور ماشاءاللہ سے اتنی بڑی خوش خبری بھی سنائی

۔۔۔۔۔

اللہ بس میری ایمان اور زیب کی گود ہری بھری رکھے اور ان کا سہاگ سلامت

رہے۔۔۔۔۔

(بی جان ایمان اور زیب کے جوان کے ساتھ

بیٹھیں تھیں پیار کرتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔

عروش جو کہ بی جان اور ایمان کے پاؤں کے پاس پڑے کشن پر بیٹھی تھی وہ منہ اوپر کر کے اپنی بہن کا مسکرا کر دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

بی جان اس کو ایسے دیکھتے ہوئے پیار سے اس کے ماتھے پر چپت لگاتی ہیں اور بولتی ہیں ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس اب تو مجھے انتظار ہے تو صرف میری عروش اور خزیمہ کے بچوں کا۔۔۔۔

ارے میاں تم بھی کوئی خوش خبری دے دو کہ ہمارے مرنے کا انتظار کر رہے ہو ؟۔۔۔۔۔

بی جان پہلی بات مسکراتے ہوئے عروش کے

سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔

اور دوسری خزیمہ کو دیکھ کر شرارت سے سیڈ ہو کر بولتی ہیں۔۔۔۔۔

عروش بی جان کی بات سن کر فوراً اپنی آنکھوں کا زاویہ خزیمہ کی طرف کرتی ہے

۔۔۔۔تو وہ اس سے پہلے سے دیکھ رہا ہوتا ہے

وہ کچھ دیر بنا پلک جھپکائے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں۔۔۔۔

پھر عروش اپنی آنکھیں جھکا لیتی ہے۔۔۔۔۔

عروش کے کانوں میں سب کی مسکراہٹ اور ہنسنے کی آواز آتی ہے تو وہ گھبراتے ہوئے

وہاں سے بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ اسے وہاں سے بھاگتا دیکھ کر ٹھنڈی

آہ بھر کر رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ابا اٹھیں یہ سوپ پی لیں۔۔۔۔۔

تانیہ عدنان صاحب کے سامنے ٹرے میں سوپ کا پیالہ لیے کھڑے بولتی ہے

۔۔۔۔۔۔

تانیہ بیٹا مجھے بھوک نہیں ہے میرا کچھ دل نہیں کر رہا کھانے پینے کو۔۔۔۔۔

ابا آپ نے دوائی کھانی ہے پلیز تھوڑا سا پی لیں۔۔۔۔۔۔

تانی پتہ نہیں آپا کس حال میں ہوں گی انہوں نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں؟؟؟

(عدنان صاحب اپنی آنکھ سے گرتا ایک آنسوں صاف کر کے بولتے ہیں۔۔۔۔۔)

ابا!

پھپھو نے آپ کا پوچھا تک نہیں کے آپ کا

ایکسیڈنٹ کیسے ہوا لیکن آپ انکے کے لیے

اتنا پریشان ہو رہے ہیں ابا آپ اتنا پیار کرتے

ہیں پھپھو سے۔۔۔۔۔۔۔۔

(تانیہ باپ کے پاس ٹانگوں کے قریب بیٹھتے

ہوئے بولتی ہے)

تانیہ کی بات سن کر عدنان صاحب

مسکراتے ہیں اور تانیہ کے سر پر پیار کرتے

ہوئے بولتے ہیں۔۔۔۔۔

"بیٹا یہ جو خون کا رشتہ ہوتا ہے نا بہنوں اور

بھائیوں سے اس میں بہت کشش ہوتی ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کے صبح تم بہنو میں

لڑائی ہوتی ہے اور شام کو بنا ایک دوسرے

سے معافی مانگے تم آپس میں نارمل ہوتے

ہو جیسے کچھ ہوا نہیں تھا۔۔۔۔۔"

(وہ رک کر ایک لمبا سانس لیتے ہیں)

"میں بھی اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں

انہیں تکلیف میں دیکھ کر مجھے سکون

نہیں مل رہا لیکن میں انکی تکلیف یا درد

کم نہیں کر سکتا میں منصور زمانت پر نہیں

نکلوا سکتا۔۔۔۔

میں اپنی بہن کی تکلیف کی خاطر دوسروں

کی بہن بیٹیوں کی عزت کو داؤ پر نہیں لگا

سکتا جبکہ میری اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں۔"

(عدنان صاحب تانیہ کے کاندھے پر سر رکھ کر زور زور سے روتے ہوئے بولتے ہیں

۔۔۔۔)

اپنے آبا کو روتے دیکھ کر تانیہ بھی بہت

روتی ہے۔۔۔۔

رونے کی آواز سن کر صائمہ بیگم، دانیہ اور رانیہ بھی ادھر آجاتی ہیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ دونوں کو ایسے کیوں رو رہے

آپ لوگ؟

(دانیہ پریشان سی ہو کر پوچھتی ہے۔۔۔۔۔)

"ادھر آؤ میرے پاس تم دونوں بھی۔۔۔۔۔"

(دانیہ اور رانیہ عدنان صاحب کے پاس بیٹھ

جاتی ہیں)

مجھے معاف کر دینا میرے بچوں میں ایک

آچھا باپ ثابت نا ہو سکا میں تم لوگوں سے

بہت پیار کرتا ہوں بہت زیادہ ہاں میں کبھی

کہہ نہیں سکا۔۔۔۔۔

مجھے بیٹا چاہیے تھا ہاں میں مانتا ہوں

مجھے اپنی، اپنے باپ دادا کی نسل ان کے نام

کو آگے بڑھانا تھا۔۔۔۔

"لیکن میں یہ بھول گیا تھا کے اوپر بیٹھی

زات اگر مجھے بیٹا دے کر اسے بھی منصور کی طرح کا بنا دیتی تو جیتے جی مر جاتا"

مینے کبھی تم تینوں سے نفرت نہیں کی لیکن

اب مجھے تم پر تمہاری ماں کی دی گئی

تربیت پر فخر ہے۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو صائمہ تم بھی میں سب

سے زیادہ تمہارا گنہگار ہوں۔۔۔۔

(عدنان صاحب روتے ہوئے سب کے آگے ہاتھ

جوڑتے ہیں)

صائمہ بیگم جلدی سے ان کے ہاتھ پر اپنے

ہاتھ رکھتی ہیں۔۔۔۔

ایسے مت کیجئے میں آپ سے بلکل خفا نہیں

ہوں میں خوش ہوں آپ سے میں مطمئن ہوں اپنی زندگی سے۔۔۔۔

(وہ مسکراتے ہوئے عدنان صاحب کو بولتی ہیں اور وہ بھی مسکرا دیتے ہیں اپنی سعادت

مند بیوی کی بات سن کر)

آپ دونوں کا رومینس ختم ہو گیا ہو تو ہم اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔۔

(دانیہ شرارت سے بولتی ہے)

عدنان صاحب اور صائمہ بیگم جب ان تینوں

کو دیکھتے ہیں تو ان تینوں نے اپنی آنکھوں

پر ہاتھ رکھا ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ دونوں ہنستے ہوئے ان اپنی بیٹیوں کو

اپنی کل کائنات کو گلے سے لگا لیتے ہیں۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

عروش اپنے کمرے مے بیٹھی تھی کے دروازہ ناک ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

یس کم ان۔۔۔۔۔

ایمان کمرے میں آتی ہے۔۔۔۔۔

آپی آپ۔۔۔۔۔

(عروش حیران ہو کر بولتی ہے۔۔۔۔)

جی میں ! کیوں نہیں آسکتی کیا میں ؟؟؟

(ایمان مسکراتے ہوئے بولتی ہے)

ھاھاھاھا نہیں ایسی کوئ بات نہیں میں سمجھی آپ ابھی ریسٹ کریں گی میں بعد میں مل لوں گی۔۔۔۔

آپ کھڑی کیوں ہیں بھیٹے پلیز !

ایمان سامنے ماجود صوفے پر بیٹھ جاتی ہے اور پورے کمرے کو دیکھتی ہے جو کافی صاف ستھرا تھا۔۔۔۔

عروش کافی سمجھدار ہو گئی ہو تم خزیمہ نے سیٹ کر دیا تمہیں۔۔۔۔۔۔

(ایمان ھنستے ہوے عروش کے گال کھینچھ کر بولتی ہے)

آپی!

اچھا بابا نہیں کرتی تنگ۔۔۔۔۔۔

اچھا آپ بتائیں آپ میرے لئے کیا کیا لائی ہیں۔۔۔۔۔

لائی تو میں تمہارے لئے بہت کچھ ہوں

پر میری جان تمہیں کل دکھاؤں گی ابھی

سب بیگ میں پیک ہے۔۔۔۔۔

اوکے آپی میں کل دیکھ لوں گی۔۔۔۔

میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا بہت زیادہ آپ آگئی ہے نہ اب ہم بہت ساری باتیں

کریں گے۔۔۔۔۔

میرے پاس بہت سی باتیں ہیں جو میں نے آپ کو بتانی ہیں۔۔۔۔۔

(عروش بچوں کیطرح خوش ہوتے ہوئے ایمان سے بولتی ہے)

ہاہاہاٹھیک ہے۔۔۔۔۔

عروش ایک بات پوچھو تم سے اگر تم برا نہیں مناؤں تو؟؟؟

(ایمان صوفے سے اٹھ کر عروش کے بالکل پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولتی ہے
۔۔۔۔۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپی آپ کو مجھ سے کوئی بھی بات کرنے سے پہلے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے

آپ مجھ سے کوئی بھی بات بلا جھجک کر سکتی ہو۔۔۔

(عروش ایمان کے گلے لگتے ہوئے پیار سے بولتی ہے)

نہیں یار وہ تھوڑی تمہاری پرسنل لائف سے ریلیٹڈ بات ہے.....

جو کہ میں چاہتی تو نہیں تم سے کرنا پر کوئی اور کرے گا بھی نہیں میرے علاوہ

میں تمہاری بڑی بہن بھی ہوں اور تمہاری دوست بھی۔۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے پوچھنا چاہیے تم سے۔۔۔۔۔۔

(ایمان عروش کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں

لیتے ہوئے بولتی ہے)

ٹھیک ہے آپ نے جو پوچھنا ہے پوچھ لیں مجھ سے آپ ایسے کر کے مجھے پریشان کر

رہی ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارے اور خزیمہ کے بیچ میں سب ٹھیک ہے میرا مطلب ہے کے تم دونوں کے بیچ

کوئی جھگڑا تو نہیں ہوا نا۔۔۔۔؟

اوہ ہو تم سمجھ رہی ہو نا عروش میں تمہیں کیا کہنا چاہ رہی ہوں۔۔۔۔۔

(ایمان کرنے تو کوئی اور بات آئی تھی لیکن اس میں ہمت نہیں پڑی اور وہ اس کو سمجھا

نہیں سکیں اور نہ اس سے کچھ پوچھ پائی جو

وہ جاننے کے لیے آئی تھی۔۔۔۔)

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔

آپ کو ایسے کیوں لگا کے ہمارا جھگڑا ہوا ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

اب تو ہمارا جھگڑا ہوتا ہی نہیں۔۔۔

ہم دونوں میں بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آپ بھی نہ آپی آتے ہی اتنا سوچ لیا۔۔۔۔۔

(عروش ہنستے ہوئے یے ایمان کے گال پر کس کر کے پیار سے بولتی ہے)

اچھا چلو زیادہ باتیں نہ بناؤ میں جا رہی ہوں تھک گئی ہوں بہت زیادہ پھر کل تمہارے گفٹس بھی دینے تمہیں۔۔۔۔۔

ایمان عروش کے لیفٹ گال پر پیار سے ہلکی

سی چپت لگاتی ہے اور ہے اور کھڑے ہوتے بولتی ہے۔۔۔۔۔

آپی اپنا اور میرے بھانجے بھانجی کا خیال

رکھنا۔۔۔۔۔

ہاہاہااو کے خیال رکھوں گی۔۔۔۔۔

(ایمان ہنستے ہوئے کمرے سے چلی جاتی ہے)

چل اوئے تیری بیل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

منصور جیل میں بیٹھا ہوا کسی سوچ میں مصروف ہوتا ہے کے آواز سن کر سلاخوں

سے باہر کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اور مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے ہے اور جیل سے باہر نکلتا ہے۔۔۔۔۔

اے ایس پی صاحب یہ تو بتایئے کہ ہمارے منصور کے خلاف رپورٹ درج کروائی

کسنے ہے۔

منصور کا وکیل اے ایس پی ارمان سے

پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

آپ کی بیل ہو گئی ہے نا اب آپ جا سکتے ہیں

ادھر سے۔۔۔۔

منصور کا وکیل کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

چلیئے منصور صاحب اور دروازے کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

منصور ایک نظر اے ایس پی پر ڈال کر وکیل کے پیچھے چل پڑتا ہے۔۔۔۔

ڈیم اٹ ہم ارسٹ کرتے ہیں اور پھر سے یہ ہمارے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں

۔۔۔۔۔۔

اے ایس پی آرمان سامنے ٹیبل پر مکہ مار کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ کچن میں کھڑا ہو کر اپنے اور عروش کے لئے چائے بنا رہا تھا۔۔۔۔

ویسے جس طرح کی تمہاری پرسنلٹی ہے تم پر یہ کام سوٹ نہیں کرتے مسٹر خزیمہ

۔۔۔۔

اور ویسے بھی جس کے لئے تم یہ سب کر رہے ہو وہ تو تمہاری عزت کی زرا برابر پرواہ نہیں کرتی۔۔۔۔

(آئمہ کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑے

خزیمہ کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔)

"اوہ رئیلی اب تم مجھے بتاؤ گی میرے پر

کیا سوٹ کرتا ہے اور کیا نہیں۔۔۔۔۔

وہ میری پرواکرتی ہے یا نہیں

This is none of your business

mind it".....

خزیمہ غصے میں چولھے کا بٹن بند کر کے اس کو اپنی سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی

ہلاتے ہوئے وارن کرتا وہاں سے جانے لگتا ہے۔۔۔

تم اس کی عزت کی کتنی پرواہ کرتے ہو۔۔۔۔

پر چچ چچ افسوس وہ تمہاری ذرا پروا نہیں کرتی۔۔۔۔۔

اگر کرتی ہوتی تو اپنی پرسنل باتیں مہر ودانیہ کو نہ بتا رہی ہوتی۔۔۔۔۔

خیر میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کے میں نے بھی اس کی باتیں سن لی تھی اور مجھے پتہ چل چکا

ہے کہ تم دونوں کے بیچ میں کوئی ریلیشن نہیں ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے اور غصے سے آئمہ کو دروازے سے سائیڈ پر

کر کے اوپر اپنے روم میں تیزی سے سیڑھیاں

چڑھتا ہوا جاتا ہے۔۔۔۔۔

چچچ بیچاری عروش اب اسے خزیمہ سے کون بچائے گا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاآہ مزہ آئے گا اب۔۔۔۔۔

آئمہ ہنستے ہوئے اوپر عروش اور خزیمہ کے روم کی طرف دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔

اور پھر اپنی خالہ کے پورشن کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

منصور تمہیں معلوم ہے کے تمہارے خلاف

رپورٹ کس نے کروائی تھی۔۔۔؟

(گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا وکیل

صاحب منصور سے پوچھتا ہے۔۔۔۔)

نہیں جانتا اس بارے میں۔۔۔۔

جس نے بھی میرے خلاف رپورٹ کارروائی ہے

اس نے میرے ساتھ دشمنی مول لی ہے اور اپنی موت کو دعوت دی ہے۔۔۔۔

تمہارے ماموں عدنان ملک نے کروائی ہے۔۔۔۔

کیا!

نہیں آپ مذاق کر رہے ہو نا میرے ساتھ میرے ماموں ایسا کر ہی نہیں سکتے کیا بات جر رہے

آپ ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

میں سہی کہہ رہا ہوں پہلے تمہارے ماموں نے تمہارے خلاف رپورٹ کروائی اس کے بعد اب تمہارے خلاف رپورٹ خزیمہ خان نے کروائی ہے جانتے ہو نا تم۔۔۔۔

بہت اچھے سے جانتا ہوں بہت اچھے سے خزیمہ خان بہت پچھتاؤ گے تم۔۔۔

نے منصور سے منظور ملک سے دشمنی مول لی ہے میں کوئی عام انسان نہیں ہوں سمیر آفندی

کا خاص بندا ہوں میں۔۔۔۔۔۔

منصور غصے سے گاڑی کے شیشے سے باہر دیکھتا ہوا بولتا ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ غصے سے دروازہ کھول کے کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش جو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں کو برش کر رہی تھی زور سے دروازہ بند ہونے ہونے سے ڈر جاتی ہے۔۔۔۔۔

اللہ اللہ خزیمہ آپ نے مجھے ڈرا ا ا۔۔۔۔

وہ خزیمہ کو بول رہی ہوتی ہے کہ خزیمہ اس کے پاس جا کر اپنے سیدھے ہاتھ سے اس کا منہ تو زور سے دبوچ دیتا ہے کے اس کے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الفاظ منہ میں راہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پھر وہ اس کا دائیاں بازو پیچھے کی طرف

کر کے اسے گھسیٹتے ہوئے سامنے کی دیوار کے ساتھ لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔

آہ چھوڑیں پلیز مجھے بہت درد ہو رہی ہے۔۔۔

عروش اپنا دوسرا ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ

کر اسے دھکا دینے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔

اس کے دھرنے سے خزانہ کو ذرا بھی فرق نہیں پڑتا الٹا وہ اس کے پیچھے والے ہاتھ کو اور مروڑ دیتا ہے۔۔۔۔۔

آہ ماما۔۔۔۔

(عروش درد سے چیختی ہے)

"درد ہو رہا ہے تمہیں بہت درد ہو رہا ہے نا؟ مجھے بھی درد ہوا تھا ادھر (وہ اپنے دل کے مقام پر انگلی رکھتا ہے)

جب مجھے پتا چلا کے تم ہماری پرسنل باتیں شیئر کرتی ہو۔۔۔۔۔

تم اس قابل نہیں ہو عروش۔۔۔۔

کے میں تمہیں عزت دو تمہاری بات کا مان رکھو۔۔۔۔۔۔

تمہیں اس رشتے کیلئے تھوڑا ٹائم دوں۔۔۔

وہ چلاتے ہوئے عروش کے کان کے پاس بول رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا میں کیوں کسی کو بتاؤں گی آپ میری بات پر یقین

کریں پلیز۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سنا تم سے کچھ بھی نہیں۔۔

اب جو میں تمہارے ساتھ کروں گا تم ساری زندگی یاد رکھو گی۔۔۔۔۔

تم نے میری محبت کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے

عروش تم نے میری محبت کی تذلیل کی ہے۔۔۔۔

خزیمہ بولتے ہی عروش کو بیڈ پر دکھا دیتا

ہے۔۔۔۔۔۔

وہ منہ کے بل بیڈ پر گرتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ اس کو سیدھا کرتا ہے اور اس پر

جھکتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

نو خزیمہ پلیز نو ایسا مت کریں میں مر جاؤ

گی۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔

عروش کی چیخ کی آواز پورے کمرے میں

گونجتی ہے۔۔۔۔۔

نو خزیمہ پلیز نوایسامت کریں.....

"میں مر جاؤں گی"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ نے اس کے دونوں بازوؤں کو بہت زور سے جکڑے ہوئے اس پر جھکا ہوتا ہے

وہ اس کو اپنے ہاتھوں کے دباؤ سے تکلیف دے رہا ہوتا ہے وہ غصے میں بھول چکا تھا کے

وہ جس کو تکلیف دے رہا اپنے ہاتھوں سے

وہ اس کی عروش اس کی محبت ہے۔۔۔۔۔

"میں مر جاؤں گی"

خزیمہ کے کان میں عروش کی آواز آتی ہے۔۔۔

وہ ایک دم سے اسکے بازو چھوڑ کر اوپر اٹھتا

ہے۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کو دیکھ کر خوف کھا رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ پلیز ایسا مت کریں میرے ساتھ۔۔۔۔

عروش روتے ہوئے خزیمہ سے بولتی ہے جو

اسے غصے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

خزیمہ عروش پر جھکتا ہے اور پیچھے سے

اسکی گردن کی جڑوں سے بالوں کو پکڑ کر

اس کا سر اوپر کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔

(عروش کی آواز درد سے پورے کمرے میں گونجتی ہے۔۔۔۔۔)

آئندہ مجھے اپنی یہ منحوس شکل مت دیکھانا ورنہ یہ جو منہ ہے نا

(وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکا منہ دبوچتا ہے)

یہ توڑ دوں گا تمہارا میں سمجھی۔۔۔۔۔۔

عروش تکلیف کی وجہ سے جلدی سے ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ جھٹکے سے سر کے بالوں کو چھوڑ کر کمرے سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خزیمہ مینے نہیں بتایا کسی کو بھی میں

کیوں بتاؤں گی کسی کو آپ نے ایسا کیوں کیا مجھ پر بھروسہ نہیں ہے آپ کو۔۔۔۔

عروش اپنے سر پکڑ کر روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

بال کھینچنے سے اس کے سر میں شدید درد

ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے اپنے شرٹ کے بازو تھوڑا اوپر

کر کے دیکھتی ہے تو وہاں زور سے پکڑنے کی

وجہ سے خزیمہ کی انگلیوں کے نشان ہوتے

ہیں۔۔۔۔

وہ اپنے بازو کو روتے ہوئے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے آج تک کسی نے بھی ایسے ٹریٹ نہیں

کیا خزیمہ میں آزاد بھائی کو بتاؤں گی کے

آپ نے مجھے مارا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش درد سے روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔

بیڈ پر لیٹے آمنہ بیگم کو ایک آواز سنائی

دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

علی یہ تو عروش کی آواز تھی؟

اسنے چیخ ماری ہے شاید میں دیکھ کر آتی

ہوں۔۔۔۔۔۔۔

ارے مت جایئے بیگم خزیمہ ہے نااس کے

پاس آپ ڈسٹرب نہ کریں سمجھا کریں۔۔۔

علی صاحب کی بات سن کر آمنہ بیگم مسکرا دیتیں ہیں۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اُنہیں گاڑی کی آواز سنائی

دیتی ہے۔۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھ کر ونڈو سے پردہ ہٹا کر

دیکھتی ہیں۔۔۔۔

یہ تو خزیمہ کی گاڑی ہے۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم جلدی سے اپنا دوبٹہ بیڈ کی سائیڈ سے اٹھ کر سہی سے لیتے اوپر خزیمہ کے روم

میں جاتیں ہیں۔۔۔۔

خزیمہ کافی ریش ڈرائیو نگ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار عروش کا

روتا چہرہ آرہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ ایک سنسان جگہ پر گاڑی روک کر اپنا سر سٹرینگ پر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے

۔۔۔۔۔

اس کا دم گھٹنے لگتا ہے وہ گاڑی سے باہر

نکل آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

"میں یہ کیا کرنے جا رہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اسے تکلیف دینے لگا تھا۔۔۔۔

میں اپنی عروش کو دینے لگا تھا تکلیف۔"

وہ زور سے بونٹ پر ہاتھ مار کر خود سے

بولتا ہے۔۔

گاڑی کا بونٹ گرم ہونے کی وجہ سے اس

کا ہاتھ جل جاتا ہے۔۔۔۔

وہ جلن کی وجہ سے اپنا ہاتھ دیکھتا ہے۔۔۔۔

(ہاتھ کو دیکھ کر اس کے چہرے پر تنزیہ

مسکراہٹ آجاتی ہے)

وہ گرتے ہوئے سٹائل میں گاڑی کے پاس بیٹھ

جاتا ہے۔۔۔۔

آمنہ بیگم عروش اور خزیمہ کے روم کے باہر آکر دروازہ ناک کرتی ہیں۔۔۔۔۔

جواب نہ ملنے کی صورت میں وہ دروازہ تھوڑا سا کھول کر جھانکتی ہیں اور عروش

کو روتے دیکھ کر اندر آتی ہیں۔۔۔۔

عروش میری جان کیا ہوا تم کیوں رو رہی

ہو۔۔۔۔۔

مما!

مجھے خزیمہ نے مارا ہے۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم کے گلے لگ کر اُنہیں بتاتی ہے)

کیا؟

کیا کہہ رہی ہو تم خزیمہ نے تمہیں مارا ہے۔۔۔۔

آمنہ بیگم شوکڈ سی اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔

پھر اچانک ان کی نظر اس کے بازو کے اس نشان پر پر جاتی ہے جہاں خزیمہ کی انگلیوں

کے نشان ٹریس تھے۔۔۔۔۔

یہ خزیمہ نے کیا ہے؟؟؟

(آمنہ بیگم عروش کا بازو پکڑ کر اس سے پوچھتی ہیں)

مجھے خزیمہ سے یہ امید بلکل نہیں تھی۔۔۔۔

وہ اس کا ہاں میں سر ہلتا دیکھ کر افسوس

سے بولتی ہیں)

عروش مجھے ساری بات بتاؤ کہ ہوا کیا ہے

اور کیوں لڑائی ہوئی تم دونوں کی۔۔۔۔

آمنہ بیگم کے بولتے ہی عروش انکو ساری بات بتانا شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔

جسے سنتے ہوئے آمنہ بیگم کے چہرے پر

پریشانی آتی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

عروش کے بتانے کے بعد آمنہ بیگم اپنا سر

ہاتھوں میں لے کر بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔۔

مجھے تم دونوں سے اس بیوقوفی کی توقع بالکل نہیں تھی۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم آجکل کی جنریشن کو نکاح اور رخصتی کے بعد ایک دوسرے کو ٹائم دینے کی کیا ضرورت ہوتی ہے۔۔

ساری غلطی خزیمہ کی ہے۔۔۔

یا تو وہ تمہیں ٹائم نہ دیتا ہے۔۔

اگر ٹائم دیا بھی تو تمہیں سمجھنے کی کوشش تو کرتا تم پر بھروسا تو کرتا۔۔۔۔۔

مما مجھے آج تک کسی نے تکلیف نہیں دی لیکن مجھے خزیمہ نے بہت ہرٹ کیا میں۔۔۔

آزاد بھائی کو بتاؤں گی کے مجھے مارا۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم گلے سے لگ کر بولتی ہے)

تو یہ آپ غلط کرو گی۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کا سر پیار سے اٹھا کر

اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولتی ہے)

آپ نے ابھی بتایا مجھے تھوڑی دیر پہلے کہ

خزیمہ بہت غصے میں تھا لیکن اس کے باوجود اسنے خود کو روکا اسنے آپ کو وہ تکلیف نہیں دی بلکہ اس نے آپ کا مان رکھا

آپ کی عزت رکھی اگر وہ کچھ بھی کر دیتا تو ہم میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ اس کا حق تھا انفیکٹ آپ بھی اس

کو نہیں روک سکتی تھی۔۔۔۔

میں یہ نہیں بول رہی کہ اس نے اچھا کیا ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔

میں اتنا ضرور کہوں گی کہ بیٹا تھوڑے بہت

جھگڑے میاں بیوی میں ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم عروش کے بہتے آنسوں صاف کرتے ہوئے اسے سمجھاتی ہیں۔۔۔۔۔

باقی آپ دونوں کو پتہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کیسے گزارنی ہے۔۔۔۔

لیکن میری ایک بات یاد رکھنا بیٹا آپ کا ایک عمل پورے خاندان کو توڑ سکتا ہے بھائی کو بھائی کے خلاف کھڑا کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ، ولید اور آزاد بھائیوں جیسا آپس میں پیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش ہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔۔

اگر یہ ہوا تو آمنے سامنے ہو جائیں گے اور پھر ہمارا خاندان ہے نا وہ ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔

(آمنہ بیگم بہت تحمل اور پیار سے عروش کو سمجھا رہی ہوتی ہیں۔۔۔)

مما سوری مینے یہ سوچا ہی نہیں تھا اگر میں بتا دیتی تو سب کے دلوں میں نفرت آجاتی میری وجہ سے۔۔۔۔

(عروش اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولتی ہے)

میرا پیارا بچہ۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہیں)

"یہ جو بیٹیاں ہوتی ہیں نانہ یہ پیدا ہوتے ہی سمجھدار ہوتی ہیں۔۔۔۔

سلجھی ہوئی سب سے پیار کرنے والی اور بہت خوبصورت سے دل کی مالک ہوتی ہیں یہ"

خزیمہ آتا ہے تو میں اس کو بھی سمجھ آتی ہو آپ سو جاو اور رونا نہیں ہے میری جان

(آمنہ بیگم عروش کو بول کر اس کے ماتھے پر پیار دے کر کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں

)

رات 3 بجے خزیمہ گھر میں داخل ہوتا ہے۔۔۔وہ سڑیاں چڑھتا اپنے کمرے میں جا

رہا ہوتا ہے کہ لاؤنج کی لاٹ آن ہوتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ آدھی سیڑیاں چڑھ چکا تھا پر رک کر

نیچے دیکھتا ہے تو اس کی مما غصے سے

سینے پر دونوں بازو باندھے کھڑی تھیں۔۔۔۔

وہ سڑیاں اترتا ہوا نیچے آتا ہے۔۔۔۔

مما آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ تم کان کے کچے تو نہیں تھے!

(آمنہ بیگم خزیمہ کی بات کو اگنور کرتی ہیں اور خود پوچھتی ہیں اس سے۔۔۔۔۔)

"Shame on You Khuzaima"

شکر مناؤ کہ میں نے تمہارے باپ کو کچھ نہیں بتایا ورنہ وہ کھڑے کھڑے گھر سے نکال دیتے تمہیں۔۔۔۔۔

تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو کہ عروش ان کے لیے کیا معانی رکھتی ہے۔۔۔۔۔

تم تینوں بعد میں آتے ہو بے شک تم تینوں بھائی ان کی اولاد ہو لیکن عروش ان کی جان ہے اور میری بھی۔۔۔۔

اگر آئندہ تم نے عروش کو ذرا سی بھی تکلیف دی تو میں بھول جاؤں گی تم میرے بڑے جوان بیٹے ہو سمجھے۔۔۔۔۔

اب دفع ہو جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔۔

(آمنہ بیگم غصے سے چلا کر خزیمہ کی انسلٹ کرتی ہیں اور خود اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے ہیں)

خزیمہ بھی سڑیوں پر بڑے بڑے ڈاگ بھرتا اوپر اپنے کمرے کیطرف بڑھتا ہے

۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ کمرے میں آتا ہے تو عروش بیڈ پر سکون سے سوئی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔۔

میری نیند حرام کر کے میرا چین چھین کر

مما سے میری انسلٹ کروا کر کتنے سکون

سے سو رہی ہے۔۔۔

ابھی بتاتا ہوں میں اسے سکون تو میں برباد

کرتا ہوں اس کا۔۔۔۔

خزیمہ آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل سے جگ سے گلاس میں پانی بھرتا ہے اور سوئی ہوئی

عرش کے اوپر پانی پھینکتا ہے۔۔۔۔۔

ہائے سیلاب آگیا سیلاب آگیا۔۔۔۔

(عروش ہڑ بڑا کر اٹھ جاتی ہے)

خزیمہ آرام سے عروش کی گردن کو پکڑتا ہے

اور اس کا سر اوپر کی طرف کر کے اس کی

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

نہ میری جان نانا یہ تو صرف ایک جھلک

تھی بارش کی۔۔۔۔

ابھی تو سیلاب، طوفان آنا ہے تمہاری زندگی میں۔۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بول رہا

ہوتا ہے اور پھر وہ اسکا سر چھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔۔

(عروش موکھولے خزیمہ کو دیکھی جا رہی

ہوتی ہے)

اٹھو میری جگہ سے اور اپنی سائیڈ پر

جا کر سو اٹھو جلدی سے۔۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کا کھلا منہ بند کرتے ہوئے بولتا ہے)

آپ نے مجھ پر پانی اس لیے ڈالا کے میں یہاں سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Are you Crazy

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Biographies

آپ میری سائیڈ پر سو جاتے خزیمہ۔۔۔۔

(عروش اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے ہوئے

خزیمہ سے بولتی ہے۔۔۔۔

بد تمیزی وہ اس سے ابھی کرنا نہیں چاہتی تھی کہ اسے ابھی بھی اسے خوف آرہا تھا)

مجھے اپنی سائیڈ پر نیند آتی ہے تو تم اٹھ

رہی ہو یا تمہیں اٹھا کے نیچے پھینک دوں۔۔۔

عروش غصے سے بیڈ پر سے اٹھتی ہے۔۔۔

اور سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر اس سارا

پانی خزیمہ کی سائیڈ پر پھینک دیتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

"سو جائیں اب آپ اپنی جگہ پر...

اب تو نیند بہت اچھی اور سکون سے آئے گی آپ کو"

(عروش پاؤں پٹختے بول کر اپنی سائیڈ پر چلی جاتی ہے)

"یو ایڈیٹ کیا کیا ہے تم نے یہ؟"

خزیمہ بولتے ہی عروش کی سائیڈ پر آجاتا ہے اور اسے بازو سے پکڑتا ہے۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کے پکڑنے سے ڈسبیلنس ہوتی ہے وہ گرنے لگتی ہے تو خزیمہ کو بازوؤں سے پکڑنے لگتی ہے لیکن دونوں کا بیلنس نہیں رہتا

اور دونوں بیڈ پر گر جاتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش نیچے اور خزیمہ اوپر ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔

خزیمہ اس کی آنکھوں میں کھو سا جاتا ہے

آئی ماں میں مر گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد عروش کی آواز سے وہ ہوش میں واپس آتا ہے اور جلدی سے اس کے اوپر سے اُٹھتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم نے میری سائیڈ گیلی کیوں کی ہے اب میں

اس طرف سوں گا۔۔۔۔

(خزیمہ عروش کو بازوں سے پکڑ کر کھڑا کرتا

ہے اور اس کی جگہ پر لیٹ جاتا ہے)

"میں کدھر جاؤ گی۔۔۔۔"

عروش حیران سی ہو کر خزیمہ سے

پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتہ یہ تو فضول حرکت کرنے سے

پہلے سوچنا چاہیے تھا تمہیں۔۔۔۔۔

وہ اپنے کاندھے اچکا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

خیر یہ لو تکیہ وہ صوفے پر سو جاؤ جا کر۔۔۔

(خزیمہ سائیڈ سے اپنا تکیہ اٹھا کر عروش کے پاس پھینکتا ہے جسے وہ کیچ کر لیتی ہے)

عروش رونی شکل بنا کر صوفے پر جاتی ہے۔۔۔۔

لائٹس آف کر دو۔۔۔۔

خزیمہ کروٹ لیتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

میں نوکر نہیں ہوں آپکی۔۔۔۔

(عروش چلا کر بولتی ہے)

ناکرو میری بلا سے خزیمہ بولتے ہی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عروش اٹھتی ہے۔۔۔۔۔

لائٹس بند کرنے کے لئے اور خزیمہ کو بہت سے الفاظوں سے نوازتی ہے۔۔۔۔۔

سمجھتا کیا ہے خود کو کھڑوس کہیں کا اللہ کرے گنجا ہو جائے۔۔۔۔۔

(خبر نامہ کروٹ کے بل دوسری طرف منہ کیئے مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

عروش بولتے ہی دوبارہ سے صوفے پر آکر لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اپنی آنکھوں پر بازو رکھ کر سونے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨

منصور صبح کے وقت اپنے گھر پہنچتا ہے۔۔۔

منصور میرا بچہ ہے ماں صدقے، ماں واری

اللہ ایک دن میں میرے بچے کی کیا صورت کر دی ہے کمبختو نے۔۔۔۔۔

(پروین بیگم منصور کی بلائیں لیتے ہوئے بول رہی ہوتی ہے۔۔۔۔)

اماں ماموں نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔

ارے اس نے تو میرے ساتھ اچھا نہیں کیا تجھے پتا ہے کل میں روتی ہوئی گئی تھی اس کے پاس پر میرے بھائی نے مجھے اپنے گھر سے دھکے دے کر نکال دیا اور تانیہ تھی مجھے نکالنے والی۔۔۔۔۔

پروین بیگم کے بولتے ہیں منصور غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے۔۔۔۔۔

اماں میں بدلہ لوں گا تیرا اور اپنا اس تانیہ کے بہت پر نکل آئیں اس کے پر کترنے پڑیں گے۔۔۔۔

منصور بولتے ہی گھر سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ کی جب صبح آنکھ کھلتی ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے رات کا سارا منظر گھوم رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش کو تکلیف دینا پھر خود کا ہاتھ جلانا

وہ بیڈ سے اٹھتا ہے اور واش روم کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش کے پاس سے گزرتے ہوئے وہ ایک نظر

اسکو دیکھتا ہے اور پھر سر جھٹک کر واش روم میں گھس جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

تیار ہو کر وہ نیچے جاتا ہے اور تبریز کو اپنے ساتھ لیتے ہی وہ گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا عدنان صاحب کے گھر پہنچتا ہے۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

دانیہ مشین لگائی ہوئی ہے بیٹا یہ چادریں بھی دھو لینا۔۔۔۔

صائمہ بیگم دانیہ کے سامنے چادریں رکھتے

ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہیں امی رکھ دیں میں دھو دیتی ہوں۔۔۔

کوئی دروازہ زور زور سے بجاتا ہے۔۔۔۔

یہ کون آگیا ہے اتنے زور سے بجا رہا دروازہ

میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

صائمہ بیگم بول کر دروازے کی طرف بڑھتی ہیں ہیں جیسے ہی وہ دروازہ کھولتیہیں

سامنے

منصور کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ صائمہ بیگم کو دھکا دے کر اندر گھس آتا ہے۔۔۔۔۔

منصور! رو کو کدھر جارہے ہو۔۔۔۔

(صائمہ بیگم منصور کو روکتی ہیں)

ارے ممانی جان آہستہ سے میں اپنے ماموجان سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔

"ماموجان! میرے پیارے ماموجان کدھر ہیں آپ؟"

منصور، صائمہ بیگم کو مسکراتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔

تم کیوں آئے ہو میرے گھر، دفع ہو جاؤ ادھر سے۔

عدنان صاحب منصور کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھ چلا اٹھتے ہیں۔۔۔۔۔

ارے آرام سے کچھ ہونا جائے آپکو ماموجان!

(منصور, عدنان صاحب کو چیئر پر بٹھاتے ہوئے

تنزیہ ہنستے ہوئے بولتا ہے)

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارے گھر آنے کی دفع ہو جاؤ ادھر سے آئندہ اپنی شکل مت دیکھانا"

(تانیہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی پڑھ رہی تھی،

اچانک سے باہر سے سے کچھ آوازیں آتی ہیں تو وہ باہر صحن میں آتی ہے لیکن سامنے منصور کو کھڑا دیکھ کر کر اسے شدید غصہ آتا ہے اور وہ غصے میں اس کا گریبان پکڑ کر اس کو دروازے کی طرف دھکا دیتی ہے)

بس! تمہاری اتنی اوقات کی تم منصور کا گریبان پکڑو، اسے گھر سے نکالو، تمہاری یہ ساری بہادری مینے ایک سیکنڈ میں نکال دینی ہے، توں چل میرے ساتھ بتاتا ہوں تجھے میں۔

(منصور تانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے دروازے کی طرف لے کر بڑھ رہا ہوتا ہے، اپنے ساتھ لے جانے کے لیے)

"چھوڑو مجھے تم گندے انسان، چھوڑ مجھے ہاتھ مت لگاؤ"

تانی، منصور سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

منصور تانیہ کو چھوڑ دو ورنہ انجام آچھا نہیں ہو گا۔

(عدنان صاحب غصے سے کھڑے ہو کر بولتے ہیں، منصور وہی رک جاتا ہے)

ہاہاہاماموں جان! آپ کا داماد تو میں ہی بنوں گا، بڑی سے منگنی کی، اور یہ بغیرت رات کو غیر مردوں کے ساتھ گاڑی پر آتی ہے، پتہ نہیں کتنوں کو خوش کر چکی ہو گی۔۔۔۔۔

(منصور، دانیہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھ کر حقارت سے بولتا ہے، جبکہ وہ قرب سے اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے)

منصور!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(عدنان صاحب چلا کر منصور کا نام لیتے ہیں)

چلایے مت، چلانا مجھے بھی آتا ہے، اور اب اگر کوئی میرے سامنے آیا یا مجھے کس نے روکنے کی کوشش کی تو میں اس کی ساری گولیاں تانیہ کی کھوپڑی میں ڈال دوں گا

۔۔۔۔۔۔۔

(منصور اور اپنی جیب سے پستول نکال کر تانیہ کے سر پر رکھ کر بولتا ہے، وہ سب خوف

میں مبتلا ہو جاتے ہیں،اور وہیں رک جاتے ہیں)

منصور تانیہ کا ہاتھ پکڑ کر دروازہ کی طرف بڑھتا ہے اور دروازہ کھول دیتا ہے۔۔۔۔

لیکن سامنے کھڑے خزیمہ اور تبریز کو دیکھ کر کر وہ حیران ہو جاتا ہے۔۔

خزیمہ جلدی سے سے منصور کے منہ پر مکہ

مار دیتا ہے۔۔۔۔

منصور اسکے لئے بلکل تیار نہیں تھا،اس لیئے ایک مکہ کھا کے ہی ہاتھ سے پستول نیچے گر جاتی ہے،جو تبریز جلدی سے اٹھالیتا ہے۔۔۔۔

منصور،تانیہ کا ہاتھ تو چھوڑ ہی چکا تھا،لیکن خزیمہ کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ وہ اسے زور سے دھکا دے کر وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔۔۔۔

دانیہ !تانیہ کواندر لے کر جاؤ۔

خزیمہ دانیہ کو روتا ہوؤاد یکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

جی سر۔

دانیہ،تانیہ کو لے کر روم میں چلی جاتی ہے۔۔۔

انکل آپ پریشان نہیں ہوں یہ تینوں میری چھوٹی بہنیں ہیں،میں نے آپ سے اس دن بھی کہا تھا تھا آپ بے فکر ہو جائیں ان کی طرف سے سے جب تک ان کا بھائی ہے ،انہیں کچھ نہیں ہو سکتا،اور آپ منصور کی فکر نہیں کریں،اس بار اگر یہ پکڑا گیا تو آزاد نہیں ہو سکے گا۔

خزیمہ،عدنان صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں تسلی دیتے ہوئے بولتے ہیں

۔۔۔۔

عدنان صاحب،خزیمہ کو دیکھ کر اپنی ہسپتال والی رات کو یاد کر رہے ہوتے ہیں،کے اس دن بھی ایسے ہی انکی مدد کی تھی اس بھلے انسان نے،اس نے بولا تھا کہ میں بیٹا ہوں

تو یہ بیٹا بن کر بھی دکھا رہا ہے۔۔۔۔

"ہسپتال کی رات"

"انکل آپ نے مجھے بلایا ہے؟"

خزیمہ ہو سپٹل کے روم میں اینٹر ہو کر عدنان صاحب سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

ہاں بیٹا مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے، میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں بتادوں۔

انکل کیسی باتیں کر رہے ہیں، آپ مجھے بتایئے کہ کیا ہوا تھا آپ کو کیا ٹینشن ہے کوئی بات ہوئی ہے کیا؟؟؟

عدنان صاحب لمبا سانس لیتے ہیں، اور پھر خزیمہ کو ساری بات بتاتے چلے جاتے ہیں۔

انکل یہ ایک بہت بڑا گروہ ہے، جو لڑکیوں کو اغوا کر کے باہر کے ملک لے کر جاتے ہیں اور ان سے ناجائز کام کرواتے ہیں۔۔۔۔

اے ایس پی آرمان اس کیس کو بہت اچھے سے حل کر رہا ہے، اور انشاءاللہ سارے مجرم ایک دن جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہوں گے، بلکہ پھانسی کے پھندے پر ہوں گے۔۔۔

اب تو آپ بے فکر ہے نہ اب تو کوئی ٹینشن نہیں آپ کو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے بیٹا! جس کی جوان بیٹیاں ہوں نا، اور جب تک وہ اپنی بیٹیوں کو بیاہ نہیں دیتا نہ، اسکی تب تک ٹینشن بھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔

(عدنان صاحب کمرے کی چھت کیطرف دیکھتے ہوئے بولتے ہیں)

انکل کی بیٹیوں کا بھائی موجود ہے، تو پھر آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے، آپ

بے فکر ہو جائیں، میں اپنی بہنوں کی شادی بہت اچھے سے خود کرواؤں گا، ویسے بھی بہت ذہین ہیں دانیہ اور تانیہ پڑھائی میں، اور تانیہ ڈاکٹر بھی بن رہی ہے آپ تو بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ آپ کو اتنی ذہین بیٹیاں دی ہیں۔۔۔۔

خزیمہ ! بہت شکریہ تمہارا بیٹا، اگر میں مر بھی گیا تو اب مجھے ٹینشن تھوڑی کم ہو گئی، کیونکہ

اللہ نے میری بیٹیوں کو بھائی دے دیا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدنان صاحب کے سوچ کر ہی آنکھیں بھینے لگتی ہیں۔۔۔

عروش اپنے کمرے میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہی تھی کے اس کا موبائل بجتا ہے۔

عروش موبائل پر یکھتی ہے تو" گبر "کالنگ لکھا

آرہاہوتاہے۔۔۔۔

یہ مجھے فون کیوں کررہے ہیں؟

ہاں سوری کرناہوگاپر میں بالکل نہیں ماننے والی

ہہنہ آیابڑا۔۔۔۔

عروش موبائل فون اٹھاکر سائیڈ پر رکھ دیتی ہے۔۔

خزیمہ کی پھر سے کال آتی ہے۔۔۔۔

کیاہوگیااس شخص کو جان لے گامیرے فون کی نہیں اٹھانامیں نے نہیں اٹھانا کرتا رہے کال۔

عروش پھر سے ہوتی رنگ ٹون کو سن کر بولتی ہے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد پھراس کے فون پر رنگ ٹون ہوتی ہے،وہ دیکھتی ہے توتابی کی کال آرہی

ہوتی ہے۔۔۔

ہیلو! ہاں تابی کیا ہے؟

تمہیں تو گھر آ کر میں دیکھ لیتا ہوں، فی الحال تو ایک کام دے رہا جلدی سے وہ کرو۔۔۔

آپ؟

(عروش فون کو کان سے ہٹا کر اوپر دیکھتی ہو تو تابی لکھا ہوتا ہے لیکن آواز خزیمہ کی سن کر وہ حیران ہو جاتی ہے۔۔۔)

جی میں! اور حیران بعد میں ہونا پہلے ,ماما, بابا بابا اور آریز کو لے کر جلدی سے دانیہ کے گھر پہنچوں، جلدی تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں۔

یہ بول کر خزیمہ کال کاٹ دیتا ہے۔۔۔

روب کیسے جماتا ہے یہ مجھ پر جیسے میں اس کی غلام ہوں۔۔۔۔

"پانچ منٹ ہیں" عروش خزیمہ کی نقل اتارتی ہے۔۔۔۔

"اوشٹ باقی چار منٹ رہ گئے"

روش بولتے ہیں نیچے کی طرف بھاگتی ہے۔۔۔۔

✨✨

کرلی تھی بھائی، کال پک عروش نے۔۔۔

تبریز خزیمہ کے ہاتھ میں موبائل لیتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

ہاں کرلی تھی اس نے، اور مجھے پتا تھا کہ وہ میری کال جان بوجھ کر پک نہیں کر رہی تھی

۔۔۔

ہاہاہاہاہاویسے آپ کی ہمت ہے آپ اسے برداشت کرتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ تبریز کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے۔

تابی تمہیں جو میں نے کام کہا تھا، تم نے وہ کر دیا ہے نہ؟؟؟

جی بھائی سب کام ہو گئے سمجھیں بس۔۔۔

ہمم گڈ! چلو اندر چلتے ہیں۔

وہ دونوں بھائی پھر صحن سے کمرے کی جانب

بڑھتے ہیں۔۔۔

شمیم بیگم اپنے کمرے میں بیٹھی تھیں کے دروازہ نوک کر کے بلال ان کے کمرے میں

آتا ہے۔۔۔

موم جلدی سے تیار ہو جائیں، ہمیں کہیں جانا ہے۔

بلال شمیم بیگم کے بالکل پاس جا کر کر بولتا ہے۔

بلال! لیکن جانا کہاں ہے۔

موم خزیمہ نے بلایا ہے۔۔۔

ہیں اللہ خیر کرے، چلو چلتی ہوں بس ایک منٹ

دو میں زرا کپڑے چینج کر لوں۔

شمیم بیگم اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتی ہیں۔۔

ٹھیک ہیں میں گاڑی میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے آجائیں۔۔۔

بلال ان کو بول کر کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔

عروش آریز اور آمنہ بیگم دانیہ کے گھر پہنچ جاتے ہیں، خزیمہ شارٹ میں ان کو ساری بات بتا دیتا ہے اور اپنی مما سے اجازت لیتا ہے، آریز اور دانیہ کے نکاح کے لیے۔

بیٹا اپنے باپ سے پوچھ لو فون کر کے، مجھے تو وہ بچی ویسے ہی بہت پیاری لگتی ہے، اور ویسے بھی اگر اس کو پسند ہے تو مجھے بلکل اعتراض نہیں ہو سکتا۔

(آمنہ بیگم عزیز کی طرف اشارہ کر کے بولتی ہیں)

ماما بابا سا میری ابھی فون پر بات ہو چکی ہے، وہ کہہ رہے ہیں، اپنی مما سے پوچھ لو؟؟

بس ٹھیک ہے بیٹا پھر جیسے تم لوگوں کو مناسب لگتا ہے.

(آمنہ بیگم تبریز کی بات سن کر خزیمہ کو بولتی ہیں)

عروش کے پاؤں خوشی سے زمین پر ہی نہیں لگ رہے تھے کہ اس کی بیسٹ فرینڈ اس

کی دیوانی بن جائے گی۔۔

بلال اور شمیم بیگم، دانیہ کے گھر پہنچ جاتے ہیں۔

خزیمہ، شمیم بیگم سے تانیہ اور بلال کے نکاح کے بات کرتا ہے، تو وہ غصے سے چلا اٹھتی ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ مڈل کلاس فیملی کی لڑکی میرے بیٹے کی بیوی بنے گی، نہیں خزیمہ تم نے سوچ بھی کیسے لیا، کہ میں اپنے بلال کی شادی اس لڑکی سے کرواں گی۔۔۔

شمیم بیگم کی بات سن کر سب لوگ وہاں حیران سے ہو کر ان کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔

تائی امی! یہ بات میں نے آپ سے اس لیے بولی تھی، کیونکہ بلال تانیہ کو پسند کرتا ہے۔۔

(خزیمہ کے بولنے سے، بلال حیرانگی سے خزیمہ کیطرف دیکھتا ہے)

تانیہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے، اور یہ بلال کے لئے بہت اچھی بیوی ثابت ہو گی۔۔۔

بس خزیمہ بس! میں نے کہہ دیا میرے بلال کی شادی اس سے بالکل نہیں ہو گی، کسی بھی راہ چلتی لڑکی کو تم اٹھا کر میرے بیٹے کی بیوی بنا دو، اور میں اس کو اپنی بہو مان لوں یہ بلکل نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

(شمیم بیگم حقارت سے تانیہ اور اس کی فیملی کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن تائی امی!

خزیمہ بھائی بس کیجئے پلیز، مجھے نہیں کرنا یہ نکاح، مجھے ویسے بھی بہت کچھ بننا ہے، مجھے ڈاکٹر بننا ہے، ابھی آپ کہہ رہے تھے کے بھائی ہیں آپ ہمارے، تو بھائی کیا ایسے ہوتے ہیں؟ جو زبردستی کسی کی گلے ڈال دیتے ہیں۔۔

آنٹی! او سوری میم،

آپ کی عزت ہے تو ہماری بھی عزت ہے، آپ اپنے بیٹے کو لے جائیں یہاں سے، مجھے

ویسے بھی بزدل لوگوں سے شدید نفرت ھے ہے اور میں بزدل انسان کے ساتھ ساری زندگی نہیں رہ سکتی۔۔۔

تانیہ، شمیم بیگم کو دیکھ کر بولتی ہے اور آخر میں بلال کو طنزیہ بولتے ہوئے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

صحیح کہا تانیہ نے، ہم تانیہ کے لیے کوئی اچھا سا لڑکا ڈھونڈیں گے، بلکہ ڈاکٹر بن جائے گی تو اس کے لئے کوئی ڈاکٹر ہی ڈھونڈیں گے نہ؟

ویسے بھی ابھی ابھی خزیمہ بول رہے تھے کہ بلال، تانیہ کو پسند کرتا ہے، اس سے پیار کرتا ہے،

اگر یہ پیار کرتا ہوتا تو ضد پہ اڑ جاتا، کہ میں نے تانیہ سے نکاح کرنا ہے، لیکن یہ تو خاموش بیٹھا تماشہ دیکھ رہا تھا، اچھا ہی ہوا کہ ابھی پتہ چل گیا اس کا، قابل ہی نہیں اس کے یہ۔۔۔۔

(عروش بلال کو باتیں سنا کر تانیہ کے پاس جاتی ہے)

بلال غصے سے اٹھ کر وہاں سے نکل جاتا ہے۔۔

خزیمہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے، وہ مسئلے حل کرتا ہے، اور اس کی بیوی اتنے ہی بگاڑ دیتی ہے۔۔۔۔۔

دانیہ اور آریز کا نکاح ہوتا ہے۔۔۔۔

نکاح کے بعد دانیہ بہت روتی ہے اپنی بہنوں سے گلے لگ کر۔۔۔۔

عدنان صاحب اور صائمہ بیگم کی دعاؤں میں میں دانیہ کو رخصت کیا جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانیہ روتے ہوئے گاڑی میں بیٹھتی ہے۔۔۔

دانیہ کے ساتھ آمنہ بیگم، عروش کو بٹھا دیتی ہیں، کیونکہ وہ دوستیں ہیں، تو عروش اسے سنبھال لے گی۔۔

خزیمہ اور آریز آگے بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔

جب کہ دوسری گاڑی جو آریز لایا تھا اس پر تبریز آمنہ بیگم اور شمیم بیگم ہوتے ہیں۔۔۔۔

دونوں گاڑیاں خان ہاؤس کی طرف بڑھتی ہیں۔۔

عدنان صاحب اوران کی فیملی دعاؤں سے سے ان سب کو رخصت کرتے ہیں۔۔۔۔۔

بلال غصے سے ڈرائیونگ کر کے گھر پہنچتا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنے کمرے میں جا کر کھٹک سے دروازہ بند کر

دیتا ہے۔۔۔۔

اسے تانیہ پر غصہ آرہا تھا وہ اپنی مما کو منالیتا

تانیہ بھی مان جاتی اگر عروش بیچ میں نہ پڑتی تو۔

"آآآآآآ عروش!" وہ غصے سے ڈریسینگ ہر موجود چیزیں پھینک دیتا ہے۔۔۔۔۔

تمہیں میں اب نہیں چھوڑوں گا

"You have to pay for this،Idiot"

وہ غصے میں بول کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا گلدان سامنے ڈریسینگ کے شیشے پر مار دیتا ہے

۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے غصہ اور نفرت صاف جھلک رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہیلو!"

"اب ہم اپنی منزل کے بہت قریب ہیں، سمجھو

ہمارا آدھا کام ہو گیا، بس اب ہمیں اپنے پلین پر کام کرنا ہے۔"

آئمہ موبائل پر بات کر رہی تھی کے اسکی نظر

اس کی مما پر جاتی ہے، جو سامنے دروازے پر

کھڑی تھیں۔۔۔۔

آچھا سنو، میں فون رکھ رہی پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

مما آپ کب آئی؟

آئمہ تم جس راہ پر جا رہی ہو وہ راہ غلط ہے، میری جان چھوڑ دو یہ سب وہ تمہارا نہیں تھا، تم کیوں اپنی زندگی برباد کر رہی ہو ایک ایسے شخص کے لیے جو تم سے پیار تو دور تمہاری طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔۔

مما پلیز! میں نے بچپن سے اس کے خواب دیکھے ہیں، میں نے صرف اسی کو چاہا ہے، میں ایسے پیچھے نہیں ہو سکتی مما، اسے میرا ہونا ہو گا اگر وہ میرا نہ ہو سکا تو پھر وہ عروش کا بھی نہیں رہے گا۔۔۔۔

آئمہ آنکھوں میں آنسو لیے اپنی ماں سے بول رہی تھی، پھر وہ موبائل اور اپنا کلچ اٹھاتی

کمرے سے باہر چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

یااللہ میری بیٹی کو راہ راست پر لے آ۔۔۔۔

(ائمہ کی مما اللہ تعالی سے دعا مانگتی ہیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے اللہ دانی مجھے بہت خوشی ہو رہی کہ تو میری دیورانی بن گئی۔۔۔۔

ہاہاہا کتنا مزا آئے گا نہ اب ہم ہر وقت ساتھ ہوا کریں گے۔۔۔

میں نے تو آپ جا کر نہ ماں سے کہہ دینا کہ وہ تابی اور مہرو کی شادی کر دیں جلدی سے،

ایک ساتھ ہم سب کتنا انجوائے کریں گے نا۔۔۔

عروش خوشی سے پاگل ہو کر بولی جا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

آج ہم دونوں ایک ساتھ ایک روم میں سوئیں گے اور مہرو کو بھی بلا لیں گے۔۔۔۔

آریز، عرعش کی بات سن کر کا ہنسنے لگ جاتا ہے، جبکہ خزیمہ کو اپنی ہنسی کنڑول کرنا مشکل لگتا ہے۔۔۔۔۔

اوے عروش کی بچی، خبردار تو آج میرے روم ارد گرد نظر بھی آئی تو۔۔۔

کیوں میں آوں گی پھٹ لے بیٹا، بیل نے بہت سی

باتیں کرنی ہیں اس کے ساتھ۔۔۔

(عروش منہ بگاڑ کر بولتی ہے، گھونگھٹ کے نیچے دانیہ بھی مسکرا رہی ہوتی ہے)

آریز شہادت کی انگلی دیکھا کر، عروش کو وارن کرتا ہے۔۔۔۔۔

یار بھائی سنبھال لینا ایسے پلیز!

(پھر وہ خزیمہ کے قریب ہو کر آہستہ سے التجائیہ انداز میں بولتا ہے)

(خزیمہ اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرا دیتا ہے)

تابی، آمنہ بیگم، شمیم بیگم سب سے پہلے خان ہاؤس پہنچ جاتے ہیں۔۔۔

سب بڑے اور چھوٹے، علی ہاؤس میں اکٹھے ہوتے ہیں۔۔۔

آمنہ بیگم، بی جان اور آغا جی کو ساری بات بتا دیتی ہیں۔۔۔

کچھ ہی دیر میں خزیمہ کی گاڑی گراج میں آکر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

عروش گاڑی سے اتر کر دانیہ کیطرف آتی ہے۔

پھر وہ لوگ اندر کی طرف بڑھتے ہیں، دانیہ کو

ڈر لگ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر آتے ہیں آغا جی کی آواز سے

وہی ان کے قدم رک جاتے ہیں۔۔۔

سمیرا اپنے آفس میں بیٹھا منصور سے کچھ

باتیں کر رہا تھا، آئمہ اس کے آفس میں آتی ہے۔۔۔

Aima Dear! Come and sit please.

اس سے ملو یہ ہے منصور جو ہمارے کام کو سرانجام دے گا۔۔۔۔

آئمہ منصور کو ہائے بولتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

دیکھو سمیر، مجھے بس اب جلدی سے اس عروش تڑپتے دیکھنا ہے اس کی ایسی حالت کر

دینا کہ خزیمہ اسکو مڑ کر بھی نہ دیکھے۔۔۔

ارے میڈم فکر ہی نہیں کیجئے آئے ایسا حال کریں گے ہم اس کا خزیمہ خود روئے گا اپنی

بیوی کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔

(منصور کچھ سوچتے ہوئے بولتا ہے)

پھر وہ تینوں کچھ سوچتے ہوئے مسکرا رہے ہیں۔۔

"ادھر ہی رک جاؤ تم لوگ"

آغاز کی گرجدار آواز سے سے ان کے قدم تھم جاتے ہیں۔۔۔

عروش، دولہن کو لے کر کمرے میں جاؤ۔۔۔۔

عروش آغاجی کی بات سن کر جلدی سے دانیہ کو لے کر آگے بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

ارے رو کو مجھے دلہن تو دکھادو۔۔۔

بی جان کی بات سن کر عروش دانیہ کو انکے پاس لے جاتی ہے۔۔۔۔۔

جبکہ خزیمہ اور آریز سامنے ہی کھڑے ہوتے ہیں۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی، اللہ تعالی نصیب اچھے کرے تیرے، سدا سہاگن راہ ۔"بی جان کی دعائیں لے کر عروش، دانیہ کو تبریز اور آریز کے ساتھ والے روم میں لے جاتی ہے۔۔۔۔

"بچوں کی دعا بھی دے دیتی بی جان" آریز بی جان کی دعا سن کر دھیما سا بولتا ہے

"۔۔۔۔۔

"خبر دار اگر تم نے مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کی چھوٹا ہے تو چھوٹا بن کر رہی۔۔۔

"

خزیمہ کی بات آریزا چھے سے سمجھ گیا تھا اور ایک دوسرے کو دیکھ کر وہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہیں کیونکہ آغا جی اگر ہنستا دیکھ لیتے تو ان کو معافی بلکل نہیں ملنی تھی۔۔۔۔

"خزیمہ! اگر تم اپنے باپ کو فون کر کے ان سے اجازت لے سکتے تھے، تو کیا تم اپنے دادا سے اپنے بڑے بابا سے اجازت لینے میں شرمندگی محسوس کر رہے تھے، ہمیں بتانا تک گوارا نہیں کیا تم نے،

کیا ہم تمہارے لئے غیر ہیں تمہارے ماں باپ صرف تمہارے لیے اہم ہیں۔" آغا جی غصے سے سے

خزیمہ سے بولتے ہیں۔

آغا جی میں جلدی میں تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی کے میں کیا کروں۔۔۔۔

"یہ تو بہت خوب کہی تم نے، چھوٹے بھائی کا نکاح کروا کے آ گئے ہو، اس کی بیوی لے آئے ہو، اور اب کہہ رہے ہو کہ تمہیں سمجھ نہیں آئی کچھ۔"

"بحر حال تم نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے، ہمیں تم سے اس طرح کی حرکت کی کی امید نہیں تھی، ارے ہمیں بلا لیتے ہم بھی شامل ہو جاتے، ہم نے کیا منا کر دینا تھا کہ نہ کرو ، بہت اچھی بچی ہے دانیہ ہم جانتے ہیں اس کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں، آتی رہتی ہے عروش کے پاس، خیر تم لوگ بڑے ہو گئے ہو اب شادی ہو گئی ہیں بیوی والے ہو، بچے بھی آئیں گے تم لوگوں کے انشاللہ اس لیے اب ہماری کہاں سنو گے تم۔۔۔۔"

آغا جی پلیز معاف کر دیجئے، میں مانتا ہوں میں نے غلطی کی ہے، میں نے آپ کا دل دکھایا ہے، مجھے سمجھ میں اس وقت جو آیا میں نے وہ کر دیا۔۔۔

اگر میری جگہ آپ میں سے کوئی بھی ہوتا تو شاید یہیں کرتا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہم تم سے ناراض ہیں لیکن اتنے بھی نہیں ہے کے تمہیں معاف نا کر سکیں۔۔۔

آغا جی کی بات سنتے ہی خزیٹ انکے گلے لگ جاتا ہے

"آغا جی معاف کر دیجئے گا پلیز!" گلے ملتے ہی خزامہ آہستہ سے ان کے کان پاس بولتا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ٹھیک ہے پرسوں ان کا ولیمہ ہے۔۔۔۔

وہ بول کر چلے جاتے ہیں۔۔۔

آریز تم ابھی دانیہ کے پاس نہیں جاؤ گے۔۔۔

"مما لیکن کیوں؟"

"میرا مطلب ہے خیریت۔؟؟"

آریز شاکڈ سا ہو کر آمنہ بیگم سے پوچھتا ہے۔

لیکن ان کی گھورنے سے شرمندہ ہو جاتا ہے اور بات کور کرتا ہے۔۔۔

ہاں سب خیریت ہے بس تمہیں جتنا کہہ رہے ہیں اتنا کرو اور دو دن صبر کر لو، ویسے بھی

دانیہ تھکی ہوئی تھی وہ سو گئی ہے۔۔۔

آمنہ بیگم بول کر چلی جاتی ہیں۔۔۔

تبریز زور سے قہقہے لگا کر ہنس رہا ہوتا ہے۔۔۔

"عروش گندی کالی زبان والی"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آریز غصے سے عروش کے کمرے کیطرف دیکھ

کر بولتا ہے

خزیمہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھتا ہے اس کے کان میں آریز کی آواز

آتی ہے

تو اس کے ڈمپلز مزید واضح ہو جاتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر لوشن لگا رہی تھی ہاتھوں پر خزیمہ کمرے میں

داخل ہوتا ہے اور دروازہ بند کر کے لاک لگا دیتا ہے۔۔۔

خزیمہ چلتا ہوا اسکے پیچھے جا کر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

"عروش کیا ضرورت تھی تمہیں بلال والے معاملے میں پڑنے کی، تم جانتی ہو تم نے اسے کتنا ہرٹ کیا ہے، میں سب کچھ دیکھ رہا تھا نا پھر تمہیں بولنے کی کیا ضرورت تھی، تم اپنی خود کی زندگی میں بھی ولن ہو، اور دوسروں کی زندگی میں بھی ولن بنی ہوئی ہو۔"

عروش کو ولن بولنے پر غصہ تو آتا ہے لیکن وہ اگنور کر کے کے اپنی بات کرتی ہے۔

"وہ جو خاموش بیٹھا تھا، کیا اس کا رائٹ نہیں بنتا تھا کہ وہ تانیہ کے لیے کچھ بولے اپنی مما سے بات کرے، تائی امی کی باتوں سے تانیہ ہرٹ ہوئی تھی دانی اور ان کی پوری فیملی ہرٹ ہو رہی تھی، وہ کیا آپ کو وہ نظر نہیں آئے، آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ میں نے بلال کو ہرٹ کیا۔

اسے مجھ سے پرابلم ہے مجھے پرابلم نہیں ہے اس سے، میں تو۔۔۔۔"

عروج کو نان سٹاپ بولتے دیکھ کر خزیمہ اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسے

خاموش کروادیتا ہے۔

خزیمہ جیسے ہی اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں سے اٹھاتا ہے تو عروش بالکل خاموش ہوتی ہے۔۔۔

خزیمہ اس کی کمر میں پیچھے سے ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتا ہے۔۔۔۔

"جب بولنا شروع کرتی ہوں تو خاموش کیوں نہیں ہوتی تم، بتاؤ مجھے!"

خزیمہ آہستہ سے پوچھتا ہے

"میں آپ سے ناراض ہوں خزیمہ چھوڑیں مجھے"

عروش خزیمہ کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

"جانتا ہوں میں کیوں ناراض ہو مجھ سے، سوری!"

(خزیمہ سوری کر کے اسکے گال پر کس کر دیتا ہے)

"میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم نے کسی کو نہیں بتایا، لیکن اس وقت مجھے اتنا غصہ آ گیا تھا کہ آئمہ کی بات سن کر میں خود پر قابو نہ رکھ سکا،

اور سارا غصہ میں نے تم پر نکال دیا۔"

"بتاؤ معاف کر دیا مجھے؟"

خزیمہ عروش کے کان کے قریب اپنے ہونٹ لگا کے بولتا ہے، اس طرح کے اس کے ہونٹ اس کے کان کی لو کو چھوتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا معاف کر دیا لیکن مجھ سے تھوڑا دور کھڑا ہوا کریں آپ مجھے کچھ ہوتا ہے"

"ہاہاہا کیا ہوتا ہے تمہیں مجھے بھی بتاؤ نا؟"

خزیمہ عروش کو اپنے سینے سے لگا کر بولتا ہے۔

"گدگدی ہوتی ہے، پلیز تھوڑا سا دور ہو جائے نا"

عروش اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر

تھوڑا دور کرنے لگتی ہے کے خزیمہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پیچھے لے جا کر ایک ہاتھ

سے

پکڑ لیتا ہے اور اس کے چہرے پر پھونک مارتا ہے۔۔

"نہیں میری جان نہیں اب نہیں ہو سکتا، تم نے مجھے بہت ستایا ہے، اب میں سارے

بدلے لونگا سود سمیت"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ عروش کو بول کر اپنے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ کیطرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش اس کے لمس سے ہی گھبرا رہی ہوتی ہے۔۔

خزیمہ بہت آرام سے کسی نازک سے پھول کی طرح عروش کو بیڈ پر لٹاتا ہے، اور خود

اس کے اوپر جھکتا ہے اور اس کے ماتھے پر اپنے دھیکتے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔

عروش اپنی آنکھیں میچ لیتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ باری باری اپنے لب عروش کی بند آنکھوں پر رکھتا ہے اور پھر بہت پیار اور محبت

سے وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیتا ہے۔۔۔۔

لبوں سے ہوتا وہ آہستہ سے اسکی چن سے ہوتا ہوا

اس کے گردن پر کس کرتا ہے۔۔

عروش کو لگ رہا ہوتا ہے جیسے اس کی گردن پر

کوئی دھیکتا کوئلہ رکھا ہو وہ سسک اٹھتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

خزیمہ گردن سے نیچے تک سفر طے کرتا اسکے پیٹ پر کس کرتا ہے کہ عروش اسکو پکڑ لیتی ہے۔

"خزیمہ پلیز!" وہ گھبراتے ہوئے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے خزیمہ کو روکتی ہے۔۔۔

"شششش!" خزیمہ عروش کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کروا دیتا ہے

"کچھ نہیں بولو عروش، میں بہت تھک گیا ہوں

مجھے سکون چاہیے "وہ عروش پر جھک کر اس کے ہونٹوں پر کس کر کے آہستہ سی آواز میں بولتا ہے۔۔۔

عروش اسکی آواز سن کر اپنا آپ خزیمہ کے حوالے کر کے آنکھیں بند کر دیتی ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کو آنکھیں بند کرتا دیکھ کر مسکرا دیتا ہے اور سائیڈ ٹیبل سے لائٹ آف کر دیتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر ساری رات وہ عروش پر اپنی محبت نچھاور کرتا ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

عروش خزیمہ کے سینے پر سر رکھے ہوئے بہت سکون سے سو رہی تھی، خزیمہ بھی آنکھیں بند کیے ہوئے سکون سے سو رہا تھا۔۔۔

خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ ٹائم دیکھتا ہے۔

عروش اٹھ جاؤ سات بج گئے ہیں۔

خزیمہ، عروش کے سر کے بالوں کو ماتھے پر سے پیار سے سائیڈ کرتا ہے اور اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر بولتا ہے۔

"عروش اٹھ جاؤنا، دیکھو صبح ہو گئی ہے۔"

خزیمہ عروش کے کان پر کس کر کے بولتا ہے۔

"کیا ہے خزیمہ مجھے سونے دیں، آپ نے پوری رات نہیں سونے دیا مجھے کیوں میری نیند کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔"

عروش دوسری طرف کروٹ لیتے ہوئے، نیند میں بولتی ہے۔

"ہاہاہاہاہاہاہایہ تو بس شروعات ہے، جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے نا اب تم سے میں گن گن کے بدلے لوں گا، خیر ابھی اٹھ جاؤ بعد میں سو جانا پلیز، اور پتا ہے نہ آج آغا جی اور

بی جان ہمارے پورشن میں آرہے ہیں، دیکھ لو تم اگر سونا ہے تو سو جاؤ، میں جارہا ہوں فریش ہونے۔"

(خزیمہ بول کر اسی کیطرف دیکھ رہا ہوتا ہے)

عروش جلدی سے اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

اس کی نظر خزیمہ پر جاتی ہے جو بنا شرٹ کے اسکے قریب بیٹھا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"شرٹ پہن لیں خزیمہ" عروش آپ نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر شرماتے ہوئے بولتی ہے۔

"ہاہاہا، کیوں میری جان کو شرم آرہی ہے۔"

خزیمہ، عروش کا ہاتھ آنکھوں سے ہٹات ہوئے بولتا ہے۔

خزیمہ، بولتے ساتھ ہی عروش پر جھکنے لگتا ہے۔

"پھر سے شروع ہو گئے آپ، پلیز سائیڈ پر ہوں

میں نے فریش ہونا ہے۔"

عروش خزیمہ کو پٹڑی سے اترتے ہوئے دیکھ کر،

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر سائیڈ پر کرتے ہوئے
بولتی ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او کے جاؤ لیکن جلدی نکلنا۔

خزیمہ، عروش کو جگہ دیتا ہے جانے کی، اور پھر خود بیڈ پر سیدھا لیٹ جاتا ہے۔۔۔

دانیہ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر کل ہوئے سارے واقعے کو سوچ رہی ہوتی ہے،

اس کا آریز

کی زندگی میں شامل ہونا،اس گھر کا ایک فرد بنانا یہ سب سے خواب سا ہی لگ رہا تھا۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم ہوتی ہے کہ اسے آریز

کے آنے کا پتا ہی نہیں چلتا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"باہو!"آریز اسے کسی گہری سوچ میں ڈوبا دیکھ کر ڈرا دیتا ہے۔۔۔۔

دانیہ زور سے چیخ مارنے لگتی ہے لیکن آریز اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔

"پاگل ہو کیا مروانا ہے مجھے مما سے کیا"

آریز اس کے منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی آہستہ سے بولتا ہے۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو"آریز کا ہاتھ منہ سے ہٹا

کر دانیہ نے پوچھا۔

"ارے یہ میرا دل جو ہے نہ "یوگانڈا کی بکری"

کا دیدار کرنا چاہتا تھا۔"آریز اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے۔

"ہاہا، خیر میرا دل تمہاری طرف اٹریکٹ ہو رہا ہے۔"

آریز ہنستے ہوئے بولتا ہے۔

"اپنے اس دل کو قابو میں رکھو ورنہ میں اسے

ڈسٹریکٹ کر دوں گی۔"دانیہ اپنے غصے پر قابو

پا کر بولتی ہے۔

"ہاہاہا، آ میلے بابو کو غصہ آ رہا ہے"آریز ہنستے ہوئے دانیہ کے گال پر کس کر کے بول کر

دروازے کیطرف بھاگ جاتا ہے اور کمرے سے چلا جاتا ہے۔

جبکہ دانیہ اپنی اس گال پر ہاتھ رکھ کر کھڑی

جس پر آریز کس کر کے گیا، پھر وہ مسکراتے ہوئے دوبٹہ سہی سے لے کر باہر کیطرف بڑھتی ہے۔۔

اریز ڈائننگ ٹیبل پر پہنچتا ہے، تو دیکھتا ہے تبریز وہاں بیٹھا سب کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آہمم!" تبریر، آریز کو دیکھ کر گلا کھنگارتا ہے۔

آریز، اس کو اگنور کر کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔

آمنہ بیگم ڈائنگ پر ناشتہ لگا رہی ہوتی ہیں۔

"اسلام علیکم!" دانیہ بلند آواز میں سب کو سلام کرتی ہے۔

"وعلیکم السلام! بیٹا بیٹھو آپ ادھر آریز کے پاس"

آمنہ بیگم ,دانیہ کو آریز کے ساتھ بٹھا دیتی ہیں۔

دانیہ کے بیٹھتے ہی عروش اور خزیمہ بھی

آجاتے ہیں۔۔۔

سب کو سلام کر کے وہ دونوں بھی اپنی جگہ پر

بیٹھ جاتے ہیں۔

تبریز،دانیہ کیطرف دیکھتا ہے تو وہ اسے گھبرائی

گھبرائی لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔

دانیہ ! گھبراؤ نہیں ہم سب انسان ہیں،اور بے فکر

ہو جاؤ تمہارے شوہر میں بھی انسانوں والے تھوڑے بہت کیڑے پائے جاتے ہیں

۔۔۔۔

تبریر کی بات پر سب قہقہہ لگا دیتے ہیں۔۔۔

"عروش! تم ہی بات کر لو اپنی دوست سے، ہم سے تو بات نہیں کر رہی یہ۔۔"

آریز عروش کو مسکراتے ہوئے بولتا ہے۔۔

"یہ دانیہ اور عروش کیا ہوتا ہے؟
بھابھی ہیں تمیز کیا کرو تم دونوں"

آمنہ بیگم تبریر اور آریز کو غصے سے بولتی ہیں۔۔

"سوری مما!" وہ دونوں ایک ساتھ بولتے ہیں۔۔

"عروش! اوپس 'بھابھی ماں' پانی ڈال دیں

گلاس میں پلیز زز"

آریز، کے ایسے بولتے ہی، خزیمہ زور سے قہقہہ

لگا کر ہنس دیتا ہے۔۔۔

دانیہ بھی نیچے منہ کر کے ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔

"زہر نادے دوں تمہیں میں اپنے ہاتھوں سے بد تمیز،
آئندہ کہانا تو منہ توڑ دوں گی تمہارا"

عروش سب کو ہنستا دیکھ کر غصے سے آریز کو گھور کر بولتی ہے۔۔

"یار مما نے بولا تھا اسی وجہ سے کہا مینے، غصہ

کیوں ہو رہی ہو۔"

آریز رونی سی شکل بناتا ہے۔

"مما اسے منا کریں یہ نا کہے مجھے ایسے۔"

عروش آمنہ بیگم کو سامنے کھڑا دیکھ کر بولتی

ہے۔۔

"ہاہاہاہا آریز مت تنگ کرو میری بیٹی کو۔" آمنہ بیگم ہنستے ہوئے آریز جو منا کرتی ہیں۔

وہ سب بھیٹے آغا جی، بی جان اور علی صاحب کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

"ایمان! آرام سے یار، تمہیں مینے کہا تھا اپنا خیال رکھا کرو، تم جھک کیوں رہی تھی

، بلکہ تم کر کیا رہی ہو ادھر۔"

ولید، کچن کے پاس سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر ایمان پر جاتی ہے جو جھک کر کیبن سے

کچھ

نکال رہی تھی، اس کے پاس جا کر اسے پکڑ کر اسے بولتا ہے۔۔۔۔

"اوہو ولید میں ٹھیک ہوں، آپ بلاوجہ ٹینشن لیتے ہیں بس۔"

"تم بڈ اپنا خیال رکھا کرو، اور میرے بے بی کا بھی۔"

ولید ایمان کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتا ہے۔

"اوہو تو یعنی آپ کو اپنے بے بی کی فکر ہے۔"

"مجھے تم دونوں کی فکر ہے، تم ہو تو یہ ہے" ولید

ایمان کے پیٹ پر ہاتھ کر بولتا ہے۔

"تم دونوں ہی میری زندگی ہو۔" ولید اپنے سینے سے لگائے بولتا ہے۔

"چھوڑو یہ سب کام ہو جائیں گے، تم بس اپنا خیال رکھا کرو، ان دنوں میں تمہیں آرام کی بہت ضرورت ہے، چلو جاؤ آرام کرو تم، چھوڑ دو یہ سب۔"

ولید، ایمان کے ہاتھ سے سامان لے کر شیلف پر رکھتا ہے، اور اس کو لے کر کمرے کی طرف بڑھتا ہے۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خان ہاؤس میں سب آریز کے ولیمے کی تیاری کر

رہے تھے اور ساتھ ہی سب بڑوں نے فیصلہ کیا کہ

تبریز اور مہرو کا نکاح کر دیتے ہیں، رخصتی

بعد میں کر دیں گے۔۔۔

رات کا کھانا کھا کر آغا جی، بی جان، علی صاحب اور آمنہ بیگم ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے چائے پی

رہے تھے۔۔۔۔

عروش اور دانیہ بھی ان کے پاس جا کے بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔

انہیں تھوڑی دیر ہی ہوتی ہے بیٹھے ہوئے کے وہاں خزیمہ، تبریز اور آریز بھی آجاتے ہیں۔۔۔۔

سب آپس میں گپ شپ لگا رہے تھے، اچانک عروش کی نظر خزیمہ پر جاتی ہے، وہ اشارے سے اوپر کمرے میں چلنے کا بول رہا تھا ہے۔۔۔

عروش نا میں سر ہلاتی ہے۔۔

خزیمہ عروش کو آنکھیں دکھاتا ہے۔۔

عرش مسکراتے ہوئے آمنہ بیگم کی طرف دیکھتی ہے۔

"مما میں آج دانیہ کے پاس سو جاؤں، ہم نے بہت ساری باتیں کرنی ہے۔" عروش، خزیمہ کو اگنور کر کے مسکراتے ہوئے آمنہ بیگم سے پوچھتی ہے۔

"سو جاؤ بیٹا، میں نے آپ کو کب منع کیا ہے۔"

آمنہ بیگم کے جواب سے خزیمہ کو صدمہ ہی لگ جاتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آریز، خزیمہ کی شکل دیکھ کر کر ہنستے ہوئے بولتا ہے۔

"ہاں ٹھیک ہے تم دونوں سو جاؤ, اور ویسے بھی میں آج اپنے بھائیوں کے ساتھ بیچلر پارٹی کرونگا"

آہاں یہ تو بہت اچھا ہو گیا، آپ لوگ بھی انجوائے کیجیئے، ہم بھی جا رہیں، چلو دانیہ"

عروش، آریز کو جواب دے رہی ہوتی ہے، جبکہ 'خزیمہ کی نظریں اسے وارن کر رہی ہوتی ہیں، کہ میں بعد میں دیکھ لونگا تمہیں' وہ خزیمہ کو

اگنور کرتی، دانیہ کو لیتی اوپر چلی جاتی ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد آغا جی، بی جان، علی صاحب اور

آمنہ بیگم بھی اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

"عروش! ویسے تم بہت ڈیش ہو، بیچارے سر کو

کتنا تنگ کرتی ہو تم" دانیہ رش کے کندھے پر ہلکے سے تھپڑ مار کے بولتی ہے۔۔۔

"ہاہاہاہا، یار اسی میں تو مزا ہے، ویسے تم خزیمہ

کو سر کیوں بولتی ہو؟ بھائی بولا کرو یا پھر جیٹھ جی، ہاہاہا۔"

عروش، دانیہ کو ہنستے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

"ٹھیک ہے میری پیاری جیٹھانی جی" دانیہ کے

اس طرح بولنے سے وہ دونوں ہنسنے لگ جاتی ہیں۔۔۔

اور ایسی ڈھیر و باتیں کرتے کرتے ان کی آنکھ لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ تینوں بھائی وہاں بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔

خزیمہ کی نظریں بار بار جہاں عروش تھی اس

کمرے کی جانب اٹھ رہی ہوتی ہیں۔۔۔

"میں تھارا درد سمجھوں ہوں بھائییوٗ"

آریز، خزیمہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بڑی معصومیت سے بولتا ہے۔۔۔۔

پھر تینوں بھائیوں کے ایک ساتھ پورے ہال میں قہقہے گونجتے ہیں۔۔۔۔

وہ لوگ کافی دیر تک باتیں کرتے رہتے ہیں، پھر ایک بجے اپنے اپنے کمروں میں سونے

چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

صبح عروش کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ جلدی سے گیراج میں جا کر خزیمہ کی گاڑی دیکھتی ہے،

جو اسے وہاں کھڑی نظر نہیں آتی وہ خوشی سے ناچتی جھومتی اپنے کمرے کی جانب

بڑھتی ہے۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ اپنی رات کی شرارت

پر خوش ہو کر ریڈ لپسٹک لگا کر گانا گاتے ہوئے ڈانس کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

"میرے خوابوں میں جو آئے۔۔۔
آ کے مجھے چھیڑ جائے۔۔۔
اس سے کہو کبھی سامنے تو آئے۔۔۔۔"

عروش، جیسے ہی مڑتی ہے سامنے خزیمہ چہرے پر سنجیدگی لیے ڈریسینگ روم کے

دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا۔۔۔۔

"آپ!" عروش خزیمہ کو اچانک سامنے دیکھ کر ڈر جاتی ہے۔۔۔۔

"کل جو تم نے حرکت کی تھی اس کا خمیازہ

بھگتنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔" خزیمہ سنجیدگی سے بولتے ہی عروش کیطرف قدم بڑھاتا

ہے۔۔۔

عروش خزیمہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کر

پیچھے پیچھے قدم بڑھاتی ہے اور دیوار سے جا

لگتی ہے۔۔۔

"سس سوری خزیمہ!" عروش خزیمہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ گھبرا کر بولتی ہے

۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے ارد گرد دیوار پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکے نکلنے کا راستہ بند کر

دیتا ہے۔۔۔۔

"پوری رات بے چین رہا ہوں میں، مجھے پوری رات نیند نہیں آئی، اب تو سزا ملے گی تمہیں۔"

خزیمہ بولتے ہی عروش کے دائیں گال پر کاٹی کر

دیتا ہے، اور پھر اس کے ہونٹوں پر زور سے اپنے ہونٹ رکھ کر اس کے ہونٹ زخمی کر دیتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش درد سے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔

'جاؤ اور آئندہ ایسی حرکت مت کرنا، میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں، لیکن تم سے دوری برداشت نہیں ہوتی مجھ سے، بھاگ جاؤ ورنہ میں غصے میں کچھ اور نہ کر دوں تمہارے ساتھ۔"

خزیمہ کا یہ بولنا ہی تھا کہ عروش بھاگتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

عروش بھاگتے ہوئے جیسے ہی نکلتی ہے، تو سامنے سے آتی آمنہ بیگم سے ٹکرا جاتی ہے۔

"یااللہ خیر! دھیان بیٹا گر جاؤ گی" آمنہ بیگم عروش کو پکڑ کر بولتی ہیں کیونکہ وہ پھسلنے والی تھی۔

"عروش بیٹے اپنا حلیہ درست کر کے آؤ منہ دھو کر جلدی سے آجاؤ اور خزیمہ کو بولو کے تم لوگوں کو پارلر چھوڑ آئے ٹھیک ہے۔۔۔۔" آمنہ بیگم عروش کو مسکرا کر بول کے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

عروش بھی ان کے جانے کے بعد دوبارہ کمرے میں آتی ہے اور شیشے کے سامنے جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔

وہ خود کو شیشے میں دیکھ کر ہلکی سی چیخ

مار دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہیلو!

"ہاں سارے انتظامات ہو گئے ہیں نہ؟ ذرا سی

بھول کی تم نے تو اپنی موت کو تم دعوت دو گے

سمجھے، آج رات یہ کام ہر حال میں ہو جانا چاہیے۔" بلال غصے سے فون پر بول کر کسی کو

بول کر موبائل بیڈ پر پھینک دیتا ہے۔۔۔۔

عروش! ٹائم آگیا ہے تم سے بدلہ لینے کا" بلال ہستے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

اور صوفے پر گرنے کے اسٹائل میں بیٹھتا ہے۔۔۔

"کیاہوا ہے"

عروش کی چیخ سن کر خزیمہ سٹڈی روم سے باہر آجاتا ہے۔۔۔

"یہ کیا کر دیا آپ نے" عروش روتے ہوئے خزیمہ کو اپنے ہونٹوں کیطرف اشارہ کر کے بولتی ہے۔۔

خزیمہ کی نظر عروشکے ہونٹوں پر جاتی ہے،

جہاں لپسٹک پھیلی ہوئی تھی، خزیمہ! دیکھتے ہی ہنسنا جو شروع ہوتا ہے, تو اس کی ہنسی روکنا مشکل ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

"ہنسنا بند کیجیے, اور مجھ سے بات مت کیجئے گا، مجھے کتنی شرمندگی ہوئی ہے مما کے سامنے

ایسی حالت میں دیکھ لیا مجھے، ہائے میں ان اسامنے کیسے جاؤ گی اب, افففف!"

عروش! روتی آواز میں صوفے پر بیٹھ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ، عروش کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

"کچھ نہیں ہوتا اتنی ٹینشن کیوں لے رہی ہو، انہوں نے بھی کیا ہونا یہ سب، So Chill Baby

خزیمہ شرارت میں عروش کو آنکھ مار کر بولتا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش بھی ہنس دیتی ہے۔۔۔۔

"اچھا ماما کہہ کے گئی ہیں، کہ آپ ہمیں پارلر چھوڑ آئیں"

"اوکے تم لوگ ریڈی ہو جاؤ، میں بس پانچ منٹ میں آتا ہوں۔"

خزیمہ بول کر سٹڈی روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ، عروش اور دانیہ کو پارلر تین گھنٹے پہلے چھوڑ آیا تھا۔۔۔

اب اسے عروش کی کال آئی تھی، تو وہ انہیں لینے کے لیے جانے لگا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ڈریسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑا جلدی سے تیار ہو رہا تھا خزیمہ بلیو تھری پیس میں تھا وہ اپنے اوپر پرفیوم کر کے کیز اٹھا کر نیچے کی جانب بڑھتا ہے۔۔۔۔

وہ جیسے نیچے پہنچتا ہے تو سامنے آریز براؤن کوٹ اور بلیک جینز میں کھڑا نظر آتا ہے

۔۔۔۔

"بھائی میں بھی چلوں آپکے ساتھ، پلیز!"

آریز، خزیمہ کے سامنے معصوم شکل بنا نہ کر ریکویسٹ کرتا ہے۔۔۔

"ہاہاہاہا، میرے بھائی تو بہت بے صبر آ ہے، چل جائے پھر ساتھ چلتے ہیں"

خزیمہ ہنستے ہوئے اس کی کمر پر پیار سے تھپڑ

مار کے، پیچھے سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر

ساتھ لے کر گاڑی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش، بس کر دے اچھی لگ رہی ہو تم پر یہ ساڑھی سوٹ کر رہی ہے۔۔۔۔

عروش نے آف وائٹ اینڈ سلور کانٹراس میں ساڑھی پہنی ہوئی تھی اور کب سے پارلر

والیوں کو تنگ

کر کے رکھ دیا تھا، کے یہاں سے میک اپ سہی کرو، یہ ساڑھی کا پلو سہی کرو، وہ سب

بھی

تنگ آ گئی تھیں۔۔۔۔

خزیمہ کی کال آنے سے کے وہ باہر کھڑے ہیں، آجاؤ باہر تو پارلر گرلز کو سکھ کا سانس آیا

---

وہ دونوں جیسے ہی پارلر سے باہر آتی ہیں، آریز کی نظر دانیہ پر ٹک جاتی ہے، وہ جو اپنی لائٹ پیچ میکسی کو سھنبالے چلتی ہوئی آرہی تھی۔۔۔

"آہمم بعد میں گھور لینا، پہلے دروازہ کھول دے۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ گلہ کھنگارتے ہوئے شرارت سے آریز کو بولتا ہے۔۔۔

آریز مسکراتے ہوئے گاڑی سے اتر کر دروازہ کھولتا ہے اور پھر پیچھے دونوں بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ کے پیچھے عروش ہوتی ہے، وہ بیک مرر

عروش پر سیٹ کر دیتا ہے۔۔۔۔

عروش اسکی یہ حرکت دیکھ لیتی ہے لیکن وہ مسکرا کر دوسری طرف منہ کر لیتی ہے

۔۔۔۔

آریز کے بیٹھتے ہی، خزیمہ گاڑی کو میرج ہال کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آریز اور دانیہ سٹیج پر بیٹھے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد آغا جی کے حکم سے تبریز اور مہرو کا نکاح بھی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو آف وائٹ کامدار ڈریس میں پنک دوبٹہ اوڑھے ہوئے تھی۔۔۔

تبریر کے نکاح کے بعد سب فیملی ممبرز کی گروپ فوٹو بنتی ہے۔۔۔۔

"عروش! چلو ہم دو، تین اچھی سی کپل فوٹوز بنوائیں" خزیمہ عروش کو ایک سائیڈ پر بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس آ کر بولتا ہے اور اپنا ایک ہاتھ آگے بڑھا دیتا ہے۔۔۔

عروش خزیمہ کو دیکھتی ہے اور پھر مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ اس کا ہاتھ تھامے ایک سائیڈ آ جاتا ہے اور

پھر ڈفرنٹ پوز کے ساتھ ان کی پکس بن رہی ہوتی ہیں۔۔۔

آئمہ کب سے ان کو دیکھ کر شدید جلن اور نفرت کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔

ایک پوز میں خزیمہ پیچھے سے عروش کو اپنے بازوؤں میں لیتا ہے اور آئمہ کی یہیں برداشت کی

حد ختم ہوتی ہے، وہ فون پر کچھ ٹائپ کر کے

سینڈ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

"عروش جتنا خوش ہونا ہے ہو لو یہ تمہاری آج

آخری خوشی ہے"

آئمہ بولتے ہی جوس کا گلاس منہ سے لگا لیتی ہے۔۔۔

مہمان سب اپنے گھروں کو جا رہے ہوتے ہیں۔۔۔

آغا جی سب کو بھی جلدی گھر چلنے کا حکم

دیتے ہیں۔۔۔۔

خان ہاؤس کے سب لوگ وہاں ہنسی مذاق کر

رہے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ جی ایک لڑکی جس نے ساڑھی پہنی تھی اسکو کوئی اغواء کر کے لے گیا۔"

باہر سے سیکورٹی گارڈ بھاگتا ہوا آ کر بتاتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ جلدی سے اپنے ارد گرد عروش کو ڈھونڈتا

لیکن وہ کہیں نظر نہیں آتی۔۔۔۔

"عروش!"

"عروش!"

خزیمہ کے بولنے سے وہاں موجود سب

پر سکتہ طاری ہو جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کھڑے کھڑے سب منہ کیا دیکھ رہے ہو، چیک کرو ادھر کدھر ہی ہو گی وہ"

آغا جی کی دھاڑ سے سب عروش کو ڈھونڈنے اور آوازیں دینے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ بھاگتا ہوا CCT کیمرہ آفس میں جا کر

کچھ دیر پہلے کی فوٹیج اوپن کرواتا ہے۔۔۔۔۔

اسے دیکھتے ہی کنفرمیشن ہو جاتی ہے کہ عروش

اغواہوئی ہے۔۔۔

خزیمہ وین کا نمبر پلیٹ زوم کرواتا ہے لیکن وین

نمبر پلیٹ کے بغیر تھی۔۔۔۔

غصے اور پریشانی سے خزیمہ سب کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔

"عروش ہی ہوئی ہے اغواہ" خزیمہ بھکرے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں سب کو بتاتا ہے

۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آہ ماما"

ایمان کی چیخ سے سب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔۔۔

"ایمان کیا ہوا" ولید ایمان کو سہارا دے کر چیئر

پر بیٹھا دیتا ہے۔۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں آپ لوگ عروش کو ڈھونڈنے جاؤ، پلیز ولید مجھے میری بہن سہی سلامت لادیں، میں ٹھیک ہوں سچ میں آہ"

"آپ سب پریشان نہ ہوں، مجھے پتہ ہے یہ سب کس نے کیا، منصور! تم نے میری عزت پر ہاتھ ڈال کر اپنی موت کو دعوت دی ہے، اب بس تم دیکھتے جاؤ میں کرتا کیا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔"

خزیمہ سب کو سمجھا کر باہر کی طرف رخ کرتا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کوئی فائیدہ نہیں اسے ڈھونڈنے کا جب مجرم

گھر میں موجود ہو تو دوسروں سے کیا گلہ"

خزیمہ باہر جانے لگتا ہے کے آئمہ کی آواز سے

اُدھر ہی رک جاتا ہے اور مڑ کر آئمہ کو دیکھتا ہے۔

"کیا کہنا چاہتی ہو، کھل کر بولو" خزیمہ آئمہ کے پاس جا کر بولتا ہے۔۔۔

"عروش کو کڈنیپ بلال نے کروایا ہے" آئمہ کی بات سنتے جہاں سب حیران ہو جاتے ہیں، وہیں

بلال تو جیسے کومے میں چلا گیا ہو والی کنڈیشن میں آ جاتا ہے۔۔۔۔

"کیا بکواس کر رہی تم؟؟" خزیمہ چلا کر آئمہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے

"مجھے پتہ تھا آپ سب کو یقین نہیں آئے گا، یہ ویڈیوز بلال کی ہیں جو میں نے ریکارڈ کی تھیں"

آئمہ موبائل خزیمہ کو پکڑاتی ہے جس میں بلال کے لان والی بات ریکارڈ ہوتی ہے، جب وہ تانیہ کے گھر سے غصے سے آتا ہے اس دن کی اور کل رات کی۔۔۔۔

خزیمہ اور سب گھر والے بلال کو بے یقینی سے

دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

"اور ہی نہیں یہ دیکھیں آج کی وڈیو، مجھے شک تھا اس لیے میں نظر رکھے ہوئے تھی اس پر، مجھے پتہ ہوتا کے یہ عروش کو نقصان پہنچانے کا سوچ رہا، تو میں بتا دیتی آپ سب کو"

پھر آئمہ، خزیمہ اور ولید کو وہ وڈیو دیکھاتی ہے

جس میں بلال ایک بچے کو کچھ سمجھاتا ہے اور

کچھ ہی دیر میں وہ بچہ عروش کے کان میں کچھ بولتا ہے اور وہ اینٹریس کیطرف بڑھتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کدھر ہے میری بہن بلال، تمھیں زرا شرم نہ آئی

اپنے ہی گھر میں، اپنی بہن کے ساتھ یہ حرکت کرتے ہوئے بتاؤ کدھر بھیجا ہے اسے" آزاد بلال کو

تھپڑ مارتے ہوئے اس کا گیرے بان پکڑتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔۔

مہرواوردانیہ ایک دوسرے کے ساتھ لگی رورہی ہوتی ہیں۔۔۔

جبکہ آمنہ بیگم زیب کو صوفے پر بیٹھارہی ہوتی ہیں اس حالت میں اتنی ٹینشن سے ان

دونوں(زیب اورایمان)کی حالت کافی خراب

ہورہی تھی۔۔۔۔

تبریراور آریز بھی پریشان سے ہاجرہ بیگم اوربی جان کے پاس کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"رک جاؤآزاد"آغاجی کی آوازسے آزادبلال کو

چھوڑدیتاہے۔۔۔۔

"کیاتم نے عروش کے پاس اس بچے کو بھیجا

تھا؟"

آغاجی بلال کے سامنے کھڑے ہوکراس پوچھتے ہیں۔۔۔

"آغاجی میری بات سنیں پلیز"بلال آغاجی کے

ہاتھ پکڑ کر بولنے لگتا ہے۔۔

"ہاں یاناں" آغا جی بلال کے ہاتھ جھڑک کر

بلال کو آنکھوں سے وارنگ دیتے ہوئے بولتے ہیں۔۔

"ہاں" بلال کے ہاں بولتے ہی آغا جی کے ہاتھ کا نشان بلال کے الٹے گال پر تھپڑ کا نشان چھوڑ جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب لوگ اپنی آنکھیں میچ لیتے ہیں، کیونکہ آغا جی نے آج تک کسی پوتا، پوتی پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔

"بلال، عروش کدھر ہے بتادو، دیکھو بہن ہے

تمہاری وہ، لاکھ میں اس سے چڑتی سہی، پر

مینے کبھی یہ نہیں چاہا کہ اس کے ساتھ کبھی

کچھ برا ہو"

شمیم بیگم بلال کے آگے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر عروش کا پوچھتی ہیں۔۔۔۔

"آہ ماما آہ" ایمان درد سے چلانا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔

"یا اللہ خیر بچی کو ہسپتال لے کر جاؤ جلدی"

بی جان گھبراتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔

ولید، ہاجرہ بیگم، شمیم بیگم اور تبریز ایمان کو

ہسپتال لے کر جاتے ہیں۔۔۔۔

جمال خان بھی اپنی گاڑی لے کر انکے پیچھے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

"آزاد تم آغا جی، بی جان اور زیب کو گھر لے جاؤ ان کے لیے ٹھیک نہیں زیادہ دیر

بھیٹھنا، اور

زیب کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے، پھپھو آپ زیب کے ساتھ جائیں چچی بھی گھر نہیں ہیں۔۔۔

آریز تم بھی باقی سب کو لے جاؤ اور خیال رکھنا سب کا"

خزیمہ سب کو وہاں سے بھیج رہا ہوتا ہے۔۔۔

"لیکن بھائی" آریز بولنے لگتا ہے کہ خزیمہ اس کی بات کاٹ دیتا ہے۔۔۔

"میں سب سنبھال لونگا، آپ سب جاؤ میری ارمان سے بات ہو گئی وہ بس آنے والا ہے۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ بولتے ہی سب کو لے کر پارکنگ کی جانب بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

"اوہ ڈیئر کزن مجھے معاف کر دینا پلیز! ہاہاہا"

آئمہ، بلال کے کان کے پاس بول کر وہاں سے ہنستے ہوئے چلی جاتی ہے، وہ ویسے بھی اس فیملی کے رونے، دھونے سے بور ہو چکی تھی۔۔۔

بلال وہی قریب رکھے صوفے پر گرتے ہوئے بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

اس نے تو عروش کو ڈرانے کے لئے زومبیز کریکٹر بلوائے تھے۔۔۔۔

اور بچے کو کہا تھا کے جا کر بولو کے خزیمہ بھائی آپ کو ادھر بلا رہے۔۔۔

نہ تو کوئی زومبی آیا نہ ہی وہ سامان۔۔۔۔۔

اور وہ اپنے پلین کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے۔۔

وہ اسی بارے میں سوچ رہا تھا کہ، کوئی اس

کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکو ہوش کی دنیا میں واپس لاتا ہے، بلال سر اٹھا کر دیکھتا ہے

تو خزیمہ ہوتا ہے وہ اپنا سر نیچے جھکا لیتا ہے۔۔۔۔۔

"آپ کو بھی باقی سب کی طرح لگ رہا کے مینے کیا ہے نہ، جبکہ مینے کچھ نہیں کہا بھائی،
میں کبھی نہیں کر سکتا ایسی کوئ بھی گری ہوئی حرکت"

بلال کھڑے ہو کر خزیمہ کے گلے لگ کر روتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

"وہ کزن ہے میری، میرے چاچو کی بیٹی ہے،

میری چھوٹی بہن ہے، میں بھی اس سے اتنا ہی پیار کرتا ہوں جتنا باقی سب کرتے ہیں،

ہاں میں غصہ کرتا ہوں اس پر چلاتا ہوں، ہماری بنتی بھی نہیں ایک دوسرے سے، لیکن

اس کا ہر گز یہ

مطلب نہیں کے میں اس کے ساتھ ایسا کروں گا"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلال روتے ہوئے خزیمہ سے بول رہا تھا....

"کیا یہاں کھڑے ہو کر ٹائم ویسٹ کرنا ہے یا عروش کو ڈھونڈنے میں ہیلپ کرو گے

میری" خزیمہ بلال کو نان سٹاپ بولتے اور روتے دیکھ کر بولا۔۔۔

"میں جانتا ہوں تم نے نہیں کیا، لیکن یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے، یہ سب گیم آئمہ

کی رچائی ہوئی ہے"

" مینے خود آئمہ کو منصور اور سمیر کے ساتھ

کافی پیتے دیکھا تھا،اب تمہیں عروش کو باحفاظت گھر پہنچانا ہے،مجھے آج ہی سمیر کو

گرفتار کروانا ہے،میں جانتا ہوں تم اس کو بچا

لوگے،میں اس لیئے نہیں جارہا کے میں اس

ایک کی خاطر باقی سب لڑکیوں کو اگنور نہیں کر سکتا مجھے ان سب کا پتہ چاہیے جنھیں

انہوں نے سمگل کیا،خیر ٹائم کم ہے تم جاؤ اسے

ڈھونڈو وہ اسے کسی مینا بائ کے کوٹھے پر لے کر گئے ہیں،تمہیں ڈھونڈ کر اسے گھر

پہنچانا ہے"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ،بلال کے کاندھے پر وزن ڈالتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

"یہ ٹیرسر ہے اسے اپنے پاس رکھنا" خزیمہ

ٹریسر بلال کے ہاتھ پر رکھ کر وہاں سے جلدی سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

بلال ٹریسر کو اپنی پوکٹ میں رکھتا ہے اور باہر کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔۔۔

"ہیلو! دانش مجھے مینا بائی کے کوٹھے پر جانا ہے ابھ اور اسی وقت"

"ہاں سب خیریت ہے توں بس وہ کر جو تجھے

مینے کہا۔۔۔"

ہمم اوکے میں پہنچ رہا، توں جلدی پہنچ بس۔۔"

بلال اپنے ایک دوست سے ایڈریس لیتے ہی، کال کاٹ دیتا ہے۔۔۔

5 منٹ کی تیز ڈرائیونگ سے وہ آخر کار وہاں پہنچ جاتا ہے، اور گاڑی سے اتر کر کوٹھے کو

دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں (دانش) بلال کا دوست بھی آجاتا ہے، پھر وہ دونوں اندر کی جانب بڑھتے

ہیں۔۔۔

دانیہ کو مہرو آریز کے روم میں بیٹھا کر خاموشی سے وہاں سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

سب لوگ تھے تو اپنے کمروں میں لیکن بہت, بے چین اور پریشان سے۔۔۔۔

آریز کمرے میں آکر ایک نظر دانیہ ہر ڈال کر

واشروم چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

"دانیہ تم سو جاؤ تھک گئی ہو گی نہ"

آریز چینج کرنے کے بعد، بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دانیہ سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

"مجھے لگتا ہے یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے، منصور نے میرا بدلہ عروش سے لیا ہے
"

دانیہ دھیمی سی آواز میں آریز کے سینے پر سر رکھ کر روتے بول رہی تھی۔۔۔۔

"پاگل ہو کیا ایسا کچھ بھی نہیں ہے، اپنے دل میں ایسی بات مت لاؤ" آریز، دانیہ کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ہوئے اسے سمجھاتا ہے۔۔۔۔

"آریز!" دانیہ اس کے سینے پر سر رکھے اسے

آواز دیتی ہے۔۔۔

"ہمم "آریز آنکھیں بند کیے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔

"کیا آپ کو بھی لگتا ہے، عروش کو بلال بھائی نے کرنیپ کیا ہے۔" دانیہ بلال کے سینے سے سر اٹھا کر اس سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔۔

"میرا دل نہیں مان رہا یار، مجھے ایسے لگتا ہے جیسے وہ ایسی حرکت کبھی نہیں کر سکتا، لیکن سارے ثبوت اس کے خلاف تھے۔"

'ہاں بس اللہ تعالی جلدی سے عروش کو صحیح سلامت گھر لے آئے"

دانیہ افسردہ سی ہو کر اللہ سے دعا کرتی ہے۔۔۔

"آمین!"

ٹینشن کی کوئی بات نہیں، شاید انہوں نے سٹریس لیا ہے بہت، پلیز ان کا خیال رکھیں آپ

ماں اور بچے دونوں کو اچھی غزا اور اچھا ماحول دیں۔۔۔

ڈاکٹر، ایمان کا چیک اپ کر کے ہاجرہ اور شمیم بیگم کو سمجھاتی ہیں۔۔۔۔

پھر وہ اسے پکڑ کر آفس سے باہر آتی ہیں،

ولید جلدی سے ایمان کو پکڑ کر سہارا دیتا ہے

اور پھر گھر کی طرف روانہ ہوتے ہیں سب"

✨✨✨✨✨✨

ایمان کو ولید بیڈ روم میں کا کر بیڈ پر لٹا دیتا ہے۔۔

باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ایمان سو جاؤ پلیز، تمہاری تبیعت نہیں ٹھیک"

ولید ایمان کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے،اس پر کمبل سیٹ کرتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

ایمان بیڈ پر لیٹی ہوئی آنسوں بہا رہی ہوتی ہے۔۔۔

"ایمان مت تنگ کرو مجھے پلیز! خزیمہ کی وائف ہے وہ تم دیکھنا انشاءاللہ صبح تک وہ گھر

ہو گی،

وہ اسے صحیح سلامت گھر پہنچائے گا۔"

"بلال!"ایمان کچھ بولنے لگتی ہے کے،ولید اسکو ہاتھ کے اشارے سے خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔۔

"اگر یہ حرکت بلال کی ہے تو میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا، سمجھ لینا کہ میرا بھائی میرے لیے مر گیا"دکھ اور غصے سے وہ بلال کو

سوچ کر بولتا ہے۔۔۔۔

"اب تم بھی سو جاؤ"ولید روم کی لائٹس آف کر کے ٹریس پر جا کر وہاں رکھی ایک چیئر پر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔

اس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں تو ایک آنسوں بہتا ہوا اسکی گال پر آتا ہے۔۔۔۔۔

بلال اور دانش کوٹھے کی عمارت میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

"ارے آج تو بڑے بڑے لوگ آئیں ہیں، صاحب آیئے آیئے، آج اس غریب خانے میں کیسے آنا ہو گیا"

مینا بائی منہ میں پان رکھے بڑے سے تخت پر بیٹھی ہوئی ب رہی تھیں۔۔۔۔

"ارے ہٹ کلموہی بیٹھنے دے صاحب لوگ کو"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مینا بائی اپنے سامنے بیٹھی ایک رقاصا کو سائیڈ پر دھکادے کر جگہ بناتی ہے۔۔۔

بلال کا یہ سب دیکھ کر دل گھبرا رہا تھا، وہ آج تک ایسی جگہ پر کبھی نہیں آیا تھا۔۔۔

"مینا بائی کوئی نیا مال آیا ہے کیا" دانش سیدھا

مدعے پر آتا ہے۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہا، ہاں نا آج آئی ہے ایک، بلا کی خوبصورت ہے پر نخرہ بہت ہے کلموہی کو، کالی گیا ہے ابھی سارہ نخرہ نکال دے گا اسکا۔۔۔"

ٹھا!

مینا بائی بول ہی رہیں تھیں کے فائر کی آواز سے

وہ اور وہاں موجود سب خاموش ہو جاتے ہیں۔۔

"مینا بائی، وہ آج والی لڑکی نے خود کو گولی مار دی ہے اور وہ مر گئی ہے"

سب کی خاموشی کو اس لڑکی کی آواز نے توڑا تھا۔۔

جبکہ ائیر پورٹ کے پاس کانوں میں بلوٹھت لگائے ٹریسر سے ان کی باتیں سنتے ہوئے خزیمہ کو ایسا لگا جیسے اس کے جسم سے روح نکل گئی ہو، وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر سانس لینے کی

کوشش کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکل کر جانے لگتا ہے کہ ارمان اسے پکڑ لیتا ہے۔۔۔

"خزیمہ ہوش سے کام لو پلیز!"

"کیا ہوش سے کام لوں مر گئی ہے وہ، سنا تم نے مر گئی ہے" خزیمہ پاگلوں کی طرح روتے ہوئے ارمان کے گلے لگ کر بول رہا ہوتا ہے۔۔۔

ارمان تو سنتے ہی شوکڈ ہو جاتا ہے۔۔۔

"میں ان سب کو نہیں چھوڑوں گا آرمان" خزیمہ اسے سائیڈ پر کرتا آگے بڑھتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بلال اور دانش بھاگ کر مینا بائی کے پیچھے اس کمرے میں جاتے ہیں، جہاں لڑکی نے خود کو مارا تھا اور فائر کی آواز آئی تھی۔

بلال آگے ہو کر اس لڑکی کو دیکھتا ہے، وہ کوئی اور لڑکی ہوتی ہے، اس لڑکی کو دیکھ کر بلال کو بہت دکھ ہوتا ہے، لیکن وہ اللہ کا شکر ادا کرتا ہے،

عروش نہیں ہے اور وہ پیچھے ہو جاتا ہے۔۔۔۔

"بلال تمہاری کزن "دانش بلال سے کنفرم کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

"نہیں نہیں یہ میری کزن نہیں ہے۔"بلال جلدی سے بولتا ہے۔

"بلال ہم الگ الگ ہو کر ڈھونڈتے ہیں "دانش کے بولتے ہی وہ دونوں الگ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

بلا لکوایک راستہ کچھ خفیہ سا لگتا ہے،بلال خاموشی سے اس طرف بڑھتا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ کے قدم بلال کی آواز سے "نہیں نہیں یہ میری کزن نہیں ہے۔" سنتے وہی تھم جاتے ہیں،

خزیمہ،بلال کی آواز سن کر ایک لمبا سانس لیتا ہے۔

"ارمان i am sorry میں پتہ نہیں کیا بول گیا تھا" خزیمہ ارمان کہ پاس جا کر بولتا ہے۔۔

"اٹس او کے یار میں سمجھ سکتا ہوں تیری کنڈیشن" ارمان اس کے گلے لگتے ہونے بولتا ہے۔۔

وولوگ سمیر کو گرفتار کرنے آے تھے، جو پاکستان سے باہر جانے والا تھا۔

لکین اسے پاکستان سے کسی بھی حال میں جانے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سے روکنا تھا اور ان سب لڑکیوں کا معلوم کرنا تھا کہ وہ کدھر ہیں۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨

ایک بند کمرے میں دیوار سے ٹیک لگا کر اپنی دونوٹانگو پر سر رکھے وہ چند گھنٹے پھلے

خزیمہ کے ساتھ بیتے لمحوں کو یاد کر رہی تھی

اسے خود سمجھ نہیں آئی کے اس کے ساتھ ہوا کیا، وو ایک بچے کے بولنے پر کے خزیمہ

بلا رہا وہ اس طرف جاتی ہے، لکین کوئی اس کے منہ پر کپڑا رکھ کر بے ہوش کر دیتا ہے

۔۔۔

پر جب سے وہ ہوش میں آئی کمرے کا دروازہ بجا بجا کر تھک گئی، اب تو اس کا حلق تک خشک ہو گیا تھا۔۔۔

عروش، خزیمہ کی خوشبو اپنے آپ سے محسوس کر رہی تھی کچھ گھنٹوں پہلے اس کا لمس، وہ مسلسل آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یوں تیرے لمس کا احساس رچا ہے مجھ میں

اپنے ہی بدن سے آجاتی ہ۔۔۔۔۔ے خوشبو تیری ❤

عروش خزیمہ کے خیالو میں تھی کے دو مرد اور ایک عورت دروازہ کھول کے اندر آتے ہیں۔۔۔

عروش انھے ایک نظر دیکھ کر اپنا منہ پھیر لیتی ہے۔۔۔

"صبح سے چیخ چیخ کر اس حرامزادی نے سر میں درد کر دیا میرے، ارے اسکو ابھی سوت کر دو

ویسے بھی کل اسے سیٹھ کے حوالے کر دینا ہے۔"

مینا بائی پان چباتے ہوئے اپنے دو ساتھیوں سے بولتی ہے، اور پان کی پیک عروش کے پاس پھینک دیتی ہے۔۔۔

شیدا (کوٹھے کا غنڈا) مینا بائی کے حکم ملتے ہی،

عروش کو بالوں سے پکڑ کر اس کے منہ پر تھپڑ

مارنا شروع کرتا ہے، اپنی بیلٹ اتار کر وہ اس سے عروش کو مارتا ہے، پھر اسے گھسیٹتے ہوئے خفیہ روم میں لے جاتا ہے، مینا بائی اور ساتھی دوسرے والا آدمی ہنستے ہوئے ان کے پیچھے جا رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

پورے کوٹھے میں عروش کی چیخوں کی آوازیں تھی کیونکہ وہ اسکو بالوں سے گھسیٹے جا رہا تھا اور وہ درد سے چلا رہی تھی۔۔۔۔

وہاں موجود سب اس جلاد کو دیکھ رہے تھے، لیکن کسی میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کو

ظلم کرنے سے روک سکیں۔۔۔۔

شیدا، عروش کو ایک خالی روم میں لا کر دھکا دیتا ہے وہ فرش پر گر جاتی ہے اور اسکی ساڑھی کے پلو سے پن اتر جاتی ہے اور پلو ڈھلک جاتا ہے۔۔۔

شیدا اپنے پیلے دانتوں کی نمائش کر کے ہنستے ہوئے عروش کیطرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش روتے ہوئے اپنے گرد و ساڑھی کے پلو کو لپیٹتے ہوئے پیچھے ہوتی ہے اور نا میں سر ہلاتی ہے۔۔۔

وہ شخص اسکی طرف قدم اُٹھاتا ہے۔۔۔۔

"یا اللہ پلیز مجھے بچا لے، اللہ میری عزت کی حفاظت فرما، مجھے موت دیدے اللہ لیکن میری عزت نا جائے" عروش روتے ہوئے اللہ سے گڑگڑا رہی تھی۔۔۔۔

وہ شخص اس کی دعا سن کر زور زور سے قہقہے لگاتا ہے اور اسکے قریب بیٹھتا ہے۔۔۔۔

"مجھے ہاتھ نہ لگانا پلیز مجھے چھوڑ دو، میں مر جاؤ گی اگر مجھے کسی نے چھوا تو" عروش روتے ہوئے اس کو اپنے قریب آنے سے روک رہی تھی۔۔

"ہاہاہاہاتو مر جاؤ!"

وہ شخص ہنستے ہوئے بول کر عروش کیطرف ہاتھ بڑھاتا ہے، لیکن اس کے سر پر کوئ پیچھے سے بھاری سا ڈنڈا بہت زور سے مارتا ہے اور وہ وہی گر جاتا ہے۔۔۔۔

عروش اس شخص کو اپنے سامنے بے ہوش گرا ہوا دیکھتی ہے اور سر اٹھا کر اوپر دیکھتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨

آزاد بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا نیند تو اسے آ نہیں رہی تھی، وہ بس زیب کی وجہ سے کمرے میں تھا کیونکہ اس کی کنڈیشن نہیں تھی کہ وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جاتا، والد کے انتقال کے بعد اس نے ہمیشہ اپنی بہنوں کو باپ کی طرح پیار دیا تاکہ کبھی انہیں کمی

محسوس نا ہو، آج بھی

عروش کے گم ہونے کی خبر سے وہ ٹوٹ گیا تھا۔

"آزاد! آپ ٹھیک ہیں؟" زیب آزاد کو بیٹھا دیکھ کر آہستہ سے اٹھتی ہے اور آزاد کو بیٹھا دیکھ کر بولتی ہے اور پھر اسکے سینے پر سر رکھ دیتی ہے۔

"زیب دعا کرو کہ عروش سہی سلامت گھر لوٹ آئے" آزاد زیب کے گرد بازو پھیلا کر اس سے بولتا ہے۔۔۔

"آزاد آپ فکر نہیں کریں، اگر بلال نے کیا یہ سب

تو خزیمہ عروش کو اس سے لے آئے گا"

"اگر یہ سب بلال نے نا کیا ہو تو؟ مینے غصے میں

بلال پر ہاتھ تو اٹھا دیا، لیکن مینے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا، جس سے محسوس ہو رہا تھا کے بلال نے یہ حرکت نہیں کی "آزاد کہیں کھوتے ہوئے یہ بولتا ہے اس کے سامنے بلال کا چہرہ گھومتا ہے۔۔۔

زیب بھی آزاد کی بات سنتے ہی پریشان سی ہو جاتی ہے

✨✨✨✨✨✨✨

بلال اس کوٹھے پر بہت دھیان سے عروش کو ڈھونڈ رہا تھا دانش اور اس نے کال ملا کر ائیر ایکسٹینشن لگائی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔۔

بلال جیسے ہی تھوڑا آگے بڑھتا ہے اسے مینا بائی

دوسرے آدمی کے ساتھ کمرے سے باہر نکلتا ہوا دیکھتا ہے۔۔۔

بلال جلدی سے وہاں پر ایک خالی کمرے میں گھس جاتا ہے اور ان کی باتیں سنتا ہے

۔۔۔۔۔۔

"سیٹھ کا فون آیا تھا، پاکستان سے جا رہا ہے وہ آج، اس نے کہا ہے کہ اس لڑکی کو جتنا گندا کر سکتے ہو کر دو، اور پھر اس کو خان ہاؤس کے سامنے پھینک دینا، لیکن میں سوچ رہی ہوں کہ ھمیں اس کو اپنے پاس رکھنا چاہیے، بہت خوبصورت ہے یہ، بہت پیسے کمائیں گے ہم"

مینا بائی پان چباتے ہوئے اپنے ساتھی سے بول رہی ہوتی ہے۔۔۔

کمرے میں کھڑا بلال ان کی باتیں سن کر مینا بائی کا منہ توڑنے کا دل کرتا ہے، لیکن وہ خود پر قابو پا لیتا ہے، کیونکہ اس سے عروش کو بچانا تھا۔۔

ان دونوں کے وہاں سے جاتے ہی، بلال اس کمرے کی طرف بڑھتا ہے جہاں سے عروش کی رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتا ہے، تو کوئی شخص عروش کیطرف بڑھ رہا تھا، وہ سائیڈ سے ایک ڈانڈا اٹھاتا ہے، جو شاید یہاں موجود لڑکیوں کو مارنے کے لیے ہی رکھا گیا تھا، بلال اٹھا کر اس شخص کے سر پہ بہت زور سے مارتا ہے، اور وہ شخص وہی بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس شخص کو اپنے سامنے بے ہوش گرا ہوا دیکھتی ہے اور سر اٹھا کر اوپر دیکھتی ہے۔۔

"بلال!" عروش بلال کو سامنے دیکھ کر خوشی سے اور روتے ہوئے اس کا نام لیتی ہے

۔۔۔۔

بلال ایک نظر عروش کو دیکھتا ہے، عروش نیچے ہی بیٹھی ہوئی تھی اسکو اتنا مارا تھا اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکے۔۔۔۔

بلال آگے بڑھ کر عروش کو کھڑا کرتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہیلو دانش تو پیچھے گاڑی لے کر آ عروش مجھے مل گئی ہے، جلدی سے لے آ۔۔۔

بلال جلدی سے عروش کو پکڑ کر پیچھے کے راستے سے نکلتا ہے۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

عروش کو جلدی سے گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر بلال خود ڈرائیونگ سیٹ پر آتا

ہے اور دانش کے پیچھے بھیٹتے ہی، بلال گاڑی بھگا کے وہاں سے لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

بلال دانش کے گھر کے آگے کار روکتا ہے۔۔۔۔

"تھنکس یار، توں نے بہت ہیلپ کی ہے"

"پاگل ہے کیا توں شرمندہ کیوں کر رہا ہے، گھر پہنچتے ہی کال کر دینا مجھے، اللہ حافظ!"

دانش گاڑی سے نکلتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔

دانش کے نکلتے ہی بلال اپنی گاڑی کو خان ہاؤس کیطرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

بلال کی نظر اس کے بازو پہ جاتی ہے، جہاں چوٹ لگی تھی، پھر وہ اس کے منہ پر تھپڑ کے نشان دیکھتا ہے۔۔۔

بہت مارا انہوں نے؟ بلال عروش سے پوچھتا ہے۔

عروش ہاں میں گردن ہلاتی ہے۔۔۔

"تمہیں تو سکون مل رہا ہونا ہے۔" عروش بلال کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔

"ہاہاہاہا، بہت زیادہ سکون مل رہا مجھے، تمہاری تھوڑی اور پھینٹی لگنی چاہیے تھی ویسے، اتنے سے تم میں کہاں سدھار آنے والا" بلال ناچاہتے ہوئے بھی ہنس کر شرارت سے عروش کو بولتا ہے۔۔۔

"اس نے مجھے بہت مارا ہے، اس نے اپنی بیلٹ سے مجھے مارا ہے، میرے بسل کھینچے، مجھے بہت درد ہو رہی ہے، آج تک کبھی کسی نے مجھ پہ ہاتھ نہیں اٹھایا، اگر تم نہیں آتے تو میں مر جاتی۔" عروش روتے ہوئے بلال سے بول رہی تھی۔

بلال کے مسکراتے ہوئے ہونٹ وہیں سکڑ جاتے ہیں۔۔۔

جبکہ دوسری طرف خزیمہ عروش کی بات سن کر تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیتا ہے

۔۔۔۔

اسی دوران خان ہاوس پہنچ جاتے ہیں وہ۔۔۔

"عروش گھر جاؤ تم" بلال گیٹ کے سامنے گاڑی روک کر عروش کو اترنے کا بولتا ہے

۔۔۔۔

"تم کدھر جارہے ہو؟؟"

"میں آتا ہوں ایک ضروری کام ہے تم جاؤ گھر"

عروش کے اترنے کے بعد وہ کافی دیر گھر کے باہر کھڑا رہتا ہے اور پھر کچھ سوچتے ہوئے گاڑی

آگے بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

آغا جی کا دل گھبرا رہا ہوتا ہے، وہ نیچے لاؤنج میں جا کر صوفے پر بیٹھ جاتے ہیں، ان کی نظریں باہر کے دروازے کیطرف تھیں، بی جان بھی

باہر آجاتی ہیں اور آغا جی کے پاس ہی بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔

"خان جی! پتہ نہیں ہمارے گھر کو کس کی نظر لگ گئی، ہم نے تو اپنے بچوں کی تربیت ایسی نہیں کی تھی، پھر نا جانے بلال نے ایسا کیوں کیا"

بی جان اپنی آنکھوں سے آنسوں پہنچتے ہوئے

آغا جی سے بول رہیں تھیں۔۔۔۔

احمد خان (آغا جی) بی جان کو دیکھتے ہیں۔۔۔

"جمیلہ بیگم! ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم

چاہتے ہیں، زندگی کبھی پرفیکٹ نہیں ہوتی،

یہ تو آزمائش ہے اللہ کیطرف سے ہم سب پر کے

ہم اس مشکل میں ایک دوسرے کا کتنا ساتھ دیتے ہیں، بلال نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے،

عروش!" آغا جی، بی جان سے بات کر رہے تھے کے انکی نظر سامنے دروازے پر جاتی ہے جہاں عروش کھڑی تھی اور آغا جی عروش کا

نام اتنے زور سے لیتے ہیں کے بیجان ڈر جاتی ہیں اور سن کے اونچا پکارنے سے، علی صاحب، آمنہ بیگم تبریر، آریزاور دانیہ بھی اپنے کمروں سے

باہر آجاتے ہیں۔۔۔۔

"میری بچی" آغاجی جلدی سے جاکر عروش کو

جاکر اپنے گلے سے لگاتے ہیں، بی جان بھی عروش کو پیار کرتیں ہیں۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم آگے بڑھ کر عروش کو اپنے سینے سے

لگاتی ہیں۔۔۔۔

"خزیمہ لایا تمہیں وہ خود کدھر ہے؟" آمنہ بیگم عروش کو اپنے سامنے کرتے ہوئے عروش سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

"نہیں بلال چھوڑ کر گیا ہے" عروش کی بات سنتے ہی سب کو انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ واقع یہ سب بلال نے کیا ہے۔۔۔۔

"یہ تمہیں بلال نے مارا ہے کیا؟" تابی عروش کے سامنے کھڑا اسکے چہرے پر تھپڑوں کے نشان پر ہاتھ پھیرتے ہوئے تکلیف اور غصے سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

عروش نامیں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔۔

"آمنہ عروش کو کمرے میں لے کر جاؤ، آریز ڈاکٹر کو کال کرو" علی صاحب آمنہ بیگم کو بولتے ہی آریز کو پھر حکم دیتے ہیں۔۔۔

آمنہ بیگم اور دانیہ عروش کو اوپر اس کے کمرے میں لے کر جاتی ہیں۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

عروش کے گھر پہنچنے کی خبر سب کو مل جاتی ہے، سب عروش کے کمرے میں موجود تھے، ڈاکٹر عروش کو چیک کرتا ہے، اور کچھ ٹیبلیٹس دے کر انجکشن لگا کر ریسٹ دینے کا بول کر چلا جاتا ہے۔۔۔

وہ سب لوگ پریشان سے عروش کے پاس بیٹھے تھے، کچھ دیر بعد خزیمہ بھی کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

"کہاں تھے تم خزیمہ ؟"آمنہ بیگم خزیمہ کو

کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر بولتی ہیں۔۔۔

"ادھر ہی تھا مما میں, عروش کی طبیعت کیسی

ہے۔"خزیمہ ماں کو جواب دے کر عروش کو دیکھ کر اس کا پوچھتا ہے۔۔۔۔

"بلال چھوڑ کے گیا تھا، تم نے کیا کہا تھا بلال کو کہ وہ اس کو چھوڑ کے گیا گھر ؟؟"ولید

خزیمہ کے سامنے آکر اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

"بلال نے کچھ نہیں کیا تھا، وہ تو جانتا بھی نہیں تھا اس بارے میں، یہ سب کچھ کیا دھرا

آئمہ، سمیر اور منصور کا تھا، بلال تو بلکہ عروش کو بچا کر لایا ہے" خزیمہ سب کیطرف

دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔

سب شرمندہ ہو جاتے ہیں کے بلال پر شک کیا، بلکہ اسے مارا بھی۔۔۔

"آئمہ نے سب کیا لیکن میرے بیٹے پر الزام لگا گئ

کمبخت کہیں کی، ہمارے گھر پر نظر رکھی ہوئ

تھی ڈائین نے"

شمیم بیگم دکھ سے بولتی ہیں انہیں آئمہ سے ایسی امید نہیں تھی کہ وہ اپنے کزن کو پھنسا دے گی،اوراس قسم کی گھٹیا حرکت کرے گی۔۔۔۔

تھوڑی دیر خزیمہ سے باتیں کرنے کے بعد،سب اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں،اور آمنہ بیگم

خزیمہ کو عروش کا خیال رکھنے کا بول کر چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سبکے جانے کے بعد خزیمہ ڈور لوک کرتا ہے،اور عروش کے پاس بیڈ پر جا کر بیٹھتا ہے

۔۔۔۔

عروش کو ڈاکٹر نیند کا انجکشن لگا کر گیا تھا،جس کی وجہ سے وہ سکون سے سو رہی تھی

۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے چہرے پر نیل دیکھتا ہے تو اسے شدید غصہ آتا ہے،لیکن ساتھ ہی وہ مطمئن بھی تھا،کیونکہ وہ یہ نشان دینے والے کو کو اچھا سبق دے کر آیا تھا۔۔۔۔

خزیمہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اور ارمان ان کی ٹیم ایئرپورٹ پاس میرا انتظار کر رہے تھے, کافی دیر گزرنے کے بعد سمیر آتا ہے، جیسے ہی وہ ایئرپورٹ کی بیلڈ نگ میں داخل ہوتا ہے، ارمان کی ٹیم اسکو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمیر کو ارسٹ کرنے کے بعد وہ اسے ایک سیکریٹ پلیس پر لے جاتے ہیں۔۔۔۔

کچھ دیر مار کھانے کے بعد وہ اپنا منہ کھول دیتا ہے، اپنے سارے کالے دھندے بتا دیتا ہے۔۔۔

پولیس منصور کو بھی گرفتار کر لیتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ یہ سب کام کرنے کے بعد ارمان کی ٹیم کے ساتھ مینا بائی کے کوٹھے پر چھاپا ڈالتا ہے۔۔۔

جہاں عروش کے غائب ہو جانے کی وجہ سے

پہلے ہی سب کی کلاس مینا بائی سے لگی ہوئی تھی، سب لوگ اس کے سامنے تھے کہ

پولیس بھی اندر آجاتی ہے۔۔۔۔

جتنی لڑکیاں انہوں نے اغواہ کی تھیں وہ سب

بازیاب کروائی جاتی ہیں۔۔۔

خزیمہ دور سے ہی شیدے کو پہچان لیتا ہے اس

کے سر پر پٹی تھی جو اس بات کا ثبوت تھی کے بلال نے اس کے سر پر ڈنڈا مارا تھا۔۔۔۔

خزیمہ اسکو گریبان سے پکڑ کر ایک روم میں لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

پہلے تو وہ اس کے بہت سارے تھپڑ مارتا ہے، پھر

اپنی بیلٹ سے اسے خوب پیٹتا ہے۔۔۔۔

وہ اسے مزید مارتا لیکن بلال خزیمہ کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔

"بس کر دیں بھائی! مر جائے گا یہ "بلال خزیمہ

کا گھورنا اگنور کر کے اسے بولتا ہے۔۔۔۔۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" خزیمہ غصے سے بلال سے پوچھتا ہے۔۔۔

"جو کام آپ نے کیا ہے ابھی، وہی کرنے آیا تھا" بلال شرارت سے خزیمہ کو بولتا ہے

۔۔۔

خزیمہ، بلال کے پیٹ پر زور سے مکہ مارتا ہے۔۔۔

بلال شوکڈ سا خزیمہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

"یہ عروش پر ہنسنے کی سزا تھی" خزیمہ بلال کو حیران کھڑا دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

"آپ باتیں سن رہے تھے؟ پر کیسے؟" بلال حیران سا خزیمہ سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

"ٹریسر دو واپس" خزیمہ مسکراتے ہوئے بلال سے ٹریسر مانگتا ہے۔۔۔۔

اور خزیمہ بھی سمجھ جاتا ہے اور ہنستے ہوئے پوکٹ سے نکال کر واپس کر دیتا ہے

۔۔۔۔۔۔

"تھینکس یار" خزیمہ بلال کے گلے لگ کر

بولتا ہے۔۔۔۔

"تھینکس کیوں مینے تو اپنی دشمن کو بچایا تا کہ میری جنگ چلتی رہے ہمیشہ" بلال

بولتے ہی

ہنس دیتا ہے اور خزیمہ بھی اس کی بات سے مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

"چلیں گھر؟" خزیمہ آگے بڑھتے ہوئے بولتا ہے

"بھائی آپ جاؤ میں کچھ دن بعد آؤ گا، ورنہ سب شرمندہ ہوتے رہیں گے،

ویسے مجھے خود بھی تھوڑی سپیس چاہیے"

بلال خزیمہ کو باہر جاتے دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی، لیکن زیادہ دیر نا لگا دینا، اور مجھ سے کونٹیکٹ میں رہنا

"

خزیمہ بلال سے گلے مل کر گھر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

عروش کی آنکھ صبح کھلتی ہے تو وہ سائیڈ پر

خزیمہ کو اپنے ساتھ سویا ہوا پاتی ہے۔۔۔۔

عروش بیڈ سے اٹھ کر واشروم جاتی ہے۔۔۔۔

وہ کچھ دیر بعد واپس آتی ہے تو خزیمہ اٹھ کے

بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔

عروش آرام سے چل کر آ کے بیڈ پر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

"کیسی طبعیت ہے تمہاری اب؟" خزیمہ عروش کے بیٹھتے، اس سے پوچھتا ہے۔۔۔

"زندہ ہوں"

عروش ایک نظر خزیمہ کو دیکھتی ہے اور پھر دوسری طرف منہ کر کے بولتی ہے۔۔۔

خزیمہ اس کو بازوں سے پکڑ کر رخ اپنی طرف کرتا ہے۔۔۔۔

"یہ کیا فضول بول رہی ہو، دماغ خراب ہے کیا تمہارا؟" خزیمہ غصہ میں تھوڑی اونچی آواز میں بولتا ہے۔۔۔

"آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے، میں کدھر تھی، کس

حال میں تھی۔" عروش روتے ہوئے خزیمہ سے گلہ کرتی ہے۔۔۔

"مجھے انہوں نے مارا، بہت مارا، آپ کو پتہ ہے،

وہ گندا آدمی مجھے چھونے لگا تھا، میں مر جاتی شیر و میں مر جاتی، اگر بلال نا آتا تو وہ"

عروش روتے ہوئے خزیمہ کو بتا رہی تھی، کے خزیمہ اس کی آخری بات پوری ہونے

سے پہلے

اپنے سینے سے لگالیتا ہے۔۔۔۔

"آہ ماما!" عروش کے کمر کے زخم خزیمہ کے ہاتھوں اور بازوؤں لگنے سے درد کرنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔

"کیا ہوا؟" خزیمہ جلدی سے عروش کو تھوڑا سا ئیڈ پر کر کے، پریشان ہو کر پوچھتا ہے

۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ جلن ہو رہی کمر پر" عروش اپنی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے بولتی ہے

۔۔۔۔

خزیمہ اس کی کمر سے تھوڑی شرٹ اوپر کر کے

دیکھتا ہے تو ادھر بیلٹ کے نشان سے نیل پڑے

ہوتے ہیں، خزیمہ کو دل پر ایک ٹھیس سی اٹھتی ہے وہ قرب سے آنکھیں بند کرتا ہے

۔۔۔۔۔۔

"ادھر کچھ لگیا کیوں نہیں تم نے؟"

"وہ میں نے مما کو نہیں بتایا تھا، ورنہ وہ پریشان

ہو جاتیں، پہلے ہی فیس کو دیکھ کر وہ بہت

رو رہیں تھی" عروش خزیمہ کو جواب دیتی ہے۔۔

"پاگل لڑکی تو یہ زخم کیسے ٹھیک ہونے تھے پھر؟" خزیمہ بولتے اٹھ کر دراز سے کریم

نکالتا ہے۔۔

"لیٹو میں لگا دیتا ہوں" خزیمہ عروش کے پاس

بیٹھتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔

"نن نہیں خزیمہ میں لگا کوں گی خود ی" عروش تھوڑا گھبراتے اور شرماتے ہوئے خزیمہ کو منع کرتی ہے۔۔۔۔

"میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں عروش، مما کو اگر اب بتاؤ گی تو وہ بہت ناراض ہوں گی تم سے، اسلیے جلدی سے لیٹو، پھر مجھے ایک ضروری کام سے بھی جانا ہے" خزیمہ عروش کا شرمانا اگنور کر کے

تھوڑا روب سے بولتا ہے، تاکہ عروش سریس ہو

کر لگوا لے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش کروٹ کے بل لیٹتی ہے اور کمر خزیمہ کے

سامنے ہوتی ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کی شرٹ اوپر کر کے دیکھتا ہے تو کمر پر زخم بہت ہوتے ہیں، اسے عروش پر پیار آتا ہے جو اتنا درد بہت صبر سے برداشت کر رہی تھی۔۔۔

خزیمہ کی انگلیاں جیسے اس کے زخم پر لگتی ہیں، عروش اس کے لمس سے تڑپ اُٹھتی ہے

۔۔۔۔

"خزیمہ پلیز میں لگالوں گی، میں دانیہ کو بول دوں گی وہ لگادے گی" عروش خزیمہ کے لمس سے گھبراتے ہوئے اس سے سے ریکوسٹ کرتی ہے۔۔۔

"جتنی تمہیں تکلیف ہو رہی ہے نا، تمہیں یہ دینے والے کو اس سے بھی زیادہ ہو رہی ہونی، میرے بس میں ہوتا تو تمہاری یہ کیا، بلکے ساری تکلیفیں میں اپنے سر لے لیتا" خزیمہ باتوں باتوں میں اس کی کمر پر کریم لگا چکا تھا اور پھر عروش کو بیٹھاتا ہے اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں پیالے کی طرح لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

"اس کھیل کو رچانے والے سب لوگوں کو، مینے کڑی سے کڑی سزا دی ہے، آئمہ راہ گئی ہے سزا اسے بھی ملے گی لیکن وہ بھاگ گئی" خزیمہ اب عروش کے چہرے پر کریم

لگانا شروع کرتا ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کے دائیں گال پر اپنے لب رکھ دیتا ہے وہاں نیل کے نشان بہت گہرے تھے۔۔۔۔۔

عروش کو خزیمہ کے لمس سے اپنے اندر سکون سا اترتا محسوس ہوتا ہے اور وہ اپنی دونوں آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔

اس کے چہرے پر وہ کریم لگا چکا تھا اب خزیمہ بلکل خاموشی سے عروش کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں ہر طرف خاموشی تھی، شور تھا تو صرف عروش اور خزیمہ کی سانسوں کی آواز کا۔۔

اس خاموشی کو خزیمہ کے فون کی رنگ ٹون نے توڑ دیا، 'آرمان کالنگ' وہ فون اٹھا کر بالکونی میں چلا جاتا ہے۔۔

ہیلو! خزیمہ فون کان سے لگاتا ہے۔۔۔

"ہیلو خزیمہ ! وہ یار ابھی صبح شہر سے دور سنسان روڈ سے ایک لڑکی کی برہنہ حالت میں لعش ملی ہے، لڑکی کی شناخت کی ہے وہ تمہاری کزن آئمہ ہے" آرمان خزیمہ کو بتاتا ہے ۔۔۔

"آچھا" خزیمہ صرف اتنا بول کر فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

"آئمہ میں تمہارے حق میں ایسا کچھ نہیں چاہتا تھا، لیکن تم ایک عورت ہو کر دوسری عورت کے

ساتھ جو ظلم کرنے جارہی تھی، شاید اسی کی اللہ نے تمہیں سزا دی۔۔۔" خزیمہ فون کاٹ کر

افسوس سے بولتا ہے۔۔۔

"اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔

آمین" خزیمہ دل سے اس کے لیے دعا کر کے کمرے

کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

تبریز، عروش، بلال، مہر واور آریزا نسبکی عمر میں ایک دو سال کا فرق تھا جسکی وجہ سے ان سب چھوٹوں کا اپنا ایک الگ گروپ تھا۔۔۔

عروش کی ساتویں بر تھڈے تھی،

یہ سب اس دن اپنی شرارتوں اور مستی میں مگن تھے، لیکن اگلے ہی لمحے دانیال خان کی لعش جب گھر آئی، تو خوشیاں بھی ساتھ لے گئی۔۔۔۔۔

بلال اپنے چاچو کا لاڈلا تھا کیونکہ بلال گیا ہی

(دانیال خان) اپنے چاچو پر تھا اس کے نین نقش دانیال خان جیسے تھے۔۔۔۔

دانیال خان کے انتقال کے بعد، شمیم بیگم کا عروش کو منحوس کہنے کی وجہ سے اس نے بڑے

تایا کے گھر جانا چھوڑ دیا تھا،

آہستہ آہستہ دن گزرتے گئے، عروش پہلے سارا دن تبریر، آریزا اور بلال کے ساتھ کھیلا کرتی تھی,

لیکن وہ اب بلال کے ساتھ نہیں کھیلتی تھی۔۔۔

ایک دن وہ سب کرکٹ کھیل رہے تھے، عروش

بیٹنگ پر تھی اس کی شاٹ سے بال فیلڈنگ پر

کھڑے بلال کی آنکھ پر لگ گئی۔۔۔۔

"ہائے اس منحوس نے میرے بیٹے کی آنکھ ہی

پھوڑ دی، سب کے پیچھے پڑ گئی منحوس، باپ

کو تو مار دیا باقیوں کو چھوڑ دے" شمیم بیگم

بلال کی آنکھ دیکھتے ہوئے مسلسل بول رہی تھیں۔۔۔۔

عروش کے ہاتھ سے بلا گر جاتا ہے، وہ بھاگتے ہوئے لان سے گھر چلی جاتی ہے۔۔۔

آریزا اور تبریز افسوس سے گھر کے دروازے کو

دیکھ رہے تھے۔۔۔

"موم زرا سی چوٹ تھی آپ نے اتنا ہنگامہ کر دیا

اور کھیل میں چوٹ تو لگ ہی جاتی ہے" بلال شرمندہ سا ہو کر ماں سے بولتا ہے۔۔۔

"خبر دار آئندہ اس کے ساتھ کھیلے تو ٹانگیں توڑ دوں گی تمہاری میں۔۔۔" شمیم بیگم

بلال کو وارن

کر کے وہاں سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

تب سے تبریز اور آریز نے بلال کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا تھا، ایسا نہیں تھا کہ وہ بلکل

نہیں کھیلتے تھے بس تب جب عروش ان کے ساتھ ہوتی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دن بعد مہروان کے گھر آئی تھی وہ پھر سے لان میں کرکٹ کھیل رہے تھے، بلال

انہیں کھیلتا دیکھ ان کے پاس آتا ہے۔۔

عروش بلال کو دیکھ کر گھبرا رہی ہوتی ہے کے کہیں تائی امی نا آجائیں۔۔۔۔

"بلال! توں مانڈ نہ کری یار، پلیز ہم بعد میں کھیلتے ہیں، ابھی تائی امی آگئی تو عروش کی

تبیعت پھر خراب ہو جائے گی" تبریز شرمندہ سا ہو کر بلال کو بولتا ہے۔۔۔

بلال اٹس اوکے بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔۔

اور اپنے کمرے میں آ کر کھڑکی سے انسبکو کھیلتا دیکھ کر اپنی آنکھوں سے نکلتا پانی صاف کرتا ہے۔۔۔۔

"تم سچ میں منحوس ہو عروش" بلال بولتے ہی کھڑکی کے سامنے پڑدے کر دیتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بلال ڈرائیونگ کرتے ہوئے پرانی باتیں سوچ رہا تھا۔۔

"عروش کی بچی تم سب سے بڑی ولین ہو میری زندگی کی، پہلے تمہاری وجہ سے گروپ سے نکلا، پھر میں موم کو تانیہ کے لیے منانے ہی لگا

تھا کے بیچ میں ٹپک پڑی،اور اب سب سے مار

کھانے کے بعد گھر سے بھی میں جا رہا"بلال

ہنستے ہوئے خود سے بولتا ہے۔۔۔۔

"لیکن اس کے باوجود میں تم سے نفرت نہیں

کرتا،ہاں میں تم سے پیچھے ہو گیا تھا،

تمہیں باتیں بھی سناتا تھا کیونکہ وہ میرے اندر

کی فریسٹیشن تھی،ہمارے پیرنٹس ہی اکثر

ہمارے دلوں میں نفرت ڈال دیتے ہیں۔"وہ اپنے دل میں سوچتا ہوا ڈرائیونگ کر رہا

تھا کہ اچانک وہ گاڑی کو بریک لگاتا ہے۔۔۔

"سمیر! گڈ جوب، بس اب عروش کو کیسی کابل مت چھوڑنا، بلکہ تم اپنا انتقام لے کر مار دینا"

آئمہ سمیر کے فلیٹ میں کچھ دیر پہلے ہی آئی تھی اور اب اسکے لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہا تھینکس بے بی" سمیر ہنستے ہوئے اسے عجیب نظر سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

"اچھا میں چلتی ہوں" آئمہ اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب دیکھ کر فوراً کھڑی ہوتی ہے اور مین ڈور کا دروازہ جلدی سے کھول دیتی ہے۔۔۔۔

مین ڈور پر سامنے ہی سمیر کے تین دوست کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

سمیر جلدی سے آئمہ کو بازوں سے پکڑ کر اندر کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے گلے ملتا ہے۔۔۔

"ارے واہ تم لوگ یار بتا کے آجاتے، خیر آجاؤ اندر"

سمیرا نہیں اندر بلاتا ہے۔۔۔

"سمیر میں جا رہی بہت دیر ہو گئی ہے "آئمہ اتنے لوگوں کو دیکھ کر اپنی گھبراہٹ

چھپاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔

"ارے ایسے کیسے جائیں گی، ہم تو ابھی آئے ہیں

ہم سے تو باتیں کریں آپ "سمیر کا ایک دوست

آئمہ کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتا ہے۔۔

آئمہ غصے میں اسکے چہرے پر زور سے تھپڑ مار دیتی ہے۔۔۔۔

سمیر اور باقی کے دوست منہ کھولے اپنے اس

دوست کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

"(گالی) تیری ہمت کے تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا، رک تجھے میں بتاتا ہوں "وہ لڑکا آئمہ

کے بالوں کو

کھینچتا ہے اور پھر اسے بالوں سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے، سمیر کے بیڈ روم کی طرف لے کر

بڑھتا ہے۔۔۔۔

آئمہ اسے روم میں لے جاتا دیکھ کر خود کو چھڑوانے لگتی ہے۔۔۔۔

"سمیر پلیز بچاؤ مجھے "آئمہ روتے ہوئے مڑ کر سمیر سے بولتی ہے لیکن وہ اسے دیکھ کر

زوردار

قہقہ لگا کر اپنے باقی دوستوں کے ساتھ وہی

صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

وہ لڑکا آئمہ کو کمرے میں لے جا کر دھکا دیتا ہے

اور پھر اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔۔۔۔

"نو پلیز میرے پاس مت آنا تم، میں میں تم سے معافی مانگتی ہوں، مینے تم پر ہاتھ اٹھایا،

مجھے جانے دو پلیز "آئمہ روتے گڑگڑاتے ہوئے اس

سے بول رہی تھی۔۔

لیکن اس لڑکے نے ہاتھ بڑھا کر آئمہ کے کپڑے پھاڑ دیے۔۔۔۔

پورے فلیٹ میں آئمہ کی چیخوں کی آوز تھی لیکن باہر موجود وہ تین لوگ بلکل

بے حس بنے بیٹھے تھے۔۔۔

ایک گھنٹے بعد سمیر کا دوست مسکراتے ہوئے کمرے سے آتا ہے، وہ چاروں ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہہ لگا دیتے ہیں۔۔۔۔

کچھ دیر بعد سمیر کا دوسرا دوست جاتا ہے اور

آدھے گھنٹے بعد وہ گھبرایا ہوا باہر آتا ہے۔۔۔

"وہ وہ لڑکی مر گئی ہے" وہ ان سب کے سروں

پر بم پھینکتا ہے۔۔۔۔

"کیا؟" سمیر بھاگتے ہوئے کمرے میں جاتا ہے تو وہ اسے برہنہ حالت میں بیڈ پر پڑی ہوئی ملتی ہے۔

سمیر آئمہ کی سانسیں اور نبضِ چیک کرتا ہے،

وہ سچ میں مر گئی تھی۔۔۔۔

"شٹ یار کیا کر دیا تم نے" سمیر اپنے ماتھے پر

سے پسینہ پھونچتے ہوئے ان سے پوچھتا ہے۔۔۔

"اسے ایسے ہی شہر سے دور کہیں پھینک آؤ،

میری ویسے بھی فلائٹ ہے اور تم سب بھی غائب

ہو جاؤ کچھ عرصے کے لیئے" سمیر ان کو جلدی سے بول کر اپنا بیگ اٹھاتا ہے اور وہ تینوں

بھی آئمہ کو بیڈ شیٹ میں لپیٹ کر اپنی کار کی

ڈگی میں رکھتے ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

سمیر اپنی کار میں بیٹھ کر ائیر پورٹ کی طرف بڑھتا ہے اور وہ تینوں شہر سے دور ایک

سنسان سڑک کے قریب فصلوں میں آئمہ کی لعش پھینک جاتے ہیں۔۔۔۔

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

بلال کی کار کے آگے ایک کتا آتا ہے اور وہ وہی

بریک لگا دیتا ہے۔۔۔۔

بلال کار روک کے کود یکھتا ہے، کتا فصل میں

جاتا ہے، وہاں اسے دو تین اور کتے کسی چیز کے

گرد بھونکتے نظر آتے ہیں۔۔۔۔

اسے کچھ عجیب لگتا ہے وہ گاڑی سے ڈنڈا نکال

کر اس جگہ پہنچ کر کتوں جو بھگاتا ہے۔۔۔

اسے وہ کپڑے میں لپٹی کوئی انسانی لعش لگتی ہے۔۔۔۔

بلال جلدی سے آرمان کو کال کرتا ہے اور سیچویشن بتاتا ہے۔۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد آرمان پولیس کی دو گاڑیوں سمیت وہاں آجاتا ہے۔۔۔۔

آرمان چادر (بیڈ شیٹ) تھوڑی سی ہٹاتا ہے، تو فوراً گور کر دیتا ہے۔۔۔۔

"یہ کسی لڑکی کی باڈی ہے، اسے مردہ خانے

بھیجو جلدی سے" آرمان کھڑے ہوتے ہوئے کانسٹبل سے بولتا ہے۔۔۔

"مجھے عجیب سا لگ رہا ہے، پتہ نہیں کیوں

دل میں درد سا ہو رہا ہے" بلال اپنے دل پر ہاتھ

رکھے آرمان سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد بلال چلا جاتا ہے، اور آرمان ڈیتھ باڈی لے کر مردہ خانے جاتا ہے

۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

دو ماہ ہو گئے تھے یہ سب ہوئے آئمہ کی ایسی

موت سے سب غمزدہ تھے بلال کو بھی پتہ چلا

تھا کہ وہ آئمہ تھی، وہ اس دن بہت رویا تھا

آئمہ کے لیے، جو بھی تھا وہ اس کی خالہ کی

بیٹی تھی وہ کبھی بھی اس کے بارے میں ایسا

نہیں سن ناچاہتا تھا۔۔۔۔

آہستہ آہستہ خان ہاؤس کے مقیم اپنی زندگی کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

ایمان اور زیب دونوں کو اللہ نے اپنی رحمت سے

نوازا تھا دونوں کو اللہ نے خوبصورت سی بیٹیاں عطا کی تھیں عنابیہ (ولید اور ایمان کی

بیٹی) اور حبا (زیب آزاد کی بیٹی)۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

خزیمہ کمرے میں داخل ہوتا ہے تو اس کی نظر

عروش پر جاتی ہے جو عنابیہ (ایمان کی ڈریھ ماہ کی بیٹی) کو اپنی گود میں لیٹا کر اس کے

ساتھ کھیل رہی تھی، خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور عنابیہ کے سر پر بوسہ دیتا

ہے۔۔۔۔

"تو مسز خزیمہ کو بچے لگتا ہے بہت پسند ہیں"

خزیمہ عروش کی دائیں گال پیار سے کھینچتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

"بہت زیادہ پسند ہیں مجھے، اتنی رونق ہوتی ہے ان سے، اور یہ تو ویسے بھی خالہ کی جان ہے" عروش عنابیہ کو اپنے اندر بھینچتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہے آہستہ سے کرتا ہے کیونکہ عنابیہ اس کی گود میں تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا خیال ہے بیگم پھر ہم بھی اپنے کمرے میں رونق نا لے آئیں" خزیمہ اپنی آبرو اوپر اٹھا کر

شرارت سے مسکراتے ہوئے عروش سے بولتا ہے۔۔۔

عروش شرماتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے اور عنابیہ کو

اٹھا لیتی ہے۔۔۔۔

"میں عنابیہ! آپی کو دینے جا رہی ہوں"

"ہاہاہا، جاؤ آچھا ہے دے آؤ، جلدی آنا ہم اپنی پلیننگ کرتے ہیں پھر" خزیمہ اس کا بھاگنا دیکھ کر شرارت سے بولتا ہے۔۔۔۔

عروش جلدی سے عنابیہ کو لیکر کمرے سے بھاگتی ہے۔۔۔۔

"ایمان عنابیہ کدھر ہے؟؟" ولید کمرے میں آتے ہی ایمان سے پوچھتا ہے جو ابھی نماز پڑھ کے سٹھی تھی۔۔۔۔

"ایک ہی بندی ہے جس کے پاس ہوتی ہے وہ ہر وقت"

"یس کم ان" عروش، عنابیہ کو اٹھا کر لاتی ہے اور بیڈ پر سلا کر واپس جانے کے لیے مڑتی ہے۔۔۔۔

"عروش!" ولید اسے پکارتا ہے۔۔۔

"جی بھائی" عروش رک جاتی ہے اور مڑ کر ولید کو دیکھتی ہے؟؟؟

"خزیمہ سے بولنا کے تمہیں کھیلنے کے لیے

وہ اپنے جیسا ایک کارٹون دیدے" ولید شرارت سے عروش کے سر پر چپت لگا کر بولتا

ہے۔۔۔۔

پہلے تو عروش کو سمجھ نہیں آتی پھر وہ ولید

کی بات سمجھ کر شرماتے ہوئے بھاگ جاتی ہے۔۔۔

"ہاہاہاہا، ولید مت تنگ کیا کریں میری بہن کو"

ایمان ہنستے ہوئے ولید کو کہتی ہے۔۔۔

"تمہیں تو کر سکتا ہوں نا"

ہنستے ہوئے ولید ایمان کے ماتھے پر پیار سے اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔

دانیہ آریز کی طرف پیٹھ کیے ہوئے کروٹ کے بل

لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

آریز کا رخ دانیہ کی طرف تھا وہ مسلسل شرارت سے اس کی کمر پر پیانو کے سٹائل میں

اپنی انگلیاں چلا رہا تھا۔۔۔۔

دانیہ کو شدید قسم کی گدگدی ہو رہی تھی، لیکن

وہ بھی آخیر قسم کی ڈھیٹ بنی پڑی تھی۔۔۔

"دانیہ مائی ڈارلنگ" آریز دانیہ کو بازو سے پکڑ کر بلکل سیدھا کر دیتا ہے۔۔۔۔

"یہ سہی ہے آپکا جب پیار کرنا ہوتا ہے، تب ڈارلنگ اور آگے پیچھے 'یوگانڈا کی بکری'

کچھ

شرم حیا ہے سہی آپ میں"

دانیہ اچھی خاصی سنجیدہ ہو کر آریز کو کہتی ہے۔۔

"ہاہاہا! تو مانتی ہو نہ کے پیار کرتا ہوں میں "آریز لیٹی ہوئی دانیہ پر آدھا جھک کر اسکے گال پر کس کر کے اور بھی دو تین شرارتیں کرتا ہے۔۔۔۔۔

دانیہ آریز کی شرارتوں سے لال ٹماٹر ہو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یار ہمیں بھی اب دو سے تین ہو جانا چاہیے نا؟"

آریز دانیہ کے کان کی بالی کو چھیڑتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔

دانیہ شرماتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔۔

آریز مسکراتے ہوئے دانیہ پر جھک کر سائیڈ ٹیبل

پر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دیتا ہے۔۔۔۔

"ارے کیا ہوا میری بیٹی کو کیوں رو رہی ہے یہ،

مجھے پکڑو میری گڑیا"

آزاد حبا کو مسلسل روتے دیکھ کر زیب سے لیکر اپنی گود میں اٹھا لیتا ہے، اور کچھ ہی دیر میں حبا بلکل خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افف میرے اللہ جی، میں صبح سے چپ کروا رہی ہوں اس کو، لیکن باپ کی گود میں جا کے ہی

اسے سکون ملتا ہے۔"

"ہاہاہاہا، تو بابا کی پیاری بیٹی، بابا کے پاس ہو گی نہ" آزاد ہنستے ہوئے حبا کے ماتھے پر پیار

سے ہلکا سا بوسہ دیتا ہے۔۔۔۔

"آپ ہی سنبھالیں اپنی بیٹی کو میں زرا نیچے کچن سے سامان سمیٹ آؤں "زیب آزاد کو کہہ

کر نیچے چلی جاتی ہے، جبکہ آزاد اپنی بیٹی کے ساتھ کھیلنے میں مگن ہو جاتا ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ یہ ولید بھائی کتنے برے ہیں"

عروش کمرے میں آکر خزیمہ کے پاس بیڈ پر دوسری طرف بیٹھتے ہوئے بولتی ہے۔۔

"کیوں کیا ہوا؟ کیا کہہ دیا ولید نے" خزیمہ موبائل یوز کر رہا تھا، عروش کی بات سن کر اسکی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔۔۔۔

"مجھے کہتے کے "عروش بولتے بولتے خاموش

ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

"کیا؟" خزیمہ اسے خاموش دیکھ کر بولتا ہے۔۔

"نہیں کچھ نہیں" عروش شرماتے ہوئے خزیمہ

کہتی ہے۔۔۔

"عروش تمہیں میرے ڈمپلز پسند ہیں نا؟" خزیمہ عروش کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی بہت پسند ہیں" عروش سر اٹھا کر خزیمہ

کے ڈمپلز کو اپنی انگلی سے چھوتی ہے۔۔۔

خزیمہ عروش کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونٹوں پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

"مجھے میرا بے بی چاہیے، جو تھوڑا مجھ پر جائے

اور تھوڑا تم پر" خزیمہ خمار آلود لہجے میں کہتا عروش کے بالوں سے کیچر اتار دیتا ہے،

پھر

اس کے کھلے بال اپنے چہرے پر ڈال لر اس کے

شیمپو کی خوشبو محسوس کرتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ کی بات سے عروش کی سانسیں اتھل پتھل کر رہی تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ عروش کا دوبٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

"شیر و پلیز" عروش خزیمہ کو اپنی شرٹ اتارتے

دیکھ کر اپنے ہاتھ آنکھوں پر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ شرٹ صوفے پر پھینک کر عروش کے ہاتھ

اس کی آنکھوں سے ہٹاتا ہے اور اس کی آنکھوں

پر محبت سے اپنے لب رکھ دیتا ہے، پھر اس کے چہرے کو چومتے ہوئے آہستہ آہستہ اپنی

جسارتیں مزید بڑھاتا جاتا ہے۔۔۔۔

صبح عروش کی آنکھ اپنے موبائل کی رنگ ٹون سے کھلتی ہے، وہ خزیمہ کا بازو اپنے اوپر

سے آہستہ سے ہٹا کر، اپنا ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے

موبائل اٹھاتی ہے۔۔۔

"ہیلو کون!" عروش نیند میں ہی بنا دیکھے کال

پک کر کے پوچھتی ہے۔۔۔۔

"اے چول ابھی تک سو رہی توں، رزلٹ چیک

کر لے توں اپنا" مہرو فون سے اس کے ہوش

اڑاتی ہے۔۔۔

"کیا! رزلٹ آگیا ہائے، چل توں کال کاٹ میں دیکھتی اپنا"

عروش مہرو کے کال کاٹنے کے بعد فوراً سے اپنا

رزلٹ چیک کرتی ہے رزلٹ دیکھنے کے فوراً بعد وہ جھک کر خزیمہ کے ڈمپل پر کس کر

دیتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"دکھاؤ رزلٹ اپنا" خزیمہ آنکھیں کھول کر

مسکراتے ہوئے عروش سے موبائل مانگتا اسکا۔۔۔

"شیم اون یو عروش، باقی سب سبجیکٹس میں

تمہارے گریڈز A اور A+ ہیں میرے سبجیکٹ پر

کیا موت پڑتی ہے صرف B گریڈ پر ہو" خزیمہ افسوس سے عروش کو دیکھتا ہے۔۔۔

"ہاہاہا یہ بھی نہیں آتا اگر آپ ایک رات پہلے میرے کو نسیپٹ کلئیر نا کرتے تو۔"

عروش ہنستے ہوئے خزیمہ کے چیکس کھینچ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

"اچھا تو ڈیر وائف ٹریٹ کب دے رہی ہو پھر"

خزیمہ عرش کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولتا ہیں۔۔۔۔

"میں، مہرو اور دانیہ مل کر دیں گے"

"وہ تو تم سب کو دوں گی نہ، لیکن میری بیوی مجھے سپیشل ٹریٹ میں کیا دے گی" خزیمہ معنی خیزی سے بول کر اس کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی آنکھوں کا تعاقب دیکھ کر فوراً سے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیتی ہے

۔۔۔۔

خزیمہ ہنستے ہوئے اس کے انہیں ہاتھوں پر کس کر دیتا ہے۔۔۔۔

دانیہ شاور لیکر واشروم سے نکلی تھی اور آریز

کو دیکھ کر شرمانے لگ جاتی ہے۔۔۔

آریز نے اسے رات بہت تنگ کیا تھا۔۔۔

"اوہ میری ٹوپر وائف جلدی تیار ہو جاؤ، بریک

فاسٹ کے لیے ہمارا ویٹ ہو رہا ہے" آریز رانیہ کو

پیچھے سے گلے لگا کر شیشے میں دیکھتے ہوئے

اسے کہتا ہے۔۔۔۔

"میں تیار ہوں بس چلیں چلتے ہیں"

دانیہ کے بولتے ہی وہ دونوں نیچے جاتے ہیں۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

After 5 Months ▬ ▬ ▬ پانچ ماہ بعد

بلال عنابیہ کو اپنی گود میں لے کر بیٹھا اسکے ساتھ کھیل رہا تھا،اس واقعے کے بعد سات مہینے بعد وہ کل شام کو گھر واپس آیا تھا۔۔۔۔

عروش بڑی سی چادر لیے آہستہ آہستہ چل کر

بلال کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

"سنا ہے اس دن بہت ٹھکائی ہوئی تھی تمہاری"

عروش اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بلال کو

چھیڑتی ہے۔۔۔

بلال عنابیہ کو ساتھ پڑی بے بی کاٹ میں بٹھا

دیتا ہے۔۔۔۔

"اس نے مجھے بہت مارا ہے،اس نے اپنی بیلٹ سے مجھے مارا ہے،میرے بال کھینچے،مجھے بہت درد ہو رہی ہے،آج تک کبھی کسی نے مجھ پہ ہاتھ نہیں اٹھایا،اگر تم نہیں آتے تو میں مر جاتی "بلال عروش کی اس دن والی نقل اتار کر

منہ ٹیڑھا کر کے عروش کو چڑاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اپنی نقل اتارتا دیکھ کر چڑ جاتی ہے،اور ساتھ پڑا کشن اٹھا کر بلال کو زور سے مارتی ہے۔۔۔

جو کہ بلال ہنستے ہوئے کیچ کر لیتا ہے۔۔۔۔

"ویسے تم کیا فٹبال بنی ہوئی ہو "بلال اس کی

لک پر ٹانٹ کرتا ہے۔۔۔۔

"شرم مگر تم کو آتی نہیں" خزیمہ بلال کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے گھور کر بولتا ہے

۔۔۔۔

"کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی" روش کھڑے ہوتے ہوئے بلال کو گھور کر بولتی ہے

"میں تو دوستی کا ہاتھ بڑھانے آئی تھی اس کے پاس لیکن یہ کبھی نہیں سدھر سکتا، میں نے سوچا تھا کہ تانیہ سے اس کی شادی کے لیے میں سبکو منالوں گی، خیر اب خود کرو جو کرنا ہے۔۔۔۔

عروش، بلال کو باتیں سناتے نے کے بعد آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے پورشن کیطرف بڑھتی ہے۔۔۔

بلال اور خزیمہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے

لگ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پانچ ماہ پہلے گڈ نیوز ملی تھی کہ عروش امید سے ہے۔۔۔۔

پھر کچھ عرصہ بعد خزیمہ کی ڈبل خوشی تب ہوئی جب اسے یہ پتہ چلا کہ اس کے ٹرپل بے بی ہونے والے ہیں۔۔۔۔

تبریز اور آریز بہت ایکسائٹڈ تھے، عروش پہلے ہی سب کی لاڈلی تھی، لیکن اب وہ سب کے ہاتھ کا چھالا بنی ہوئی تھی۔۔۔۔

تبریز اور مہرو کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی تھی، 20 دن بعد ان کی شادی تھی۔۔۔

خزیمہ شام کو ملک عدنان کے گھر جاتا ہے، تانیہ

سے بات کرنے کے لیے، کیونکہ وہ اپنی ضد اور

عنا میں بار بار بلال کو ٹھکرا رہی تھی, شمیم بیگم نا صرف عروش سے بلکہ تانیہ سے بھی معافی مانگ چکی تھی، تانیہ نے شمیم بیگم کو معاف بھی کر دیا تھا، لیکن وہ پھر بھی بلال سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ، تانیہ کے سامنے صوفے پر بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔

"تانیہ میں تم سے یہ نہیں کہوں گا کہ تم غلط

ہو، لیکن تم صحیح بھی نہیں یو، تمہیں اس بات کا غصہ ہے کہ اس دن بلال کچھ بولا کیوں نہیں اپنی ماں کے سامنے تمہارے حق میں، میں

صحیح کہہ رہا ہوں نا، جبکہ میرے خیال میں اس نے بالکل ٹھیک کیا تھا، ہم چند سال کی محبت کو اتنے سالوں کے ماں باپ کی محبت پر قربان کر دیتے ہیں، اس میں تم ایک پوزیٹو

پوائنٹ بھی دیکھ سکتی ہو کہ اس نے اپنی ماں کی عزت رکھی سب کے سامنے اس کی بات کی لاج رکھ لی، وہ آگے تمہیں بھی اتنی ہی عزت دے گا کیوں کہ اسکی نیچر میں عزت کرنا ہے۔۔۔۔"

خزیمہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔۔

"میرا کام تو تمہیں سمجھانا، آگے تمہاری مرضی ہے اب تمہارا جو بھی فیصلہ ہو مجھے کال کر کے بتا دینا، میں فلحال جا رہا ہوں تم سوچ لو اس بارے میں کیوں کہ تم جانتی ہو کہ تم اس سے بہت پیار کرتی ہوں اور مینے اسکی آنکھوں میں بھی دیکھی ہے تمہارے لیے محبت، چلتا ہوں خیال رکھنا اپنا اور جواب مجھے ضرور دے دینا اللہ حافظ" خزیمہ تانیہ کو سمجھاتے ہی ان کے گھر سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

"ایم سوری بھائی میں تھوڑی خود غرض ہو گئی تھی، مجھے یہ رشتہ قبول ہے" کچھ دیر بعد تانیہ اپنا موبائل اٹھاتی ہے اس پر ٹائپ کر کے خزیمہ کو سینڈ کر دیتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ، ثانیہ کا میسج ریڈ کر کے مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

بلال اور تبریز کی مہندی کا فنکشن بہت خوبصورتی سے ہو گیا تھا، آج دونوں کی بارات جانی تھی پورے خان ہاؤس میں ہلا گلا لگا ہوا

تھا اتنے عرصے بعد خوشیاں منائیں جا رہیں تھی۔۔

شام سات بجے بارات میرج ہال میں پہنچ گئی تھی، تانیہ اور مہرو کو سٹیج پر بلال اور تبریز کے ساتھ لا کر دانیہ، زیب اور ایمان بیٹھا دیتی ہیں الگ الگ بارات نہیں جا سکتی تھی ڈیٹ ایک تھی اس لیے ایک ہال ہی بک تھا۔۔۔

عروش کی کیونکہ کنڈیشن دوسری تھی اس لیے وہ بی جان کے ساتھ ایک سائیڈ پر صوفے پر

بیٹھی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"عروش تم ٹھیک ہو نا، تھک تو نہیں گی گھر جانا ہے کیا" خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ کر

بہت

پیار سے اس کے ماتھے سے بال سائیڈ پر کر کے

پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

"جی تھک تو گئی ہوں میں، اور یہ ڈریس

کام والا ہے مجھے ایری ٹیشن ہو رہی ہے"

عروش تھکی تھکی سی خزیمہ سے بولتی ہے۔۔۔

"خزیمہ گھر لے جاؤ عروش کو، ویسے بھی اب

رخصتی تو ہونے ہی والی ہے" بیجان عروش کو دیکھ کر خزیمہ سے بولتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ بی جان کی بات سن کر کھڑا ہو جاتا ہے

اور عروش کو آرام سے کھڑا کر کے، آہستہ سے

اس کے ساتھ چلتے ہوئے گاڑی میں بیٹھاتا ہے

اور گھر لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ سے پہلے نکل کر گھر میں داخل ہوتی ہے، لیکن اتنی سیڑھیاں چڑھنے کی اس میں

ہمت نہیں ہوتی اس لیئے لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

"تم ادھر کیوں بیٹھی ہو؟؟؟ کیا ہوا ہے تبیعت

ٹھیک ہے تمہاری" خزیمہ عروش کو اُدھر صوفے پر بیٹھا دیکھ کر پریشانی سے پوچھتا ہے

۔۔۔

"تھک گئی ہوں چلا نہیں جا رہا، پاؤں میں درد

ہو رہی ہے" عروش معصومیت سے جواب دیتی ہے۔۔۔۔

"آچھا میں لے جاتا ہوں اٹھا کر" خزیمہ کو عروش پر ٹوٹ کر پیار آتا ہے، وہ بہت احتیاط سے عروش کو اٹھا کر آگے کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔

"خزیمہ دھیان سے میں گر نا جاؤ" عروش خزیمہ کے گلے کے گرد بازوں ڈالتے ہوئے بولتی ہے۔۔

"تمہیں لگتا ہے میں تمہیں گرنے دوں گا" خزیمہ عروش کے چہرے کو دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔

سیڑھیاں چڑھ کر خزیمہ عروش کو اپنے کمرے میں بیڈ پر لا کر لیٹا دیتا ہے۔۔۔۔

"تم چینج کر لو عروش، میں تب تک تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں" خزیمہ بولتے ہی کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

✨✨✨✨✨✨✨

آدھے گھنٹے بعد سب لوگ بھی دلہنیں لے کر گھر

آ گئے تھے، تبریز اور مہر واپنے روم کے قریب پہنچتے ہیں تو سامنے عروش کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

"میری نیگ دو جلدی سے، میں آریز سے نہیں

لے سکی تھی اسلیے سارے حساب تم پورے کرو

گے "عروش دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر شرارت سے بولتی ہے۔۔۔

خزیمہ اسر آریز ہنستے ہوئے تابی کو دیکھتے ہیں۔۔

تبریز مسلسل عروش سے بحث کر رہا تھا جبکہ

اب عروش تھک گئی تھی کھڑے کھڑے۔۔۔

"آپ اتنی بحث کیوں کر رہے ہیں، اس کی کنڈیشن کا پتہ تو ہے، اتنی دیر سے کھڑی ہے

وہ"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہروسے برداشت نہ ہو سکا اور آخر کار اسنے

اپنی بیسٹی کی سائیڈ لے ہی لی۔۔۔

"ہاہاہاہا، تابی اب تیرا دینا بنتا ہے" آریز تابی کو آنکھ مار کر شرارت سے کہتا ہے۔۔۔

"اگر اس کی تبیعت ٹھیک ہوتی نا تو مجال ہے

ایک روپے بھی دے دیتا میں اس بھوکڑ کو "تابی عروش کو بیس ہزار دے پکڑاتے ہوئے کہتا ہے۔۔

"اب بس چلو ریسٹ کرلو تم" خزیمہ عروش کو لیتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھتا ہے ۔۔۔۔

کمرے میں لا کر اسے بیڈ پر لیٹنے کا بولتا ہے۔۔۔

عروش لیٹ جاتی ہے، خزیمہ آئل لا کر بیڈ پر بیٹھتا ہے اور عروش کے پاؤں پکڑتا ہے ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عروش اپنے پاؤں پر خزیمہ کے ہاتھ دیکھ کر اپنے پاؤں سائیڈ پر کر لیتی ہے۔۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ" عروش تھوڑا اوہر اٹھ کر

خزیمہ سے بولتی ہے۔۔۔

"تمہارے پاؤں پر سوئیکنگ ہے، تو آئل سے مالش

کر دیتا ہوں" خزیمہ بولتے ہی اس کا پاؤں پکڑنے لگتا ہے لیکن عروش پھر سے پاؤں پیچھے

کھینچ لیتی ہے۔۔۔۔

"نہیں خزیمہ پلیز مجھے بلکل اچھا نہیں لگے گا

کے آپ میرے پاؤں کو ہاتھ لگائیں، میں صبح کلثوم سے کروالوں گی"

"اوہ رئیلی !اور تم جو اتنی تکلیف برداشت کرتی

ہو کس کے لیے کرتی ہو میرے لیے نا میرے بچے ہیں یہ تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں

تمہاری

کیئر کروں، پتہ نہیں کیوں ہمارے معاشرے میں

اگر کوئی وائف کی کیئر کرتا ہے تو اسے زن مرید

کا ٹیگ لگا دیتے ہیں، ہاں پیار میں اور بلکل بیوی کے گھٹنو سے لگ جانے میں فرق ہے، یہ

تو سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے وہ بھی اپنی ازواج مطہرات سے بہت محبت

کرتے تھے، ان کی ہیلپ کرتے تھے ان کا خیال رکھتے تھے، ہاں بس سوچ سوچ کی

بات ہے بس کچھ کو سمجھ آجاتی ہے اسر کچھ کو نہیں، خیر پاؤں میری گود میں رکھو ورنہ مار کھاؤ گی اب" خزیمہ کے ایسے بولنے سے عروش مسکراتے ہوئے اپنے پاؤں خزیمہ کی گود میں رکھ دیتی ہے، وہ خود کو بہت خوش قسمت تصور کر رہی تھی کے اللہ نے اسے اتنا اچھا پیار کرنے والا ساتھی دیا۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانیہ اور ایمان تانیہ کو بلال کے روم میں بیٹھا کر چلی جاتی ہیں۔۔۔

کچھ دیر میں دروازہ کھلتا ہے اور پھر کلک کی آواز سے بند ہو جاتا ہے۔۔۔

کمرے میں گلاب کی پتیوں سے آتی خوشبو بہت اچھی لگ رہی تھیں۔۔۔

بلال تانیہ کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔۔۔

"ناراض ہو مجھ سے؟؟"بلال تانیہ کا چہرہ تھوڑی سے اوپر کر کے اس سے پوچھتا ہے

۔۔۔

"پہلے تھی پر اب نہیں ہوں"تانیہ سچ بولتی ہے۔۔

"تانیہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں، میں جانتا ہوں تم اس دن اپسیٹ ہو گئ تھی، آی ایم

سوری۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں نہیں ہوں ناراض ویسے میری بھی غلطی

تھہ مجھے اتنا نہیں بولنا چاہیے تھا"تانیہ شرمندہ سی ہو کر بلال کو بولتی ہے۔۔۔۔۔

"ہمم میں معافی نہیں دوں گا میں تو سزا دوں

گا وہ بھی پوری رات کے لیے۔"بلال شرارت سے

بولتے ہوئے تانیہ کے دوبٹے سے پنزا تار نا شروع کرتا ہے۔۔۔

بلال پنز اتار کر دو بٹہ سائیڈ پر رکھ دیتا ہے اور

سیک بھرپور نظر تانیہ کے سراپے پر ڈالتا ہے۔۔۔

تانیہ بلال کی آنکھوں سے گھبراتے ہوئے اسکے ہی

سینے میں خود کو چھپاتی ہے۔۔۔۔

بلال مسکراتے ہوئے اسکے گرد بازوں کا گھیرا ڈالتا ہے اور پیچھے سے اس کی شرٹ کی

ڈوریا کھول دیتا ہے۔۔۔۔

تانیہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا ہوتا ہے وہ بلال کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑ لیتی

ہے۔۔۔

بلال آہستہ سے اسے بیڈ پر لٹا دیتا ہے اور خود

بھی اس پر جھک جاتا ہے اور اپنا پیار کا عملی ثبوت دیتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو تبریز کا انتظار کرتے ہوئے وہی بیٹھے بیٹھے

سو جاتی ہے۔۔۔

تبریر جب کمرے میں آتا ہے تو اسے مہرو سوئی ہوئی ملتی ہے۔۔۔۔

وہ شوکڈ سا اس کے پاس بیٹھتا ہے اور اس کیسے اٹھائے اس بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔

پھر وہ بہت آرام سے اس کے کان پر اپنے ہونٹ رکھ دیتا ہے اور آگلے ہی لمحے زور سے

اس کے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کان کی لو پر کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔۔

"آہ مما جی" مہرو اپنا کان پکڑ کر اٹھ کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

"آئی زہریلی مینڈکی منہ کڑوا ہو گیا میرا" تبریز

گندا منہ بنا کر مہرو سے کہتا ہے۔۔۔۔

"جنگلی انسان تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے، ایسے اٹھاتے ہیں کیا نیند سے کسی کو، میں صوفے

پر

ہی سو جاتی ہوں کہیں تم مجھے کھا ہی نا جاؤ۔"

مہرو تبریز کو بول کر جیسے ہی اٹھنے لگتی ہے تو وہ اسے کھینچ کر لیٹا دیتا ہے اور اس کے دونوں بازو اوپر لے جا کر ایک ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے، اور خود اس پر جھکا ہوا ہوتا ہے

۔۔۔۔

"تم جانتی ہو میں تم سے بچپن سے ہی پیار کرتا ہوں، تمہیں دیکھ کر ہمیشہ خود پر قابو پایا ہے،

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تمہیں اللہ نے میرے نام کر ہی دیا ہے تو میں

ایسے جان نہیں چھوڑوں گا تمہاری" تبریز بولتے ہی مہرو کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ بڑے پیار سے

رکھتا ہے، پھر وہ مہرو کے دونوں ہاتھ چھوڑ دیتا ہے اور اس کی جیولری اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔۔۔

مہرو شرم سے اپنی آنکھیں بند کیے ہوئے تھی کیونکہ تبریز نے اب اس کا دوپٹہ اتار دیا

تھااوراس کی گردن پراپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔۔۔۔

آریز کی بڑھتی جسارتیں مہروکاسانس اتھل پتھل کررہی تھیں، لیکن تبریزنے آج اپنی

محبت

کرلی تھی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھ سال بعد(After six year)

"تم دن بدن زیادہ خوبصورت ہورہی ہو عروش"

خزیمہ عروش کے گرد بازوں کا گھیرا ڈال کر بہت پیار سے بولتا ہے۔۔۔۔

"آ،ہمم لو برڈز ہم تینوں بھی اسی روم میں ہیں"

پانچ سالہ آبان شرارت سے اپنے ماں باپ کو بولتا ہے....

"عروش قسم سے تم نے یہ جو تین میرے پیار کے دشمن پیدا کیے ہیں،اس کا میں کسی دن تم سے الگ حساب لوں" خزیمہ مسکراتے ہوئے اپنے بیٹوں کو دیکھ کر عروش سے بولتا ہے۔۔۔۔

"آچھا چلو بچوں جلدی سے چاچو بھی ویٹ کر رہے ہمارا" خزیمہ اپنے تینوں شیروں کو لیتا آگے بڑھتا ہے اور عروش بھی بھاگتی ہوئی پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خزیمہ اور عروش کے ٹرپل بے بی بوائز ہوئے ہیں،آبان،برھان،عمان،عروش کی خواہش تو پوری ہو گئی تینوں کے ہی ڈمپلز پڑتے تھے لیکن خزیمہ کی بلیو آئیز کی خواہش دھری راہ گئی۔۔۔۔

تبریز اور مہرو کا ایک ہی بیٹا ہے وجدان جوان

تینوں بھائیوں سے ایک سال چھوٹا ہے۔۔۔۔

دانیہ اور آریز کو اللہ نے ابھی تک کوئی اولاد نہیں دی۔۔۔۔

تانیہ نے اپنی ہاؤس جاب کمپلیٹ کر لی تھی

وہ ہارٹ سرجن تھی، بلال اور تانیہ کو اللہ نے

ایک عدد بیٹی سے نوازا تھا اور اب پھر سے تانیہ کی گڈ نیوز تھی۔۔۔۔

ولید اور ایمان کی ایک ہی بیٹی ہے۔۔۔۔

زیب اور آزاد کو اللہ نے حبا کے ساتھ ایک عدد بیٹے آزان سے بھی نواز دیا تھا۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨

خزیمہ، تبریز اور آریز اپنی فیملیز کے ساتھ ترکی کے ٹور پر آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

وہ چاروں چھوٹے اپنی ہی مستی میں مگن تھے۔۔۔۔۔

"کاش ارتغرل غازی کا آٹو گراف مل جائے "مہرو

رانیہ اسر عروش کو بولتی ہے۔۔۔۔

"مجھے تو جہان سکندر کا "عروش کے بولنے پر

وہ تینوں قہقہے لگا کر ہنس رہی تھیں۔۔۔۔

وہ تینوں بھائی بس ان کی باتیں سن کر انجوائے کر رہے تھے۔۔۔۔

"بھائی کدھر جا رہے ہیں "آریز خزیمہ کو کہیں جاتا دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

"کردو غلو سے ملنے "خزیمہ اپنی بات کو انجوائے کر کے مسکراتے ہوئے ان سب سے

بولتا ہے۔۔۔

اور وہ سب ہی خزیمہ کی بات پر قہقہہ لگا کر

ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

❤️ختم شدہ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews